وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

اور بیشک ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کیا پس اس میں کوئی غور کرنے والا ہے

آسان
فہم القرآن

مولفہ :
پروفیسر محمد بہاء الحق

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور بیشک ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کیا پس اس میں کوئی غور کرنے والا ہے

آسان فَہمُ القُرآنِ

مولفہ :

پروفیسر محمد بہاء الحق

نام کتاب : آسان فہم القرآن (حصہ اول)

مؤلف : پروفیسر محمد بہاؤالحق (ایم۔بی۔اے)

طبع اول : ۱۴ اگست ۲۰۰۰ء

ناشر : مکتبہ انوار الصوفیہ، کنجاہ شریف، ضلع گجرات

ٹائیٹل ڈیزائینگ : طلحہ زبیر

کمپوزنگ : ماڈرن کمپیوٹر کالج، گجرات

مطبع : شرکت پرنٹنگ پریس، ۴۳۔ نسبت روڈ، لاہور

ھدیہ : **50**روپے

ملنے کا پتہ : اسلامی تعلیمی پنجابی بلاک، محلّہ اسلام نگر، گجرات

فہرست آسان فہم القرآن حصہ اول

تقدیم

قرآن پاک اللہ جل شانہ کا کلام اقدس ہے۔ یہ خاتم النبیین، شفیع المذنبین، رحمتہ اللعٰلمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا جو آخری نبی ہیں اور دین اسلام مکمل کرنے والے ہیں۔

یہ قرآن پاک ایمان والوں کے لیے ضابطہ حیات ہے اور جو لوگ اسے نہیں سمجھتے وہ اس پر عمل پیرا کیونکر ہو سکتے ہیں؟ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ فِی الْقُرْآنِ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ بِھِمْ اَقْفَالُھَا۔ یہ تدبر بغیر معانی و مفہوم قرآن پاک کے سمجھنے کے کسی طرح بھی ممکن نہیں۔

اسی امر کی بنا پر بہت سے افراد نے قرآن پاک کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی۔ تفاسیر لکھیں، ترجمے شائع کیے۔ نثر اور نظم میں عربی، اردو، فارسی، پنجابی، انگریزی اور ان گنت زبانوں میں تراجم و تفاسیر احاطہ ء تحریر میں لائی گئیں۔

زیر نظر **آسان فہم القرآن** بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ بندہ نے اردو میں آسان اردو الفاظ عربی الفاظ بنا کر، پھر عربی الفاظ کو سادہ طریقے سے سمجھا کر اور آسان عربی اصول سامنے لا کر عربی زبان کی واقفیت اور قرآنی معانی و مفہوم سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

مزید برآں قرآن پاک کی تمام سورتیں لے کر ان کے مضامین، نئے الفاظ (لغتہ القرآن) اور چند ایک پیچیدہ واقعات و خصائص سورۃ لیکر ان کا بامحاورہ ترجمہ درج کر دیا ہے۔

اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِّنَ السَّھْوِ وَالْخَطَاءِ۔ اگر کوئی بھول چوک ہو گئی ہو تو در گزر فرما کر بندہ کو ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

والسلام

طالبِ دعا

بہاء الحق

تعارف

بنی نوع انسان کو دین و دنیا کی بھلائی، اس کی معاشی و معاشرتی فلاح و بہبود اور سعادت و نجاتِ اُخروی کے عظیم انعام کا اہل بنانے کے لیے رب العزت نے آخری اور ہر لحاظ سے کامل و مکمل کتاب قرآن مجید نازل فرمائی اور واضح فرمایا کہ

ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (یہ وہ کتاب ہے جو ہر شک و شبہ سے پاک ہے)

اور چونکہ یہ سب کے لیے ہے اس لیے اس کو آسان بھی کر دیا ہے اور فرمایا ہے کہ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

(اور بے شک ہم نے قرآن کو ذکر کے لیے آسان کیا۔ پس کوئی اس میں غور کرنے والا ہے)

چونکہ قرآن مجید عرب میں نازل ہوا اور وہاں کے عوام کی زبان عربی تھی اس لیے رب کریم نے اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ارشاد فرما کر واضح کیا کہ یہ کامل ہدایت نامہ عربی میں اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ تم اسے سمجھ سکو اور اس پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کر کے ہر لحاظ سے کامیابی حاصل کر سکو۔

چونکہ قرآن مجید عربی میں ہے اس لیے عربی زبان کی تفہیم ضروری ہے۔ فاضل مصنف نے اس حقیقت کے پیشِ نظر اس کتاب کے ابتدائی حصہ میں عربی طرزِ تحریر اور بنیادی گرائمر کو ایسے آسان انداز میں واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ ایک معمولی فراست کا اردو سمجھنے والا بھی قرآن مجید کے ارشادات اور حقائقِ عالیہ سے مستفید ہو سکے۔ دعا ہے کہ خداوند کریم مصنف کی کوشش و کاوش کو شرفِ قبولیت بخشے اور عوام کو اس کے مطالعہ سے مستفید ہو کر قرآن فہمی اور اس پر عمل کرنے کی صلاحیت عطا فرما کر فلاحِ دارین کی سعادت سے نوازے۔

تعلیم و تفہیم قرآن مجید کے سلسلہ میں یہ ایک پُر خلوص کوشش ہے۔ اس کا مطالعہ کرنے والوں کے تعاون اور قیمتی مشوروں سے اسے مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

خداوند کریم سب کو اس کارِ خیر میں حصہ لینے اور اس سے فیض یاب ہونے کی نعمت سے نوازے اور فاضل مصنف کو جزائے خیر دے۔ (آمین)

محمد ضیاء اللہ نعمانی

فیروز آباد، گجرات

حصہ اول

آسان فہم القرآن

سبق نمبر 1

عربی زبان

ہر زبان الفاظ سے بنتی ہے اور الفاظ حروف (مفرد آوازیں) سے بنتے ہیں۔ عربی میں حروف انتیس 29 ہیں۔ قرآن عربی زبان میں ہے۔ اس لئے اسے سمجھنے کے لئے عربی جاننا لازمی ہے۔ عربی کے حروف ا، با، تا ۔۔۔۔۔ یا تک ہیں جو کہ عام عربی قاعدوں میں ملتے ہیں ہر بامعنی لفظ (آواز) کو کلمہ کہتے ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔ اسم، فعل، حرف۔

اسم :۔ کسی شے یا ذات کے نام کو کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب، قلم، ورق، امیر وغیرہ

فعل :۔ جس کلمہ میں کرنے یا ہونے کے معنی پائے جائیں اور کوئی زمانہ (ماضی، حال، مستقبل) بھی پایا جائے اسے فعل کہتے ہیں۔ مثلاً فَعَلَ (اس نے کیا)۔ ضَرَبَ (اس نے مارا)۔ یَفْعَلُ (وہ کرے گا)۔ یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔ نَصَرَا (اس نے مدد کی)۔ یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے)۔

حرف :۔ ایسا کلمہ جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر اپنا معنی پورا کرے۔ مثلاً بِسْمِ اللّٰہِ (اللہ کے نام کے ساتھ) اس میں بِ حرف ہے جس کے معنی ہیں ساتھ۔ اسم کے معنی نام اور اللہ ذاتی نام ہے۔

فِی الْکِتَابِ (کتاب میں) اس میں فی حرف ہے۔ جسکے معنی ہیں میں اور کتاب کو ال لگا کر الکتاب بنایا گیا ہے جس سے مراد قرآن مجید ہے۔ چونکہ جس اسم سے پہلے ال لگایا جائے وہ اسم خاص ہو جاتا ہے۔ مِنَ اللّٰہِ (اللہ سے) اس میں مِنَ حرف ہے اور اسم اللہ ہے۔

ایسے اسماء جو عربی میں بھی استعمال ہوتے ہیں اور اردو میں بھی مثلاً رسول، نبی، امام، کتاب، حساب، نبوت،

رسالت، کلام، جواب، حسن، جمال، کعبہ، قبلہ، عمدۃ، علامہ، قابل، ناقص، عالم، جاہل، امیر، غریب۔

نوٹ :۔ واضح رہے کہ ایسے الفاظ قرآن مجید میں ساڑھے چھ سو کے قریب ہیں جو بار بار مختلف شکلوں میں آتے ہیں۔

فعل جو عربی میں بھی بولے جاتے ہیں اور اردو میں بھی :۔ ذکر، فکر، شکر، صبر، عمل، عقل، جمع، منع، شرح، ظلم، فرض، قرض، عزم، جزم، نظم، رقم وغیرہ۔

نوٹ :۔ یہ الفاظ قرآن پاک میں ساڑھے چار سو کے قریب ہیں جو بار بار مختلف شکلوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

حروف۔ یہ صرف عربی میں لکھے یا بولے جاتے ہیں۔ یہ قرآن مجید میں ستر کی تعداد میں آتے ہیں جب کہ ان کی عربی میں تعداد 100 ہے۔ کچھ حروف یہ ہیں۔ تفصیل الگ باب میں آئے گی۔

بِ (ساتھ)، مِنْ (سے)، عَنْ (سے)، عَلٰی (پر یا اوپر)، اِلٰی (تک) وَ (اور)، لَا (نہ)، حَتّٰی (تک)، لَ (ضرور)، اَ (کیا)، لَوْ (اگر) کَ (طرح)، لِ (واسطے)، وَ (قسم ہے)، مُنْذُ یا مُذْ (سے لے کر)،

حروف جارہ
بَاؤ تَاؤَ ، کَافَ و لَامُ و وَاؤَ مُنذُ مُذَ خَلَا
رُبَّ حَاشَا مِنَ عَدَا ، فِیْ عَنَ اِلٰی حَتّٰی عَلٰی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو جہانوں کا پالنے والا ہے وہ رحمان ہے اور رحیم ہے

سبق نمبر2

اسم

1۔ کسی شے یا کسی ذات کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ یہ اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہیں ہوتا۔

2۔ اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

3۔ اس کے آخر میں تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) ہوگی۔ یا اس کے شروع میں ال ہوگا۔ جس سے یہ اسم خاص چیز کا نام ہو جائے گا۔ مثلاً کِتَابٌ، قَلَمٌ، وَرَقٌ، وَقْتٌ، یَوْمٌ اور ال لگانے سے اَلْکِتَابُ (قرآن مجید)، اَلْقَلَمُ (قلم جس سے تقدیر الٰہی لکھی گئی)، اَلْوَقْتُ (قیامت)، اَلْیَوْمُ (قیامت کا دن)۔

اس کے علاوہ ایسا لفظ یا کلمہ بھی اسم ہی ہوگا۔ جس میں کوئی کام کرنے کا مفہوم تو ہو لیکن اس کے معنی میں زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا)، نَصْرٌ (مدد کرنا)، فَتْحٌ (فتح کرنا)، کِتَابٌ (لکھنا)، سَمْعٌ (سننا)، قِرَءۃٌ (پڑھنا)۔

اسم کے چار پہلو ہوتے ہیں جب وہ جملے میں استعمال ہوتا ہے۔ وہ پہلو یہ ہیں۔

1۔ حالت　2۔ عدد　3۔ جنس　4۔ وسعت

1۔ حالت :۔

کسی بھی زبان میں کوئی اسم جب جملے میں استعمال ہوتا ہے تو وہ ان تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہوتا ہے۔ 1۔ فاعل، 2۔ مفعول، 3۔ اضافت

عربی میں فاعل کی حالت کو رفع، مفعول کی حالت کو نصب اور اضافت کی حالت کو جر کہتے ہیں۔ جو اسم حالت رفع میں ہو اسے مرفوع، جو اسم حالت نصب میں ہو اسے منصوب اور جو حالت جر میں ہو اسے مجرور کہتے ہیں۔ حالت رفعی کو پیش (ضمہ) سے، حالت **نصبی** کو فتح (زبر) اور حالت جری کو کسرہ (زیر) سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ مثلاً رَسُوْلَانِ شَاهِدَانِ (دو گواہ رسول)، عِلْمُ الْغَیْبِ (غیب کا علم)، ذٰلِكَ الْكِتٰبُ (یہ کتاب)، اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ (قرآن کی آیات)، تِلْكَ الرُّسُلُ (یہ رسول)، کِتَابُ اللهِ (اللہ کی کتاب)، اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ (سیدھا رستہ)، هٰذَا الْبَیْتُ (یہ گھر)، فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (خانہ کعبہ میں)، مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ (قیامت کے دن کا مالک)۔

انہی حالتوں کو اعراب (زبر، زیر، پیش) کہا جاتا ہے۔ یہ اسم کے آخری حرف پر لکھے جاتے ہیں۔ اعراب کبھی الف، واو اور یاء سے بھی ظاہر کیے جاتے ہیں۔ جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَانِ (دو مسلمان) میں "ا" سے حالت رفعی، مُسْلِمُوْنَ میں "وْ" سے حالت رفعی اور مُسْلِمِیْنَ میں "یاء" سے حالت نصبی ظاہر کی گئی ہے۔ کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جن کی اعرابی حالت تبدیل نہیں ہوتی۔ جیسے ھٰذَا، اُولٰئِکَ وغیرہ انہیں مبنی کہتے ہیں۔ کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جن پر نہ تنوین ہوتی ہے نہ زیر بلکہ زیر کی بجائے زبر پڑھی جاتی ہے۔ انہیں غیر منصرف کہتے ہیں۔ مثلاً
اِبْرَاھِیْمُ، جَھَنَّمُ، زَکَرِیَّا، اِسْمٰعِیْلُ، اَیُّوْبُ، عِیْسٰی، یُوْسُفُ، ھَارُوْنُ۔

اسم تعداد کے لحاظ سے :۔

تعداد کے لحاظ سے اسم تین طرح سے ہوتا ہے۔ مفرد، مثنیٰ، جمع

1۔ مفرد :۔ جو ایک چیز کو ظاہر کرے۔ مثلاً کِتَابٌ، قَلَمٌ، وَرَقٌ، مُسْلِمٌ، کَافِرٌ، وغیرہ۔

2۔ مثنیٰ :۔ جو دو اشیاء کو ظاہر کرے۔ عربی میں مفرد کے بعد ان یا ین لگا کر تثنیہ بنا لیتے ہیں۔ مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَانِ یا مُسْلِمَیْنِ، صَاحِبٌ سے صَاحِبَیْنِ یا صَاحِبَانِ، شَیْخٌ سے شَیْخَیْنِ یا شَیْخَانِ، زَوْجٌ سے زَوْجَانِ یا زَوْجَیْنِ، خَالِدٌ سے خَالِدَیْنِ یا خَالِدَانِ۔

3۔ جمع :۔ جو اسم دو سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ 1۔ جمع سالم، 2۔ جمع مکسر

1۔ جمع سالم :۔ یہ وہ جمع ہے جس میں واحد کی صورت سلامت رہے۔ مذکر کے آخر میں ون یا ین لگا کر جمع بنالی جائے۔ مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ، مؤنث کی حالت میں ات لگا کر واحد سے جمع بنا لیتے ہیں۔ مثلاً مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ، صَابِرَۃٌ سے صَابِرَاتٌ، مُؤْمِنَۃٌ سے مُؤْمِنَاتٌ اس میں تاء مفروقہ ہوگی

2۔ جمع مکسر :۔ یہ وہ جمع ہے جس میں صیغہ واحد کی صورت ٹوٹ جاتی ہے۔ اس کے بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں صرف وزن استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً کِتَابٌ سے کُتُبٌ، وَجْہٌ سے وُجُوْہٌ، بَیْتٌ (گھر) سے بُیُوْتٌ، قَلْبٌ (دل) سے قُلُوْبٌ، بَصَرٌ (آنکھ) سے اَبْصَارٌ، ثَمَرٌ (پھل) سے اَثْمَارٌ، اِسْمٌ (نام) سے اَسْمَاءٌ، مَسْجِدٌ (مسجد) سے مَسَاجِدُ، قَاعِدَۃٌ (بنیاد) سے قَوَاعِدُ، عَبْدٌ (بندہ) سے عِبَادٌ، رَجُلٌ (آدمی) سے رِجَالٌ، رَسُوْلٌ (رسول) سے رُسُلٌ، نَبِیٌّ (نبی) سے اَنْبِیَاءُ، غَنِیٌّ (غنی) سے اَغْنِیَاءُ، خَادِمٌ (نوکر) سے خُدَّامٌ، اِبْنٌ (بیٹا) سے اَبْنَاءٌ، فَقِیْرٌ (فقیر) سے فُقَرَاءُ، اَبٌ، آبَاءٌ، غَمَامَۃٌ (بدلی) غَمَامٌ، مَنْسَکٌ (طریقہ) سے مَنَاسِکُ، رِیْحٌ (ہوا) سے رِیَاحٌ۔ وغیرہ

مذکر اور مؤنث کے لحاظ سے

جنس کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔ 1۔مذکر 2۔مؤنث

1۔ جو اسماء مذکر یعنی نر کے لئے استعمال ہوں۔وہ مذکر ہوتے ہیں۔ مثلاً رَجُلٌ (آدمی)، اِبْنٌ (بیٹا)، عَمٌّ چچا

2۔ جو لفظ کسی مادہ چیز کے لئے استعمال ہوں انہیں مؤنث کہتے ہیں۔ مثلاً اَمْرَأَةٌ (عورت) نَاقَةٌ اونٹنی بنت بیٹی

عربی میں مؤنث اسماء کی کچھ علامات ہوتی ہیں۔ یہاں چند ایک علامات دی جاتی ہیں۔

1۔ جن اسماء کے آخر میں تائے تانیث (ۃ) ہوتی ہے وہ مؤنث ہوتے ہیں۔ مثلاً اِبْنٌ سے اِبْنَةٌ،

2۔ وہ اسماء جن کے آخر میں یٰ (الف مقصورہ زائدہ) ہو۔ مؤنث ہوتے ہیں۔ جیسے۔ کُبْرٰی (بڑی)، صُغْرٰی (چھوٹی)۔

3۔ بعض اسماء کے آخر میں آء (الف ممدودہ زائدہ) ہوتا ہے وہ بھی مؤنث ہوتے ہیں۔ مثلاً صَفْرَآءُ (پیلا)، بَیْضَآءُ (سفید)۔

4۔ وہ اسم جو مذکر پر بولا جائے اور اس کے آخر میں ۃ ہو۔ تو وہ (ۃ) تائے تانیث نہیں ہو گی۔ مثلاً خَلِیْفَۃٌ (خلیفہ)، عَلَّامَۃٌ (علامہ)، طَرَفَۃٌ (ایک شاعر کا نام)، جَلْسَۃٌ (جلسہ)۔

5۔ بعض اسماء بغیر کسی علامت تانیث کے مؤنث مانے جاتے ہیں۔ انہیں مؤنث سماعی کہتے ہیں۔

اس کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ جو اسم کسی عورت پر بولا جائے۔ جیسے اُمٌّ (ماں)، عَرُوْسٌ (دلہن)۔

2۔ ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام مؤنث ہوتے ہیں۔ مثلاً مِصْرُ (مصر)، مَکَّۃُ (مکہ)، قُرَیْشٌ (قریش)۔

3۔ جسمانی جفت (جوڑا) بعض اعضاء کے نام مؤنث ہیں۔ مثلاً عَیْنٌ (آنکھ)، یَدٌ (ہاتھ)، اُذُنٌ (کان)، رِجْلٌ (پاؤں)۔

4۔اسم بلحاظ وسعت

اسم کی دو اقسام ہیں۔ 1۔ اسم نکرہ 2۔اسم معرفہ

(ا)۔ اسم نکرہ :۔

وہ اسم جو عام چیز، جگہ یا شخص کے لئے بولا جاتا ہے۔ مثلاً رُجُلٌ (مرد)، اِمْرَأَةٌ (عورت)، اِبْنٌ (بیٹا) وغیرہ۔

پہچان :۔

اسم نکرہ پر عموماً تنوین ہوتی ہے۔ اسے حرف تنکیر کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ اس کا ترجمہ کوئی یا کچھ بھی ہو

سکتا ہے۔

نوٹ :۔

بعض اوقات خاص نام پر بھی تنوین ہوتی ہے۔اس تنوین کو تنکیر نہیں سمجھا جاتا۔ مثلاً مُحَمَّدٌ مَحْمُوْدٌ

اسم نکرہ کی اقسام

اس کی دو قسمیں ہیں۔ اسم ذات اور اسم صفت

1۔ وہ نام جو جاندار یا بے جان شے کی ذات کا نام ہو۔ مثلاً رَجُلٌ (مرد)، بَابٌ (دروازہ)، تُرَابٌ (مٹی)۔

2۔ وہ اسم جو کسی چیز کی صفت بیان کریں۔ جیسے جَمِیْلٌ (خوبصورت)، صَادِقٌ (سچا)، کَاذِبٌ (جھوٹا)۔

(ب)۔ اسم معرفہ :۔

وہ نام جو کسی خاص چیز، جگہ یا شخص کے لئے استعمال ہو۔ جیسے مَکَّۃُ (مکہ)، بَغْدَادُ، اَلْکِتَابُ (قرآن مجید)۔

اسم معرفہ کی قسمیں :۔

اس کی سات قسمیں ہیں۔

1۔ عَلَمَ　　2۔ معروف باللام　　3۔ ضمیر　　4۔ اشارہ

5۔ مضاف الیٰ معرفہ　　6۔ موصول　　7۔ منادیٰ

1۔ عَلَم :۔

وہ اسم جو خاص چیز جگہ یا شخص کا نام ہو۔ مثلاً زَیْدٌ، مُحَمَّدٌ، قُرْآنٌ، حَدِیْثٌ، فَاطِمَۃُ، زَیْنَبُ،

2۔ معروف باللام :۔

وہ اسم جس پر ال تعریف داخل ہو۔ جیسے اَلْکِتَابُ (قرآن مجید)، اَلرَّحْمٰنُ (ن،س رحمٰن اللہ)، اَلْیَوْمُ (قیامت)۔

3۔ ضمیر :۔

وہ اسم جو کسی نام کی جگہ استعمال کیا جائے۔ مثلاً ھُوَ (وہ مرد)، ھِیَ (وہ عورت)، اَنْتَ (تو مرد)، اَنْتِ (تو عورت)، اَنْتُمْ (تم سب مرد)، اَنْتُنَّ (تم سب عورتیں)، اَنَا (میں)، نَحْنُ (ہم)۔

4۔ اشارہ :۔

وہ اسم جس کے معنی میں دور و نزدیک کا اشارہ ہو، وہ یہ ہیں۔

ھٰذا (یہ) مذکر، ذَالِکَ (وہ) مذکر، ھٰذِہٖ (یہ مؤنث)، تِلْکَ (وہ مؤنث)، اُولٰئِکَ (وہ سب مرد، ھٰؤلَآءِ (یہ سب مرد و عورتیں)

5۔ مضاف الی معرفہ :۔

وہ اسم جو معرفہ کی مذکورہ قسموں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف (منسوب) ہو۔ مثلاً کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب)، کِتَابُ اللہِ (اللہ کی کتاب)، کِتَابُ الرَّجُلِ (خاص مرد کی کتاب)۔

6۔ موصول :۔

وہ اسم جو کسی اسم کے بارے میں بتائے۔ مثلاً اَلَّذِیْ (وہ شخص) (جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے) مَا (جو چیز کہ)، مَنْ (جو شخص کہ)، ان سب کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

وہ الفاظ جو اَلَّذِیْ، یا اَلَّتِیْ، اَلَّذِیْنَ، اَلّٰتِیْ، اَللَّتَانِ، یا اَللَّذَانِ، یا اَلَّذِیْنَ سے ظاہر کئے جاتے ہیں۔ انہیں اسم موصول کہتے ہیں۔ اس کا مادہ وصل ہے چونکہ یہ لفظ اپنے آگے پیچھے کی عبارت سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ اس لئے اسے اسم موصول کہتے ہیں۔ اسکے آگے جو عبارت ہوتی ہے۔ وہ اس کا صلہ کہلاتی ہے۔ مثلاً **اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔**

وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ **اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی** (وہ شخص نہیں دیکھا جو منع کرتا ہے)۔ موصول تثنیہ میں بھی آتا ہے۔ جیسے کہ **رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَیْنِ** (اے رب ہمیں وہ دونوں دکھا)۔

7۔ منادیٰ :۔

اس کا مطلب ہے جسے ندا دی جائے یا بلایا جائے۔ اس کے لئے عربی میں حرف "یا" آتا ہے۔ اس کے بعد میں آنے والے اسم پر پیش آتا ہے۔ منادیٰ سے پہلے ال نہیں آتا۔ صرف لفظ اللہ پر ال پہلے سے موجود ہے۔

اَیُّهَا اور اَیَّتُهَا بھی دو حرف ندا ہیں لیکن ان الفاظ کے بعد ال ضرور آیا ہے۔ جیسے **یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا** (اے ایمان والو)، **یٰاَیُّهَا الْکَافِرُ** (اے کافر)، **یٰاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ** (اے نفس مطمئن)، **یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ** (نبی ﷺ)، اَیُّهَا مذکر سے پہلے اور اَیَّتُهَا مؤنث سے پہلے آتا ہے۔ مثلاً **یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ** (اے کافرو)، **یٰاَیَّتُهَا الْاُمُّ** (اے امی)،

یٰاَیَّتُهَا الْمُسْلِمَةُ (اے مسلمان عورت)، **اَیُّهَا الْاَخُ** (اے بھائی جان)، **اَیَّتُهَا الْاُخْتُ** (اے بہن) وغیرہ۔

8۔ مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں۔ مَن ذوی العقول کے لئے اور مَا بے جان اشیاء کے لئے آتا ہے۔

جو اسم ندا یعنی آواز دینے یا بلانے کیلئے استعمال کیا جائے۔ منادیٰ پر نہ ال آئے گا نہ ہی تنوین اگر منادیٰ مضاف ہو تو منصوب یعنی زبر والا ہوگا۔ مثلاً یَاوَلَدُ (اے بیٹے)، یَااَللّٰهُ (اے اللہ)، یَاعَبْدَاللّٰهِ (اے عبداللہ)۔

نوٹ :۔

قرآن پڑھنے میں اسم معرفہ (ال والا) اس طرح پڑھا جائے۔

1۔ اسم معرّف باال میں تنوین ساقط ہو جاتی ہے۔ مثلاً کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ، رَبٌّ سے اَلرَّبُّ، رَسُوْلٌ سے اَلرَّسُوْلُ۔

2۔ ال کو ما قبل سے ملا کر پڑھتے وقت ال کا ا (ھمزہ) نہیں پڑھا جاتا۔ مثلاً ذٰلِکَ الْکِتٰبُ (یہ کتاب)، بِالْغَیْبِ (غیب کے ساتھ)، مَسْجِدِ الْحَرَامِ (خانہ کعبہ)۔

3۔ لام تعریف سے پہلے اگر حرف ساکن ہو تو اسے زیر دے کر پڑھیں گے جیسے۔ وَلٰکِنِ الَّذِیْ۔

4۔ اگر ال تعریف کے ما قبل تنوین ہو تو اسکے نون کو زبر دے کر لام کے ساتھ ملائیں گے۔ مُحَمَّدُنِ الْوَسِیْلَۃ، مُحَمَّدُنِ الَّذِیْ۔

5۔ ھُمْ کے م کو پیش دے کر پڑھیں گے۔ مثلاً ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (وہ فلاح پانے والے)، ھُمُ الْفَاسِقُوْنَ (وہ فاسق ہیں)۔

6۔ ال جب شمسی حروف پر آئے تو ال کا ل حروف شمسی میں نہیں پڑھا جائے گا مثلاً اَلشَّمْسُ (سورج)، اَلرَّجُلُ (وہ خاص مرد)۔ حروف شمسیہ یہ ہیں۔ (ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن) باقی سب حروف قمری ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالْھُدٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰہُ لِلنَّاسِ فِی الْکِتٰبِ اُولٰٓئِکَ یَلْعَنُھُمُ اللّٰہُ وَیَلْعَنُھُمُ اللّٰعِنُوْنَ (۳)

مجموعہ الفاظ

مشق نمبر1

عربی زبان کے آسان الفاظ جن کے پڑھ لینے سے بآسانی قرآنی عربی سیکھی جاسکتی ہے۔ یہاں دیئے جاتے ہیں۔ یہ الفاظ قرآن مجید سے لئے گئے ہیں۔

اَللّٰہ، مُحَمَّد، اَحْمَد، رَسُوْلُ، نَبِیٌّ، قُرْاٰن، فُرْقَانٌ، تَوْرَاۃ، اِنْجِیْلُ، آیَۃٌ، مُؤْمِنٌ، مُسْلِمٌ، سُوْرَۃٌ، صَلٰوۃٌ (نماز)، نَذْرٌ، زَکٰوۃٌ، حَجٌّ، تَوْبَۃٌ، نُجُوْمٌ، کَوَاکِبُ، نُوْرٌ، ھَوا، جَوٌّ، رَعْد، ظِلٌّ (سایہ) صاعقۃ (بجلی گرنے والی)، دُخَانٌ (دھواں)، النار (آگ)، المآء (پانی)، ارض (زمین)، بَرٌّ (خشکی)، بَحْرٌ (سمندر)، جبل (پہاڑ)، سَھْلٌ (آسان)، کَھْفٌ (غار)، موج (موج)، نَھْرٌ (نہر، دریا)، صدرٌ (سینہ)، حُلْقُوْمٌ (گلا)، آفاق (افق جمع)، کَتْفٌ (کندھا)، بَدْرٌ (بدر)، بَرْقٌ (بجلی)، فَلَکٌ (آسمان)، شَمْسٌ (سورج)، قَمَرٌ (چاند)، نَجْمٌ (تارا)، ضَوْءٌ (روشنی)، ظُلُمٰتٌ (تاریکیاں)

پیغمبروں کے نام:۔

مُوْسٰی، عِیْسٰی، نُوْحٌ، لُوْطٌ، اٰدَمُ، شُعَیْبٌ، زَکَرِیَّا، یَحْیٰی، اِبْرَاھِیْمُ، اِسْمٰعِیْلُ، یعقوبُ، اسحٰقُ، اسرائیلُ، یُوْنُسُ، یُوْسُفُ، دَاوٗدُ، عُزَیْرٌ، ھُوْدٌ، اَیُّوْبُ، ھٰرُوْنَ، سُلَیْمَانُ، اَلْیَاسَ (علیہم السلام)

سمتوں کے نام:۔

فَوْقَ (اوپر)

مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، شِمَالٌ، جَنُوْبٌ، یَمِیْنٌ (دایاں)، یَسَارٌ (بایاں)، اَمَامٌ (آگے)، خلف (پیچھے)، تَحْتَ (نیچے)،

وقت مہینے اور سال یَوْمٌ (دن)، ظُھر (ظہر)، مَسَاءٌ (شام)، شھر (مہینہ)، سَنَۃٌ (سال)، عامٌ (سال)، قَرْنٌ (صدی)۔

انسان کے اعضاء اور ان سے متعلقہ نام

قَلْبٌ (دل)، لِسَانٌ (زبان)، وَجْہٌ (منہ)، دَمٌ (خون)، نَوْمٌ (نیند)، مَرَضٌ (مرض)، حَرَکَۃٌ (حرکت)، صِحۃ (صحت)، اَذًی (تکلیف)۔

انسانی رشتے:۔

اَبٌ (باپ)، اُمٌّ (ماں)، اَخٌ (بھائی)، اُخْتٌ (بہن)، عَمٌّ (چچا)، عَمَّۃٌ (چچی، پھوپھی)، جَدٌّ (دادا)، جَدَّۃٌ (دادی)، اِبْنٌ (بیٹا)، بِنْتٌ (بیٹی)، زَوْجٌ (خاوند)، یَتِیْمٌ (یتیم)۔

سبق نمبر 3

اسم ضمیر

ضمیر:۔

وہ لفظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال کیا جائے۔ مثلاً هُوَ (وہ مرد)، هِيَ (وہ عورت)۔ اردو میں ضمیر کے لئے چھ لفظ ہیں۔ جنہیں صیغے کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں، وہ، وہ سب، تو، تم، میں، ہم۔ لیکن عربی میں مذکر اور مؤنث کے لئے الگ الگ لفظ استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کے چودہ صیغے ہیں۔ صرف متکلم کے دو صیغے باقی سب کے تین تین۔ مذکر اور مؤنث کے لئے الگ الگ ہیں۔ صیغے اس طرح ہیں۔

1۔ بات جس کی بابت کی جائے اسے غائب کہتے ہیں۔

2۔ بات جس سے کی جائے اسے مخاطب کہتے ہیں۔

3۔ بات کرنے والا متکلم ہوتا ہے۔

عربی میں ہر ایک صیغہ تعداد کے لحاظ سے تین طرح سے ہے۔ واحد، تثنیہ اور جمع اور ہر ایک صیغہ مذکر اور مؤنث کے لئے الگ الگ آئے گا۔ اس طرح عربی میں ضمیر کے چودہ صیغے ہوئے۔

	1۔ غائب۔			2۔ حاضر۔			3۔ متکلم		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنَا		نَحْنُ
	وہ ایک مرد	وہ دو مرد	وہ سب مرد	تو ایک مرد	تم دو مرد	تم سب مرد	میں		ہم
مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ			

وہ ایک عورت / وہ دو عورتیں / وہ سب عورتیں / تو ایک عورت۔ تم دو عورتیں۔ تم سب عورتیں

نوٹ:۔ تثنیہ اور جمع کا صیغہ ایک ہی ہوتا ہے

ضمیر کی قسمیں :۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔1۔الگ ضمیر (منفصل) ، 2۔ ملی ہوئی (متصل)

1۔ ضمیر الگ وہ ضمیر ہے جو دوسرے لفظ سے الگ لکھی جائے۔ مثلاً **هُوَ رَجُلٌ** (وہ ایک مرد ہے)۔ **هِيَ اِمْرَاَةٌ** (وہ ایک عورت ہے)۔ **هُنَّ نِسَآءٌ** (وہ عورتیں ہیں)۔ **اَنْتُمْ رِجَالٌ** (تم سب مرد ہو)۔ **اَنْتُمَا اِمْرَاَتَانِ** (تم دو عورتیں ہو)۔ **اَنَا رَجُلٌ** (میں ایک مرد ہوں)۔

2۔ ضمیر ملی ہوئی (متصل) جب ضمیر دوسرے اسم کے ساتھ مل کر آئے جیسے کِتَابُنَا (ہماری کتاب) ۔تو اسے ضمیر ملی ہوئی (متصل) کہیں گے۔ جب کام کرنے والے کے لیے ضمیر استعمال ہو تو اسے ضمیر فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً **اَبُوْهُمَا** (ان کا باپ)، **اَهْلُهَا** (اس کا خاندان)، **اَزْوَاجُهُنَّ** (ان کے خاوند)۔ اگر ضمیر حرف جر کے بعد آئے تو اسے ضمیر مجرور کہتے ہیں۔ جیسے مِنْهُ (اس سے)، عَنْهُ (اس سے)، مِنْكَ (تجھ سے)، عَنْكَ (تجھ سے)، مِنِّيْ (مجھ سے)، مِنَّا (ہم سے)، اِلَيْكَ (تری طرف) ضمیریں متصل (ملی ہوئی) ہیں۔ پہلے اضافی ضمائر دیکھیں۔

	غائب			حاضر			متکلم		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ہٗ	ہُمَا	ہُمْ	کَ	کُمَا	کُمْ	یْ		نَا
	اس کا	ان دو کا	ان سب کا	تیرا	تم دو کا	تم سب کا	میرا		ہمارا
	ھا	ھما	ھم	ک	کما	کن			

مؤنث اس عورت کا، ان دو عورتوں کا، ان سب عورتوں کا، تجھ ایک عورت کا، تم دو عورتوں کا، تم سب عورتوں کا۔

ضمیر مجروری بھی اسی طرح سے ہے۔

	غائب			حاضر			متکلم		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ہٗ	ہُمَا	ہُمْ	کَ	کُمَا	کُمْ	ی		نَا
	اسکا	ان دو کا	ان سبکا	بترا	تم دو کا	تم سب کا	میرا		ہمارا
مؤنث	ھَا	ھُمَا	ھُنَّ	كِ	كُمَا	كُنَّ			

اس ایک عورت کا۔ ان دو عورتوں کا۔ ان سب عورتوں کا مجھ ایک عورت کا۔ تم دو عورتوں کا۔ تم سب عورتوں کا

مثلاً ضمیر (متصل) اس طرح سے ہوگی۔

كِتَابُهُ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ
اس کی کتاب	ان دو کی کتاب	ان سب کی کتاب	تیری کتاب	تم دو کی کتاب	ان سب کی کتاب

كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ	كِتَابِي	كِتَابُنَا
اس ایک عورت کی کتاب	ان دو عورتوں کی کتاب	ان سب عورتوں کی کتاب	تجھ ایک عورت کی کتاب	تم دو عورتوں کی کتاب	تم عورتوں کی کتاب	میری کتاب	ہماری کتاب

مثالیں :۔ عَمَلِي (میرا عمل)، أَعْمَالُنَا (ہمارے عمل)، إِلٰهُكَ (تیرا معبود)، قُلُوبُكُمْ (تمہارے دل)، أَمْرِي (میرا حکم)، أَمْرُنَا (ہمارا حکم)، عِنْدَهُ (اس کے نزدیک)، قَوْمُكَ (تیری قوم)۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۱)

(بے شک اللہ اور اس کے ملائکہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام)

سبق نمبر 4

اسم اشارہ

اسم اشارہ :۔

وہ کلمہ جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔
اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔ اگر قریب کی کسی شے کی طرف اشارہ کیا جائے تو اشارہ قریب ہوتا ہے جیسے هٰذا (یہ)۔ واحد اشارہ هٰذَان (یہ دو چیزیں)۔ تثنیہ اشارہ اور هٰؤُلَاءِ (یہ سب اشیاء) جمع اشارہ استعمال کرتے ہیں۔ مؤنث کے لئے هٰذِهٖ (یہ ایک عورت) هٰاتَانِ (یہ دو عورتیں اور هٰؤُلَاءِ (یہ سب عورتیں)۔ اگر دُور کی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ تو اسے اسم اشارہ بعید کہتے ہیں۔ مثلاً ذَالِكَ (وہ ایک مرد)۔ ذَانِكَ (وہ دو مرد)۔ اُولٰئِكَ (وہ سب مرد)۔ مؤنث کے لئے تِلْكَ (وہ ایک عورت)۔ تَانِكَ (وہ دو عورتیں) اور اُولٰئِكَ (وہ سب عورتیں) آتا ہے۔
عام طور پر اسم اشارہ پہلے آتا ہے اور مشارٌ الیہ بعد میں، لیکن اگر مضاف ہو تو اسم اشارہ مضاف الیہ کے بعد آئے گا۔ جیسے بَابُ الْبَيْتِ هٰذَا (گھر کا یہ دروازہ) اگر هٰذَا بَابُ الْبَيْتِ ہو تو ترجمہ ہوگا (یہ گھر کا دروازہ ہے)۔
مشار الیہ سے پہلے ال لگے گا۔ اگر ایسا نہ ہو تو سمجھ لیں کہ وہ اسم اشارہ نہیں بلکہ مبتدا ہے۔ مثلاً هٰذَا كِتَابٌ میں هٰذا مبتدا ہے اور کتاب اس کی خبر ہے۔ ذَالِكَ الْكِتَابُ میں ال کتاب کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ اس لئے اس کے معنی میں یہ کتاب۔ یہ مکمل جملے کا حصہ ہے۔
اسم اشارہ جب جگہ کی طرف ہو تو اس کے لئے هُنَا یا هٰهُنَا (یہاں) اور هُنَالِكَ یا هُنَاكَ (وہاں) آتا ہے۔

مشق نمبر 3

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ۔ تِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ۔ فِي هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔
اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ كَذَالِكَ الْعَذَابُ۔

تِلْكَ خَيْرٌ نُّزُلًا۔ هٰذَا الْبَلَدُ الْاَمِيْنُ۔ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ۔ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ۔ هٰذَا الْفَتْحُ۔
هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰى۔ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ۔ هٰذَانِ سٰحِرَانِ۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ۔ تِلْكَ الْاَيَّامُ الْخَالِيَةُ۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ دنیاوی زندگی ہے۔ وہ سب لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ [illegible] ہے۔ اس کی مانند۔ یہ شہر امن والا ہے۔ قسم ہے اس با امن شہر کی۔ یہ یاد رکھنے والی چیز ہے۔
یہ میرے اور تیرے درمیان ہے۔ یہ مضبوط دین ہے۔ یہ تو سچے واقعات ہیں۔

مشق نمبر 2

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (وہ رحمان اور رحیم ہے)۔ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (وہ اللہ کا رسول ہے)۔ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تو سننے والا جاننے والا ہے)۔ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ (وہ نقصان میں ہیں)۔ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (وہ کامیاب ہونے والے ہیں)۔ هِيَ مَوَاقِيْتُ الْحَجِّ (یہ حج کے اوقات ہیں)۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ (وہ (عورتیں) تمہارا لباس ہیں)۔ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ (میں واضح ڈرانے والا ہوں)۔ نَحْنُ فِتْنَةٌ (ہم آزمائش ہیں)۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (اس کے سوا کوئی معبود نہیں)۔ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (وہ ہر چیز کا جاننا ہے)۔ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (میں مشرک نہیں ہوں)۔ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ (تم ظالم ہو)۔ نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ (ہم مسلمان ہیں)۔ هُوَ ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (وہ (قرآن) جہانوں کا ذکر ہے)۔

سبق نمبر 5

دو اسموں کا ملانا:۔

ہر زبان میں دو اسموں کو ملانے کی تین صورتیں ہیں۔

مبتدا اور خبر، صفت اور موصوف، مضاف و مضاف الیہ

1۔ دو اسم آپس میں اس طرح ملائے جائیں کہ ایک ان میں سے دوسرے کے متعلق کوئی خبر بتائے۔ پہلے اسم کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے کو خبر جیسے **اَللّٰهُ وَاحِدٌ** (اللہ ایک ہے)۔ **اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ** (رسول سچا ہے)۔ **اَلْبَلَدُ اَمِيْنٌ** (امن والا شہر)۔

2۔ صفت و موصوف :۔ کبھی ایک اسم دوسرے اسم کی خوبی یا برائی یا وصف کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ایسے اسم کو صفت کہتے ہیں۔ جیسے مُؤْمِنٌ صَالِحٌ (نیک مومن)، عَمَلٌ صَالِحٌ (نیک عمل)، اَلرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ (کریم رسول)، **عَذَابٌ اَلِيْمٌ** (دردناک عذاب)۔

3۔ مضاف و مضاف الیہ :۔ ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ لگاؤ یا تعلق بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے **كِتَابُ اللّٰهِ** (اللہ کی کتاب)، **اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ** (قرآن کی آیتیں)، **قَوْمُ نُوْحٍ** (نوح کی قوم)، **عِلْمُ الْغَيْبِ** (غیب کا علم)، **عَذَابُ اللّٰهِ** (اللہ کا عذاب)۔

مشق نمبر 4

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ، كِتَابُ اللّٰهِ، يَوْمُ الدِّيْنِ، رَحْمَةُ اللّٰهِ، رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، يَوْمُ الْجُمُعَةِ، اٰيَاتُ الرَّحْمٰنِ، دَارُ السَّلَامِ، عَبْدُاللّٰهِ، سَبِيْلُ اللّٰهِ، حُدُوْدُ اللّٰهِ، نَارُ جَهَنَّمَ، دَارُ الْقَرَارِ، دَارُالْخُلْدِ، رَبُّ النَّاسِ، يَوْمُ الْقِيٰمَةِ، بَيْتُ اللّٰهِ، عَذَابٌ

اَلْآخِرَةُ، قَوْمُ نُوحٍ، آيٰتُ الْكِتٰبِ، اَبْوَابُ السَّمَآءِ، رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ ، رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، عَالِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ۔

عربی میں ترجمہ کیجئے۔

احسان کی جزا۔ لوگوں کا بادشاہ۔ گناہگاروں کے دل۔ قرآن کی آیتیں۔ کتاب کے ورق۔ حامد کی دو کتابیں۔ مصر کے مجاہد۔ مکہ کے مسلمان۔ اللہ کا گھر۔ دنیاں حیاتی۔ قدر کی رات۔ عشاء کی نماز مشرقوں کا رب۔ جنت کے دوست۔ آگ کے لوگ۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا
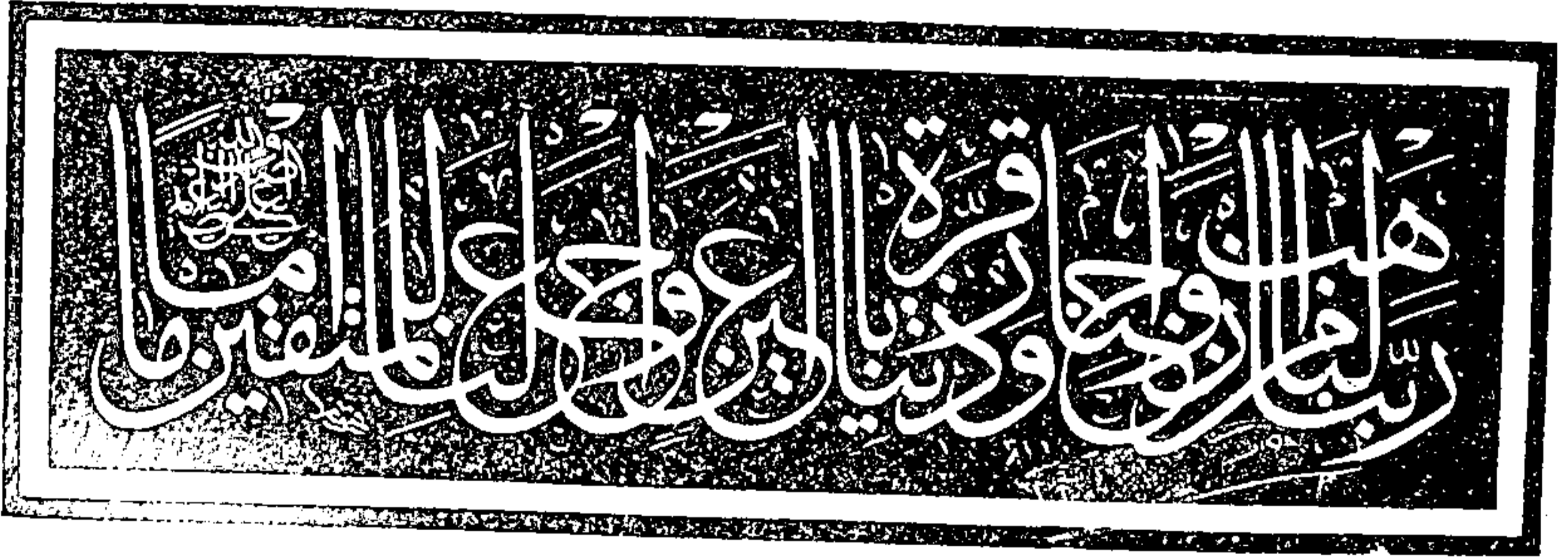
"اے اللہ تعالی ہمیں ہماری بیویوں میں سے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقین کا امام بنا

سبق نمبر 6
فعل

فعل :۔

سہ حرفی الفاظ جو عربی کے مصادر ہیں۔ ان ہی سے عربی زبان کے فعل تیار ہوتے ہیں۔ ان کی پہلی اور ابتدائی شکل سہ حرفی ہوتی ہے۔ عربی میں کوئی اسم یا فعل تین حرفوں سے کم نہیں ہوتا۔ دوسرے ناموں کی طرح مصدر بھی ایک اسم ہوتا ہے۔ حسب قاعدہ اس کے آخری حرف پر کبھی زبر کبھی زیر کبھی پیش/ان کی تنوین آتی ہے۔ مثلاً صَبرٌ۔ شُکرًا۔ ضَربًا۔

فعل اصل میں فاعل کے عمل کو کہتے ہیں۔ جس کلمہ میں کرنے یا ہونے کے معنی پائے جائیں اور اس کا زمانہ بھی پایا جائے اسے فعل کہتے ہیں۔ عربی میں جو کلمہ فعل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اُس کلمہ میں اس فعل کا فاعل بھی شامل ہوتا ہے۔ جو کہ تعداد اور جنس کے لحاظ سے اپنی حالتیں بدلتا رہتا ہے۔ لہٰذا فعل کی شکل بھی اپنے فاعل کی تبدیلی کی وجہ سے بدلتی رہتی ہے۔ فعل کی ان بدلتی ہوئی حالتوں کو فعل کے صیغے کہا جاتا ہے۔ عربی میں فعل کے صیغے اس طرح سے ہیں۔ بات کرنے کے لحاظ سے تین صیغے ہوئے۔

1۔ جس کی بابت بات کی جائے اسے غائب کہتے ہیں۔

2۔ جس سے بات کی جائے اسے مخاطب کہتے ہیں۔

3۔ بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔

تعداد کے لحاظ سے ہر صیغہ واحد ہوگا یا تثنیہ (دو) یا جمع۔ جنس کے لحاظ سے ہر صیغہ یا مذکر ہوگا یا مؤنث۔

اس طرح یہ صیغے عربی میں چودہ ہیں چونکہ متکلم کے صرف دو صیغے واحد اور جمع مذکر و مؤنث کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ باقی غائب اور مخاطب میں واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث کے الگ الگ صیغے ہوتے ہیں۔

فعل کی قسمیں

1۔ فعل معروف یا معلوم :۔

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو۔ مثلاً **ضَرَبَ** (اس نے مارا)، **نَظَرَ** (اس نے دیکھا)، **شَكَرَ** (اس نے شکر ادا کیا) وغیرہ۔

2۔ فعل مجہول :۔

اس فعل میں فاعل واضح نہیں ہوتا بلکہ مفعول بنایا ہوتا ہے۔ مثلاً **ضُرِبَ** (اسے مارا گیا)، **قُتِلَ** (اسے قتل کیا گیا)، **نُصِرَ** (اس کی مدد کی گئی)۔

3۔ فعل لازم :۔

وہ فعل جس کو مفعول کی ضرورت نہ ہو جیسے **كَرُمَ** (وہ بزرگ ہوا)، **ذَهَبَ** (وہ گیا)۔

4۔ فعل متعدی :۔

وہ فعل جس کی بات پوری کرنے کے لئے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت پڑے۔ مثلاً **فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا** (زید نے دروازہ کھولا)، **اَكَلَ حَامِدٌ خُبْزًا** (حامد نے روٹی کھائی)۔

زمانہ :۔ زمانے کے تین دور ہیں۔

1۔ ماضی (گزرا ہوا) 2۔ حال (موجودہ) 3۔ مستقبل (آنے والا)

ان ہی حالتوں کو سامنے رکھ کر عربی میں فعل کے صیغوں کے مطابق لفظ بنائے جاتے ہیں۔

فعل مضارع :۔

یہ دو زمانوں سے مل کر بنتا ہے۔ زمانہ حال اور زمانہ مستقبل۔ مثلاً **يَضْرِبُ** (وہ مارتا ہے) یا (وہ مارے گا)۔

فعل امر و نہی :۔

جس میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم پایا جاتا ہے۔ جیسے **اِعْلَمْ** (تو جان)، **اُنْصُرْ** (تو مدد کر)۔، **لَا تَعْلَمْ** (تو نہ جان)، **لَا تَعْمَلْ** (تو عمل نہ کیا جا) **لَا تَعْمَلِيْ** ۔ تو (مؤنث) عمل نہ کر جائے ۔

کچھ لفاظ جو عربی اور اردو میں استعمال ہوتے ہیں فرق صرف اعراب ہونے یا نہ ہونے کا ہے۔ اگر اعراب ہے تو یہی الفاظ عربی کے ہیں۔ اگر اعراب نہیں ہیں تو اردو کے ہیں۔ جیسے صبر، ذکر، شکر، عمل، فعل، جمع، منع، قتل، شرع، نظم، ضبط، فرض، نقل، امر، اخذ، مکر، جسد وغیرہ وغیرہ۔

سبق نمبر 7

ماضی اور اس کا بیان

ماضی بنانے کا طریقہ :۔

اردو کے مندرجہ بالا الفاظ پر تین تین زبریں لگایئے۔ عربی زبان کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ بن جائیگا۔ جیسے صبر سے صَبَرَ، ذکر سے ذَکَرَ، جمع سے جَمَعَ، شکر سے شَکَرَ، منع سے مَنَعَ، جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے۔ کہ بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔ جس سے بات کی جائے اسے مخاطب اور جس کے بارے میں بات کی جائے اسے غائب کہتے ہیں۔ بات کرنے والا واحد (ایک) ہو سکتا ہے یا دو (تثنیہ) یا دو سے زیادہ (جمع) ہوتے ہیں۔ یہ مذکر بھی ہو سکتے ہیں۔ اور مؤنث بھی۔

عربی میں واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث نیز غائب، مخاطب اور متکلم کے لئے فعل میں الگ الگ صیغے آتے ہیں۔ اس طرح عربی گردان میں چودہ صیغے ہیں جو کہ ان علامتوں کو پہلے صیغے کے ساتھ ملانے یا اضافہ کرنے سے بنتے ہیں۔

علامات

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	///	ا	وْا
	وہ ایک مرد	وہ دو مرد	وہ سب مرد
غائب مؤنث	تْ	تَا	نَ
	وہ ایک عورت	وہ دو عورتیں	وہ سب عورتیں
حاضر مذکر	تَ	تُمَا	تُمْ
	تو ایک مرد	تم دو مرد	تم سب مرد
حاضر مؤنث	تِ	تُمَا	تُنَّ
	تو ایک عورت	تم دو عورتیں	تم سب عورتیں
متکلم	تُ		نَا
	میں ایک مرد / عورت		ہم سب مرد / عورتیں

ماضی معروف

جس میں گزرے ہوئے زمانے کا ذکر ہو۔ اور فعل کی نسبت فاعل کی جانب ہو۔ جیسے فَعَلَ زَیْدٌ (زید نے کیا)۔

ماضی بنانے کا طریقہ :۔

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ عام فُعْل کے تینوں حروف پر زبر لکھیں تو ماضی کا پہلا صیغہ بن جاتا ہے۔ اوپر دی ہوئی علامتیں باری باری ساتھ لگانے سے دوسرے صیغے بن جاتے ہیں۔ اس طرح ماضی کے چودہ صیغے یہ ہیں۔

فَعَلَ سے ماضی معروف کی گردان

			غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد		فَعَلَ	فَعَلْتَ	فَعَلْتُ
	تثنیہ		فَعَلَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْنَا
	جمع		فَعَلُوْا	فَعَلْتُمْ	
مؤنث	واحد		فَعَلَتْ	فَعَلْتِ	
	تثنیہ		فَعَلَتَا	فَعَلْتُمَا	
	جمع		فَعَلْنَ	فَعَلْتُنَّ	

ماضی کا ایک وزن فَعِلَ کے وزن پر بھی ہے۔ اس وزن سے شَرِبَ کی گردان دیکھیے۔

شَرِبَ شَرِبَا شَرِبُوْا شَرِبَتْ شَرِبَتَا شَرِبْنَ شَرِبْتَ شَرِبْتُمَا شَرِبْتُمْ
شَرِبْتِ شَرِبْتُمَا شَرِبْتُنَّ شَرِبْتُ شَرِبْنَا

ماضی کا ایک وزن فَعُلَ بھی ہے۔ اس وزن پر کرم کی گردان دیکھیے۔

کَرُمَ کَرُمَا کَرُمُوْا کَرُمَتْ کَرُمَتَا کَرُمْنَ کَرُمْتَ کَرُمْتُمَا کَرُمْتُمْ
کَرُمْتِ کَرُمْتُمَا کَرُمْتُنَّ کَرُمْتُ کَرُمْنَا

مشق نمبر 5

ان الفاظ سے ماضی کے تمام صیغے بنائیے۔ یہ الفاظ اردو میں عام استعمال ہوتے ہیں۔

صبر، شکر، مکر، امن، اخذ، عبد، فعل، دخل، خرج، عمل، لبث، ضرب، نصر، منع، جمع، حمل، غسل، شھد، جھل، لبس، شرف، ضعف، کبر، خلق، صدق، کذب، تبع، اخذ، لحن، کتب، حشر، نشر، ختم، ظفر، اذن، غلب، ظلم، کفر،

اشارہ کے لئے تینوں وزن یہاں دیئے جاتے ہیں اعراب خود لگائیے اور صیغے بنائیے۔

فَعَلَ کے وزن پر:۔

صبر، شکر، مکر، اخذ، عبد، دخل، خرج، ضرب، حشر، نشر، ختم، ظلم، ظفر، کفر، منع، جمع، جمل، خلق،

فَعِلَ کے وزن پر:۔

امن، عمل، لبث، شھد، جھل، لبس، کذب، تبع، اذن،

فَعُلَ کے وزن پر:۔ شرف، ضعف، کبر،

صرفِ صغیر

ماضی میں ثلاثی مجرد کے باب پہچاننے کے لئے یہ نشان بھی یاد رکھیں۔

فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحاً	علامت باب (ف)،	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْباً	علامت باب (ض)،
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْراً	علامت باب (ن)،	سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعاً	علامت باب (س)،
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حِسَباً	علامت باب (ح)، اور	كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرَاماً	علامت باب (ک)،
غَلَبَ	يَغْلِبُ	غَلَبَةً	(ن)	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	ظُلْماً	(ض)
كَفَرَ	يَكْفُرُ	كُفْراً	(ن)	شَرَقَ	يَشْرِقُ	شُرُقاً	(ض)
عَرَفَ	يَعْرِفُ	عُرْفاً	(ض)				

صرف صغیر

آمَنَ	يُؤْمِنُ	اَمْنًا	(سمع)
دَخَلَ	يَدْخُلُ	دُخلاً	(ن)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	(ض)
حَمَلَ	يَحْمِلُ	حَمْلًا	(ض)
لَبِسَ	يَلْبَسُ	لِبَاسًا	(س)
خَلَقَ	يَخْلُقُ	خَلْقًا	(ن)
اَخَذَ	يَاْخُذُ	اَخْذًا	(ن)
نَشَرَ	يَنْشُرُ	نَشْرًا	(ن)
شَكَرَ	يَشْكُرُ	شُكْرًا	(ن)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	فِعْلًا	(ف)
عَمِلَ	يَعْمَلُ	عَمَلًا	(س)
مَنَعَ	يَمْنَعُ	مَنْعًا	(ف)
شَهِدَ	يَشْهَدُ	شَهَادَةً	(س)
ضَعُفَ	يَضْعُفُ	ضُعْفًا	(ک)
كَذَبَ	يَكْذِبُ	كِذْبًا	(ض)
كَتَبَ	يَكْتُبُ	كِتَابًا	(ن)
ظَفِرَ	يَظْفَرُ	ظَفَرًا	(ض)

صَبَرَ	يَصْبِرُ	صَبْرًا	(ض)
اَخَذَ	يَاْخُذُ	اَخْذًا	(ن)
خَرَجَ	يَخْرُجُ	خُراجاً	(ن)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	(ن)
غَسَلَ	يَغْسِلُ	غُسْلًا	(ض)
شَرُفَ	يَشْرُفُ	شَرَفًا	(کرم)
صَدَقَ	يَصْدُقُ	صِدْقًا	(ض)
لَعَنَ	يَلْعَنُ	لَعْنًا	(ف)
خَتَمَ	يَخْتِمُ	خِتَامًا	(ن)
مَكَرَ	يَمْكُرُ	مَكْرًا	(ن)
عَبَدَ	يَعْبُدُ	عِبَادَةً	(ن)
لَبِثَ	يلبث	لَبْثًا	(سمع)
جَمَعَ	يَجْمَعُ	جَمْعًا	(ف)
جَهِلَ	يَجْهَلُ	جَهَالَةً	(سمع)
كَبُرَ	يَكْبُرُ	كِبْرًا	(ن)
تَبِعَ	يَتْبَعُ	اِتْبَاعًا	(س)
حَشَرَ	يَحْشُرُ	حَشْرًا	(ن)
اَذِنَ	يَاْذَنُ	اِذْنًا	(سمع)

قرآن مجید سے مثالیں دیکھیے۔

ختم اللہ علی قلوبھم۔	اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی۔
ورفعنا لک ذکرک۔	اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کیا۔
خلقکم من نفس واحدۃ۔	اس نے تمہیں پیدا ایک ہی نفس (ذات) سے کیا۔
وخلق منہا زوجہا۔	پھر اس نے اس کا جوڑا پیدا (بنایا) کیا۔
رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔	اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوئے۔
ضرب لنا مثلاً۔	اس نے ہمارے لئے مثال بیان کی۔
امنوا وعملو الصلحت۔	وہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔
ضرب لکم مثلاً من انفسکم	اس نے تمہارے لئے تمہاری جانوں (نفس) سے مثال دی۔
ذھب اللہ بنورھم۔	اللہ تعالیٰ ان کا نور (روشنی) لے گیا۔
خلق الانسان من علق۝	اس نے انسان کو علق سے پیدا کیا۔ علق (جما ہوا خون جو نطفے سے بنتا ہے)۔

سبق نمبر 8.

فعل مضارع معروف

وہ فعل جس میں حال اور مستقبل کا ذکر ہو اور فعل کی نسبت اس کے فاعل کی جانب ہو۔ جیسے یَفعَلُ زَیدٌ۔(زید کرتا ہے یا کرے گا)۔

بنانے کا طریقہ :۔

ف ع ل کے ف سے پہلے یَ مفتوح (یَ) لگایئے۔ ف کو جزم لگایئے (ساکن کیجئے)
ع کو زبر والا ہی رکھیئے۔ آخری حرف "ل" کو پیش والا پڑھیئے۔ مثلاً فَعَلَ سے یَفعَلُ، فَتَحَ سے یَفتَحُ، جَعَلَ سے یَجعَلُ وغیرہ
فعل مضارع کی پہچان یہ ہے کہ اس کے الفاظ کے شروع میں ی، ت، ا، ن ہوتے ہیں۔ جیسے یَضرِبُ، تَضرِبُ، اَضرِبُ،
فعل مضارع کے بھی باب ہیں۔ مثلاً فَعَلَ یَفعَلُ، ضَرَبَ، یَضرِبُ، نَصَرَ، یَنصُرُ، سَمِعَ یَسمَعُ، حَسِبَ، یَحسِبُ، کَرُمَ، یَکرُمُ۔
اس طرح یہ چھ باب ہوئے۔ ۱۔ فَعَلَ، یَفعَلُ، (فَتَحَ)، ۲۔ فَعَلَ، یَفعِلُ (ضَرَبَ) ۳۔ فَعَلَ، یَفعُلُ (نَصَرَ)،
۴۔ فَعِلَ، یَفعَلُ (سَمِعَ)، ۵۔ فَعِلَ، یَفعِلُ (حَسِبَ)، ۶۔ فَعُلَ، یَفعُلُ (کَرُمَ)۔

یہ سب باب ثلاثی مجرد کے باب ہیں۔

فعل مضارع کے بنیادی الفاظ میں اضافے

		غائب	حاضر		متکلم
	واحد	یَ	تَ		اَ
مذکر	تثنیہ	یَ۔۔۔انِ	تَ۔۔۔۔۔۔انِ		نَ
	جمع	یَ۔۔۔وْنَ	تَ۔۔۔۔۔۔وْنَ		
	واحد	تَ	تَ۔۔۔۔۔۔یْنَ		
مؤنث	تثنیہ	تَ۔۔۔انِ	تَ	انِ	
	جمع	یَ۔۔۔نَ	تَ	نَ	

ان علامات کی مدد سے فَتَحَ، ضَرَبَ، نَصَرَ، سَمِعَ، کَرُمَ، صَبَرَ، شَکَرَ، ذَکَرَ، فَعَلَ سے مضارع معروف کی گردانیں لکھئے۔ اگر فعل مضارع سے پہلے لَ (ل مفتوح) لگادیا جائے زمانہ حال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے لَیَفعل وہ ضرور کرتا ہے۔ اسی طرح مضارع پر س (س مفتوح) یا سوف لگانے سے مستقبل کے معنی میں خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے سوف **تعلمونَ** (تم جان لو گے) (وہ جان لیں گے)۔ س مستقبل قریب کے لئے ہے اور سوف مستقبل بعید کے لئے ہے۔ سیقول وہ کہے گا سیعلمون وہ جان لیں گے

گردان مضارع معروف فَعَلَ سے یَفعَلُ

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	یَفْعَلُ (وہ ایک مرد کرتا ہے)	تَفْعَلُ (تو ایک مرد کرتا ہے)	اَفْعَلُ (میں ایک مرد / عورت کرتا ہوں)
	تثنیہ	یَفْعَلَانِ (وہ دو کرتے ہیں)	تَفْعَلَانِ (تم دو کرتے ہو)	
	جمع	یَفْعَلُوْنَ (وہ سب کرتے ہیں)	تَفْعَلُوْنَ (تم سب کرتے ہو)	نَفْعَلُ (ہم سب کرتے ہیں)
مونث	واحد	تَفْعَلُ (وہ ایک عورت کرتی ہے)	تَفْعَلِیْنَ (تو ایک عورت کرتی ہے)	
	تثنیہ	تَفْعَلَانِ (وہ دو عورتیں کرتی ہیں)	تَفْعَلَانِ (تم دو عورتیں کرتی ہو)	
	جمع	یَفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں کرتی ہیں)	تَفْعَلْنَ (تم سب عورتیں کرتی ہو)	

فَعَلَ یَفْعِلُ سے مضارع معروف کی گردان کی طرح ضَرَبَ یَضْرِبُ سے بھی گردان لکھتے ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ
		(وہ ایک مرد مارتا ہے)		
	مؤنث	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبْنَ
حاضر	مذکر	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
	مؤنث	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
متکلم	واحد	اَضْرِبُ		
	جمع	نَضْرِبُ		

قرآنی آیات کا ترجمہ مضارع کے لحاظ سے ملاحظہ کریں۔

یَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ.	وہ کھانا کھاتے ہیں۔
یَاْکُلُهُ الذِّئْبُ.	اس کو بھیڑیا کھا جائے۔
یَذْکُرُوْنَ اسْمَ اللّٰہِ.	وہ اللہ کا نام لیتے ہیں۔
یَذْکُرُ الْاِنْسَانُ.	انسان یاد کرتا ہے۔
یَحْذَرُ الْاٰخِرَةَ.	وہ آخرت سے ڈرتا ہے۔
یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَال.	اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے مثالیں۔
مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ.	جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔
مَنْ یَشَآءُ.	جس کو وہ چاہتا ہے۔
اَللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ.	اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

سبق نمبر9

عربی گردان کو اس طرح سے بھی لکھتے ہیں۔ کَرُمَ سے یَکْرُمُ کی گردان

گردان

یَکْرُمُ	یَکْرُمْنَ	تَکْرُمَانِ
یَکْرُمَانِ	تَکْرُمُ	تَکْرُمْنَ
یَکْرُمُونَ	تَکْرُمَانِ	اَکْرُمُ
تَکْرُمُ	تَکْرُمُونَ	نَکْرُمُ
تَکْرُمَانِ	تَکْرُمِیْنَ	

صرفِ صغیر

ماضی	مضارع	مصادر	معانی
فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَتْحًا	کھولنا
جَعَلَ	یَجْعَلُ	جَعْلًا	بنانا
لَبَسَ	یَلْبِسُ	لَبْسًا	خلط ملط کرنا
رَفَعَ	یَرْفَعُ	رَفْعًا	اٹھانا
بَعَثَ	یَبْعَثُ	بَعْثًا	بھیجنا
ذَهَبَ	یَذْهَبُ	ذَهَابًا	جانا
لَعَنَ	یَلْعَنُ	لَعْنًا	لعنت کرنا
شَفَعَ	یَشْفَعُ	شَفَاعَةً	سفارش کرنا
زَعَمَ	یَزْعَمُ	زَعْمًا	خیال کرنا
صَنَعَ	یَصْنَعُ	صَنْعًا	بنانا

فَعَلَ	یَفْعَلُ	فِعلاً	کرنا
قَطَعَ	یَقْطَعُ	قَطْعاً	کاٹنا
ذَبَحَ	یَذْبَحُ	ذَبْحاً	ذبح کرنا

باب ضرب سے

ماضی	مضارع	مصادر	معانی
ضَرَبَ	یَضْرِبُ	ضَرْباً	بیان کرنا، مارنا، سفر کرنا
عَرَفَ	یَعْرِفُ	عِرْفَاناً	پہچاننا
رَجَعَ	یَرْجِعُ	رُجُوعاً	رجوع کرنا
ظَلَمَ	یَظْلِمُ	ظُلْماً	لوٹنا، ظلم کرنا
کَسَبَ	یَکْسِبُ	کَسْباً	کمانا
عَقَلَ	یَعْقِلُ	عَقْلاً	سمجھنا
مَلَکَ	یَمْلِکُ	مِلْکاً	مالک ہونا
فَتَنَ	یَفْتِنُ	فِتْنَۃً	آزمائش میں ڈالنا
کَذَبَ	یَکْذِبُ	کِذْباً	جھوٹ بولنا
غَلَبَ	یَغْلِبُ	غَلَبَۃً	غلبہ حاصل کرنا
نَزَعَ	یَنْزِعُ	نَزْعاً	مرنے کے قریب ہونا
صَدَقَ	یَصْدِقُ	صِدْقاً	سچ بولنا
غَفَلَ	یَغْفِلُ	غَفْلَۃً	غافل ہونا

مشق نمبر 5

نَصَرَ، یَنْصُرُ، نَصْراً کے وزن پر آنے والے کچھ افعال کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔

نَصَرَ	یَنْصُرُ	نَصْراً	مدد کرنا
بَلَغَ	یَبْلُغُ	بُلُوغاً	پہنچنا۔ بالغ ہونا

قَتَلَ	يَقْتُلُ	قَتْلًا	قتل کرنا
قَدَرَ	يَقْدِرُ	قَدْرًا	قادر ہونا
رَزَقَ	يَرْزُقُ	رِزْقًا	روزی دینا
تَرَكَ	يَتْرُكُ	تَرْكًا	چھوڑنا
كَفَرَ	يَكْفُرُ	كُفْرًا	انکار کرنا
بَسَطَ	يَبْسُطُ	بَسْطًا	ظاہر کرنا۔ پھیلانا
بَرَزَ	يَبْرُزُ	بُرُوزًا	مقابلے پر نکلنا
بَصُرَ	يَبْصُرُ	بَصَارَةً	دیکھنا
عَلَنَ	يَعْلُنُ	عَلَانِيَةً	ظاہر ہونا

سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا کے وزن پر آنے والے افعال یہ ہیں۔

سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	سننا
حَسِبَ	يَحْسَبُ	حُسْبَانًا	گمان کرنا
عَلِمَ	يَعْلَمُ	عِلْمًا	پہچاننا
عَمِلَ	يَعْمَلُ	عَمَلًا	کام کرنا
حَبِطَ	يَحْبَطُ	حُبُوطًا	عمل برباد ہونا
خَسِرَ	يَخْسَرُ	خُسْرَانًا	نقصان اٹھانا
غَضِبَ	يَغْضَبُ	غَضَبًا	غضبناک ہونا
تَبِعَ	يَتْبَعُ	اِتِّبَاعًا	مطیع ہونا
حَشِرَ	يَحْشَرُ	حَشْرًا	لوگوں کو جمع کرنا
لَبِثَ	يَلْبَثُ	لُبْثًا	ٹھہرنا
فَرِحَ	يَفْرَحُ	فَرَحًا	خوش ہونا

حَفِظَ	يَحْفَظُ	حِفْظًا	حفاظت کرنا
رَغِبَ	يَرْغَبُ	رَغْبَةً	چاہنا
شَرِبَ	يَشْرَبُ	شُرْبًا	پینا

كَرُمَ باب سے متعلقہ کچھ افعال یہاں دیئے جاتے ہیں۔

كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرَامًا	بزرگ ہونا
حَسُنَ	يَحْسُنُ	حُسْنًا	خوبصورت ہونا
قَرُبَ	يَقْرُبُ	قُرْبًا	قریب ہونا
بَعُدَ	يَبْعُدُ	بُعْدًا	دور ہونا
كَبُرَ	يَكْبُرُ	كِبَرًا	بڑا ہونا

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ
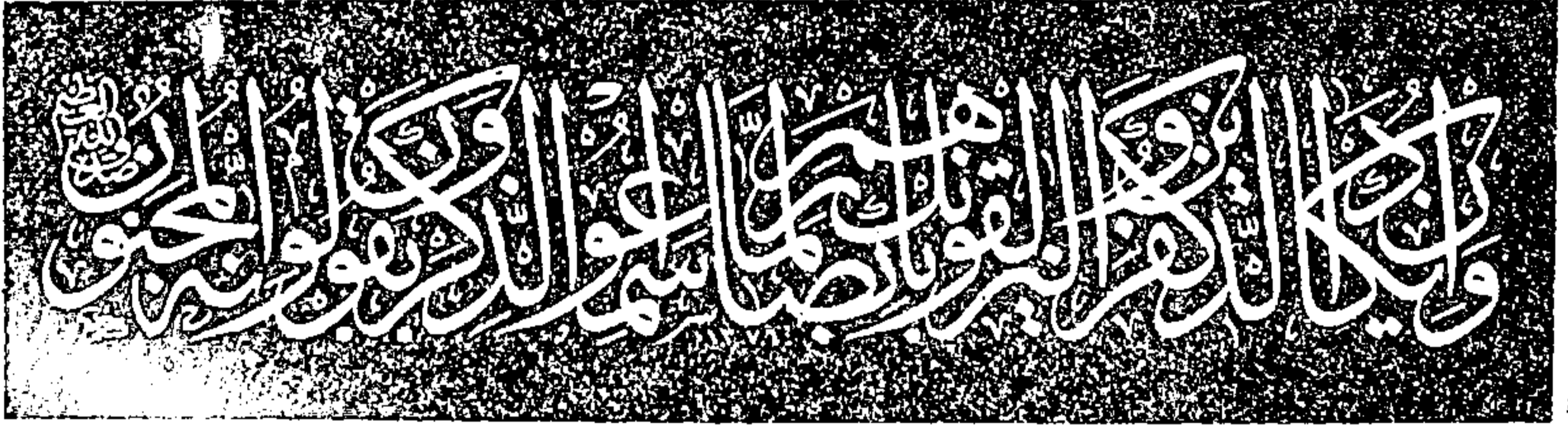
اور اگر کافر چاہیں کہ اپنی نظروں سے آپ کو پھسلا دیں جب وہ قرآن مجید کو سنیں اور یہ کہیں کہ بلاشبہ یہ تو مجنون ہے

سبق نمبر 10

فعل امر و نہی

جس فعل میں کوئی کام کرنے کا حکم پایا جائے اسے فعل امر کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ :۔

فعل مضارع کے شروع میں علامت مضارع (ا، ت، ی، ن) اڑا دیں۔ اس کے بعد اگر حرف ساکن ہے تو
ہمزہ مکسور (زیر والی) لگا دیجئے اور آخر میں جزم دیجئے۔

جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، (تو مار)، تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ (تو جان) یَسْکُنُ سے اُسْکُنْ، یَدْخُلُ سے اُدْخُلْ
(تو داخل ہو)، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ سے (تو مدد کر)۔ تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ تو بیٹھ۔ تَغْسِلُ سے اِغْسِلْ (تو دھو)، تَسْمَعُ
سے اِسْمَعْ (تو سن)، تَفْعَلُ سے اِفْعَلْ (تو کر)۔

فعل امر کی گردان۔ تَضْرِبُ اور تَعْلَمُ سے گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	اِضْرِبْ (تو ایک مار)	اِضْرِبَا (تم دو مارو)	اِضْرِبُوْا (تم سب مارو)
مؤنث حاضر	اِضْرِبِیْ (تو ایک عورت مار)	اِضْرِبَا (تم دو عورتیں مارو)	اِضْرِبْنَ (تم سب عورتیں مارو)
مذکر حاضر	اِعْلَمْ (تو جان)	اِعْلَمَا (تم دو جانو)	اِعْلَمُوْا (تم سب جانو)
مؤنث حاضر	اِعْلَمِیْ (تو ایک عورت جان)	اِعْلَمَا (تم دو عورتیں جانو)	اِعْلَمْنَ (تم سب عورتیں جانو)

تَنْصُرُ سے فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر مخاطب	اُنْصُرْ (تو ایک مدد کرو)	اُنْصُرَا (تم دو مدد کرو)	اُنْصُرُوْا (تم سب مدد کرو)
مؤنث مخاطب	اُنْصُرِیْ (تو ایک عورت مدد کر)	اُنْصُرَا (تم دو عورتیں مدد کرو)	اُنْصُرْنَ (تم سب عورتیں مدد کرو)

فعل نہی :-

وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے سے منع کیا جائے۔

بنانے کا طریقہ :-

فعل مضارع کے حاضر کے صیغوں کے آخر میں جزم دے کر شروع میں لا لگا دیجئے۔ جیسے تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ، تَعَلَّمُ سے لَا تَعَلَّمْ۔

گردان نہی حاضر معروف تَعَلُّمٌ سے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	لَا تَعَلَّمْ (تو نہ جانا)	لَا تَعَلَّمَا (تم دو نہ جانو)	لَا تَعَلَّمُوْا (تم سب نہ جانو)
مؤنث حاضر	لَا تَعَلَّمِیْ (تو ایک عورت نہ جان)	لَا تَعَلَّمَا (تم دو عورتیں نہ جانو)	لَا تَعَلَّمْنَ (تم سب عورتیں نہ جانو)

مشق نمبر 6

قرآن مجید سے فعل امر و نہی کی مثالیں۔

كُلُوا مِن طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنَا كُمْ۔
کھاؤ ان پاک اشیاء سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں۔

فَاعْبُدْنِي وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي۔
پس میری عبادت کرو اور نماز قائم کرو میرے ذکر کے لئے۔

اُدْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ۔
اس قصبہ میں داخل ہو جاؤ۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً۔
اے ہمارے رب ان میں رسول بھیج۔

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّداً۔
اور دروازے میں داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے۔

لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ۔
نہ بلند کرو اپنی آواز نبی پاک ﷺ کی آواز سے۔

اِعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ۔
جان لو! بے شک اللہ تعالیٰ بہت سخت عذاب والا ہے۔

فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً۔
پس وہ نیک عمل کرے۔

لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ۔
تم اللہ کے ساتھ شریک نہ بناؤ۔

لَا تَقْرَبُوا الزِّنَا۔
زنا کے قریب نہ جاؤ۔

لَا تَكْفُرُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ۔
اللہ کی آیات کا انکار نہ کرو۔

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

اَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ۔
یتیم کو مت جھڑکیئے۔

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔
تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جاؤ۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضاً۔
نبی پاک ﷺ کو اس طرح نہ پکارو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

لَا تَحْزَنُوا اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ۔
نہ غم کھاؤ۔ تم ہی غالب ہو گے اگر تم مومن ہو۔

عربی میں ترجمہ کرو۔

فعل امر :۔

اللہ کی عبادت کرو اور اس کے رسول کی پیروی کرو۔

اے میرے رب میری مدد فرما اور میری اور میرے ماں باپ کی بخشش فرما۔

اللہ کے دین کے احکام کی طرف رغبت رکھو۔

مومن عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے گھروں میں ٹھہریں اور اپنے پروردگار کا شکر ادا کریں۔

قاضی کو چاہئے کہ وہ دین کے احکام کے مطابق فیصلہ کرے۔

فعل نہی :۔

غم نہ کرو اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اپنے وعدوں کو مت توڑو۔

جھوٹ نہ بولو اور سچ کہو۔

ہمیں اللہ کی نعمتوں کا انکار نہیں کرنا چاہئے۔

مومنوں کو چاہئے کہ وہ خواتین کے قریب نہ جائیں۔

عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے چھوٹے بچوں سے دور نہ ہوں۔

اللہ کیلئے مثالیں نہ بیان کرو بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حق کے ساتھ حرام کردیا ہے۔

اور مردہ نہ کہو جو اللہ کی راہ میں قتل کردیئے جائیں۔

اور امان نہ دو مگر ان لوگوں کو جو ایمان لے آئیں۔

اور نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک تم نشہ کی حالت میں ہو۔

سبق نمبر ۲۱

فعل مجہول :۔

ایسا فعل جس کی نسبت فاعل کی بجائے مفعول کی جانب سے ہو۔ جیسے قُتِلَ الرَّجُلُ (آدمی قتل ہو گیا) اس میں آدمی مفعول ہے۔ فعل ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے کے لئے ماضی معروف کے ف کلمہ کو پیش اور عین کلمہ کو زیر دینے سے ماضی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ سَمِعَ سے سُمِعَ۔

گردان فعل ماضی مجہول

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	فُعِلَ	فُعِلْتَ	فُعِلْتُ
	تثنیہ	فُعِلَا	فُعِلْتُمَا	
	جمع	فُعِلُوْا	فُعِلْتُمْ	فُعِلْنَا
مؤنث	واحد	فُعِلَتْ	فُعِلْتِ	
	تثنیہ	فُعِلَتَا	فُعِلْتُمَا	
	جمع	فُعِلْنَ	فُعِلْتُنَّ	

فَتَحَ اور سَمِعَ سے ماضی مجہول بنائیں۔ اور گردان لکھیں۔

اس کے بعد اردو میں آیات درج ذیل کا ترجمہ لکھیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفاً.	انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔
فُتِحَتِ السَّمَآء.	دروازے کھول دیئے گئے۔
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجاً.	جب زمین کو خوب ہلا دیا جائے گا۔
وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسّاً.	اور پہاڑ خوب ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

مُدَّتِ الْاَرْضُ.	زمین پھیلا دی جائے گی۔
یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّورِ	جس دن صور پھونکا جائے گا۔
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ.	تم پر روزے فرض کئے گئے۔
قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ.	اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا۔
ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ.	ان پر ذلت اور غربت مسلط کر دی گئی۔
حُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُہٗ.	سلیمان کے لئے اس کا لشکر اکٹھا کیا گیا۔
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ.	اس سے پہلے ہمیں رزق دیا گیا۔

فعل مضارع مجہول

مضارع مجہول بنانے کے لئے مضارع کی نشانی (ی، ت، ا، ن) اور آخری کلمہ ضمہ (پیش) پڑھی جاتی ہے۔
جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ، یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ وغیرہ۔

یُفْعَلُ سے مضارع مجہول کی گردان

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	یُفْعَلُ	تُفْعَلُ	اُفْعَلُ
	تثنیہ	یُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	
	جمع	یُفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	نُفْعَلُ
مؤنث	واحد	تُفْعَلُ	تُفْعَلِیْنَ	
	تثنیہ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	
	جمع	یُفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	

فَعَلَ اور ظَلَمَ سے مضارع مجہول کی گردانیں لکھیں۔

عَلِمَ،	حَکَمَ،	شَکَرَ،	شَهِدَ،	کَفَرَ،	حَسَدَ،	حَشَرَ،	حَمَلَ،	فَتَحَ،	سَجَدَ،	شَرِبَ
سے،	سے،	سے،	سے،	سے،	سے،	سے،	سے،	سے،	سے،	سے،
یُعْلَمُ،	یُحْکَمُ،	یُشْکَرُ،	یُشْهَدُ،	یُکْفَرُ،	یُحْسَدُ،	یُحْشَرُ،	یُحْمَلُ،	یُفْتَحُ،	یُسْجَدُ،	یُشْرَبُ

خَلَقَ، رَجَعَ، سَمِعَ، رَفَعَ

سے، سے، سے، سے

يُخْلَقُ، يُرْجَعُ، يُسْمَعُ، يُرْفَعُ

ان سب کی گردانیں خود کریں۔

نوٹ :۔ مضارع ضمیر کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے

يَنْصُرُهُ.	وہ اس کی مدد کرتا ہے۔
يَنْصُرُهُمْ.	وہ ان سب کی مدد کرتا ہے۔
يَنْفَعُنَا.	وہ ہم سب کو نفع دیتا ہے۔
يَعْرِفُونَهُ	وہ اس کو پہچانتے ہیں۔
يَعْلَمُهَا.	وہ اس عورت کو جانتا ہے۔
نَحْشُرُهُمْ.	ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔
يَرْفَعُهُ.	وہ اس کو بلند کرتا ہے۔
نَرْزُقُكُمْ.	ہم تمہیں رزق دیتے ہیں۔

فعل مضارع مجہول

۱۔ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ (آلِ عمران 73)

آپ فرمادیں کہ بے شک ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے کہ کوئی اس جیسا دیا جائے جیسا تم دیئے گئے ہو۔

۲۔ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ۔ (البقرہ 105)

نہ اہل کتاب کے کافر اور نہ ہی مشرکین چاہتے ہیں کہ آپ ﷺ کے رب کی کوئی بھلائی نازل ہو۔

۳۔ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ (ابراھیم 16) اور پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

۴۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا . (حج 23)

انھیں سونے کے کنگن اور سچے موتی پہنائے جائیں گے۔

۵۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ. (اخلاص 3) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

اِنِّیۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ.	میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔
وَهُمْ یَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ.	اور وہ کتاب پڑھتے ہیں۔
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ.	انہوں نے کہا ہم تیرے معبود کو پوجتے ہیں۔
یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ.	وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں۔
مَا یَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ.	جو کھانا وہ کھاتے ہیں۔
وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ.	اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب (بہت زیادہ) عطا کرتا ہے۔
وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ.	اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔
بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ.	بلکہ وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔
وَ كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ.	وہ اللہ کا کیسے انکار کرتے ہیں۔
لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ.	وہ غیب نہیں جانتا۔
كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ.	وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔
یَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ.	وہ اللہ کی گواہی کو چھپاتے ہیں۔
یَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ.	اللہ تعالیٰ انہیں بخش دیتا ہے۔
وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ.	اور اللہ تمہیں لوگوں سے بچا لے گا۔
ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی.	پھر وہ نہ اس میں مرتے ہیں نہ جیتے ہیں۔
لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا.	وہ نہ تو ٹھنڈا چکھیں اور نہ ہی ٹھنڈا پئیں گے۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ

اور اگر تو نیک عمل کرے اور اسے راضی کرلے تو وہ تجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کرلے

مشق نمبر 7

عربی میں ترجمہ کیجئے۔

وہ خدا کا کلام پڑھتا ہے۔ وہ سب لوگ خدا کا کلام سنتے ہیں پھر ان سے منہ موڑلیں۔ تم خدا کا کفر کرتے ہو۔ اللہ ان سب کو بخش دیتا ہے۔ اللہ باطل کو مٹاتا ہے۔ ستارے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے۔ اللہ تجھے لوگوں سے بچاتا ہے۔ ہاں ہم اللہ کا کلام سنتے ہیں۔ اس طرح تم درمیانی امت بنائے گئے ہو۔ میں پچاس برس کا ہو گیا ہوں۔ قیامت کے دن آسمان کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ مشرک اللہ کے شرک کی تجویز کرتے ہیں۔ ہم زمین میں سفر کرتے ہیں۔ اس طرح اللہ کے رسول اللہ کے احکام لوگوں کو سناتے ہیں۔ کیا فاسقوں کی سفارش کی جائے گی؟ مشرکوں کے عمل ضائع ہو جائیں گے۔ عورتیں نیک کام کرتی ہیں۔ وہ شہر سے نہیں لوٹیں گے۔ ہم رزق حلال کماتے ہیں۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ وہ تم پر قدرت نہیں رکھتے۔ خالد ایک گھر کا مالک ہے۔ اللہ اپنی مخلوق کو رزق دیتا ہے۔ اللہ قیامت کے دن انسانوں کو اکٹھا کرے گا۔ اور وہ فاسقوں کو جہنم کی طرف ہانکے گا۔ تم دنیا میں کس طرح رہتے ہو۔ کیا تم دنیاوی زندگی کے ساتھ خوش ہو؟ جو اللہ کے رسول کی پیروی کرتا ہے وہ مومن ہے۔ اللہ مومنوں کی حفاظت کرتا ہے۔ نیک لوگ اللہ کے نزدیک خوبصورت ہو جاتے ہیں۔ میں قرآن کی تلاوت کی خواہش کرتا ہوں۔

اور بلاشبہ آپؐ ضرور خلق عظیم پر ہیں

سبق نمبر 12
امر حاضر مجہول

امر حاضر مجہول کے لئے مضارع کے حاضر کے صیغوں کے آخر میں جزم دے کر شروع میں لِ (لام مکسور) لگادیتے ہیں۔ جیسے تُفعَلُ سے لِتُفعَلْ (تو کیا جا)۔

فعل امر حاضر مجہول کی گردان نَصَرَ، یَنصُرُ، نَصرًا سے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لِتُنصَرْ (تو مدد کیا جا)	لِتُنصَرَا (تم دو مدد کئے جاؤ)	لِتُنصَرُوا (تم سب مدد کئے جاؤ)
مؤنث	لِتُنصَرِی (تو ایک عورت مدد کی جا)	لِتُنصَرَا (تم دو عورتیں مدد کئے جاؤ)	لِتُنصَرنَ (تم سب عورتیں مدد کی جاؤ)

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

کُلُوا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ.	ان میں سے کھاؤ، جو ہم نے تمہیں دیا۔
فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ.	پس تو میری عبادت کر واور میرے ذکر کے لئے نماز قائم کر۔
اُدْخُلُوْا ھٰذِہِ الْقَرْیَۃَ.	اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْھِمْ رَسُوْلاً.	اے ہمارے رب ان میں رسول بھیج۔

فعل امر مجہول

ا۔ لِیُدْخَلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ. (الفتح 5)

کہ مومن مردوں اور عورتوں کو جنت میں داخل کیا جائے۔

۲۔ لِیُسْئَلَ الصَّادِقِیْنَ عَنْ صِدْقِھِمْ (الاحزاب ۸)

تاکہ صادقین سے ان کے سچ کے بارے میں پوچھا جائے۔

۳۔ لِیُنفِقْ ذُوْسَعَۃٍ مِنْ سَعَتِہٖ (طلاق 7)

کشادگی والے کو اپنی کشادگی سے خرچ کرنا چاہیے۔

۴۔ لِیُعَذِّبَ اللّٰہُ الْمُنَافِقِیْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ. (الاحزاب 73)

تاکہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے۔

۵۔ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ۔ (النور 31)

اور اس طرح زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے۔

فعل نہی مجہول

بنانے کا طریقہ :۔

فعل مضارع کے صیغوں کے آخر میں جزم دے کر شروع میں لا لگا دیجئے۔ تو فعل نہی معروف بن جائیگا۔ جیسے تَفْعَلَ سے لَا تَفْعَلْ، تَعْلَمُ سے لَا تَعْلَمْ.

فعل نہی مجہول بنانے کے لئے لَا کے بعد مضارع مجہول لگائیے۔ جیسے

لَا تُعْمَلْ، لَا تُنْصَرْ، لَا تُشْرَكُوا، وغیرہ۔

گردان فعل نہی حاضر مجہول عمل یعمل عملاً سے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تُعْمَلْ (تو عمل نہ کیا جا)	لَا تُعْمَلَا (تم دو عمل نہ کئے جاؤ)	لَا تُعْمَلُوْا (تم سب عمل نہ کئے جاؤ)
مؤنث	لَا تُعْمَلِي (تو ایک عمل نہ کی جا)	لَا تُعْمَلَا (تم دو عمل نہ کی جاو)	لَا تُعْمَلْنَ (تم سب عورتیں عمل نہ کئے جاؤ)

مشق نمبر 8

عربی میں ترجمہ کریں۔

اللہ کی عبادت کرو اور اس کے رسول کی پیروی کرو۔

اے میرے رب میری مدد فرما، اور میری اور میرے والدین کی بخشش فرما۔

اللہ کے دین کے احکام کی طرف رغبت رکھو۔

ہمیں چاہئے کہ کمزوروں کی مدد کریں اور سچ بولیں اور جھوٹ بولنے کی طرف رغبت نہ رکھیں۔

مومن عورتوں کو چاہئے کہ وہ اپنے گھروں میں ٹھہریں اور اپنے پروردگار کا شکر ادا کریں۔

وہ مسلمان ہیں، پس انہیں چاہئے کہ لوگوں کے درمیان عدل کریں۔

مجھے چاہئیے کہ میں حلال روزی کماؤں، اپنے وعدوں کو مت توڑو۔

ہمیں اللہ کی نعمتوں کا انکار نہیں کرنا چاہئیے۔

مومنوں کو چاہئے کہ وہ فواحش کے قریب نہ ہوں۔

سبق نمبر 13

ماضی اور مضارع کے ساتھ لگنے والے الفاظ

فعل ماضی کے پہلے مایا لا لگانے سے پہلے یہ نفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے مَا سَمِعَ (اس نے نہیں سنا)، لَا جَمَعَ (اس نے جمع نہیں کیا)، لا دو ماضیوں کے درمیان آتا ہے۔ جیسے لَا جَمَعَ وَلَا مَنَعَ (نہ تو اس نے جمع کیا اور نہ ہی روکا) فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (نہ اس نے تصدیق کی اور نماز پڑھی)۔

قد ماضی سے پہلے آئے تو تاکید کا معنی دیتا ہے۔ اور عام طور پر ماضی قریب کیلئے آتا ہے۔ جیسے قَدْ سَمِعَ (اس نے سنا)۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ (تحقیق اللہ نے اس (عورت) کی بات سن لی ہے)۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ (بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور کتاب واضح آئی)۔

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ.	بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی۔
وَمَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ.	اور سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا۔
وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ.	انہوں نے نہ ہی قتل کیا اور نہ ہی اس کو سولی دیا۔
وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ.	اور نہیں حکم دیئے گئے مگر یہ کہ ایک خدا کی عبادت کریں۔
قَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ.	بے شک مجھے بڑھاپے نے آلیا۔
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا.	بے شک اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کا خواب سچا کر دکھایا۔

ماضی بعید اور ماضی استمراری

ماضی بعید :۔

جس کام کو کیے ہوئے دیر ہو گئی ہو اسے ماضی بعید کہتے ہیں۔ جیسے كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ (وہ عورت عبادت گزاروں میں تھی)، كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ (وہ اس میں اختلاف کرتے تھے)۔

ماضی استمراری :۔

اس ماضی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کام ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہا ہے۔ جیسے پڑھتا رہا۔ کَانَ اور اس کے صیغے ماضی کے ساتھ لگانے سے ماضی بعید اور مضارع سے پہلے لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے۔ جیسے کَانَ ضَرَبَ (اس نے مارا)، کَانُوا یَضْرِبُوْنَ (وہ مارتے تھے)۔

کان کی گردان

کَانَ کَانَا کَانُوْا کَانَتْ کَانَتَا کُنَّ کُنْتَ کُنْتُمَا کُنْتُمْ کُنْتِ کُنْتُمَا کُنْتُنَّ کُنْتُ کُنَّا

ماضی بعید اور استمراری کی مثالیں قرآن مجید سے دیکھئے۔

کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ. وہ اس میں اختلاف کرتے تھے۔ (ماضی استمراری)

ماضی استمراری

۱۔ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَهَا۔ (الاعراف 137)

اور ہم نے ان لوگوں کو جو بالکل کمزور شمار کیے جاتے تھے سرزمین کے پورب پچھم کا مالک بنادیا۔

۲۔ کَانَا یَاْکُلٰنِ الطَّعَامَ. (المائدہ 75) اور وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔

۳۔ کَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ. (الانبیاء 75) اور یہ بستی کے لوگ برے کام کرتے تھے۔

۴۔ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ. (البقرہ 61) وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔

۵۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْیَةً کَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً یَّاْتِیْهَا رِزْقُهَا. (النحل 112)

اللہ تعالیٰ اس بستی کی مثال بیان کرتا ہے جو پورے امن اور اطمینان سے تھی۔ اس کی روزی اس کے پاس بافراغت چلی آرہی تھی۔

عربی میں ترجمہ کرو۔

1۔ انہوں نے اللہ کی کتاب نہیں پڑھی تھی 2۔ ہم نے اذان نہیں سنی تھی 3۔ میں مشغول تھا اور پڑھنے کے لئے فارغ نہیں ہوسکا۔ 4۔ ابھی تک انہوں نے اللہ کی نشانیاں نہیں دیکھیں تھیں 5۔ لوگ ابھی تک اپنے گھروں سے نہیں نکلے تھے 6۔ ابھی تک مسلمانوں نے اپنے بھائیوں کی مدد نہیں کی تھی 7۔ تم نے ابھی تک اپنا باطن ظاہر نہیں کیا تھا

سبق نمبر 14

مضارع کے چند تغیرات

جب مضارع سے پہلے ان چار الفاظ میں سے کوئی ایک آجائے تو فعل مضارع کے آخر میں زبر دیتے ہیں۔اور مضارع کا آخری نون بھی گر جاتا ہے وہ چار الفاظ یہ ہیں۔

اَنْ ، لَنْ ، کَیْ ، اِذَنْ

یہ کہ ، ہرگز نہیں ، تاکہ ، تب کہ

جیسے لَنْ یَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔ لَنْ یفعلا ، لَنْ یفعلوا ، لَنْ تفعل ، لَنْ تفعلا ، لَنْ یفعلن ، لَنْ تفعلَ ، لَنْ تفعلا ، لَنْ تفعلوا ، لَنْ تفعلی ، لَنْ تفعلا ، لَنْ تفعلنَ ، لَنْ افعلَ ، لَنْ نفعلَ

گرنے والے ن کو نون اعرابی کہتے ہیں یہ مضارع میں بطور علامت مضارع استعمال ہوتے ہیں۔

نوٹ :۔ فعل امر کے ساتھ اگر کوئی اور حرف ملایا جائے تو شروع میں لگا ہوا الف گر جاتا ہے جیسے اِعلَم سے فاعلَم

فعل امر کا الف گرنے کی مزید مثالیں

اِقرأ سے فاقرء ، اُذکر سے فاذکرونی

مضارع میں تبدیلیاں

اِمر مندرجہ ذیل حروف مضارع سے پہلے آکر مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتے ہیں۔

لَمْ ، لمّا ، لامِ امر ، اِنْ ، لم کے بعد ن تثنیہ و جمع بھی گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یفعلْ ، لَمْ یفعلا ، لَمْ یفعلوا ، لَمْ تفعلْ ، لَمْ تفعلا ، لَمْ یفعلنَ ، لَمْ تفعلْ ، لَمْ تفعلا ، لَمْ تفعلوا ، لَمْ تفعلی ، لَمْ تفعلا ، لَمْ تفعلنَ ، لَمْ افعلْ ، لَمْ نفعلْ

فعل مضارع کے آخر میں اگر حرف علت (ا، ی، و) میں سے کوئی ہو تو وہ بھی گر جاتے ہیں جیسے لَمْ یدعُ ، لَمْ یَرمِ ، لَمْ یخشَ ، یہ الفاظ لَم لگانے سے پہلے یَدعُوا ، یَرمِیَ اور یَخشیٰ تھے۔اس طرح لَمْ یکنْ لَہٗ کفواً احد

اس کے لئے کوئی ہمسر نہیں)۔ یکون سے یکن بن گیا۔

لَمَّا (ابھی تک نہیں لما یفعل (اس نے ابھی تک نہیں کیا)۔ جیسے وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جَاھَدُوْا اور ابھی تک اللہ نے جہاد کرنے والوں کو نہیں جانا۔

نوٹ :۔ لَمَّا جب ماضی کے صیغہ کے ساتھ آتا ہے تو اس کے معنی "جب" ہوں گے۔ جیسے لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَھُمْ (جب انہوں نے اپنا سامان کھولا)۔ مزید مثالیں لکھیں۔

فَلَمَّا ذَھَبَ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ الرَّوْعُ (جب ابراہیم علیہ السلام کا ڈر خوف جاتا رہا)۔ لیکن مضارع سے پہلے لما نفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ (اور ابھی تک ان کے دلوں میں ایمان داخل نہیں ہوا)۔

لام امر :۔

یہ مضارع پر جزم دیتا ہے۔ اور جب لام سے پہلے واؤ یا ف آئے تو ساکن ہوتا ہے جیسے فَلْیَعْمَلْ (وہ عمل کرے)۔ وَلْیَکْتُبْ بَیْنَکُمْ کَاتِبٌ بِالْعَدْلِ (اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کاتب لکھے عدل کے ساتھ)۔

لا نہی :۔

لاتمنہ، لَا تُشْرِكْ (تو شریک نہ ٹھہرا)۔ وَلَا تَکُوْنُوْا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ (اور نہ ہو جاؤ پہلے کافر اس کے ساتھ)۔ وَلَا تَقْرَبَا ھٰذِہِ الشَّجَرَۃَ (اور مت قریب جاؤ تم دونوں اس درخت کے)۔

اِنْ :۔

یہ حرف شرط بھی ہے۔ چنانچہ جواب شرط کے لئے جو فعل آئے گا وہ بھی مجزوم ہوگا، جیسے اِنْ تَغْفِرْ لَھُمْ اگر تو ان کو بخش دے۔ اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا۔ اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ (اگر تم اللہ کی مدد کرتے ہو تو وہ تمہاری مدد کرے گا)۔

ل :۔ مزید مثالیں دیکھئے۔ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ (اور اگر تم شکر کرو تو وہ تم پر راضی ہوگا)، وَاِنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ (اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے)۔

ل تاکید بھی ناصب مضارع ہے۔ اسے لام گی بھی کہتے ہیں۔ اس سے پہلے ف یا واؤ آئیں تو امر کی طرح لام

ساکن نہیں ہوگا۔ جیسے فَلْيَعْبُدُوْا تاکہ وہ عبادت کریں۔

ل تاکید جب مضارع پر داخل ہو تو مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ یا خفیفہ کے ساتھ تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے لَيَفْعَلَنَّ اور لَيَفْعَلَنْ وہ ضرور کرے گا۔

قرآن مجید سے نواصب مضارع کی مثالیں ملاحظہ کریں۔

1. فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا — پس اگر تم نہیں کر سکے اور تم ہرگز نہیں کر سکو گے۔
2. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ — میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔
3. وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ — اور ان عورتوں کے پاس مت جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔
4. كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا — تاکہ ہم تیری بہت پاکی بیان کریں۔
5. كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ — تاکہ دولت صرف دولتمندوں کے پاس ہی ہو جائے۔
6. لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ — تاکہ اللہ تعالیٰ پاک اور ناپاک کو الگ الگ کرے۔
7. يَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهٗ — اللہ اس کی مدد ضرور کرتا ہے جو اس کی مدد کرے گا۔

گردان مضارع لَمْ کے ساتھ

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَمْ يَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ اَفْعَلْ
	تثنیہ	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	
	جمع	لَمْ يَفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ نَفْعَلْ
مؤنث	واحد	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلِيْ	
	تثنیہ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	
	جمع	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	

گردان مضارع لن ناصبہ کے ساتھ

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَنْ یَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ اَفْعَلَ
	تثنیہ	لَنْ یَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	
	جمع	لَنْ یَفْعَلُوْا	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ نَفْعَلَ
مؤنث	واحد	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلِیْ	
	تثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	
	جمع	لَنْ یَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	

ل تاکیدیہ اور ن ثقیلہ کے ساتھ مضارع کی صرف کبیر (گردان)

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَیَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَاَفْعَلَنَّ
	تثنیہ	لَیَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ	
	جمع	لَیَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنَّ	لَنَفْعَلَنَّ
مؤنث	واحد	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	
	تثنیہ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ	
	جمع	لَیَفْعَلْنَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ	

صرف کبیر فعل مضارع ل تاکیدیہ اور ن خفیفہ کے ساتھ

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَیَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلَنْ	لَاَفْعَلَنْ
	تثنیہ			
	جمع	لَیَفْعَلُنْ	لَتَفْعَلُنْ	لَنَفْعَلَنْ
مؤنث	واحد	لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلَنْ	
	تثنیہ			
	جمع			

مشق نمبر 10

قرآن مجید سے مثالیں نواصب مضارع کی ملاحظہ کریں۔

1. زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا

کافروں نے یہ گمان کیا کہ وہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

2. اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ.

بے شک کافرلوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے رہیں وہ تو تمام مل کر ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔

3. فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا

پس تو کہہ دے کہ میرے ساتھ ہرگز نہ نکلو اور نہ ہی میرے ساتھ دشمنوں سے لڑو۔

4. وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا

اور ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس شہر سے نکل نہیں جاتے۔

5. اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ

کیاوہ گمان کرتا ہے کہ اللہ اس پر قدرت نہیں رکھے گا

6. وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

اور جن اور انسان کو میں نے عبادت کے لئے ہی تو پیدا کیا ہے۔

7. خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا

اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے۔

سبق نمبر 15

نون تاکید

فعل مضارع اور فعل امر کے آخر میں ایک نون مشدد (نّ) بھی لگایا جاتا ہے۔ یہ تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے یہ دو طرح پر ہوتا ہے نون مشدد اور نون مجزوم۔ جیسے اِضرِبَنَّ (تو ضرور مار)، لِیَضرِبُنْ (وہ ضرور مارے)۔ لَیَحمِلَنَّ (وہ ضرور اٹھائیں گے)، لَنکَفِرَنَّ (ہم ضرور دور کریں گے)، لَتَدخُلُنَّ (وہ ضرور داخل ہوں گے)، لَتُسئَلُنَّ (تم ضرور سوال کئے جاؤ گے)، لَیَحمِلُنَّ اثقالَھُم (وہ ضرور اپنے بوجھ اٹھائیں گے)، وَلَاُصَلِّبَنَّکُم اَجمَعِینَ (اور میں تم سب کو ضرور سولی دوں گا)، لَیَرزُقَنَّھُمُ اللّٰہُ رِزقاً حَسَناً (اللہ ان کو ضرور بہتر رزق عطا کرے گا)، لَتَسئَلُنَّ نَبَاءَہٗ بَعدَ حِینٍ (تم ضرور پوچھے جاؤ گے اس کے بارے میں ایک مدت کے بعد)۔

اِنَّ اور اَنَّ کا استعمال

اِنَّ تاکید کا کلمہ ہے۔ یہ دو اسموں سے بنے ہوئے جملے پر آتا ہے۔ پہلے اسم کو اِنَّ کا اسم اور دوسرے لفظ کو اِنَّ کی خبر کہتے ہیں۔ اسم پر نصب یعنی زبر اور خبر پر ضمہ یعنی پیش پڑھا جاتا ہے۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ علیمٌ حکیمٌ ○ انَّ الرسُولَ صَادِقٌ (بے شک رسول کریم سچے ہیں)۔ اِنَّ ضمیر کے ساتھ بھی آتا ہے۔ اِنَّہٗ لَکُم عَدُوٌّ مُّبِینٌ (بے شک وہ تمہارا واضح دشمن ہے)۔

اِنَّ کلام کے شروع میں آتا ہے اور اَنَّ درمیان میں لگایا جاتا ہے۔ جیسے :۔

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیزٌ حَکِیمٌ	بے اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔
اِنَّ الاِنسَانَ لَفِی خُسرٍ	بے شک انسان نقصان میں ہے۔
اِنَّ الاِنسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُودٌ ۔	بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔
اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیمُ○	بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔
اِنَّا اَنزَلنَا عَلَیکَ القُرآنَ	بے شک ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا۔
ذَالِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ نَزَّلَ الکِتٰبَ	یہ اس لئے کہ اللہ نے اپنی کتاب اتاری۔

يَعْلَمُوْنَ اَنَّ الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ	وہ جانتے ہیں کہ حق ان کے رب کی طرف سے ہے۔
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامِ	بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہے۔
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ	بے شک تیرا رب وہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ	بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
اِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى	بے شک بہترین زادراہ تقویٰ ہے۔
اَللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهُ	اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں۔

اِنَّ اور اَنَّ کے ساتھ دوسرے الفاظ کا استعمال

اِنَّ کی مانند چند الفاظ ایسے ہیں وہ اسی طرح استعمال ہوتے ہیں اور دو اسموں پر بہ ترتیب نصب (زبر) اور رفع (پیش) دیتے ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔ كَاَنَّ (گویا کہ وہ)، لَيْتَ (شاید، کاش)، لَعَلَّ (شاید، تاکہ)، لٰكِنَّ (لیکن)، كَاَنَّهُ (گویا کہ وہ)، لَعَلَّهُ (شاید وہ یا تاکہ وہ)، لَعَلِّيْ (شاید میں / تاکہ میں)، لٰكِنَّهُ (لیکن وہ)۔

ان الفاظ کا آیات میں استعمال دیکھیں۔

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ	گویا کہ ان کو موت کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا	گویا کہ وہ جس دن اسے دیکھیں گے۔
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ	تاکہ تم سوچو۔
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ	لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا	کاش میں مٹی ہوتا۔
يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	کاش میں ان کے ساتھ ہوتا۔

كَانَ اور اس کے ساتھ کے افعال

كَانَ اور اس کے افعال کو افعال ناقصہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

صَارَ، اَصْبَحَ، ظَلَّ، بَاتَ، طَفِقَ، اِرْتَدَّ، لَيْسَ، اب آیات میں ان کا استعمال دیکھیں۔

اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا	موسیٰ علیہ السلام کی ماں کا دل فارغ ہو گیا۔
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	اس کا منہ سیاہ ہو گیا۔

اِرْتَدَّ بَصِیْرًا — وہ بینا ہو گیا۔

لَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى — مرد عورت کی مانند نہیں۔

مشق نمبر 11

عربی میں ترجمہ کریں۔

1۔بے شک اللہ رحم کرنے والا ہے۔ 2۔بے شک یہ کامیابی تھی۔ 3۔میں جانتا ہوں تو مومن ہے۔
4۔وہ سنتے ہیں تو پڑھ رہا ہے۔ 5۔بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ 6۔ بے شک لوگ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ 7۔وہ لوگ امید کرتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں۔ 8۔ یہ جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل کود ہے۔ 9۔بے شک علم اللہ کے پاس ہے جو فضل والا ہے۔ 10۔لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔
11۔گویا وہ عورتیں یاقوت اور مرجان کی مانند ہیں۔ 12۔گویا کہ وہ ستارہ ہے۔ 13۔ کاش میں تمہارے ساتھ ہوتا۔ 14۔اس شخص جیسا کوئی ظالم نہیں۔ 15۔بے شک وہ دولت مند تھے۔
16۔شاید تم موجود نہ تھے۔ 17۔بے شک اللہ اپنے بندوں پر رحم کرنے والا مہربان ہے۔ 18۔کاش اس کا کوئی سفارشی ہوتا۔ 19۔کاش ان کی کوشش کامیاب ہو جاتی۔ 20۔ وہ رات کو فقیر تھا صبح کو دولت مند ہو گیا۔ 21۔ میں اِس شخص کے ساتھ ہوتا تو تم کو دیکھتا۔

سبق نمبر16

باب افعال

افعال ماضی کی دوسری شکلیں

عربی زبان میں ہر لفظ کا مادہ عام طور پر تین حرفوں سے زیادہ نہیں ہوتا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر لفظ پانچ، پانچ سات حرفوں سے مرکب ہوتے ہیں جیسے مُسْتَنْصِرَةٌ، مُقْشَعِرَةٌ وغیرہ۔

ایسے لفظوں کا مادہ بھی دراصل تین حروف کا ہی ہوتا ہے۔ مضمون میں تبدیلیاں اور کمی بیشی کرنے کے لئے لفظوں میں کمی بیشی کر لیتے ہیں۔ مندرجہ بالا دو لفظوں کے مادے نَصَرَ اور شَعَرَ تین تین حروف ہی ہیں۔ معنوں میں زیادتی پیدا کرنے کے لئے لفظوں کو بڑھا لیا جاتا ہے۔ یہ زیادتیاں اور اضافے کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ پہلا اضافہ ماضی مطلق کے شروع میں اُ بڑھانے سے باب افعال بنتا ہے۔ کیونکہ ان کا مصدر افعال کے بالکل مطابق ہوتا ہے۔ اس مطابقت کو وزن کہتے ہیں۔ اِبْصَار کا وزن افعال ہے۔ ف، ع، ل والے کلمہ کو فعل کے وزن کا کلمہ کہیں گے۔ اس کے لفظوں کو جو زائد حروف لگا کر بناتے ہیں۔ باب افعال وغیرہ والے لفظ کہیں گے۔ مثلاً اَبْصَرَ کا وزن اَفْعَلَ ہے۔

خَرَجَ ماضی سے اَخْرَجَ باب افعال بنتا ہے۔ اس کی گردان دیکھئے۔

اَخْرَجَ اَخْرَجَا اَخْرَجُوا اَخْرَجَتْ اَخْرَجَتَا اَخْرَجْنَ اَخْرَجْتَ اَخْرَجْتُمَا اَخْرَجْتُمْ اَخْرَجْتِ اَخْرَجْتُمَا اَخْرَجْتُنَّ اَخْرَجْتُ اَخْرَجْنَا

اردو زبان میں بہت سے لفظ باب افعال کے وزن پر آتے ہیں۔

انکار، اقرار، الزام، اعراض، امکان، اصرار، اقبال، احسان، اعلان، اخلاق، ارشاد، ادبار، ایثار، ایمان، اسلام، الہام، انعام، اقدام، اشفاق، اتمام، ایہام، افہام وغیرہ۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

ف، ع، ل تین حرفوں والے لفظ کو ثلاثی کہتے ہیں۔ ان پر اضافے والے لفظوں کو ثلاثی مزید فیہ والے باب کہتے

ہیں۔

فعل مضارع پر بھی یہی ات - ی ان لگیں گے لیکن "ء" زائد اڑادیا جائے گا۔ اور حرف مضارع پر ضمہ (ُ) لگادیا جائے گا۔ جیسے اَخْرَجَ سے یُخْرِجُ ، اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ، اَخْرَجَ سے تُخْرِجُ، اُخْرِجُ، نُخْرِجُ اور اَکْرَمَ سے تُکْرِمُ، اُکْرِمُ اور نُکْرِمُ بنتے ہیں۔

فعل مضارع کی باب افعال سے پوری گردان اس طرح سے ہے۔

یُکْرِمُ یُکْرِمَانِ یُکْرِمُوْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ یُکْرِمْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ تُکْرِمُوْنَ تُکْرِمِیْنَ تُکْرِمَانِ تُکْرِمْنَ اُکْرِمُ نُکْرِمُ

مزید مشق کے لیے

اَرْسَلَ	یُرْسِلُ	اِرْسَالاً	اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	اِیْمَانٌ	نَصَرَ	یَنْصُرُ	اَنْصَارٌ
اَلْقٰی	یُلْقِیْ	اِلْقَاءٌ	اَسْلَمَ	یُسْلِمُ	اِسْلَامٌ	اَنْفَقَ	یُنْفِقُ	اِنْفَاقٌ
اَنْزَلَ	یُنْزِلُ	اِنْزَالاً	اَهْلَكَ	یُهْلِكُ	هَلَاكَةً	اَبْطَلَ	یُبْطِلُ	اِبْطَالاً
اَعْرَضَ	یُعْرِضُ	اِعْرَاضاً	اَصَابَ	یُصِیْبُ	اِیْصَاباً	اَغْنٰی	یُغْنِیْ	غِنًی
اَطَاعَ	یُطِیْعُ	اِطَاعَةً	اَوْصَلَ	یُوْصِلُ	وِصَالاً	اَسْرَفَ	یُسْرِفُ	اِسْرَافاً
اَقَامَ	یُقِیْمُ	اِقَامَةً	اَفْلَحَ	یُفْلِحُ	اِفْلَاحاً	اَغْرَقَ	یُغْرِقُ	اِغْرَاقاً
اَضَلَّ	یُضِلُّ	اِضْلَالاً	اَمَاتَ	یُمِیْتُ	اِمَاتاً	اَوْحٰی	یُوْحِیْ	اِیْحَاءً
اَنْذَرَ	یُنْذِرُ	اِنْذَاراً	اَخْرَجَ	یُخْرِجُ	اِخْرَاجاً	اَنْعَمَ	یُنْعِمُ	اِنْعَاماً

اسم فاعل

تمام ابواب جن میں اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر نہیں ہوتے بلکہ مضارع کے وزن پر ہوتے ہیں۔ مضارع لفظ کے حرف علامت مضارع کی جگہ پر مُ لگادیتے ہیں۔ جیسے

یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ، یُنْزِلُ سے مُنْزِلٌ، مُکْرِمٌ سے گردان اسم فاعل اس طرح سے ہے۔

گردان مُکْرِمٌ مُکْرِمَانِ مُکْرِمُوْنَ مُکْرِمَةٌ مُکْرِمَتَانِ مُکْرِمَاتٌ

اسم مفعول

اسم فاعل کے آخری حرف سے پہلے حرف کے زیر کو زبر میں تبدیل کر دینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے۔
جیسے مُکْرِمٌ سے مُکْرَمٌ، مُدْہِشٌ سے مُدْہَشٌ،
گردان اسم مفعول کی مُکْرَمٌ سے اس طرح سے ہوگی۔

گردان مُکْرَمٌ مُکْرَمانِ مُکْرَمُوْنَ مُکْرَمَۃٌ مُکْرَمتان مکرمات

فعل امر و نہی :۔ باب افعال کا فعل امر اور نہی بھی مضارع کے حروف ات ی ن دور کرنے سے بنتے ہیں۔
امر میں پہلے "ا" لگایئے اور آخر میں جزم دیجئے نہی میں پہلے لا لگایئے۔

گردان فعل امر :۔

اَکْرِمْ اَکْرِمَا اَکْرِمُوْا اَکْرِمِیْ اَکْرِمَا اَکْرِمْنَ

گردان فعل نہی :۔

لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرِمَا لَا تُکْرِمُوْا لَا تُکْرِمِیْ لَا تُکْرِمَا لَا تُکْرِمْنَ

ضمیر مفعولی :۔

یہ ہمیشہ فعل کے ساتھ آتی ہے۔ یہ وہی ضمیر مجرور ہے جس کا ذکر گزر چکا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اسم اور حروف جارہ کے ساتھ متکلم کی ی کی شکل میں آتی ہے اور فعل کے ساتھ نی کی شکل میں آتی ہے۔
مثلاً دَارِیْ (میرا گھر)، دَعانِیْ (اس نے مجھے بلایا)، رَبَّانِیْ (اس نے مجھے پالا)۔

مجہول افعال :۔

اس باب میں باقی تمام افعال کے فعل مجہول پہلے بابوں کی طرح آتے ہیں۔ جیسے
اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ لَا تُکْرِمْ سے لَا تُکْرَمْ

گردان ماضی مجہول :۔

اُکْرِمَ اُکْرِمَا اُکْرِمُوْا اُکْرِمَتْ اُکْرِمَتَا اُکْرِمْنَ اُکْرِمْتَ اُکْرِمْتُمَا اُکْرِمْتُمْ اُکْرِمْتِ
اُکْرِمْتُمَا اُکْرِمْتُنَّ اُکْرِمْتُ اُکْرِمْنَا

گردان مضارع مجہول:۔

يُكْرَمُ يُكْرَمَانِ يُكْرَمُونَ تُكْرَمُ تُكْرَمَانِ يُكْرَمْنَ تُكْرَمُ تُكْرَمَانِ تُكْرَمُونَ تُكْرَمِينَ تُكْرَمَانِ تُكْرَمْنَ أُكْرَمُ نُكْرَمُ

گردان فعل نہی مجہول:۔

لَا تُكْرَمْ لَاتُكْرَمَا لَا تُكْرَمُوا لَاتُكْرَمِي لَاتُكْرَمَا لَا تُكْرَمْنَ

مشق نمبر 12

اردو میں ترجمہ کریں۔

وَارْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى. وَدِيْنِ الْحَقِّ. إِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْقُرْآنَ. لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا. اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ. لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ. لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى. وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ تَاْكُلُوْنَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. اَخْرَجُوْهُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ. وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلاً. وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلاً. اَهْلَكْتُ مَالاً لُبَدًا. وَاُوْحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْ بَلَغَ.

قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ۔

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهَارًا وَسُبُلاً لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ.

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْئٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ.

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا.

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ.

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ۔

سبق نمبر 17

باب تفعیل

ماضی کے درمیانی لفظ پر شد(ّ)لگانے سے باب تفعیل بن جاتا ہے۔ جیسے صَرَفَ سے صَرَّفَ، کَرُمَ سے کَرَّمَ۔اس کا مصدر اس کے مضارع سے تفعیل کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے تدبیر، تقریر، تعمیل، ترتیب، تجویز، تصویر

گردان فعل ماضی معروف :۔

کَرَّمَ کَرَّمَا کَرَّمُوْا کَرَّمَتْ کَرَّمَتَا کَرَّمْنَ کَرَّمْتَ کَرَّمْتُمَا کَرَّمْتُمْ کَرَّمْتِ کَرَّمْتُمَا
کَرَّمْتُنَّ کَرَّمْتُ کَرَّمْنَا

گردان فعل ماضی مجہول :۔

کُرِّمَ کُرِّمَا کُرِّمُوْا کُرِّمَتْ کُرِّمَتَا کُرِّمْنَ کُرِّمْتَ کُرِّمْتُمَا کُرِّمْتُمْ کُرِّمْتِ کُرِّمْتُمَا
کُرِّمْتُنَّ کُرِّمْتُ کُرِّمْنَا

گردان فعل مضارع معروف :۔

یُکَرِّمُ یُکَرِّمَانِ یُکَرِّمُوْنَ تُکَرِّمُ تُکَرِّمَانِ یُکَرِّمْنَ تُکَرِّمُ تُکَرِّمَانِ تُکَرِّمُوْنَ تُکَرِّمِیْنَ تُکَرِّمَانِ
تُکَرِّمْنَ اُکَرِّمُ نُکَرِّمُ

گردان فعل مضارع مجہول :۔

یُکَرَّمُ یُکَرَّمَانِ یُکَرَّمُوْنَ تُکَرَّمُ تُکَرَّمَانِ یُکَرَّمْنَ تُکَرَّمُ تُکَرَّمَانِ تُکَرَّمُوْنَ تُکَرَّمِیْنَ تُکَرَّمَانِ
تُکَرَّمْنَ اُکَرَّمُ نُکَرَّمُ

اسم فاعل باب تفعیل سے

مُکَرِّمٌ مُکَرِّمَانِ مُکَرِّمُوْنَ مُکَرِّمَةٌ مُکَرِّمَتَانِ مُکَرِّمَاتٌ

اسم مفعول :۔

مُكَرَّمٌ مُكَرَّمَانِ مُكَرَّمُونَ مُكَرَّمَةٌ مُكَرَّمَتَانِ مُكَرَّمَاتٌ

فعل امر :۔

كَرِّمْ كَرِّمَا كَرِّمُوْا كَرِّمِيْ كَرِّمَا كَرِّمْنَ

فعل نہی :۔

لَا تُكَرِّمْ لَا تُكَرِّمَا لَا تُكَرِّمُوا لَا تُكَرِّمِيْ لَا تُكَرِّمَا لَا تُكَرِّمْنَ

اس وزن پر آنے والے الفاظ

تَجْوِيْز، تَنْكِيْر، تَفْسِيْر، تَشْرِيْح، تَكْمِيْل، تَعْلِيْم، تَحْرِيْم، تَفْرِيْق، تَنْظِيْم، تَفْصِيْل، تَبْدِيْل، تَحْرِيْف، تَرْتِيْل، تَحْرِيْر، تَنْوِيْر، تَعْظِيْم

مشق نمبر 13

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ.

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ.

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ.

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ.

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهٖ.

يُبَدِّلُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ.

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ.

اَلَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ.

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا.

وَمُزِّقُوْنَ كُلَّ مُمَزَّقٍ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ.

سبق نمبر 18

باب مفاعلہ

ماضی مجرد کے پہلے حرف کے بعد "ا" بڑھا دینے سے یہ باب بنتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے ضَارَبَ شَرَكَ سے شَارَكَ، نَصَرَ سے نَاصَرَ اس کا مصدر مفاعلہ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے

مُضَارَبَةٌ، مُشَارَكَةٌ، مُقَابَلَةٌ، مُجَادَلَةٌ، مُنَاظَرَةٌ

گردان ماضی معروف :۔

قَاتَلَ قَاتَلَا قَاتَلُوا قَاتَلَتْ قَاتَلَتَا قَاتَلْنَ قَاتَلْتَ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُمْ قَاتَلْتِ قَاتَلْتُمَا
قَاتَلْتُنَّ قَاتَلْتُ قَاتَلْنَا

ماضی مجہول :۔

قُوتِلَ قُوتِلَا قُوتِلُوا قُوتِلَتْ قُوتِلَتَا قُوتِلْنَ قُوتِلْتَ قُوتِلْتُمَا قُوتِلْتُمْ قُوتِلْتِ
قُوتِلْتُمَا قُوتِلْتُنَّ قُوتِلْتُ قُوتِلْنَا

مضارع معروف :۔

يُقَاتِلُ يُقَاتِلَانِ يُقَاتِلُونَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ يُقَاتِلْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلُونَ تُقَاتِلِينَ تُقَاتِلُونَ
تُقَاتِلْنَ اُقَاتِلُ نُقَاتِلُ ۔

مضارع مجہول :۔

يُقَاتَلُ يُقَاتَلَانِ يُقَاتَلُونَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ يُقَاتَلْنَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلُونَ تُقَاتَلِينَ تُقَاتَلَانِ
تُقَاتَلْنَ اُقَاتَلُ نُقَاتَلُ

اسم فاعل :۔

مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلُونَ مُقَاتِلَةٌ مُقَاتِلَتَانِ مُقَاتِلَاتٌ

اسم مفعول :۔

مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلُوْنَ مُقَاتَلَۃٌ مُقَاتَلَتَانِ مُقَاتَلَاتٌ

فعل امر :۔

قَاتِلْ قَاتِلَا قَاتِلُوْا قَاتِلِیْ قَاتِلَا قَاتِلْنَ

فعل نہی :۔

لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلَا لَا تُقَاتِلُوْا لَا تُقَاتِلِیْ لَا تُقَاتِلَا لَا تُقَاتِلْنَ

اردو میں بولے جانے والے لفظ

مُقَابَلَہ. مُبَاحَثَہ. مُجَادَلَہ. مُنَاظَرَہ. مُکَاشَفَہ. مُحَاسَبَہ . مُقَاطَعَہ . مُرَاسَلَہ. مُنَاقَشَہ. مُقَاتَلَہ

مُشَارَکَتْ. مُنَافَقَتْ. مُتَابَعَتْ . مُحَافَظَتْ. مُفَاھَمَتْ. مُمَانَعَتْ. مُبَارَزَتْ.

مشق نمبر 14

اردو میں ترجمہ کریں۔

یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ. وَلَا تُقَاتِلُوْھُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ. یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرَاتِ . وَعَاشِرُوْا ھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ.

فَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَجَاھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ.

عربی میں ترجمہ کریں۔

اور اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر اچھے طریقے سے اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں ان سے رجوع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور ھجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں۔ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات میں جھگڑتے ہیں بغیر دلیل کے۔

سبق نمبر 19

باب تفاعل

باب مفاعلہ میں 'ت' بڑھانے سے باب تفاعل بن جاتا ہے۔ جیسے ضَارَبَ سے تَضَارُبَ، شَارَكَ سے تَشَارُكَ۔اس کے مضارع کے حرف پر زبر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے تَنَازَعَ سے یَتَنازَع

باب تفاعل کے اردو میں استعمال ہونے والے لفظ تناسب۔ تقابل۔ تفاوت۔ تناقص۔ تجاہل۔ تساہل۔ تعاقب۔ تعامل۔ تکامل۔

گردان ماضی معروف :۔

تَنَازَعَ تَنَازَعَا تَنَازَعُوا تَنَازَعَتْ تَنَازَعَتَا تَنَازَعْنَ تَنَازَعْتَ تَنَازَعْتُمَا تَنَازَعْتُمْ تَنَازَعْتِ تَنَازَعْتُمَا تَنَازَعْتُنَّ تَنَازَعْتُ تَنَازَعْنَا

ماضی مجہول :۔

تُنُوزِعَ تُنُوزِعَا تُنُوزِعُوا تُنُوزِعَتْ تُنُوزِعَتَا تُنُوزِعْنَ تُنُوزِعْتَ تُنُوزِعْتُمَا تُنُوزِعْتُمْ تُنُوزِعْتِ تُنُوزِعْتُمَا تُنُوزِعْتُنَّ تُنُوزِعْتُ تُنُوزِعْنَا

گردان فعل مضارع :۔

یَتَنَازَعُ یَتَنَازَعَانِ یَتَنَازَعُونَ تَتَنَازَعُ تَتَنَازَعَانِ یَتَنَازَعْنَ تَتَنَازَعُ تَتَنَازَعَان تَتَنَازَعُونَ تَتَنَازَعِيْنَ تَتَنَازَعَانِ تَتَنَازَعْنَ اَتَنَازَعُ نَتَنَازَعُ

مضارع مجہول :۔

يُتَنَازَعُ يُتَنَازَعَانِ يُتَنَازَعُوْنَ تُتَنَازَعُ تُتَنَازَعَان يُتَنَازَعْنَ تُتَنَازَعُ تُتَنَازَعَان تُتَنَازَعُوْنَ تُتَنَازَعِيْنَ تُتَنَازَعَانِ تتازَعْنَ اتنازع نُتَنَازَعُ

فعل امر :۔

تَنَازَعْ تَنَازِعَا تَنَازَعُوا تَنَازَعِي تَنَازَعَا تَنَازَعْنَ

فعل نہی :۔

لَا تَتَنَازَعْ لَا تَتَنَازَعَا لَا تَتَنَازَعُوا لَا تَتَنَازَعِي لَا تَتَنَازَعَا لَا تَتَنَازَعْنَ

اسم فاعل :۔

مُتَنَازِعٌ مُتَنَازِعَانِ مُتَنَازِعُونَ مُتَنَازِعَةٌ مُتَنَازِعَتَانِ مُتَنَازِعَاتٌ

اسم مفعول :۔

مُتَنَازَعٌ مُتَنَازَعَانِ مُتَنَازَعُونَ مُتَنَازَعَةٌ مُتَنَازَعَتَانِ مُتَنَازَعَاتٌ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى

رب علی کی تسبیح بیان کیجئے جس نے پیدا کیا اور انسان کو خوبصورت بنایا جس ذات نے انسان کو تقدیر اور ہدایت دی وہ ذات جس نے زمین سے سبزہ نکالا

سبق نمبر 20

باب تفعّل

باب تفعیل میں ایک تاء زیادہ کرنے سے باب تفعّل بن جاتا ہے۔ جیسے کَرَّمَ سے تَکَرَّمَ، نَزَّلَ سے تَنَزَّلَ۔
اس باب میں مضارع کی یا پر زبر آتی ہے۔ (ی ت ا ن) پر زبر آتی ہے

گردان ماضی معروف :۔

تَكَرَّمَ تَكَرَّمَا تَكَرَّمُوْا تَكَرَّمَتْ تَكَرَّمَتَا تَكَرَّمْنَ تَكَرَّمْتَ تَكَرَّمْتُمَا تَكَرَّمْتُمْ تَكَرَّمْتِ تَكَرَّمْتُمَا
تَكَرَّمْتُنَّ تَكَرَّمْتُ تَكَرَّمْنَا

ماضی مجہول :۔

تُكُرِّمَ تُكُرِّمَا تُكُرِّمُوْا تُكُرِّمَتْ تُكُرِّمَتَا تُكُرِّمْنَ تُكُرِّمْتَ تُكُرِّمْتُمَا تُكُرِّمْتُمْ تُكُرِّمْتِ تُكُرِّمْتُمَا
تُكُرِّمْتُنَّ تُكُرِّمْتُ تُكُرِّمْنَا

فعل مضارع معروف :۔

يَتَكَرَّمُ يَتَكَرَّمَانِ يَتَكَرَّمُوْنَ تَتَكَرَّمُ تَتَكَرَّمَانِ يَتَكَرَّمْنَ تَتَكَرَّمُ تَتَكَرَّمَانِ
تَتَكَرَّمُوْنَ تَتَكَرَّمِيْنَ تَتَكَرَّمَانِ تَتَكَرَّمْنَ اَتَكَرَّمُ نَتَكَرَّمُ

فعل مضارع مجہول :۔

يُتَكَرَّمُ يُتَكَرَّمَانِ يُتَكَرَّمُوْنَ تُتَكَرَّمُ تُتَكَرَّمَانِ يُتَكَرَّمْنَ تُتَكَرَّمُ تُتَكَرَّمَانِ
تُتَكَرَّمُوْنَ تُتَكَرَّمِيْنَ تُتَكَرَّمْنَ اُتَكَرَّمُ نُتَكَرَّمُ

فعل امر :۔

تَكَرَّمْ تَكَرَّمَا تَكَرَّمُوْا تَكَرَّمِيْ تَكَرَّمَا تَكَرَّمْنَ

فعل نہی :-

لَا تَكَرَّمْ لَا تَكَرَّمَا لَا تَكَرَّمُوْا لَا تَكَرَّمِيْ لَا تَكَرَّمَا لَا تَكَرَّمْنَ

اسم فاعل :-

مُتَكَرِّمٌ مُتَكَرِّمَانِ مُتَكَرِّمُوْنَ مُتَكَرِّمَةٌ مُتَكَرِّمَتَانِ مُتَكَرِّمَاتٌ

اسم مفعول :-

مُتَكَرَّمٌ مُتَكَرَّمَانِ مُتَكَرَّمُوْنَ مُتَكَرَّمَةٌ مُتَكَرَّمَتَانِ مُتَكَرَّمَاتٌ

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ٤٦

اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اس کے لیے دو جنتیں ہیں

سبق نمبر 21

باب استفعال

ماضی مجرد کے شروع میں است لگانے سے یہ باب بن جاتا ہے۔ جیسے عَمَلَ سے اِسْتَعْمَلَ، قَبِلَ سے اِسْتَقْبَلَ۔
اس باب میں طلب کا معنی پایا جاتا ہے۔ اس کا مضارع وغیرہ کا حرف مفتوح اور امر کا ہمزہ مکسور (زیر والا) ہوتا ہے۔

گردان ماضی معروف :۔

اِسْتَبْشَرَ اِسْتَبْشَرَا اِسْتَبْشَرُوا اِسْتَبْشَرَتْ اِسْتَبْشَرَتَا اِسْتَبْشَرْنَ
اِسْتَبْشَرْتَ اِسْتَبْشَرْتُمَا اِسْتَبْشَرْتُمْ اِسْتَبْشَرْتِ اِسْتَبْشَرْتُمَا
اِسْتَبْشَرْتُنَّ اِسْتَبْشَرْتُ اِسْتَبْشَرْنَا

گردان ماضی مجہول :۔

اُسْتُبْشِرَ اُسْتُبْشِرَا اُسْتُبْشِرُوا اُسْتُبْشِرَتْ اُسْتُبْشِرَتَا اُسْتُبْشِرْنَ
استبشرت اُسْتُبْشِرْتُمَا اُسْتُبْشِرْتُمْ اُسْتُبْشِرْتِ اُسْتُبْشِرْتُمَا اُسْتُبْشِرْتُنَّ
اُسْتُبْشِرْتُ اُسْتُبْشِرْنَا

فعل مضارع معروف :۔

يَسْتَبْشِرُ يَسْتَبْشِرَانِ يَسْتَبْشِرُوْنَ تَسْتَبْشِرُ تَسْتَبْشِرَانِ يَسْتَبْشِرْنَ تَسْتَبْشِرُ
تَسْتَبْشِرَانِ تَسْتَبْشِرُوْنَ تَسْتَبْشِرِيْنَ تَسْتَبْشِرَانِ تَسْتَبْشِرْنَ اَسْتَبْشِرُ
نَسْتَبْشِرُ

فعل امر :۔

اِسْتَبْشِرْ اِسْتَبْشِرَا اِسْتَبْشِرُوا اِسْتَبْشِرِيْ اِسْتَبْشِرَا اِسْتَبْشِرْنَ

فعلِ نہی :۔

لَا تَسْتَبْشِرْ لَا تَسْتَبْشِرَا لَا تَسْتَبْشِرُوْا لَا تَسْتَبْشِرِیْ لَا تَسْتَبْشِرَا لَا تَسْتَبْشِرْنَ

اسم فاعل :۔

مُسْتَبْشِرٌ مُسْتَبْشِرَانِ مُسْتَبْشِرُوْنَ مُسْتَبْشِرَةٌ مُسْتَبْشِرَتَانِ مُسْتَبْشِرَاتٌ

اسم مفعول :۔

مُسْتَبْشَرٌ مُسْتَبْشَرَانِ مُسْتَبْشَرُوْنَ مُسْتَبْشَرَةٌ مُسْتَبْشَرَتَانِ مُسْتَبْشَرَاتٌ

اس باب کے اردو میں بولے جانے والے لفظ اس طرح کے ہیں۔ استقبال، استعمال، استحقاق، استعمال، استنباط، استہزاء، استبشار، استفسار، استحسار، استحجاب، استیاس

مشق نمبر 15

اردو میں ترجمہ کریں۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ.

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ.

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ.

حَتّٰی اِذَا اسْتَیْئَسُوْا.

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَةٍ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ.

قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ.

وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ.

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ.

سبق نمبر 22

افتعال

ماضی مجرد کے پہلے حرف سے پہلے 'اِ' مکسور (زیر والا) اور دوسری جانب ت لگانے سے باب افتعال بن جاتا ہے۔ جیسے
نَصَرَ سے اِنْتَصَرَ۔ نَقَلَ سے اِنْتَقَلَ، مَرَضَ سے اِمْتَرَضَ، خَلَفَ سے اِخْتَلَفَ
اس کے مضارع کا پہلا حرف مفتوح (زبر والا) آتا ہے۔ جیسے یَخْتَلِفُ

گردان فعل ماضی معروف :۔

اِخْتَلَفَ اِخْتَلَفَا اِخْتَلَفُوْا اِخْتَلَفَتْ اِخْتَلَفَتَا اِخْتَلَفْنَ اِخْتَلَفْتَ اِخْتَلَفْتُمَا اِخْتَلَفْتُمْ اِخْتَلَفْتِ
اِخْتَلَفْتُمَا اِخْتَلَفْتُنَّ اِخْتَلَفْتُ اِخْتَلَفْنَا

ماضی مجہول :۔

اُخْتُلِفَ اُخْتُلِفَا اُخْتُلِفُوْا اُخْتُلِفَتْ اُخْتُلِفَتَا اُخْتُلِفْنَ اُخْتُلِفْتَ اُخْتُلِفْتُمَا اُخْتُلِفْتُمْ اُخْتُلِفْتِ
اُخْتُلِفْتُمَا اُخْتُلِفْتُنَّ اُخْتُلِفْتُ اُخْتُلِفْنَا

گردان مضارع معروف :۔

یَخْتَلِفُ یَخْتَلِفَانِ یَخْتَلِفُوْنَ تَخْتَلِفُ تَخْتَلِفَانِ یَخْتَلِفْنَ تَخْتَلِفُ تَخْتَلِفَانِ تَخْتَلِفُوْنَ
تَخْتَلِفِیْنَ تَخْتَلِفَانِ تَخْتَلِفْنَ اَخْتَلِفُ نَخْتَلِفُ

مضارع مجہول :۔

یُخْتَلَفُ یُخْتَلَفَانِ یُخْتَلَفُوْنَ تُخْتَلَفُ تُخْتَلَفَانِ یُخْتَلَفْنَ تُخْتَلَفُ تُخْتَلَفَانِ تُخْتَلَفُوْنَ تُخْتَلَفِیْنَ
تُخْتَلَفَانِ تُخْتَلَفْنَ اُخْتَلَفُ نُخْتَلَفُ۔

فعل امر :۔

اِخْتَلِفْ اِخْتَلِفَا اِخْتَلِفُوْا اِخْتَلِفِیْ اِخْتَلِفَا اِخْتَلِفْنَ

اسم فاعل :۔

مُخْتَلِفٌ مُخْتَلِفَانِ مُخْتَلِفُوْنَ مُخْتَلِفَةٌ مُخْتَلِفَتَانِ مُخْتَلِفَاتٌ

اسم مفعول :۔

مُخْتَلَفٌ مُخْتَلَفَانِ مُخْتَلَفُوْنَ مُخْتَلَفَةٌ مُخْتَلَفَتَانِ مُخْتَلَفَاتٌ

اردو میں استعمال ہونے والے اس باب کے الفاظ اختلاف، انتقال، اعتراف، اقتباس، احتباس، اعتقاد، احتجاج، احتمال اشتعال، انتشار، انتقاع ، امتیاز، انتظار، احتساب، التماس ، وغیرہ

مشق نمبر 16

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ.

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ.

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ.

فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا.

فَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ.

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ.

نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ.

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ.

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا.

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ.

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا.

ذٰلِكَ جَزَاءُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْا آيَاتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا"

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ.

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُوْنَ.

قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصَارٰى تَهْتَدُوْا.

سبق نمبر 23

باب انفعال

ماضی مجرد کے شروع میں ان لگانے سے یہ باب بنتا ہے۔ جیسے فَعَلَ سے اِنْفَعَلَ، کَسَرَ سے اِنْکَسَرَ، قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ۔ اس باب میں لُزُوْمَ (لازم ہونا) اور اثر قبول کرنے کا معنی پایا جاتا ہے۔ جیسے اِنْکَسَرَ (وہ خود ٹوٹ گیا)۔ اس باب کے حروف مضارع پر زیر ہوتا ہے اور امر پر زیر ہوتا ہے۔ جیسے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ.	جب آسمان پھٹ جائے گا۔
وَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا.	وہ اپنے اہل کی طرف خوش واپس آئے گا۔
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ.	وہ اللہ کی نعمتیں لے کر واپس ہوئے۔
اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ.	جب آسمان کھول دیئے جائیں گے۔
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ.	اور جب ستارے سیاہ ہوئے جائیں گے۔

گردان ماضی معروف :۔

اِنْقَلَبَ اِنْقَلَبَا اِنْقَلَبُوْا اِنْقَلَبَتْ اِنْقَلَبَتَا اِنْقَلَبْنَ اِنْقَلَبْتَ اِنْقَلَبْتُمَا اِنْقَلَبْتُمْ اِنْقَلَبْتِ اِنْقَلَبْتُمَا اِنْقَلَبْتُنَّ اِنْقَلَبْتُ اِنْقَلَبْنَا

ماضی مجہول :۔

اُنْقُلِبَ اُنْقُلِبَا اُنْقُلِبُوْا اُنْقُلِبَتْ اُنْقُلِبَتَا اُنْقُلِبْنَ اُنْقُلِبْتَ اُنْقُلِبْتُمَا اُنْقُلِبْتُمْ اُنْقُلِبْتِ اُنْقُلِبْتُمَا اُنْقُلِبْتُنَّ اُنْقُلِبْتُ اُنْقُلِبْنَا

مضارع معروف :۔

يَنْكَسِرُ يَنْكَسِرَانِ يَنْكَسِرُوْنَ تَنْكَسِرُ تَنْكَسِرَانِ يَنْكَسِرْنَ تَنْكَسِرُ تَنْكَسِرَانِ تَنْكَسِرُوْنَ تَنْكَسِرِيْنَ تَنْكَسِرَانِ تَنْكَسِرْنَ اَنْكَسِرُ نَنْكَسِرُ

مضارع مجہول :۔

يُنْكَسَرُ يُنْكَسَرَانِ يُنْكَسَرُوْنَ تُنْكَسَرُ تُنْكَسَرَانِ يُنْكَسَرْنَ تُنْكَسَرُ تُنْكَسَرَانِ
تُنْكَسَرُوْنَ تُنْكَسَرِيْنَ تُنْكَسَرَانِ تُنْكَسَرْنَ أُنْكَسَرُ نُنْكَسَرُ

فعل امر :۔

اِنْكَسِرْ اِنْكَسِرَا اِنْكَسِرُوا اِنْكَسِرِيْ اِنْكَسِرَا اِنْكَسِرْنَ

فعل نہی :۔

لَا تَنْكَسِرْ لَا تَنْكَسِرَا لَا تَنْكَسِرُوْا لَا تَنْكَسِرِيْ لَا تَنْكَسِرَا لَا تَنْكَسِرْنَ

اسم فاعل :۔

مُنْكَسِرٌ مُنْكَسِرَانِ مُنْكَسِرُوْنَ مُنْكَسِرَةٌ مُنْكَسِرَتَانِ مُنْكَسِرَاتٌ

اسم مفعول :۔

مُنْكَسَرٌ مُنْكَسَرَانِ مُنْكَسَرُوْنَ مُنْكَسَرَةٌ مُنْكَسَرَتَانِ مُنْكَسَرَاتٌ

اس باب کے اردو میں بولے جانے والے الفاظ انقلاب، انجماد، انفعال، انقباض، انبساط، انحاش، انعکاس، انهدام، انہماک، انحراف، انحدار، انقطاع، امتزاج، انطلاق، انجماس، انعاس، انشقاق، انفطار۔

إِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ

بے شک جو لوگ آپ کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں بلا شبہ وہ اللہ کے ساتھ بیعت کرتے ہیں

سبق نمبر 24

اسماء مشتقہ

جو اسماء اسم مصدر سے نکالے جاتے ہیں۔ ان کو اسماء مشتقہ کہتے ہیں۔ مصدر سے پہلے فعل نکلتا ہے۔ پھر فعل سے مندرجہ ذیل اسم نکلتے ہیں۔

1۔ اسم فاعل، 2۔ اسم مفعول، 3۔ اسم ظرف زمان یا مکان، 4۔ اسم آلہ، 5۔ اسم تفضیل
6۔ اسم مبالغہ، 7۔ اسم صفت

اسم فاعل اور اسم مفعول کا آپ پہلے ذکر پڑھ چکے ہیں۔

3۔ اسم ظرف :۔ وہ اسم جو اس زمانہ یا جگہ کو ظاہر کرے جس میں کام ہوا ہو۔ یہ فعل ماضی سے مَفْعَلْ کے وزن پر آتا ہے۔ اور مَفْعِلْ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے فَعَلَ سے مَفْعَل، مَفْعِلُ، ضَرَبَ سے مَضْرَبْ، نَصَرَ سے مَنْصَرْ اور سَمِعَ سے مَسْمَعْ، چند ایک اسم ظرف مضموم العین مضارع کے خلاف قیاس مکسور العین بھی آتے ہیں جیسے۔ مَسْجِدْ۔ مَطْلِعْ۔ مَشْرِقْ۔ مَغْرِبْ۔ مَسْکِنْ۔

4۔ اسم آلہ :۔ یہ وہ اسم ہے جو اس چیز کو ظاہر کرے جو کام کرنے کا ذریعہ بنی ہو۔ یہ تین اوزان پر آتی ہے۔ اس میں مذکر مؤنث کی تفریق نہیں ہوتی۔ یہ تین اوزان ہیں
مفعلۃ کے وزن پر کَنَسَ سے مِکْنَسَۃ مفعال کے وزن پر فَتَحَ سے مِفْتَاحْ۔

5۔ اسم تفضیل :۔ یہ وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں دوسروں کی نسبت مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے۔ جیسے اَکْبَرُ (دوسروں سے بڑا)، اَصْغَرُ (دوسرے سے چھوٹا)، اَطْوَلُ (دوسروں سے لمبا)، اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے۔

6۔ اسم مبالغہ :۔ جب فاعل میں مصدری معنوں کی زیادتی پائی جائے تو اس کو مبالغہ کہتے ہیں۔ یہ لفظ کبھی تو مادہ میں کسی حرف کے مکرر لانے سے اور کبھی و ا ی کے زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے فَعَّالٌ کے وزن پر ضَرَّابٌ (بہت زیادہ مارنے کے والا)، فَعِیْلٌ کے وزن پر عَلِیْمٌ (بہت زیادہ جاننے والا)، فَعُّوْلٌ کے وزن پر قَیُّوْمٌ (ہمیشہ

اسم فاعل کی اور صورتیں

اسم فاعل اور اسم مفعول کی عام صورتیں تو پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی اسم فاعل اور اسم مفعول کی صورتیں ہیں۔ عام صورت اسم فاعل کی یہ ہے۔

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

لیکن دیگر اوزان اسم فاعل کے اس طرح ہیں۔

مُفْعِلٌ کے وزن پر مثلاً مُقْبِلٌ، مُحْسِنٌ، مُدْبِرٌ وغیرہ۔

مُفَعِّلٌ کے وزن پر مثلاً مُكَرِّمٌ، مُدَبِّرٌ، وغیرہ۔

مُتَفَعِّلٌ کے وزن پر مثلاً مُتَبَحِّرٌ، مُتَمَدِّنٌ، مُتَنَوِّرٌ وغیرہ۔

مُفَاعِلٌ کے وزن پر مثلاً مُكَاثِرٌ، مُتَوَارِدٌ، مُتَشَاعِرٌ وغیرہ۔

مُنْفَعِلٌ کے وزن پر مثلاً مُنْفَصِلٌ، مُنْكَسِرٌ، مُنْجَمِدٌ وغیرہ۔

مُفْتَعِلٌ کے وزن پر مثلاً مُنْتَظِرٌ، مُجْتَهِدٌ، مُرْتَفِعٌ وغیرہ۔

مُسْتَفْعِلٌ کے وزن پر مثلاً مُسْتَحْسِنٌ، مُسْتَنْصِرٌ، مُسْتَعْمِلٌ وغیرہ۔

قائم رہنے والا) اور فاعُولٌ کے وزن پر فاروق (فیصلہ کرنے والا)۔

7۔اسم صفت :۔ اس میں مصدری معنی فاعل کی نسبت سے زیادہ اور پائیداری کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ یہ عام طور پر فعل لازم سے بنتا ہے۔ فاعل میں مصدری معنی کا وجود عارضی ہوتا ہے۔ جبکہ اسم صفت میں زیادہ پائیداری اور تسلسل کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ ماضی مکسور العین سے فَعِيلٌ کے وزن پر رَحِيمٌ، كَرِيمٌ، جَمِيلٌ، فَعْلَانِ کے وزن پر جیسے عَطْشَانِ، سَكْرَانِ۔

مشق نمبر 17

1. اَللّٰهُ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ.
2. جَاعِلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ.
3. فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ.
4. فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ.
5. قَدْ عَلِمَهُ كُلُّ نَفْسٍ مَشْرَبَهُمْ.
6. وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ.

7. اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعاً.
8. وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ.
9. اَفْضَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنُهُمْ خُلُقاً.
10. اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ.
11. اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.
12. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

عربی میں ترجمہ کرو۔

1۔ اللہ ہر چیز کو بنانے والا ہے اور حدوں کو مقرر کرنے والا ہے۔

2۔ بے شک ہم اس کی عبادت کرنے والے ہیں۔

3۔ مومن عورتیں نیک اور فرمانبردار ہیں اور صبر کرنے والی ہیں۔

4۔ قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں ملعون ہیں۔

5۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

6۔ مومنوں کے لوٹنے کی جگہ جنت ہے۔

7۔ جنت کے دروازے کی چابی نیک عمل ہیں۔

8۔ اللہ حاکموں کا حاکم ہے۔

9۔ سب سے اچھا ذکر لا الہ الا اللہ ہے۔

ہفت اقسام :۔

بناوٹ کے لحاظ سے افعال کو مندرجہ ذیل سات قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ صحیح :۔ وہ افعال جن کے مادہ میں و ' ی ' ا استعمال نہ ہو۔ جیسے فعل . ضَرَبَ. سَمِعَ. کَرُمَ

2۔ مضاعف :۔ وہ افعال جن کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی ہو۔ جیسے مَدَّ. ضَلَّ. وَلِ بَحَثَ

3۔ مہموز :۔ وہ افعال جن کا ف ،یا ع یا لام کلمہ ہمزہ ہو۔ مثلاً اَخَذَ، اَکَلَ، اَمَرَ، اَذَنَ

4۔ مثال :۔ وہ افعال جن کا ف کلمہ و یا ی ہو جیسے وَعَدَ . وَهَبَ. وَجِلَ

5۔ ناقص :۔ وہ افعال جن کے مادہ میں دو کلمے و یا ی ہوں۔ جیسے دَعَا، رَمٰی۔

6۔ اجوف :۔ وہ افعال جن کا عین کلمہ و یا ی ہو۔ جیسے قَالَ ،يَقُوْلُ . بَاعَ ، يَبِيْعُ. زَادَ، يَزِيْدُ. سَارَ، يَسِيْرُ.

7۔ لفیف :۔ وہ افعال جن کے مادہ میں دو کلمے و یا ی ہوں۔ جیسے وَقٰی ، دَعٰی، رَهٰی، وغیرہ۔

سبق نمبر 25

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است، مضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

فعل ناقص

1۔ فعل ناقص میں ماضی کی ی اور و، الف بن جاتا ہے۔ جیسے دَعَوَ سے دَعَا، رَمَیَ سے رَمَا۔

2۔ مضارع کا پیش اڑ جاتا ہے۔ جیسے یَدْعُوُا سے یَدْعُوْ یَرْمِیْنَ سے یَرْمِیْ، رَخْوُ سے رَخَا۔

3۔ فعل امر میں واو اور ی اڑ جاتے ہیں جیسے اُدْعُوْ سے اُدْعُ، اِرْمِیْ سے اِرْمِ، اِخْشِیْ سے اِخْشَ۔

4۔ باب افعال مصدر میں ی اور و کی جگہ پر ء آتا ہے۔ جیسے اِغْنَایٌ سے اِغْنَاءٌ، اِدْعَاءٌ سے اِدْعَاءٌ۔

5۔ باب تَفْعِیْلٌ سے مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے سَمّٰی یُسَمِّیْ سے تَسْمِیَۃٌ اور سَلّٰی یُسَلِّیْ سے تَسْلِیَۃٌ۔

نوٹ :۔ جہاں دو حروف علت ہوں ان میں فعل امر میں صرف ایک رہ جاتا ہے۔

گردان فعل ناقص ماضی معروف :۔

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ رَمَیْتُ رَمَیْنَا

گردان مضارع معروف :۔

یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ اَرْمِیْ نَرْمِیْ

گردان فعل امر فعل ناقص :۔

اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ

فعل نہی :۔

لَا تَرْمِ لَا تَرْمِیَا لَا تَرْمُوْا لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَا لَا تَرْمِیْنَ

اسم فاعل :۔

رَامٍ رَامِيَانِ رَامُوْنَ رَامِيَةٌ رَامِيَتَانِ رَامِيَاتٌ

اسم مفعول :۔

مَرْمِیٌ مَرْمِيَانِ مَرْمِيُوْنَ مَرْمِيَةٌ مَرْمِيَتَانِ مَرْمِيَاتٌ

مشق نمبر 18

اردو میں ترجمہ کرو۔

1. وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ.
2. لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰی.
3. ذَالِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ.
4. سَنَسِمُهٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ.
5. لَنْ يَّصِلُ اِلَيْكَ.
6. ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ.
7. رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ.
8. وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ.
9. وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ.
10. فَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ.
11. اِسْتَيْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ.

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

اور اللہ تعالیٰ اپنے امر پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

سبق نمبر 25

مہموز

اس باب کے تمام ماضی مضارع اور امر بالکل صحیح کی طرح ہوتے ہیں۔ صرف یہ تبدیلی جاتی ہے۔

1۔ فعل امر سہ حرفی میں شروع سے ہمزہ اڑا دیا جاتا ہے۔ جیسے اَمَرَ، یَاْمُرُ کا امر اُؤْمُرْ ہے اس سے مُرْ رہ جائے گا۔

اَمَرَ یَاْمُرُ اِمْرًا کے اُؤْمُرْ سے مُرْ تو حکم کر۔

اَخَذَ یَاْخُذُ اَخْذًا سے اُؤْخُذْ سے خُذْ تو پکڑ۔

اَکَلَ یَاْکُلُ اَکْلًا سے اُؤْکُلْ سے کُلْ تو کھا۔

سَئَلَ یَسْئَلُ سُؤَالٌ کے اِسْئَلْ سے سَلْ تو پوچھ۔

گردان امر حاضر مہموز۔

مُرْ مُرَا مُرُوْا مُرِیْ مُرَا مُرْنَ

نوٹ:۔ یہی فعل امر اگر عبارت کے درمیان میں ہو تو بدستور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے وَاْمُرْ، وَاسْئَلْ۔

مشق نمبر 19

1. مَا اٰمَرَکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ۔ 2. اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا۔ 3. ءَاَمِنْتُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ۔
4. یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَهِلَّةِ۔ 5. لَا تَیْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔ 6. اِذَا قُرِءَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ۔
7. فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّکْرِ۔ 8. اَبَقَ اِلَی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ۔ 9. وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ۔
10. لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ 11. اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ۔ 12. کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا۔
13. خُذِ الْعَفْوَ بِالْعُرْفِ۔ 14. تَبَرَّءُوْا مِنَّا۔ 15. اِنَّ الْمَلَاَ یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِیَقْتُلُوْكَ۔

عربی میں ترجمہ کرو۔

1۔ کھانا کھاؤ اور پانی پیو۔
2۔ وہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہو گیا۔
3۔ سود مت کھاؤ۔
4۔ اسی بات کا تجھے حکم دیا گیا ہے۔
5۔ اسے نیند آ گئی۔
6۔ اہل ذکر سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے۔
7۔ جس چیز کا استاد حکم دے وہ کرو۔
8۔ یہ کتاب لے لو۔
9۔ میں اس سے بیزار ہو گیا۔

سبق نمبر 26

مضاعف

مضاعف سے وہ کلمہ مراد ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ یعنی ایک حرف دوبار استعمال ہوتا ہو۔

جیسے مَدَّ۔ اس میں دال دوبار پڑھا جارہا ہے۔

نوٹ :۔ دولفظ اگر ایک کلمہ میں اکٹھے آئیں تو ان کو ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کو ادغام کہتے ہیں۔ مثلاً مَدَدَ سے مَدَدَ کو مَدَّ پڑھیں گے۔

لکھنے میں اس کے دال پر تشدید (ّ) لگائی جائے گی۔ جیسے مَدَدَ سے مَدَّ۔ سَبَبَ سے سَبَّ۔ جَلَلَ سے جَلَّ۔

گردان فعل ماضی معروف مضاعف :۔

مَدَّ مَدَّا مَدُّوْا مَدَّتْ مَدَّتَا مَدَدْنَ مَدَدْتَ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُمْ مَدَدْتِ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُنَّ مَدَدْتُ مَدَدْنَا

گردان مضارع معروف مضاعف :۔

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ يَمْدُدْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ تَمُدِّيْنَ تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ اَمُدُّ نَمُدُّ

فعل امر مضاعف :۔

مُدَّ مُدِّ مُدُّ مُدِّيْ مُدَّا اُمْدُدْنَ

فعل امر صحیح کے طریقہ پر بھی آتا ہے۔ اور ادغام سے بھی۔ جیسے مُدَّ یا اُمْدُدْ۔ ادغام کی صورت میں آخری حرف پر زبر زیر اور مضموم العین افعال میں پیش بھی آتا ہے۔ جیسے اُمْدُدْ، مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ ہیں چاروں صورتیں درست ہیں۔

اس باب میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

1۔ مضارع :۔ اس کی واؤ کے بعد کسرہ (زیر) ہوتی ہے۔ تو واؤ گر جاتی ہے۔ جیسے یُوْعِدُ سے یُعِدُ ہو جائے گا۔ اس کا مصدر وَعدٌ سے عِدَۃٌ آتا ہے۔

2۔ جن جگہوں پر واؤ ساکن کے ماقبل کسرہ ہو۔ وہاں واؤ کو یا پڑھتے ہیں۔ جیسے مُوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ ۔ مُوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ۔

3۔ فعل امر میں "ا" اور واؤ یاء دونوں گر جاتے ہیں جیسے اُوْعَدُ سے عِدْ۔

4۔ باب افعال میں واو ری تا سے بدل جاتی ہیں جیسے اُوْتُقَدَ سے اِتَّقَدَ ۔ اُیْتُیْسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

مشق نمبر20

اردو میں ترجمہ کرو۔

1. اِنْ تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا۔
2. لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔
3. غَرَّتْکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا
4. جَنَّ عَلَیْہِ الَّیْلُ۔
5. فَرَّتْ مِنْکُمْ۔
6. عَضُّوْا عَلَیْکُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ۔
7. غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ
8. وَسْوَسَ لَھُمَا الشَّیْطٰنُ۔
9. یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُرَدُّوْنَ اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ
10. یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِھِمُ الْحَمِیْمُ۔
11. رُسُلاً قَدْ قَصَصْنٰھُمْ۔
12. فَفِرُّوْا اِلَی اللہِ۔
13. ھُزِّیْ اِلَیْکِ بِجِذْعِ النَّخْلَۃِ۔
14. کُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَیْناً۔
15. وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِنْ لِسَانِیْ۔
16. لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُھُمْ فِی الْبِلَادِ۔
17. لَا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ۔
18. اَزَلَّھُمَا الشَّیْطٰنُ۔
19. ظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ۔
20. اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ۔
21. اِنْشَقَّ الْقَمَرُ۔
22. اَللہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَاءُ۔
23. فَلَا جُنَاحَ عَلَیْھِمَا اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا۔

مشق نمبر21

اردو میں ترجمہ کریں۔

1. أتَامُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ أنفُسَكُمْ. 2. وَأُمِرْتُ أنْ أكُوْنَ مِنَ الْمُؤمِنِيْنَ.

3. وَأخَذْنَا مِنْهُمْ مِيْثَاقًا غَلِيْظًا. 4. وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا.

5. خُذْ مِنْ أمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا. 6. وَلَا تَأكُلُوْا أمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ.

7. يُحِبُّ أحَدُكُمْ أنْ يَّاكُلَ لَحْمَ أخِيْهِ. 8. لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ.

9. وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَأهٗ عَلَى النَّاسِ۔

مشق مثال:۔

1. هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ. 2. وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا.

3. وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ. 4. وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا.

5. فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ. 6. فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ.

7. وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى. 8. وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ.

9. اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ. 10. اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ.

عربی میں ترجمہ کریں۔

1۔ قرآن کو مت چھوؤ حتیٰ کہ تم پاک ہو جاؤ۔ 2۔ اگر تم نے قرآن کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

3۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے اختلافات اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹائیں۔

4۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کو نبیوں کے قصے سنائیں۔

5۔ اپنے بچوں کو نصیحت کرو کہ وہ ہرگز گالیاں نہ دیں۔

مثال مشق:۔

1۔ تم وعدہ کرو کہ اچھے عمل کرو گے۔ 2۔ تم اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔

3۔ ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھو اور ظلم نہ کرو۔ 4۔ نیک لوگ لوگوں کو اچھی باتوں کی نصیحت کرتے ہیں۔

5۔ اللہ کی رحمت سے ہرگز مایوس نہ ہو کیونکہ یہ کفر ہے۔

سبق نمبر26

اَجُوَف

اَجُوَف وَاوِیُ :۔ جس فعل کا عین کلمہ واؤ ہو اسے اجوف واوی کہتے ہیں۔

1۔ فعل میں جو بھی الف غیر ساکن ہو تا ہے وہ واؤ یا ی سے بدلا ہو تا ہے۔ جیسے قَالَ ، بَاعَ جو کہ اصل میں قَوَلَ اور بَیَعَ تھے۔ اجوف واوی سَمِعَ اور فَتَحَ باب سے آتا ہے۔ جیسے

صرف صغیر :۔ قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً قِیْلَ یُقَالُ قَائِلٌ مَقُوْلٌ قُلْ

جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ (و،ی) ہو تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے یہ حرف گر جاتا ہے۔ اگر یہ ی یا ماضی مکسور العین ہو تو اس کے ف کلمہ کو زیر دی جائے گی۔ اگر ماضی مکسور العین نہ ہو تو ضمہ دیا جائے گا۔ جیسے قُوْلْنَ سے قُلْنَ اور خَوْفَنَ سے خِفْنَ۔ اسی قاعدے پر بنے ہیں۔

3۔ **اجوف یائی :۔** جس فعل کا عین کلمہ ی ہو وہ اجوف یائی کہلاتا ہے۔

یہ ثلاثی مجرد کے درج ذیل ابواب سے عموماً آتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ سے بَاعَ ، بَیْعٌ . سَمِعَ ، یَسْمَعُ ، نَالَ ، یَنَالُ ، صرف صغیر. بَاعَ، یَبِیْعُ، بَیْعاً. بِیْعَ ،یُبَاعُ ، بَائِعٌ، مَبِیْعٌ ، بِعْ

4۔ مضارع یَقُوْلُ ، یَخَافُ اور یَبِیْعُ کے وزن پر آتا ہے۔

یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ، یَخْوَفُ سے یخاف، یَبْیِعُ سے یَبِیع

5۔ اسم فاعل میں قَاوِلٌ، بَایِعٌ، خَاوِفٌ میں واو ری کی جگہ ہمزہ پڑھا جائے گا۔ جیسے قَائِلٌ ، بَائِعٌ اور خَائِفٌ۔

6۔ مضارع مجہول یُقَالُ ، یُبَاعُ ، یُخَافُ کے وزن پر آئے گا۔

7۔ ماضی مجہول قِیْلَ ، خِیْفَ اور بِیْعَ کے وزن پر آئے گی۔

صرف کبیر، قَالَ ، یَقُوْلُ قَوْلاً سے

ماضی معروف :۔

قَالَ قَالاَ قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

ماضی مجہول :ـ

قِيْلَ قِيْلَا قِيْلُوْا قِيْلَتْ قِيْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا
قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

مضارع معروف :ـ

يَقُوْلُ يَقُوْلَانِ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ يَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِيْنَ تَقُوْلَانِ
تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ

مضارع مجہول :ـ

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ
تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ

فعل امر :ـ

قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِيْ قُوْلَا قُلْنَ

فعل نہی :ـ

لَا تَقُلْ لَاتَقُوْلَا لَاتَقُوْلُوْا لَاتَقُوْلِيْ لَاتَقُوْلَا لَاتَقُلْنَ

اسم فاعل :ـ

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ

اسم مفعول :ـ

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ

سبق نمبر 27

فعلوں کی لفظی تبدیلی

و، ا، ی تین حروف عربی زبان کے حروف علت ہیں۔ جیسے وُعِدُ. قال رمیٰ

1۔ جس لفظ کے شروع میں حرف علت آئے اسے مُعْتَلُ الفَاءُ کہتے ہیں۔

2۔ جس لفظ کے درمیان حرف علت ہو اسے مُعْتَل العَیْن کہتے ہیں۔

3۔ جس لفظ کے آخری میں حرف علت ہو۔ اسے مُعْتَلُ اللّاَم کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ باقی تمام حروف صحیح ہیں۔

"ا" صرف وہی ہے جو ساکن ہو۔ زبر، زیر، پیش والا الف ہمزہ ہوتا ہے۔ حروف تہجی کے شروع میں الف بھی ہمزہ ہے۔ الف کی صورت وہ ہے جو عام قاعدوں میں لا کے ساتھ لکھی ہوتی ہے۔

معتل افعال:۔ وہ افعال جن کے اصلی حروف میں ا، و یا ی ہو۔ افعالِ مُعْتَل کہلاتے ہیں۔

حروفِ ا، و اور ی کی آواز چونکہ حرکات (ـَ ـِ ـُ) سے ملتی جلتی ہے اس لیے ان میں سے جب کوئی حرف کسی فعل میں استعمال ہوتا ہا تو بعض اوقات اس حرف کی اور اس پر یا اس سے پہلے یا بعد کے حروف پر حرکات کی صوتی نامناسبت کی وجہ سے اس مشکل لفظ کا تلفظ کرنا یا تو ناممکن ہو جاتا ہے یا مشکل مثلاً۔ اِوْ ، أَمِیُ۔ چنانچہ اس مشکل پر اِدْغَام، اِبْدَالْ اور حَذْفُ وغیرہ کے قاعدوں سے قابو پایا جاتا ہے جیسے۔

1۔ ہر غیر متحرک الف، واؤ یا ی سے بدلا ہوا ہوتا ہے جیسے قَالَ اور بَاعَ، یہ اصل میں قَوْلَ اور بَیَعَ تھے۔ ان ا، واؤ یا ی سے تبدیل ہو گیا۔ عموماً یہ بات ان کے مضارع کے صیغوں سے معلوم ہو جاتی ہے جیسے قَالَ سے یَقُوْلُ۔

2۔ ی ساکن سے پہلے حرف پر اگر پیش ہو تو وہ ی، واؤ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جیسے اُوْقَظُ اصل میں اُیْقَظَ تھا۔ اس طرح واؤ ساکن سے پہلے حرف پر اگر زیر ہو تو اس واؤ کو ی سے بدل دیا جاتا ہے جیسے اِیجَلَ اصل میں اِوْجَل تھا۔

سبق نمبر 28

افعال ناقص اور افعال لفیف

جس فعل کا لام کلمہ حرف علت ہو اسے فعل ناقص کہتے ہیں۔ جیسے رَمٰی (اس نے پھینکا)، دَعَا (اس نے پکارا)، رَضِیَ (وہ راضی ہوا) وغیرہ۔ جس فعل میں دو حروف علت ہوں اسے لفیف کہتے ہیں۔ اگر حروف علت مل کر آئیں تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں۔ جیسے رُوِیَ (اس نے روایت کی)۔ اگر دو حروف کے درمیان کوئی اور حرف آئے تو اسے لفیف مفروق کہتے ہیں۔ جیسے وَقِیَ (اس نے نگاہ رکھی)۔

نوٹ :۔ فعل ناقص اور لفیف میں اگر عین کلمہ پر زبر ہو تو ماضی میں تیسرے، چوتھے اور پانچویں صیغہ میں اور مضارع کے تیسرے اور نویں صیغہ میں لام کلمہ گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے رَمٰی، دَعَا اور یَرْضٰی کی گردانوں میں واضح ہے۔ اگر عین کلمہ کے نیچے زیر ہو تو پھر ماضی میں صرف تیسرے اور مضارع میں تیسرے اور نویں صیغے میں لام کلمہ گرا دیا جاتا ہے۔ اور عین کلمہ کو پیش دے دی جاتی ہے۔ جیسے رَضِیَ، یَرْضٰی اور وَقِیَ، یَقِیْ۔ کی گردانوں میں ہوتا ہے۔

ماضی مجہول :۔

رَمٰی سے رُمِیَ ۔ دَعَا سے دُعِیَ

رَضِیَ سے رُضِیَ ۔ وَقِیَ سے وُقِیَ

گردان

رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا

مضارع مجہول :۔

یَرْمِیْ یُرْمٰی یَدْعُوْا یُدْعٰی یَرْضٰی یُرْضٰی یَقِیْ یُوْقٰی

فعل امر :۔

یُرمِیُ سے اِرُمِ یُدعُوُ سے اُدعُ یُرضِیُ سے اِرُضِ

مشق نمبر22

اردو میں ترجمہ کریں۔

1. يَدْعُوْنَ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ. 2. اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ.
3. اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ. 4. وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا.
5. قَالَ لَا تَخَفْ، نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ. 6. وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ، اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.
7. وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ. 8. وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ.
9. وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ. 10. قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ.

عربی میں ترجمہ کریں۔

1۔ مسلمان مدد کے لئے اللہ کو پکارتے ہیں۔
2۔ اللہ جانتا ہے ہم غاصبوں سے نجات پائیں گے۔
3۔ اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا۔
4۔ قیامت کے دن اللہ ہر عمل کا بدلہ دے گا۔
5۔ اللہ سے ڈرو اور ظلم نہ کرو۔
6۔ والدین اپنی اولاد کو منکرات سے روکیں۔
7۔ اللہ اپنی مخلوق کے لئے کافی ہے۔
8۔ مومنوں کو مشرکوں سے طاقتور ہونا چاہیے۔
9۔ رسول اللہ کی نشانیوں کے ساتھ آئے۔
10۔ جب حق آتا ہے تو باطل مٹ جاتا ہے۔
11۔ ہم نے عید کا چاند دیکھا۔

سبق نمبر 29

منصوبات

ایسا اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔اسے منصوب لایا جائے گا۔اس کے علاوہ جو اسم فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے یا کسی اور فاعل کے درمیان واؤ معیت ہو تو اسے بھی منصوب لایا جائے گا۔ان اسما کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مفعول بہ :۔

وہ اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ بَکْرًا (زید نے بکر کو مارا)۔

2۔ مفعول مطلق :۔

وہ اسم مصدر جو اپنے ہی فعل کی تائید، نوعیت یا طریقہ بیان کرے۔ جیسے ضَرَبْتُ ضربًا (میں نے خوب مارا)۔اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (بے شک ہم نے تم کو کھلی فتح دی) تاکید۔

3۔ مفعول لہ :۔

جو مصدر کسی فعل کا سبب بتانے کے لئے بغیر حرف جر کے استعمال ہو۔ جیسے ضَرَبْتُهٗ تَاْدِيْبًا (میں نے اسے تادیب کے لئے مارا)۔

4۔ مفعول فیہ :۔

وہ اسم جو فعل کا وقت یا جگہ بتانے کے لئے لایا جائے یہ بغیر صلہ کے ہوتا ہے۔ جیسے مَسَاءً ، لَيْلًا، يَوْمًا وقت کے لئے اور فَوْقَ، تَحْتَ، اَمَامَ، خَلْفَ اور عِنْدَ مکان کے لئے ہیں۔ مثلاً وَنُسَبِّحُ لَيْلًا طَوِيْلًا (اور اس کی تسبیح کر لمبی رات تک)۔

5۔ مفعول معہ :۔

وہ اسم ہے جو واؤ معیت کے بعد واقع ہو۔واؤ کے معنی عاطفہ (اور نہ ہو) جیسے ذَهَبْتُ وَالشَّارِعَ الْجَدِيْدَ (میں نئی سڑک کے ساتھ ساتھ گیا)۔

6۔ حال (الف) :۔

یہ وہ اسم نکرہ ہے جو فعل کے وقوع کے وقت یا فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے۔ یہ جبکہ اس حال میں یا اس طرح کے معنی دیتا ہے۔ جس کا حال بیان ہو اسے ذوالحال کہتے ہے۔ یہ اسم معرفہ ہوتا ہے۔ جیسے لَا تَاکُلُوا الطَّعَامَ حَرًّا (گرم کھانا مت کھاؤ)۔ اُذْکُرُوا اللّٰہَ قِیَاماً وَّ قُعُوْداً (اٹھتے بیٹھتے اللہ کو یاد کرو)۔

7۔ حال (ب) :۔

حال جملہ بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں حال اور ذوالحال کے درمیان ایک واؤ جسے واؤ حالیہ کہتے ہیں یا ضمیر یا دونوں واؤ اور ضمیر لائے جیسے لَا تَاکُلُوا الطَّعَامَ حَرًّا یا جَاءَ الْخَلِیْلُ یَضْحَكُ (خلیل ہنستا ہوا آیا)۔

8۔ تمیز :۔

وہ اسم نکرہ ہے جو اپنے ما قبل کا ابہام دور کر کے اس کے معنی کا تعین کرے۔ جیسے اِشْتَرَیْتُ عِشْرِیْنَ کِتَاباً (میں نے بیس کتابیں خریدیں)۔

مشق نمبر 23

(الف)۔ اردو میں ترجمہ کریں۔

1. فَافُوْزَ فَوْزاً عَظِیْماً۔
2. اِصْبِرْ صَبْراً جَمِیْلاً۔
3. ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ۔
4. خَسِرَ خُسْرَاناً مُّبِیْناً۔
5. اِنَّ الظَّنَّ اِلَّا ظَنّاً۔

(ب)

1. یَدْعُوْنَنَا رَغَباً وَّرَهَباً۔
2. یَاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ غَصْباً۔
3. لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ۔
4. اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً۔
5. اُدْعُوْهُ خَوْفاً وَّ طَمَعاً۔

(ج)

1. اِهْبِطُوْا مِصْراً۔
2. اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزاً۔
3. جَاءُوْ اَبَاهُمْ عِشَاءً یَّبْكُوْنَ۔
4. خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ۔
5. قَالَ الْمَلَاُ ۳۷/۲۶

(د)

1. خَرَّ رَاكِعاً۔
2. تَرَكُوْكَ قَائِماً۔
3. اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّ ثِقَالاً۔
4. لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰی۔
5. لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔

(ر)

1. هُوَ خَيْرٌ ثَوَاباً وَ خَيْرٌ عُقْباً. 2. قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرّاً. 3. قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً.

4. هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَاناً. 5. اَللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً. 6. كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْداً.

7. اُولٰئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً.

(الف)۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

1۔ اس نے کھلی کامیابی پائی۔ 2۔ تم لوگ بڑا کید کرو گے۔ 3۔ ہم نیک کام کریں گے۔

4۔ اس نے کھلی سرکشی اختیار کی۔ 5۔ انہوں نے بڑی کوشش کی۔

(ب)

1۔ وہ غم کی وجہ سے مر گیا۔ 2۔ تو خوف کی وجہ سے بزدل ہو گیا۔

3۔ ہم نے خدا کی رضا کے لئے قرآن پڑھا۔ 4۔ وہ لوگ جہاد فی سبیل اللہ کے لئے نکلے۔

5۔ انہوں نے سرکشی کی وجہ سے کفر کیا۔

(ج)

1۔ وہ کل آئے گا۔ 2۔ تم آج کامیاب ہوئے۔ 3۔ وہ ایک دن ٹھہرے۔

4۔ ہم پہلی بار شہر گئے۔ 5۔ وہ عورتیں دن میں نکلیں۔ 6۔ میں رات کو جاؤں گا۔

7۔ اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

(س)

1۔ وہ دوڑتا ہوا گیا۔ 2۔ میں نے کھڑے ہو کر سبق یاد کیا۔

3۔ تم اپنے گھر میں امن کے ساتھ داخل ہوئے۔ 4۔ وہ مظلومی کی حالت میں مارا گیا۔

5۔ وہ روتے ہوئے خدا کے آگے جھکا۔

(ص)

1۔ وہ علم کے لحاظ سے مجھ سے بڑا ہے۔ 2۔ آخرت بدلے کے اعتبار سے بہتر ہے۔

3۔ رسول درجے کے لحاظ سے سب سے عظیم ہے۔ 4۔ سب قوت کے اعتبار سے ان سے کمزور ہیں۔

5۔ مددگار ہونے کے لحاظ سے اللہ کافی ہے۔

متابع یا تابع آنے والے کلمات

اس سے مراد وہ کلمہ ہے جس کا اعراب ماقبل کلمہ کے مطابق ہو۔ ماقبل کلمہ جس کی پیروی ہو رہی ہو۔ اسے متبوع کہتے ہیں۔ اس کی پانچ اقسام ہیں۔ 1۔ صفت، 2۔ عطف، 3۔ تاکید، 4۔بدل، 5۔ عطف بیان

1۔ صفت :۔ وہ تابع ہے جو اس معنی کی وضاحت کرے جو متبوع کی ذات میں پایا جائے۔ جیسے جَآءَ زَیْدٌ صَالِحٌ؛ میں رَجُلٌ متبوع ہے اور صَالِحٌ تابع ہے۔ اسی طرح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں اللہ متبوع اور الرَّحْمٰنُ وَ الرَّحِیْم تابع ہیں۔

2۔ عطف :۔ وہ کلمہ ہے جو اعراب میں اپنے ماقبل کے تابع ہو، اور نسبت میں متبوع کے ساتھ مقصود ہو۔ حروف عطف دس ہیں۔ وَ ، ف ، ثُمَّ ، اَوْ ، اَمْ ، بَلْ ، لٰکِنْ ، لَا ، اور حَتّٰی جیسے جَآءَ خَالِدٌ وَّ زَیْدٌ

3۔ تاکید :۔ یہ متبوع کو پختہ کرتا ہے۔ جیسے اَلْحَقُّ وَاضِحٌ وَّاضِحٌ۔ حق واضح ہی واضح ہے۔

4۔ بدل :۔ یہ وہ تابع ہے جو نسبت سے مقصود ہوتا ہے اور متبوع صرف تعارف اور تمہید کے لئے لایا جاتا ہے۔ جیسے جَآءَ اَخُوْكَ حَسَنٌ۔ اس میں اَخُوْكَ متبوع اور حَسَنٌ تابع ہوا۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ میں ذٰلِكَ متبوع اور کتاب تابع ہے۔

5۔ عطف بیان :۔ یہ وہ تابع ہے جو متبوع کی وضاحت کرتا ہے۔ اور اس کی صفت نہیں ہوتا۔ جیسے اسم علم کے بعد کنیت وغیرہ ھٰذَا عَلِیٌّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ۔

سبق نمبر 30

سوالیہ کلمے

مَنْ کون لِمْ کیوں اَیْنَ کہاں مَاذَا کیا کَیْفَ کیسا
مَتیٰ کب ھَلْ کیا کَمْ کتنا اَیٌّ کونسا انّی کیوں کر
اَیَّانَ کب

مشق نمبر 24

اردو میں ترجمہ کریں۔

مَنْ اَنْتَ؟ کَیْفَ حَالُکَ؟ مَاذَا تَقْرَءُ؟ اَیْنَ کِتَابِیْ؟ مَنْ دَخَلَ فِی الْبَیْتِ؟ ھَلْ قَرَاْتَ دَرْسَکَ؟ مَتیٰ تَذْھَبُ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ؟ لِمَ جِئْتَ؟ کَمْ عُمْرُکَ؟ مَااسْمُکَ؟ اَیْنَ ذَھَبَ اَخُوْکَ؟ مَتیٰ جَآءَ اَبُوْہُ؟ اَیَّانَ یَوْمَ الْعِیْدِ؟ اَیَّ کِتَابٍ تَقْرَأُ؟ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا؟

عربی میں ترجمہ کرو۔

تو کہاں سے آیا؟ تیرا باپ کہاں گیا؟ کیا تو نے پانی پیا؟ میرا قلم کہاں گیا؟ یہ کون سا قلم ہے؟ چھٹی کا دن کب ہے؟ تو کیوں گھر سے جائے گا؟ تیری عمر کتنی ہے؟ تو کس طرح پڑھتا ہے۔ وہ کب مدرسہ جائے گا؟ یہ کیا ہے؟ تمہارا گھر کہاں ہے؟ یہ گھر کس کا ہے؟ تو نے میرے بھائی کو کیوں مارا؟ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ اس کا حال کیسا ہے؟

سبق نمبر 31

گنتی

وَاحِدٌ، اِثْنَانِ، ثَلٰثَةٌ، اَرْبَعَةٌ، خَمْسَةٌ، سِتَّةٌ، سَبْعَةٌ، ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ، عَشَرَةٌ، اَحَدَعَشَرَ

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11

اِثْنَاعَشَرَ، ثَلٰثَةَ عَشَرَ، اَرْبَعَةَ عَشَرَ، خَمْسَةَ عَشَرَ، سِتَّةَ عَشَرَ، سَبْعَةَ عَشَرَ، ثَمَانِيَةَ عَشَرَ، تِسْعَةَ عَشَرَ، عِشْرُوْنَ

12 13 14 15 16 17 18 19 20

وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ، اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ، ثَلٰثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ، اَرْبَعَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ، خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ

21 22 23 24 25

سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ، سَبْعَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ، ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ، تِسْعَةٌ وَّ عِشْرُوْنَ، ثَلٰثُوْنَ

26 27 28 29 30

اَرْبَعُوْنَ، خَمْسُوْنَ، سِتُّوْنَ، سَبْعُوْنَ، ثَمَانُوْنَ، تِسْعُوْنَ، مِائَةٌ اَلْفٌ ہزار

40 50 60 70 80 90 100 1000

ہفتہ کے دن

یَوْمُ السَّبْتِ،	یَوْمُ الْاَحَدِ،	یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ،	یَوْمُ الثَّلٰثَةِ،	یَوْمُ الْاَرْبَعَةِ
ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ
یَوْمُ الْخَمِیْسِ،	یَوْمُ الْجُمُعَةِ			
جمعرات	جمعہ			
سَنَةٌ	سال			
سِنِیْنَ،	قَرْنٌ	قُرُوْنَ	اِلٰی وَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	
سال (جمع)	صدی	صدیاں	قیامت تک	

جمال ہم نشیں

تذکرہ مشائخ نقشبندیہ علیہ رحمہم اللہ علیہم

جمال نقشبندیہ دیکھنے کے لئے یہ کتاب ضرور پڑھیں۔

ہدیہ: 60 روپے

ملنے کا پتا : مکتبہ انوار الصوفیہ کنجاہ ضلع گجرات

شریعت طریقت حقیقت

دین کو سمجھنے کے لئے ایک نایاب کتاب

پنجابی میں ان موضوعات پر قرآن و حدیث کی روشنی میں 752 صفحات کی ضخیم کتاب

ہدیہ: 200 روپے

ملنے کا پتا :۔ اسلامی تعلیمی بلاک اسلام نگر گجرات

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور بیشک ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کیا پس ایں میں کوئی غور کرنے والا ہے

آسان

فَہمُ القُرآن

دوسرا حصہ

مولفہ :

پروفیسر محمد بہاء الحق

ہدیہ : ایک سو پچاس روپے

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

حصہ دوم

آسان فہم القرآن

قرآن مجید پڑھنے سے پہلے وضو (پاکیزگی) لازمی ہے۔ جیساکہ ارشاد ربانی ہے۔

لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ. اسے پاک لوگ ہی مَس (چھوئیں) کریں۔

(سورۃ الواقعہ آیتہ نمبر ۷۹)

اس کے بعد حکم ربانی ہے۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ. جب تو قرآن مجید پڑھے تو اعوذباللہ پڑھ لیا کر۔

(سورۃ النحل آیتہ نمبر ۹۸)

اعوذ اس طرح سے ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط.

لفظی حرف :۔ اَعُوْذُ	بِ	اللّٰہِ	مِنَ	الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ
میں پناہ چاہتا ہوں	ساتھ	اللہ	سے	وہ شیطان	جو مردود ہے

بامحاورہ معنی :۔ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

فضائل تعوذ و تسمیہ

صاحب تفسیر چرخی " حضرت یعقوب " اپنی تفسیر میں اعوذ کے بارے میں اسی طرح سے لکھتے ہیں کہ یہ وہ کلمہ ہے جس سے اللہ کے بندے اللہ کا قرب چاہتے ہیں اللہ سے ڈرنے والے گناہ سے پاک ہو جاتے ہیں۔ اللہ سے بھاگنے والے اللہ کے حضور پہنچ جاتے ہیں۔ اللہ سے محبت کرنے والے اس سے فراخی پاتے ہیں۔

شیطان کے دو معنی ہیں اگر شیطان شطن سے بنا ہے تو اس کے معنی رحمت سے دور ہونا ہیں۔ اگر اس کا مادہ شاط ہے۔" تو اس کے معنی ہلاک ہونا کے ہیں۔ اس لئے دونوں معنوں کے لحاظ سے رحمت سے دور یعنی پھٹکارا ہوا ہے اور ہلاک شدہ بھی یعنی تباہ و خستہ حال بھی ہے۔ کیوں کہ وہ رب کے غضب سے دین و دنیا میں برباد ہوا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اجلال القرآن فرمایا ہے۔ اعوذ کے فضائل بھی انہی سے مروی ہیں۔ (تفسیر چرخی)

تعوذ کے بعد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنا سنت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "جس عزت والے کام کو بسم اللہ (تسمیہ) کے ساتھ شروع نہ کیا جائے اس میں برکت نہیں ہوتی۔ قرآن مجید کی ساری سور تیں سوا سورہ توبہ کے بسم اللہ سے شروع ہوتی ہیں۔ یہ قرآن مجید کی آیت ہے۔ اور برکت حاصل کرنے کے لئے ہر دو سورتوں کے درمیان فصل (الگ) کرنے کے لئے اتاری گئی ہے۔ امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں آسمانی کتابوں کے معانی اور اصول اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جمع کر دیئے۔ اور پورے قرآن مجید کے معانی و مطلب سورہ فاتحہ میں اور سورہ فاتحہ کے معانی کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں اور بسم اللہ کے معانی کو اس کی باء میں اور اس باء کے معانی کو ب کے نقطہ میں جمع کر دیا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف انیس 19 ہیں اور دوزخ کے زبانیہ (فرشتے) بھی انیس (19) ہیں۔

جو شخص بسم اللہ شریف پڑھتا ہے اس کو ان فرشتوں سے نجات مل جاتی ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ کا ایک ایک حرف اس کے واسطے ڈھال بن جاتا ہے۔ (تفسیر) سب سے پہلے قلم نے جو چیز لوح محفوظ پر لکھی وہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہے۔ یہ آسمان والوں کے لئے امان ہے۔ زمین والے اس کی برکت سے پل صراط سے گزر جائیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قبولیت کی مہر ہے۔ (انوار السعادت) جنت کی نہروں میں سے پانی کی نہر بِسۡمِ اللّٰہِ کی م سے، دودھ کی نہر اللہ کی ہا سے، شراب کی نہر رحمٰن کی میم سے اور شہد کی نہر رحیم کی میم سے نکلتی ہے۔ جو بسم اللہ پڑھے گا اللہ اسے ان نہروں سے فیض یاب کرے گا۔ بسم اللہ میں تین نام ہیں اللہ، رحمٰن، رحیم مخلوق بھی تین اقسام کی ہیں۔ ظالم، مقتصد اور سابق۔ اللہ سابقین کے لئے رحمٰن مقتصدین کے واسطے اور رحیم ظالموں کے واسطے ہے۔ اس طرح تورات میں اللہ کے ایک ہزار صفاتی نام، زبور اور انجیل میں بھی ایک ایک ہزار اللہ کے صفاتی نام ہیں۔ ننانوے نام قرآن مجید میں۔ (تفسیر چرخی)

ایک نام (اللہ تعالیٰ) ذاتی ہے۔ جس نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھا اس نے اللہ کو ان تمام اسماء سے یاد کیا۔

ترجمہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الرَّحِیۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰہِ	اِسۡمِ	بِ
جو رحیم ہے	جو رحمٰن ہے	اللہ	نام	ساتھ

بامحاورہ معانی:۔ اللہ کے نام کے ساتھ (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ بروایت صحیح سورۃ فاتحہ کی پہلی آیت ہے۔اور یہ بھی روایت ہے کہ ہر ایک سورۃ کی پہلی آیت ہے سوائے سورۃ توبہ کے۔ (تفسیر طالب)

اللہ کا لفظ ھویت کو ظاہر کرتا ہے۔جو ساری مخلوق کا مبدا و معاد ہے۔(اَللّٰہُ، لِلّٰہِ، لَہٗ، ہٗ) تمام اجزا اسی ذات احد پر دلالت کرتے ہیں۔رحمٰن وہ بڑا مہربان جس کی تمام نعمتیں نیک و بد کے لئے عام ہیں یہ نام سوائے اللہ کے کسی اور کی صفت نہیں ہو سکتی۔رحیم وہ ذات ہے جو اپنے محبت کرنے والوں پر خاص مہربانی فرمانے والی ہے۔اللہ جن پر راضی ہو ان پر خاص رحمت فرمائے۔اس لئے رحیم غیر اللہ کی صفت بھی ہو سکتی ہے۔رحمٰن کی صفت کا اظہار دنیا میں ہے لیکن رحیم کا اظہار قیامت کے دن ہوگا۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے قرآن کا آغاز اللہ کی ذات کا اپنے بندوں سے راضی ہونا بتاتا ہے ورنہ اس کا آغاز بِسۡمِ اللّٰہِ الۡجَبَّارِ الۡقَھَّارِ ہوتا۔ (تفسیر کنزالایمان)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بسم اللہ شریف حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد میرے سوا کسی پر نازل نہیں ہوئی۔اس کا ہر کام سے پہلے پڑھنا مستحب ہے۔ (مفتاح الحاجات)

پہلی منزل

1۔ سورۃ فاتحہ

یہ مکی سورت ہے۔اس کی سات آیتیں ہیں۔ نزول میں اس کا پانچواں نمبر ہے۔ترتیب میں پہلا نمبر ہے۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَلۡحَمۡدُ سے لیکر وَلَا الضَّآلِّیۡنَ تک۔ تعلیم المسئلہ ، سورۃ المناجاۃ، سورۃ التفویض ، سورۃ السوال، سورۃ الصلوٰۃ (...) اس کے دوسرے نام ہیں۔

مضامین سورۃ۔ پہلی تین آیات اللہ تعالیٰ کی حمد۔دوسری تین آیات میں بندوں کی دعا اور آخری آیت میں استثناء یعنی بچنے کی دعا۔ (کنزالایمان) اس سورۃ میں سات آیات، ۲۷ کلمے ایک رکوع اور ۱۴۰ حروف ہیں۔

2۔ فضائل فاتحہ :۔

اس سورۃ کے متعدد نام ہیں۔ جیسے فاتحہ کھولنے والی۔سبع مثانی ۔ سات دہرائی جانے والی آیات، الکنز، کافیہ ، وافیہ ، شافیہ، شفا، نور، رقیہ، الدعا۔ کیونکہ ہر نماز میں بار بار یہ سورۃ دہرائی جاتی ہے۔

ام القرآن یا ام الکتب بھی اس کا نام ہے۔اسے اساس القرآن بھی کہتے ہیں۔جو مضامین پورے قرآن میں آئے ہیں وہ اس ایک سورۃ میں موجود ہیں۔ یہ قرآن مجید کی عظیم سورۃ ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورۃ مجھے زیر عرش سے دی گئی ہے۔

کھانے، ذبح، وضو اور جماع سے پہلے بسم اللہ پڑھو۔

یہ سورۃ جادو، درد چشم وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ سنت اور فرض فجر کے درمیان 41 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا باذن اللہ شفا کا حکم رکھتا ہے۔ مسافر رات کو خیریت واپس آئے۔ قیدی قید سے نجات پائے۔ جس شخص کو پیاس کا ڈر ہو وہ اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے منہ اور پیٹ پر پھیرے۔ دن بھر پیاس نہ لگے۔ الفاتحہ شفآء من کل داء۔ فاتحہ ہر مرض کا علاج ہے۔ اس عمل کے لئے شیخ کی اجازت ضروری نہیں۔ (تفسیر موضح القرآن)

اس کے ایک سو چالیس حروف ہیں۔ کوئی آیت ناسخ و منسوخ نہیں۔ ہر نمازی پر اس کا پڑھنا واجب ہے۔ جماعت کی نماز میں قراۃ الامام قراۃ۔ امام کا پڑھنا ہی مقتدی کا پڑھنا ہے۔ جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔

متن :۔

الحمد لله رب العالمین ٥ الرحمن الرحیم ٥ ملك یوم الدین ٥ ایاك نعبد و ایاك نستعین ٥ اهدنا الصراط المستقیم ٥ صراط الذین انعمت علیهم ٥ غیر المغضوب علیهم و الضآلین ٥

ترجمہ سورۃ فاتحہ :۔ 1۔ سب تعریفیں اللہ تعالٰی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ 2۔ وہ رحمٰن اور رحیم ہے۔ 3۔ وہ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ 4۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ 5۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ 6۔ ان لوگوں کی راہ جن پہ تیرا انعام ہوا۔ 7۔ نہ ان لوگوں کی راہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی راہ پر۔ (آمین یا ایسا ہی ہو)۔

الفاتحہ کی تفسیر :۔

پہلی تین آیات میں توحید ہے۔ چوتھی آیت میں معاملات کی جزا سزا کی طرف اشارہ ہے۔ پانچویں آیت میں دعا ہے۔ چھٹی آیت میں انعام یافتہ لوگوں کا ذکر ہے۔ سورۃ المائدہ میں اس کی تشریح اس طرح سے ہے۔ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین انعام یافتگان ہیں۔ ساتویں آیت میں گمراہ اور غضب یافتہ لوگوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ آج کل غضب شدہ یہودی اور ضالین عیسائی ہیں۔ مسلمانوں میں غضب شدہ مرزائی اور ضالین جعفری یا رافضی ہیں۔

2۔ سورۃ البقرۃ :

یہ سورت مدنی ہے۔ جو مدینہ میں سب سے پہلے نازل ہوئی۔ اس کی آیات 286 رکوع 40 کلمات 6121 اور حروف 25500 ہیں۔

سورۃ :۔ قرآن کے اس حصہ کا نام ہے جو ہونے والی اور ختم ہونے والی آیات پر شامل ہو۔ اس کا کمتر درجہ تین آیات ہیں۔ زیادہ کی حد نہیں۔

مکی سورتیں وہ ہیں جو ہجرت سے پہلے مکہ میں نازل ہوتی یا فتح مکہ کے بعد مکہ یا اس کے حوالی میں نازل ہوئیں۔

اس سورت کا آغاز الم سے ہے۔ یہ حروف مقطعات ہیں۔ جن کا علم اللہ اور اس کے رسول کو ہے۔ دوسرے گروہ کا خیال ہے کہ راسخون فی العلم اس کی تاویل جانتے ہیں۔ یہ علم اللہ تعالیٰ انہیں بتاتا ہے۔

مقطعات کے علم کو فن اشتقاق اکبر کا نام دیا گیا تھا۔ ان حروف تہجی سے خاص مطالب نکالے جاتے تھے۔ یہ وہی علم ہے کہ ایک ایک حرف کے ہزاروں معنی لئے جاتے تھے۔ اگر کبھی علم ہوتا تو ہر ایک کو حاصل ہوتا۔ اس لحاظ سے ا،ل،م اجمال ہے جو تفصیل ہے اس سورۃ کے چالیس رکوعات کے مضامین کی۔

اب مضامین سورۃ کی طرف آتے ہیں۔ تاکہ الم کی تفسیر کا پتہ چل سکے۔

ا سے اللہ۔ ل سے جبریل علیہ السلام اور م سے مراد محمد رسول ﷺ۔ اشارہ یہ ہے کہ اللہ نے جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے یہ کتاب محمد رسول ﷺ پر نازل فرمائی۔

سورۃ بقرہ کے مضامین

آیت 1۔ قرآن کی تعریف۔ آیات 2 تا 5۔ متقین کی صفات۔ آیات 6,7۔ کافروں کا حال۔ آیات 8 تا 20۔ منافقوں کا حال۔ آیات نمبر 21 تا 22۔ اللہ تعالیٰ کی صفت تخلیق۔ آیت نمبر 23 تا 24۔ قرآن بارے اعلان۔ آیت 25۔ جنتیوں کا انعام۔ آیات نمبر 26,27۔ اللہ مچھر یا اس سے بڑھ کر مثال دیتا ہے۔ آیت 28۔ انسانی حیاتی بارے۔ آیت 29۔ خالق کی تخلیق بارے اللہ کی شان۔ آیات 30 تا 38۔ قصہ حضرت آدم علیہ السلام۔ پیدائش اور جنت سے نکلنا۔ آیت 39۔ کافروں کا آخری ٹھکانہ۔ آیات 40 تا 46۔ بنی اسرائیل کے علماء کو خطاب۔ آیات 47 تا 96۔ بنی اسرائیل کا حال۔ ان پر رحم انعامات اور ان کا کفر۔ آیات 97,98۔ رسول اللہ ﷺ سے خطاب پہلا قل آیت 93۔ آیات 99 تا 103۔ بنی اسرائیل کا بیان۔ جادو کا ذکر۔ آیات 104 تا 109۔ بنی اسرائیل کی چال۔ آیات کا نسخ۔ آیت 110۔ ارشاد ربانی نماز اور زکوٰۃ بارے۔ آیت 111۔ یہودیوں کا عذر لنگ۔ آیت 112۔ رب کی اطاعت اس نجات کا باعث ہے۔ آیت 113۔ یہود نصاریٰ کا اک دوسرے کو جھٹلانا۔ آیت 114۔ مسجد سے روکنے والا ظالم ہے۔ آیت 115۔ اللہ کا جلوہ ہر طرف ہے۔ آیت 116,117۔ اللہ کی شان وہ اولاد سے بے نیاز ہے۔ آیت 118۔ یہودیوں اور کافروں کا اعتراض وحی بارے۔ آیت 119۔ نبی اکرم ﷺ کی شان میں۔ آیت 120۔ یہودیوں کی خواہش۔ آیت 121۔ مومنوں کی صفت۔ آیات 122 تا 124۔ بنی اسرائیل کو خطاب۔ آیات 124 تا 125۔ ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش۔ آیات 126 تا 129۔ دعائے خلیل علیہ السلام۔ آیات 130 تا 132۔ ملت ابراہیم کا بیان۔ آیت 133۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت۔ آیت 134۔ اپنی اپنی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ آیات 135,136۔ یہودیوں کی ضد۔ آیات 137 تا 141 ارشاد ربانی۔ آیات 142 تا 150۔ قبلہ بدلنے اور خانہ کعبہ کا قبلہ مقرر کرنے کے بارے میں ہے۔ آیت 151۔ نبی اکرم ﷺ کی بعثت۔ آیت 152۔ ذکر کی فضیلت۔ آیات 153 تا 154۔ مومنوں کو صبر اور نماز کا حکم۔ آیات 155 تا 157۔ آزمائش بارے اور صابروں کی تعریف۔ آیت 158۔ صفا اور مروہ کی سعی کا بیان۔ آیت 159۔ منافق، یہودیوں کا بیان۔ آیت 160۔ توبہ کرنے والوں کا بیان۔ آیات 161,162۔ کافر مرنے والے دوزخی ہوں گے۔ آیت 163۔ اللہ کی وحدانیت کا بیان۔ آیت 164۔ رب کی کار فرمائیاں۔ آیات 165 تا 167۔ رب کے سوا دوسروں کو پوجنے کی سزا۔ آیات 168 تا 169۔ پاک چیزیں کھانے کا حکم۔ شیطان کی اتباع سے منع کرنا۔

آیات 170,17 ۔ اگر باپ دادا گمراہ ہوں تو ان کی اتباع نہ کرو۔ آیات 172,173 ۔ پاک چیزیں کھانے اور حرام سے بچنے کا حکم۔ آیات 174 تا 176 ۔ منافق یہودیوں کا بیان۔ آیت نمبر 177 ۔ صادقین کی صفات۔ آیت 178,179 ۔ قصاص کا حکم مومنوں کے لئے۔ آیت 180 تا 182 ۔ وصیت بارے حکم۔ آیات 183 تا 187 ۔ روزوں کے بارے میں حکم۔ آیت 188 ۔ رشوت اور حرام مال کھانے سے منع کرنا۔ آیت 189 ۔ حج کے بارے میں ھدایت۔ آیت 190 تا 193 ۔ جہاد کا حکم۔ آیت 194 ۔ قصاص کے متعلق بیان۔ آیت 195 ۔ رب کے راہ میں خرچ کرنا۔ آیات 196 تا 206 ۔ حج کے مناسک کا بیان۔ آیت 207 ۔ رب کے ساتھ سودا کرنے والوں کے لئے۔ آیات 208 تا 210 ۔ مومنین کو پورا پورا اسلام میں داخل ہونے کا حکم۔ آیت 211 ۔ بنی اسرائیل کا حوالہ۔ آیات 212 تا 214 ۔ کافروں کے لئے زینت اور مومنین کے لئے ایمان۔ آیت 215 ۔ رب کی راہ میں خرچ کرنے کا طریقہ۔ آیات 216,217 ۔ جہاد کے بارے حکم اور ترغیب۔ آیت 218 ۔ ایمان والے مہاجرین اور مجاہد رب کی رحمت تلاش کرتے ہیں۔ آیت 219 ۔ شراب اور جوئے کے بارے میں ممانعت۔ آیت 220 ۔ یتیموں کے بارے میں ہدایت۔ آیت 221 ۔ مومن عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم۔ کافر عورتوں سے بچنے کا حکم۔ آیت 222 ۔ حیض کا بیان۔ آیت 223 ۔ عورتیں کھیتیوں کی مثل ہیں۔ آیات 224 تا 226 ۔ قسم کا بیان۔ آیات 227 تا 232 ۔ طلاق کا بیان۔ آیت 233 ۔ دودھ پلانے کا حکم۔ آیات 234,235 ۔ بیوہ کی عدت اور نکاح کا بیان۔ آیات 236,237 ۔ طلاق بغیر مجامعت کا بیان۔ آیت 238,239 ۔ نماز کی حفاظت کا حکم۔ آیات 240 تا 242 ۔ وصیت کا بیان۔ آیت 243 ۔ بنی اسرائیل کے مرنے اور پھر سے اٹھنے کا بیان۔ آیات 244 تا 245 ۔ جہاد کا حکم اور انعام۔ آیات 246 تا 252 ۔ واقعہ طالوت اور جالوت کا بیان۔ آیت 253 ۔ نبیوں کے درجات بارے۔ آیت 254 ۔ رب کی راہ میں اپنی پسند کی چیز خرچ کرنا۔ آیت 255 ۔ آیۃ الکرسی۔ آیت 256 ۔ دین وسیع تر ہے اکراہ نہیں۔ آیت 257 ۔ مومن رب کے دوست اور کافر شیطان کے دوست ہیں۔ آیت 258 ۔ ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کا جھگڑا۔ آیت 259 ۔ حضرت عزیز علیہ السلام کے فوت ہو کر جی اٹھنے کا واقعہ۔ آیت 260 ۔ حضرت ابراہیم کا مردہ جانوروں کو زندہ ہوتے دیکھنا۔ آیات 261 تا 274 ۔ رب کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی مثال اور صدقہ کو احسان جتا کر ضائع نہ کرو۔ آیات 275 تا 281 ۔ سود کے بارے احکام سود حرام ہے۔ آیات 282 تا 283 ۔ دین دینے کے بارے میں آیت : قرآن میں سب سے بڑی آیت ہے۔ آیت 284 ۔ رب کی قدرت کا بیان۔ آیت 285 ۔ ایمان کی حقیقت۔ آیت 286 ۔ بندوں کی زبانی دعا۔ **آمین**۔

البقرہ (لغۃ القرآن)

1۔ ذٰلِكَ :۔ ذالبعید کے لئے۔لام مشار الیہ کی طرف
2۔ كِتَابٌ :۔ مصدر ہے۔ کتبہ۔ لشکر۔ جمع کرنے والا
3۔ رَيْبَ :۔ مصدر ہے۔ قلق اور اضطراب
4۔ هُدىً :۔ راہ دکھانا
5۔مُتَقِينَ :۔ اتقاء سے بنا ہے۔ پرہیز کرنا
6۔ غَيْبٌ :۔ جو نظر نہ آئے۔
7۔صَلٰوۃَ :۔ نماز، دعا، درود، رحمت بھیجنا۔
8۔ مُفْلِحٌ :۔ مطلوب پر فتح پانے والا۔
9۔ خَتَمَ :۔ مہر لگانا۔
10۔غِشَاوَةٌ :۔ پوشش، جھلی۔ پردہ۔
11۔ [illegible] اخفائے خزانہ۔
12۔ نارٌ :۔ آگ۔ الغار۔ دوزخ۔
13۔ اَضَاءَتْ :۔ کثرت سے روشن کرنا۔
14۔ صُمٌّ :۔ کان کا سوراخ بند ہونا۔
15۔ صَيِّب :۔ اوپر سے نیچے اترنے والا۔
16۔بَعُوضَةٌ :۔ کاٹنے والا مچھر۔
17۔ اِسْتَوٰى :۔ وہ سیدھا ہوا۔ بیٹھا۔ قصد کیا
18۔ يَسْفِكُ :۔ بہانا یا گرانا
19۔فَرْهَبُوْنَ :۔ ڈرنا۔ رھب سے
20۔اِتَّخَذْتُمْ :۔ اخذ سے پکڑنا۔

21۔ حِطَّهٌ :۔ دور کرنا۔

22۔ عَثَوْ :۔ عثیٰ۔ شرک۔ فساد

23۔ دَنیٰ :۔ ادنیٰ۔ دنیا اس کی تصغیر ہے۔

24۔ بَآءُوْ :۔ رجوع کرنا۔

25۔ عَصَوْا :۔ انہوں نے نافرمانی کی۔

26۔ مِیْثَاقَ :۔ پختہ عہد۔ قول واقرار

27۔ تَوَلّٰی :۔ اس نے منہ موڑا۔ اٹھایا۔ وہ پھر گیا۔

28۔ اِعْتَدَوا :۔ تم زیادتی کرتے ہو۔

29۔ قِرَدَةٌ :۔ بہت سے بندر، واحد قرد

30۔ خٰسِئِیْنَ :۔ ذلیل وخوار، پھٹکارے ہوئے۔ واحد خاسئی۔

31۔ نَکَالٌ :۔ عذاب وسزا، عبرت انگیز سزا۔

32۔ شِیَةٌ :۔ داغ، چھینٹ، راشی، چغلخور۔

33۔ لِیُحَاجُّوْکُمْ :۔ حج مادہ، جھگڑنا۔

34۔ سَیِّئَةٌ :۔ ایک خیالی چیز کو ذہن نشین کرلینا۔

35۔ تَمَنّیٰ :۔ تلا، پڑھنا، آرزو کرنا۔

36۔ یَدٌ :۔ نعمت، ہاتھ۔

37۔ دَارٌ :۔ دیار، دور، دائرہ، دوار، دوار، حلقہ، گھر، مدور۔

38۔ قَفَّیْنَا :۔ وقفو، ایک کے بعد ایک کا لگاتار آنا، مقفےٰ اور قافیہ۔

39۔ سِنَةٌ :۔ سال۔ قحط۔

40۔ مُزَحْزِحِهٖ :۔ مادہ اصل زح۔ دور اور پس ہٹانا۔

41۔ مَثُوبَةٌ :۔ ثواب۔

42۔ عَفَوْ :۔ زیادتی۔ نیست ونابود کرنا۔ ترکِ مواخذہ۔ معاف کرنا۔

43۔ یَهُوْدٌ :۔ توبہ کرنے والے۔ ہدایت یافتہ۔ یہود کی اولاد، ہل ہل کر تورات پڑھنے والے۔

44۔یُوَلُّوا :۔ من موڑنا، توجہ نہ کرنا۔

45۔قَانِتِیْنَ :۔ مادہ قنت۔ دوام طاعت۔ طول قیام۔ سکوت۔

46۔ مَثَابَۃً :۔ ثوب۔ مثاب۔ رجوع کرنا۔ لوٹنا۔

47۔ اِضْطَرُّہٗ :۔ ضرر۔ جزہ۔ نقصان پہنچانا۔ مجبور کرنا یا مجبور ہونا۔

48۔سَفِھَہٗ :۔ بے خردی۔

49۔ اِصْطَفَیْنٰہُ :۔ صفو۔ پسند کیا۔

50۔شِقَاقٍ :۔ ضد اور مخالفت۔ جانب

51۔ عَقِبَیْہِ :۔ عقب، ایڑی

52۔شَطْرُ :۔ جانب، نصف۔

53۔ شَعَائِرُ :۔ شعرہ کی جمع، معنی علامت۔

54۔ جُنَاحَ :۔ جھکنا، گناہ، جھکاؤ۔

55۔فُلْکَ :۔ گردش کرنا۔

56۔ سَبَبُ :۔ رسی جو درخت پر چڑھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ بسبب آسمان کے دروازے وجہ۔

57۔ نَعِقَ :۔ نعق۔ گڈریے کا ریوڑ کو آواز دینا۔

58۔ اُھِلَّ :۔ بلند آواز سے پکارنا۔ مھل بلند آواز سے پکارنے والا ہے۔

59۔رَفَثَ :۔ گالی دینا۔ جماع یا لوازم جماع سے

60۔بَاشِرُوْا :۔ بدن سے بدن ملا، جماع۔

61۔ تُدْلُوْا :۔ ادلاء۔ معنی القاء۔ قرب تلاش کرنا۔

62۔ثَقِفْتُمُوْا :۔ مادہ ثقف۔ کسی چیز کو پالنا۔ غلبے کے معنی میں۔

63۔ حُرُمٰۃ :۔ جس چیز کی حفاظت واجب ہو۔

64۔ قِصَاصٌ :۔ مساوات۔

65۔نُسُكٌ :۔ گداختہ چاندی کے ٹکڑے۔

66۔ اَفَاضَہٗ :۔ عرفات سے منا کو جانا۔

67۔ عَرَفَاتٍ:۔ جمع عرفہ کی۔ معنی قطعات زمین۔

68۔ مَنَاسِكَ:۔ منسک کی جمع۔ عبادات۔ متعلقہ حج۔

69۔ عَنَتٍ:۔ مشقت جس سے انسان نکل نہ سکے۔

70۔ حَيْضٌ:۔ بہنا۔

71۔ عُرْضَةً:۔ حاجز، مانع۔

72۔ سَرِّحُوا:۔ سرح مادہ۔ جانور کو چگنے کے لئے چھوڑنا، بال بکھیر کر لگانا۔

73۔ إِمْسَاكٌ:۔ روکنا۔

74۔ زَكَىٰ:۔ بڑھنا۔

75۔ رِجَالٌ:۔ پاؤں پر کھڑا ہونے والا۔

76۔ اُلُوفٌ:۔ انقلاب۔ باربار آنے والا۔ سال۔

77۔ فَرْضٌ:۔ قطع کرنا۔

78۔ قَبْضٌ و بَسْطٌ:۔ تنگی وکشادگی۔

79۔ تَابُوتَ:۔ جس کی طرف باربار رجوع کیا جائے۔

80۔ غُرْفَةً:۔ مٹھی میں کوئی چیز بھرنا جو چیز ایک بار ہاتھ سے

81۔ فِئَةٌ:۔ جماعت، فئی ۔رجوع کرنے والا۔

82۔ اُفْرِغْ:۔ ہم پر ڈال۔ فرغ۔ خالی ہونا۔

83۔ هَزَمُوا:۔ ٹوٹ جانا۔ پھٹ جانا۔

84	تُرَابٌ	مٹی	اَصَابَ	پہنچا
85	تَثْبِيتًا	دل جمانا	رَبْوَةٌ	ڈھلوان
86	تَيَمَّمُوا	ارادہ کرنا	تُغْمِضُوا	چشم پوشی کرو
87	وَابِلٌ	زور کا پانی	صَلْدًا	پتھر
88	طَلٌّ	شبنم	إِعْصَارٌ	بگولا
89	مَنٌّ	اچھی بات	يُوَفَّ	پورا کرنا

90 اِنتَھیٰ بازرہا — یَمحَقُ ہلاک کرنا

91 نَظِرَۃٌ مہلت دو — مَیسَرَۃٌ آسانی

92 یَبخَس کم کرنا — اُخریٰ دوسری

93 تُدِیرُونَھَا پھیرتے ہیں

94 یُؤَدِّ الَّذِیْ ادا کرو

95 تَعَفُّف بچنا — اِلحَافًا گڑگڑانا

96 یُربِی بڑھاتا ہے — کَفَّارٌ ناشکرا

97 تَدَایَنتُم لین دین کرو — یُملِل وہ لکھاتا ہے

98 یَأبَ انکار کرے — تَسئَمُوا بھاری جانو

99 تَبَایَعتُم خرید و فروخت — رِھَانٌ گروی

بقیہ لغت سورۃ الانفال

املئن بھروں گا وری چھپایا ہوا سوا تھا ان کے جسم

دلّ اتارلایا طفقا وہ دونوں لگے تخصفان چٹائیں

ریشا آرائش سم الخیاط سوئی کا ناکہ غواش اوڑھنا

حثیثا طلب کرتا ہے اقلت اٹھالائیں سقناہ ہم نے چلایا

رجس عذاب سھولھا نرم زمین تنحتون تراشتے ہو

کار ھکن بیزار وسیلہ سات بچوں کی ماں بکری حام دس بچوں کی ماں اونٹنی

(٢) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٨٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾

ترجمہ آیات 1 تا 4۔ **الم** ۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ یہ متقین کے لیے ہدایت ہے۔ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ (اے نبی اکرم ﷺ) پر نازل ہوا اور جو آپؐ سے پہلے نازل ہوا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

سورۃ بقرۃ کی وجہ تسمیہ :۔

بقرہ عربی میں گائے کو کہتے ہیں۔ لیکن اس سورۃ کے رکوع نمبر 8 میں ایک خاص گائے کا ذکر ہے۔ اس لئے اس سورۃ کو بقرۃ کا نام دیا گیا ہے۔

اصل واقعہ ذبحہ گائے اور قتل کے سراغ کا اس طرح سے ہے۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص عامیل نامی قتل ہو گیا عرض گزار ہوئے کہ قاتل کی نشان دہی کی جائے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے عرض کیا کہ قاتل بتایا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہود کو کہیں کہ وہ ایک گائے ذبح کریں اور اس کا ایک ٹکڑا مقتول کے جسم پر ماریں۔ مردہ زندہ ہو کر اپنا قاتل بتائے گا۔ یہود نے یہ جواب سن کر کہا کہ اے موسیٰ علیہ السلام ہم سے مذاق نہ کر۔ کہیں مردہ بھی زندہ ہو کر بتاتا ہے اور وہ بھی گائے کے گوشت کے ٹکڑے سے۔

حاصل تفسیر :۔

1. ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ: یہ قرآن مجید کی طرف اشارہ ہے۔ کہ یہ وہی کتاب ہے جس کا تم سے (یہود و نصاریٰ) سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اہل کتاب کو ان کی کتب میں بنی ہاشم اور کتاب آخری قرآن مجید کا وعدہ دیا گیا تھا۔

مدینہ میں چونکہ یہود بکثرت تھے۔ جو کہ اپنی کتاب تورات میں نبی آخر الزماں ﷺ اور قرآن کے فضائل پڑھ چکے تھے۔

2. هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ: یہ کتاب متقی لوگوں کے لئے ھدایت ہے۔ اس میں ھدی للناس بھی ہے۔ یعنی تمام بنی نوع انسان کے لئے بھی ہدایت ہے۔ یہاں متقین اس لئے فرمایا کہ اہلیت کے مطابق متقین ہی اس سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ جیسے کہ بارش شور زمین اور کلر میں بھی ہوتی ہے لیکن فصل صرف زرخیز زمین میں ہی ہوتی ہے۔ اس حصہ سے آگے متقین کی صفات بیان کی گئی۔ صاحب تقویٰ لوگوں کو متقی کہتے ہیں۔

تقویٰ :۔

اس کی تعریف بھی ہر ایک نے اپنی سمجھ اور ہمت کے مطابق کی ہے۔

ابن عباسؓ نے تقویٰ کی تعریف یوں کی ہے۔ متقی وہ ہے جو شرک و کبائر و فواحش سے بچے۔ بعض نے کہا ہے کہ تقویٰ، حرام اشیا کا ترک اور فرائض کا ادا کرنا ہے۔ بعض نے اسے نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کی اتباع کا نام تقویٰ بتایا ہے۔

تقویٰ کے مراتب :۔

اعلیٰ حضرت بریلویؒ نے تقویٰ کے سات اقسام بتائی ہیں۔

1۔ کفر سے بچنا۔ 2۔ بدمذہبی سے بچنا۔ 3۔ ہر کبیرہ گناہ سے بچنا۔ 4۔ صغائر سے بچنا۔ 5۔ [illegible] بچنا۔ 6۔ شہوات سے بچنا۔ 7۔ غیر کی طرف التفات سے بچنا۔

مراتب میں عوام کا تقویٰ ایمان لا کر کفر سے بچنا ہے۔ متوسطین کا تقویٰ امر و نواہی پر عمل کرنا ہے۔ خواص کا تقویٰ ہر ایسی چیز کو چھوڑنا جو اللہ تعالیٰ سے غافل کرے۔ اور اخص الخواص کا تقویٰ یہ ہے۔ اللہ کے سوا باقی ہر شے سے منہ پھیر لینا ہے۔

متقین :۔

اللہ تعالیٰ نے متقین کی جو صفات قرآن مجید میں اس جگہ بیان فرمائی ہیں۔وہ یہ ہیں۔

1۔یُؤمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ :۔

وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ ہر اس چیز کو غیب کہتے ہیں۔ جو نظروں سے او جھل ہو۔ ایک وہ غیب ہے جو حواس و عقل سے بدیہی طور پر معلوم نہ ہو سکے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جس پر کوئی دلیل نہ ہو۔ یہ علم غیب ذاتی ہے۔ جو صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔ غیب کی دوسری قسم وہ ہے جس پر دلیل ہو۔ جیسے صانع عالم اس کی صفات۔ نبوت اور اس کے متعلقات۔ احکام شریعت وروز آخرت، اس کے احوال، بعث، حشر نشر، جزاسزا وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں اور ولیوں کو یہی علم غیب عطا کرتا ہے۔

ایمان :۔

صاحب خازن نے لکھا ہے۔ لغت میں ایمان کا معنی تصدیق ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں ایمان عبارت ہے دل کی تصدیق، زبان کے اقرار اور اعضاء کے عمل سے۔ اس اعتبار سے یہ جائز ہے۔ کہ وہ بڑھے یا گھٹے۔ اس لئے انسان کے اعمال میں کمی بیشی آتی رہتی ہے۔ تصدیق زیادتی اور نقصان کو قبول نہیں کرتی۔ اور ایمان شرعی زیادتی اور قبول کرتا ہے۔

صاحب مدارک نے لکھا ہے ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوتی۔ اعمال میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ اعمال کی کثرت سے مومن کے مراتب بڑھتے ہیں۔ اعمال کے عدم یا نقصان سے ایمان سے خارج نہیں ہوتا۔ صرف گنہگار ہوتا ہے۔

2۔وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ :۔

اور وہ نماز کو قائم کرتے ہیں۔ نماز دین کا ستون ہے۔

(الحدیث)

نماز فرض عین ہے۔ اس کی تاکید قرآن میں سات سو سے زیادہ بار آئی ہے۔ اس کا تارک کافر مطلق ہے۔ اس لئے تصوف والے اسے اتنا لازمی قرار دیتے ہیں کہ جان جائے تو جائے نماز نہ جائے۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی بھی

یعنی رز عجلوا الصلوۃ قبل الفوت نماز فوت ہونے سے پہلے جلدی ادا کرو۔ اور موت سے پہلے پہلے توبہ کرلو۔ اس سے توبہ
کی اہمیت بھی واضح ہو گئی جب بھی موت یاد آئے اس وقت توبہ کرو۔
(الحدیث)

3۔ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ :۔

اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔ مومن اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے خوشی خرچ
کرتے ہیں۔ جبکہ کافر اور منافق دنیا کے مال سے محبت کرتے ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ سارے کا سارا مال خرچ کرنے
کو تقویٰ کہتے ہیں اور حضرت عمر نصف مال خرچ کرنے کو زکوٰۃ، صدقات، عطیات، ختم، درود وغیرہ سب اسی ضمن میں
آتے ہیں۔

4۔ کتب سماوی پر ایمان :۔

متقین تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔ پہلی کتابوں پر عموماً اور قرآن پر خصوصاً ایمان لانا ضروری ہے۔ یعنی
فرض کفایہ ہے۔ عوام پر اس کی تفصیلات کے علم کی تحصیل فرض نہیں۔ علماء پر فرض ہے۔

5۔ آخرت پر ایمان :۔

قیامت۔ حشر نشر اور جزا سزا پر ایمان لانا جزو ایمان ہے۔ متقین ہمیشہ آخرت کی تیاری پر کمر بستہ رہتے ہیں۔
دنیا کو ہیچ جانتے ہیں۔ اور دنیاوی اسباب مسافروں کی طرح نہایت قلیل رکھتے ہیں۔ خیر الزاد التقویٰ کو توشہ آخرت
بناتے ہیں۔ تقویٰ ہے ہی باطن کی صفائی کا نام۔ اگر باطن اللہ کی طرف رجوع کرے تو عین تقویٰ ہے۔ بلکہ اہل تصوف
عشق کو ہی ایمان کہتے ہیں۔ اگر عشق نہیں ہے تو ایمان نہیں ہے۔ اس لئے زبانی کلامی ایمان کو عاشق لوگ ایمان ہی تصور
نہیں کرتے۔ وہ تو اشد حب للہ کو ایمان گردانتے ہیں۔ العشق یحرق ماسواء اللہ۔ عشق ماسوائے اللہ کو جلا کر راکھ کر دیتا
ہے۔ حتیٰ کہ منزل یہ بن جاتی ہے۔ مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهٗ۔ جو اللہ کا ہو جاتا ہے۔ تو اللہ ہی اس کا ہو جاتا ہے۔ بلکہ
متقین کی منزل یہی ہوتی ہے۔

غافل میں نہ گزار تو اب سانس ایک بھی
شاید یہی ہو سانس تیرا سانس آخری

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۶۷ قَالُوا ادْعُ لَنَا
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ
وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝۶۸ قَالُوا ادْعُ
لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ
لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝۶۹ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ
الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝۷۰ قَالَ اِنَّهٗ
يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا
كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۱ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ
مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۷۲ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ
يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳ ثُمَّ قَسَتْ
قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ
مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ
فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۷۴ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ

ع ۸

منزل ۱

گائے کو ذبح کرنے کا واقعہ :

تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا، کہ میں احمق بننے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ یہ کام جاہلوں کا ہے۔ میں تو اللہ کا حکم تمہیں سنا رہا ہوں۔ وہ کہنے لگے اچھا اپنے رب سے پوچھ کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ گائے کیسی ہو۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہے نہ بہت چھوٹی بلکہ درمیانی عمر کی ہے۔ پس تم اللہ کے حکم کو بجا لاؤ۔ پھر انہوں نے کہہ دیا کہ اپنے اللہ سے پوچھ اس کا رنگ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا کہ اس کا رنگ زرد ہے جس پر نظر نہیں ٹھہرتی۔ پھر یہود کہنے لگے اپنے اللہ سے پوچھ کہ وہ کیسی گائے ہے۔ ہم اس گائے کے بارے میں شک میں پڑ گئے ہیں اور ہم انشاء اللہ یہ کام (ذبح گائے) ضرور کریں گے۔

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میرا رب فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ ہل میں جوتی جاتی ہے اور نہ کنویں سے کھیتی کو

سیراب کرتی ہے۔ یہود نے کہا کہ اب آپ نے سچ بیان کر دیا ہے۔ پس انہوں نے گائے ذبح کر دی۔ حالانکہ وہ ایسا کرنے والے لگتے نہ تھے۔ پھر جب انہوں نے گائے کے گوشت کا ٹکڑا بحکم اللہ تعالیٰ اس مردے کے جسم کو مارا تو وہ زندہ ہو گیا۔ اس کا خون بہنے لگا۔ اس نے اپنے قاتل بتا دیئے۔ یہ دونوں اس مقتول کے بھتیجے تھے۔ جنہوں نے اپنے چچا کو جائیداد اور دولت کے لالچ میں قتل کر دیا تھا۔ قتل بھی خفیہ کیا تھا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے واضح کر دیا کہ وہ مردوں کو کس طرح دوبارہ اٹھائے گا۔ تاکہ تم اپنی عقل سے یہ بات جان لو۔ اس واقعہ میں چند ایک قابل غور امور ہیں۔ وہ اس طرح سے ہیں۔ (موضح القرآن)

1۔ نبی پاک ﷺ کے فرمان میں حجتیں تلاش نہ کرو۔ جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام سے یہود نے سوال کئے۔

2۔ اگر تم حجت اور ضد سے باز نہ آئے۔ اپنی عقل کی بنا پر تم وہ کرنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔ جو تم نہیں کرنا چاہتے۔ جیسا کہ یہود گائے ذبح نہیں کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اپنے سوالوں کی بھرمار کی وجہ سے مجبوراً ایک مخصوص گائے ذبح کرنا پڑی جو ایک صالح آدمی فوت شدہ کے بچے کی ملکیت تھی۔ اس کے لئے یہود کو اس کی قیمت بھی منہ مانگی دینی پڑی کہ گائے کی کھال کو درہم و دینار سے بھر دو۔ اور یہود کو قیمت دینا پڑی۔

3۔ اللہ تعالیٰ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں کئی دفعہ آیا ہے کہ ہم (اللہ) مردوں کو اٹھائیں گے۔ ان سے حساب کتاب لیں گے۔ جزا سزا ہو گی۔ یہ قانون قدرت ہے۔ اس لئے اسے فراموش نہیں کرنا چاہئیے۔

4۔ اللہ تعالیٰ نے اس رکوع یعنی 9ع میں یہ فرمادیا۔ تمہارے دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو گئے۔ گو یہ بنی اسرائیل کو خطاب ہے۔ لیکن آج کل کے مسلمانوں کو بھی دیکھو کیا یہی آیات ان پر صادق نہیں آتیں۔ کہ پتھروں سے تو دریا و نہریں بہہ نکلتی ہیں۔ وہ پھٹ جاتے ہیں اور ان سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔ وہ اللہ کے خوف سے گر جاتے ہیں۔ لیکن انسانی دل ہیں کہ کلام الٰہی سے بھی نہیں ملتے۔ ظلم و ستم سے باز نہیں آتے۔ دین کو چھوڑ کر دنیا کے پیچھے دوڑتے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پامال کرتے ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو چھوڑ کر کافروں کی عادات اپناتے ہیں۔ حرام و منکر کو اختیار کرتے ہیں۔ فاعتبروا یا اولو الابصار. (اے آنکھ والو عبرت پکڑو)۔

5۔ یہود کی چال منافقت اور دین کے بدلے دنیا خریدنا چھوڑ دو۔

اللہ تعالیٰ نے منافقین کے لئے دوزخ کا سب سے نچلا طبقہ عذاب دینے کے لئے مقرر کیا ہے۔ ان المنافقین فی الدرك اسفل من النار (بے شک منافق دوزخ کے نچلے طبقے میں ہوں گے)۔ اس دنیا کی خرید کی بجائے ہمیں آخرت کی تیاری کرنی چاہئیے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ۬ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ

ترجمہ آیت الکرسی آیت نمبر ۲۵۵۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ حی (ہمیشہ زندہ رہنے والا)، قیوم (ہمیشہ قائم رہنے والا) ہے۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں کون سفارش کر سکتا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے۔ اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ نہیں احاطہ کر سکتے علم کا مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے بھاری نہیں اور وہ بلند رتبے والا، عظیم شان والا ہے۔

فضیلت آیۃ الکرسی :۔

آیۃ الکرسی پارہ 3 رکوع میں **اللہ لا الہ الا ھو** سے لے کر **وھو العلیٰ العظیم تک**

1۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

"ہر چیز کی کوہان ہوتی ہے۔ اور قرآن کی کوہان (بلند حصہ) بقرہ ہے۔ اس میں ایک آیت تمام آیتوں کی سردار ہے۔ وہ آیۃ الکرسی ہے۔

2۔ حضرت ابی ابن کعبؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی کتاب میں بڑی عظمت والی آیت آیۃ الکرسی ہے۔

3۔ حضرت واثلہ بن اسقع سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے اصحاب صفہ نے قرآن شریف کی سب سے بڑی آیت کے بارے آپ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا **اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔**

4۔ حضرت ایفع بن عبداللہ الکلاعی نے نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان فرمائی۔ کہ

سب سے بزرگ سورۃ **قل ھو اللہ احد** ہے۔ سب سے بزرگ آیت آیۃ الکرسی ہے۔ **(انوار السعادت 32)**

5۔ آیۃ الکرسی کے 313 حروف ہیں۔ انبیاء مرسل، اصحاب طالوت اور اصحاب بدر کی تعداد بھی 313 ہے۔ جو

کوئی اس کو اسی قدر ہمیشہ پڑھتا رہے گا۔ اس کو بہت فائدے حاصل ہوں گے۔ اور طرح طرح کے عجائبات اور اسرار اس پر منکشف ہوں گے۔

نوٹ :۔ جب یہ سورۃ نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے جبریل کی معیت میں اسے لے کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ کا فرمان ہے کہ جو بندہ اس کو پڑھے گا۔ ہر حرف کے عوض ہزار برس کا ثواب اس کے نام لکھا جائے گا۔ وہ مقربان الٰہی سے ہوگا۔

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات۔ یہ دو آیتیں امن الرسول سے آخر تک ہیں۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جائیں تین دن تک شیطان اس گھر میں نہیں آتا۔ اس کے فضائل صفحہ پر بھی لکھے جا چکے ہیں۔ (حصن حصین 293)

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ
كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۭ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ
الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا
عَلَي الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي
السَّمَاۗءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَـقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا
تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ
بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَاۗءَھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ
اَبْنَاۗءَھُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾

تحویلِ قبلہ : ترجمہ آیات ۱۴۱ تا

اب کہیں گے بیوقوف کہ مسلمانوں کو ان کے قبلہ سے کس نے پھیر دیا ہے جس پر وہ تھے۔ آپ یارسول اللہ ﷺ فرمادیں کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ جسے چاہتا ہے وہ سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے اور اسی طرح ہم نے تمھیں سب امتوں سے افضل کیا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور نبی اکرم ﷺ تم پر گواہ ہوں۔ اور ہم نے قبلہ اسی لیے مقرر کیا جس پر آپ تھے تاکہ ہم جان لیں کہ کون رسول اکرم ﷺ کی پیروی کرتا ہے۔ کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور بے شک یہ بڑا (کام) تھا۔ مگر ان لوگوں کے لیے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور اللہ تعالیٰ جل شانہ تمہارا ایمان ضائع نہیں کرتا۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔ ہم بے شک دیکھ رہے ہیں کہ آپ اپنا چہرہ باربار آسمان کی طرف کر رہے ہیں تو ہم ضرور آپ ﷺ کی مرضی کے مطابق قبلہ کی طرف پھیر دیں گے۔ پس اپنا منہ مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو اور جہاں بھی تم ہو اپنا چہرہ اس کی جانب کر لو اور بلاشبہ اہلِ کتاب یہ ضرور جانتے ہیں کہ بلاشبہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ اور اگر آپ اہلِ کتاب کے پاس تمام نشانیاں لے کر آئیں وہ پھر بھی آپ کے قبلہ کی اتباع نہیں کریں گے۔ اور آپ بھی ان کے قبلہ کے تابع نہیں اور وہ ایک دوسرے کے قبلہ کے تابع نہیں اور اگر آپ ان کی خواہشوں کی اتباع کریں گے اس کے بعد کہ آپ کو اس کا علم ہو گیا۔ تو بے شک آپ ظالموں میں سے ہوں گے۔ بے شک وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس نبی کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ اور بے شک ان میں سے ایک گروہ ہے جو جان بوجھ کر حق کو چھپاتا ہے اور وہ جانتے بھی ہیں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

ترجمہ آخری دو آیات سورۃ بقرہ۔ آیات نمبر 285 تا 286۔

نبی اکرم ﷺ اور مومن اس پر ایمان لائے جو نبی اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ اس کے رسولوں میں ہم کوئی فرق نہیں کرتے اور انہوں نے کہا، کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اے اللہ ہم تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف ہم نے لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اس کے لیے اس کی کمائی ہے اور اسی پر ہے جو اس نے برائی کی۔ اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کریں تو ہمیں نہ پکڑ۔ اے ہمارے رب! ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہیں اور پس تو ہمیں معاف کر دے اور ہماری بخشش فرما اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا مالک ہے پس ہماری کافروں پر مدد فرما۔

سورۃ آل عمران

یہ سورۃ مدینہ شریف میں نازل ہوئی اس میں دو سو آیتیں ہیں۔ تین ہزار چار سو اسی کلمے چودہ ہزار پانچ سو نو حروف ہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔ کہ یہ دو چمکتی ہوئی روشن سورتیں ہیں۔ سورہ بقرہ اور سورۃ آل عمران ہمیشہ پڑھا کرو۔ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی گویا دو سایہ فگن بادل ہیں۔ یا دو سائبان ہیں یا دو پرندے ہیں یا پرندوں کی ٹکڑیاں ہیں جو اپنے پڑھنے والوں کے بخشوانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کرتی ہوں گی۔ (حصن حصین 292)

شان نزول :۔

مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ سورت وفد نجران کے بارے میں نازل ہوئی جو ساٹھ سواروں پر مشتمل تھا۔ ان میں چودہ سردار تھے۔ تین اس قوم کے اکابر و مقتدا تھے۔ عاقب عبدالمسیح تھا۔ وہ امیر قوم تھا۔ دوسرا اسید ایہم تھا۔ جو معتمد اعظم تھا۔ تیسرا ابو حارثہ ابن علقمہ تھا۔ یہ علما اور پادریوں کا پیشوا تھا۔ یہ تمام لوگ حضور ﷺ سے مناظرہ کرنے کے لئے مسجد نبوی میں داخل ہوئے۔ حضور ﷺ اس وقت نماز عصر ادا کر رہے تھے۔ ان لوگوں نے بھی نماز شروع کر دی۔ نماز سے فراغت کے بعد گفتگو شروع ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ اسلام لاؤ۔ کہنے لگے ہم آپ سے پہلے اسلام لا چکے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ غلط ہے۔ یہ چیزیں تمہیں اسلام سے روکتی ہیں۔

1۔ اللہ کی اولاد ہے۔ 2۔ تم صلیب پرست ہو۔ 3۔ تم خنزیر کھاتے ہو۔ 4۔ عیسیٰ اللہ کا بیٹا ہے جبکہ اللہ حیی لا یموت ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کو موت آئے گی۔ اللہ رازق ہے حافظ ہے۔

کیا حضرت عیسیٰ بھی ایسے ہی ہیں۔ سب نے نفی میں جواب دیا۔

5۔ اللہ پر زمین آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ حضرت عیسیٰ ان میں سے بغیر تعلیم الٰہی کچھ نہیں جانتے۔

6۔ حضرت عیسیٰ حمل میں رہے۔ بچوں کی طرح پیدا ہوئے۔ غذا سے پروان چڑھے۔ کیا ایسا نہیں ہے۔

7۔ وہ کیسے اللہ ہو سکتے ہیں جیسا کہ تمہارا گمان ہے۔ سب نے یہ سب کچھ تسلیم کیا اور اس پر ساکت ہو گئے۔

مضامین آیات :۔

آیت 1 تا 2۔ حروف مقطعات۔ اللہ کی حمد۔ آیت 3۔ آسمانی کتب کا نازل کرنا۔ آیت 4۔ کفار کا انجام۔ آیات 4 تا 6۔ اللہ کی قدرت کا بیان۔ آیت 7۔ آیات محکمات اور متشابھات کا بیان۔ آیت 8,9 دعا۔ آیت 10,11۔ کفار کا ذکر۔ آیت 12۔ ارشاد نبی اکرم ﷺ۔ آیت 13۔ کم تعداد مسلمان اور زیادہ تعداد کافروں کی لڑائی کا ذکر۔ آیت 14۔ زینت دنیا کا بیان۔ آیت 15 تا 17۔ مومنین کا ذکر۔ آیت 18۔ توحید باری تعالیٰ کا بیان۔ آیت 19۔ دین صرف اسلام ہی ہے۔ آیت 20۔ رب کے آگے جھکنا ہی اسلام ہے۔ آیت 21 تا 22۔ کافروں کی علامت اور سزا۔ آیت 23 تا 25۔ اہل کتاب کا انکار اور تکبر۔ آیت 26 تا 27۔ عزت، ذلت، موت، زندگی کا مالک رب ہے۔ آیت 28۔ مومن صرف مومنوں کے ساتھ رہیں۔ آیت 29۔ رب کی قدرت اور علم۔ آیت 30۔ قیامت کے دن کافر اور منافق کی خواہش۔ آیت 31۔ ایمان کی اصل اتباع نبی اکرم ﷺ۔ آیت 32۔ رسول کے نافرمان کافر ہیں۔ آیات 33 تا 37۔ بیان حضرت مریم علیھا السلام۔ آیات 38 تا 41۔ دعا زکریا علیہ السلام کا قبول ہونا۔ آیات 42 تا 47۔ واقعہ پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ آیات 48 تا 53۔ معجزات حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حواریوں کا ایمان لانا۔ آیات 54 تا 63۔ مباہلہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقام اور منکروں کا حال۔ آیات 64 تا 71۔ اہل کتاب کے ساتھ مجادلہ اور مناظرہ۔ آیات۔ 72 تا 80۔ اہل کتاب کی اسلام بارے چال۔ آیت 81۔ نبی اکرم ﷺ کے لئے نبیوں سے میثاق لینا۔ آیات 82 تا 83۔ ایمان سے پھرنے والا فاسق ہے۔ آیت 84۔ سب نبیوں پر ایمان لانے کا حکم۔ آیت 85۔ صرف اسلام ہی دین مقبول ہے۔ آیات 86 تا 88۔ کافروں سے ہدایت نہیں مل سکتی۔ آیت 89۔ توبہ کرنے والے نجات پائیں گے۔ آیت 90 تا 91۔ کافروں کے لئے نجات نہیں۔ آیت 92۔ رب کی راہ میں پیاری چیز مقبول ہے۔ آیات 93 تا 95۔ یہودیاں کا پول کھولا گیا۔ آیات 96 تا 97۔ خانہ کعبہ کا حج فرض کیا گیا۔ آیات 98 تا 99۔ اہل کتاب سے خطاب کفر اور منافقت کے بارنے۔ آیات 100 تا 101۔ اہل ایمان کو یہودیوں سے بچنے کی تلقین۔ آیات 102 تا 108۔ مسلمانوں کے لئے اتفاق اور تبلیغ بارے ارشاد۔ آیات 109 تا 111۔ امر بالمعروف اور برائی سے روکنے کا حکم۔ آیات 112 تا 115۔ منافقوں اور مومنوں کی پہچان۔ آیات 116 تا 117۔

کافروں کا ٹھکانہ۔ آیات 118 تا 120۔ کافروں کو ساتھی نہ بنانے کا حکم۔
آیات 121 تا 129۔ جنگ بدر کا واقعہ۔ آیات 130 تا 132۔ یہود کو سود کی ممانعت۔ آیات 133 تا 136۔ متقین کی صفات اور انعام۔ آیت 137۔ سابقہ قوموں کی مثال۔ آیت 138۔ قرآن مجید ھدایت اور نصیحت ہے۔ آیات 139 تا 140۔ مومن ہر حال میں فتح یاب ہے۔ آیات 141 تا 142۔ مومنوں کا حال رب کو معلوم ہے۔ آیات 143 تا 146۔ نبی اکرم ﷺ کی رسالت۔ آیت 147۔ دعا بندوں کی زبان میں۔ آیت 148۔ قبول دعا کی بشارت۔ آیات 149 تا 155۔ مومنوں کو تسلی اور تشفی دینا۔ آیت 156۔ مومنوں کو کافروں کی طرح۔ آیات 157 تا 158۔ شہادت اور اس اجر کا بیان۔ آیات 159,160۔ مومنین سے نرمی اور رافت کا حکم۔ آیت 161۔ خیانت کرنے والے کو قیامت کے دن بدلہ۔ آیات 162 تا 163۔ امت کی فرمانبرداری درجات کا سبب ہے۔ آیت 164۔ نبی اکرم ﷺ نعمت عظمیٰ۔ آیت 165۔ دکھ سکھ رب کی طرف سے ہے۔ آیت 167 .166۔ منافق لوگوں کو رب خوب جانتا ہے۔ آیت 168 تا 171۔ شھداء کے درجات۔ آیت 172۔ متقین ہی بہتر اجر پائیں گے۔ آیات 173 تا 174۔ مومنین کی خصوصیت۔ آیت 175۔ شیطان سے مت ڈرو اگر تم مومن ہو۔ آیات 172 تا 178۔ کافروں کا حال۔ آیت 179۔ اللہ مومنوں کو کسی حال میں نہیں چھوڑتا۔ آیت 180۔ زکوٰۃ نہ دینے والے جہنمی ہیں۔ آیات 181 تا 183۔ منافقوں کا حال۔ آیات 184 تا 186۔ نبی اکرم ﷺ کو تسلی۔ آیات 187 تا 188۔ منافقوں کا انجام۔ آیات 189 تا 190۔ رب کی نشانیاں۔ آیت 191۔ بعض عقلمندوں کی نشانی۔ آیات 191 تا 192۔ مومنوں کی سوچ خدا کے بارے میں آیت 193۔ مومنوں کا اقرار۔ آیت 194۔ دعا بندوں کی زبانی۔ آیت 195۔ مومنوں کے لئے نیک جزا جنت۔ آیات 196 تا 197۔ کافروں کا انجام۔ آیت 198۔ متقین کے لئے خوشخبری۔ آیت 199۔ اہل کتاب مومنوں کے لئے اجر۔ آیت 200۔ مومنوں کو صبر اور تقویٰ کی تلقین۔

لغتہ القرآن ال عمران :۔

دَأْبٌ	طریقہ	اَمَدًا	فاصلہ	مُحَرَّرًا	آزاد چھوڑا	اَنْبَتَهَا	پروان چڑھایا
هُنَالِكَ	یہاں	حَصُوْرًا	عورتوں سے بچنے والا	لَدَيَّ	پاس	اُبْرِئُ	شفا دینا
اَحَسَّ	معلوم کیا	مُتَوَفِّيْكَ	توفیق دینا	نَبْتَهِلْ	مباہلہ کریں	تَعَالَوْا	آؤ
حَاجَجْتُمْ	جھگڑتے ہو	رَبّٰنِيّٖنَ	اللہ والے	اِصْرِيْ	میرا بھاری ذمہ	مِلْءُ	بھرا ہوا

صِرٌّ	پالا	بِطَانَةً	رازدار	یَاْلُوْنَ	کمی نہیں کرتے	خَبَالاً	برائی
عَنِتُّمْ	تمہیں ایذا پہنچے	بَدَتْ	ظاہر ہوا	اُولَاءِ	وہی ہو	غَدَوْتَ	تو نے صبح کی
تُبَوِّئُ	قائم کرنا	مَقَاعِدَ	مورچے	فَوْرِهِمْ	اچانک۔ فوراً	مُسَوِّمِيْنَ	نشان زدہ
يَكْبِتَهُمْ	ذلیل کرے	خَائِبِيْنَ	نامراد	سُنَنٌ	طریقے	يُمَحِّصَ	وہ نکھار دے
		وَهَنُوْا	وہ ست پڑے	اِسْتَكَانُوْا	وہ دبے		

فَشِلْتُمْ	بزدلی کی	تُصْعِدُوْنَ	تم چڑھے تھے	تَلْوٗنَ	پیٹھ موڑ کر دیکھنا	لِكَيْلَا	تاکہ نہ
اَمَنَةً	نیند	نُعَاساً	چین کی	بَرَزَ	نکل آئے	غُزًّا	جہاد کرنے والا
لِنْتَ	نرم دل	فَظًّا	تند مزاج	اِنْفَضُّوْا	پریشان ہوتے	يَغُلَّ	وہ چھپائے
فَادْرَءُوْا	تم ہٹا دو	قَرْحٌ	زخم	زُبُرٌ	صحیفے	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ	دھوکے کا سامان
اُتُوْا	عمل کرنا	مَفَازَةٍ	دور	يَغُرَّنَّكَ	تجھے دھوکا نہ دے	تَقَلُّبُ	آزاد پھرنا
رَابِطُوْا	نگہبانی کرو۔						

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ
مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا
تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ
وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى
الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا
اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

ترجمہ آیات 59 تا 64۔ **تخلیق عیسیٰ علیہ السلام :۔**

4۔ بے شک عیسیٰ علیہ السلام کی مثال اللہ کے نزدیک حضرت آدم علیہ السلام جیسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے مٹی سے پیدا کیا پھر کہا کہ آدم بن جا وہ آدم بن گیا۔ حق تیرے رب کی طرف سے ہے۔ پس آپ (اے نبی پاک ﷺ) اس میں شک نہ کریں۔ جو کوئی علم آجانے کے بعد آپ (نبی پاک ﷺ) سے جھگڑے تو آپ فرما دیں کہ آئیے ہم اور تم اپنے اپنے بیٹے، بیبیاں، اور اپنی اپنی جانیں (میدان میں) بلا لائیں۔ پھر گڑگڑا کر اللہ کے حضور دعا کریں۔ اور جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت کریں یا رسول اللہ ﷺ جو ہم نے بیان کیا ہے یہی حق ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ضرور غالب اور حکیم ہے۔ پس اگر تم پھر جاؤ گے تو اللہ تعالیٰ یقیناً مفسدین کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ
اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَ
الصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ
اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ
فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾

ترجمہ آیات نمبر 14 تا 20۔ متقین کے لئے انعامات :۔

یار سول اللہ ﷺ آپ فرما دیجئے کیا میں تمہیں اس (دنیا) سے بہتر چیز نہ بتادوں۔ متقین کے لئے رب کے ہاں باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان باغات میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بندوں (کے اعمال) کو دیکھ رہا ہے۔ وہ لوگ (متقین) کہتے ہیں۔ اے اللہ ہم ایمان لائے۔ پس ہمارے گناہ بخش دے۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ وہ (متقین) صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اللہ کی فرمانبر داری کرنے والے، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے اور آخری حصہ شب کو استغفار کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرشتے اور اہل علم بھی یہی گواہی دیتے ہیں۔ وہ انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔ اور اہل کتاب نے ان کے پاس علم آجانے کے بعد اختلاف کیا۔ آپس کی ضد کی بنا پر اور جو اللہ تعالیٰ کی آیات (کلام اللہ) کا انکار کرے گا تو وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ پس اگر وہ آپ (حضور ﷺ) سے جھگڑتے ہیں تو آپ فرمادیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے آگے سر تسلیم خم کر لیا ہے۔ اور جو لوگ میرے پیروکار ہیں وہ بھی ایسے ہی ہیں۔ اور آپ (یار سول اللہ) اہل کتاب اور بدوؤں سے فرمادیں کیا تم بھی اسلام قبول کرتے ہو؟ اگر تم اسلام لے آؤ تو ہدایت پا جاؤ۔ اگر تم منہ پھیر لو تو یا رسول اللہ تم پر صرف پیغام پہنچانا ہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بندوں کے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ
شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ
اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ
يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ
خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ
اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

منزل۱

ترجمہ آیات نمبر25 تا30۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت :۔

3۔ یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں۔ اے اللہ تو سارے ملک کا بادشاہ ہے۔ جسے چاہے اس ملک کی بادشاہی دیتا ہے۔ جس سے چاہتا ہے بادشاہی چھین لیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو دن کو گھٹا کر رات میں اور رات کو گھٹا کر دن میں شامل کر دیتا ہے۔ اور مردے میں سے زندہ اشیاء کو نکالتا (پیدا) کرتا ہے اور زندہ اشیاء میں سے مردہ اشیاء نکالتا ہے۔ اور جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ مومن، مومن کے سوا کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے کچھ مدد نہ پائیں گے مگر یہ کہ ان کی شرارت سے بچے رہو۔ جس طرح بچنے کا حق ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے نفس (جلال) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں کہ جو تم اپنے دل میں (سینوں میں) چھپا کر رکھتے ہو یا اسے ظاہر کرتے ہو۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور وہ زمین و آسمانوں میں جو کچھ بھی ہے سب کچھ جانتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص کو اپنے اچھے برے اعمال کا بدلہ قیامت

کے دن مل جائے گا تو وہ چاہے گا کہ یہ اعمال اس سے مدت مدید تک دور رہتے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

گھروں میں بھی ہوتے تو جن لوگوں پر قتل ہونا لکھا جا چکا تھا تو وہ اپنے بچھڑنے کی جگہ ضرور پہنچ جاتے۔ اور تاکہ وہ تمہارے دلوں کی بات کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے صاف کرے۔ اور اللہ تعالیٰ دلوں کی بات جاننے والا ہے۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقٰتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

ترجمہ 190 تا 195۔ تخلیق کائنات میں غور :۔

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے میں صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے، اور اپنی اطراف پر لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ اور اللہ کی تخلیق میں غور کرتے ہیں (زمین اور آسمانوں میں جو موجود ہے اس میں) اے اللہ تو نے کوئی چیز بے کار پیدا نہیں کی۔

اے اللہ تو پاک ہے۔ پس ہمیں دوزخ سے بچا۔ اے اللہ جسے تو دوزخ میں داخل کرے پس تو نے اسے بہت ذلیل کیا۔ اور ظالموں کا کوئی یارومددگار نہیں۔ اے اللہ بے شک ہم نے منادی کرنے والے کی منادی سنی جو ایمان لانے کے لئے تھی کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ۔ پس ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے رب پس تو ہمیں بخش دے ہمارے گناہ معاف کر دے۔ ہمارے گناہ (برائیاں) ہم سے دور کر دے۔ اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ ہو۔ اے ہمارے رب ہمیں وہ کچھ عطا فرما جو تو نے ہمارے ساتھ رسولوں کے ذریعے وعدہ فرمایا اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کر بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

پس اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کر لی۔ بے شک میں (اللہ تعالیٰ) کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا۔ مرد ہو عورت۔ تم بعض میں سے بعض۔ پس جن لوگوں نے ہجرت کی۔ اور اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ اور میرے رستے میں تکلیفیں دی گئیں۔ وہ قتل کرتے رہے اور قتل ہوئے بھی۔ میں ان کے گناہ معاف کر دوں گا۔ اور انہیں ضرور جنت میں داخل کروں گا۔ جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ کی طرف سے یہ اجر ہے۔ اور اللہ کا اجر بہترین اجر ہے۔

سورۃ آل عمران کے دو اہم حصے :۔

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَ
نُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا
مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ
رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ
أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا
أُنْثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ وَإِنِّي
سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا
وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا
رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٧ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيْعُ

الدُّعَآءِ ۝٣٨ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ أَنَّ

اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٣٩ قَالَ رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ

بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝٤٠

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ

أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝٤١ وَإِذْ

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٢ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝٤٣ ذٰلِكَ مِنْ أَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ

لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُوْنَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

إِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٤٤ إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝٤٥ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا

وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٤٦ قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ

يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ إِذَا قَضٰى

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٤٧ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ ۝٤٨ وَرَسُوْلًا إِلٰى بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ ۙ أَنِّيْ قَدْ

جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ أَنِّيْ أَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ

الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ

وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِ الْمَوْتٰى بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُوْنَ

1۔ تخلیق عیسیٰ علیہ السلام

ترجمہ آیات 33 تا 51

وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭاِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾

بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، آل ابراہیم اور آل ابراہیم کو جہانوں میں منتخب کر لیا۔ وہ ایک آدم ہی کی اولاد تھے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے اللہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں اسے دنیا کے جنجال سے آزاد کر کے تیری نذر کرتی ہوں۔ پس تو اسے مجھ سے قبول فرما لے۔ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے۔ جب اس کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی (یعنی اس نے اسے جنا)۔ تو اس نے کہا کہ بے شک میں نے لڑکی کو جنم دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ اس نے کیا جنا۔ اور مرد اور عورت برابر تو نہیں ہوتے۔ اور میں نے اس کا نام مریم رکھا۔ اور میں نے اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرمالیا بہت اچھی طرح۔ اور پروان چڑھایا اسے بہترین طور پر اور زکریا علیہ السلام نے اس کی کفالت کی۔ جب زکریا علیہ السلام مریم علیہ السلام کے پاس حجرے میں پہنچے، اس کے پاس انہوں نے کھانے کی اشیاء پائیں۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے پوچھا اے مریم یہ کہاں سے آئے؟ مریم علیہ السلام نے جواب دیا یہ سب کچھ میرے اللہ کی جانب سے ہے۔ بے شک رب جسے چاہتا ہے۔ بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

اس وقت زکریا علیہ السلام نے اللہ سے دعا کی۔ آپ نے کہا کہ اے میرے رب مجھے اپنے پاس سے نیک اولاد عطا فرما۔ بے شک تو دعا سننے والا ہے۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے تو فرشتوں نے آپ کو بتایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو یحییٰ (بیٹے) کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو اللہ جل شانہ کے کلام کی تصدیق کریں گے۔ سید (سردار) ہوں گے (لوگوں کے) عورتوں سے الگ رہیں گے۔ اور نیک صلحا میں سے ہوں گے۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے کہا اے اللہ میرے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہوگا جبکہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بھی بانجھ ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا۔ اے اللہ میرے لئے کوئی نشانی ٹھہرا دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نشانی تیرے لئے یہ ہے کہ تو تین دن تک سوائے اشارے کے بات نہ کر سکے گا۔ اور اپنے رب کو صبح شام کثرت سے یاد کر۔

اور جب فرشتوں نے مریم علیہ السلام سے کہا کہ اے مریم علیھا السلام بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں جہانوں کی عورتوں میں سے چن لیا ہے۔ اے مریم اپنے رب کے لئے فرماں بردار ہو جا۔ اسی کو سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔ یہ آپ کو (اے نبی اکرم ﷺ) غیب کی خبریں دی جا رہی ہیں۔ آپ اس وقت ان کے پاس نہ

جب وہ (دعویدار) قلم (پانی میں) ڈالتے تھے کہ کون مریم علیہا السلام کی کفالت کرے گا۔ اور آپ اس وقت بھی ان کے پاس نہ تھے جب وہ آپس میں جھگڑتے تھے۔ جب فرشتوں نے مریم علیہا السلام سے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے ایک کلمے (حکم) کی خوش خبری دیتا ہے۔ اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا۔ وہ دنیا میں اور آخرت میں رعب دار اور مقربین میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں سے چھوٹی عمر اور بڑی عمر میں کلام کرے گا۔ حضرت مریم علیہا السلام نے کہا۔ اے اللہ تو میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے (جبکہ) مجھے کسی مرد نے ہاتھ نہیں لگایا۔ اللہ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ جسے جس طرح چاہتا ہے پیدا کر لیتا ہے۔ جب کوئی حکم دیتا ہے۔ صرف اتنا کہتا ہے کہ ہو وہ (کام) ہو جائے۔ پس وہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ (عیسیٰ علیہ السلام) لوگوں کو کتاب (کلام الٰہی) حکمت اور تورات اور انجیل سکھائیں گے۔ اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوں گے۔ اور (کہیں گے) بے شک میں تمہارے رب کی نشانیاں لے کر تمہارے پاس آیا ہوں۔ میں مٹی سے تمہارے لئے پرندے کی شکل (کا جانور) بناؤں گا اس میں پھونک ماروں گا وہ اللہ کے حکم سے اڑنے لگے گا۔ میں مادر زاد اندھوں اور کوڑھیوں کو ٹھیک کروں گا اور میں مردوں کو اللہ کے حکم سے زندہ کروں گا۔ اور میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کھا کر آئے ہو۔ یا گھروں میں رکھ کر آئے ہو۔ اس میں تمہارے لئے نشانیاں ہیں۔ اگر تم ایمان لانے والے ہو۔ اور میں تورات کے تمام (حقائق) کی تصدیق کروں گا۔ جو اس وقت تک ہیں اور میں تم پر حرام کی ہوئی بعض اشیاء کو تمہارے لئے حلال کروں گا۔ اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانیاں لے کر آیا ہوں۔ پس اللہ ہی سے ڈرو۔ اور میری اطاعت کرو بے شک میرا اور تمہارا رب اللہ ہے۔ پس اس کی عبادت کرو۔ یہی صراط مستقیم ہے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ
وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ
فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ
قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾
لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۹﴾

2۔ غزوہ بدر :۔ آیات 122 تا 129

اے نبی پاک ﷺ جب آپ اپنے اہل (گھر) سے صبح سویرے نکلے تاکہ مومنین کو لڑائی کے لئے (مناسب جگہوں) پر بٹھائیں۔ اور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب تم میں سے دو گروہوں نے ہمت ہار دینے کا ارادہ کیا اور اللہ ان دونوں کا مددگار ہے۔ اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ کرنا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں بدر میں مدد دی تھی۔ اور (حالانکہ) تم کمزور تھے۔ پس اللہ ہی سے ڈرو تاکہ تم شکر کو سکو۔ جب آپ مومنین سے فرمار ہے تھے کیا تمہارے لئے کافی نہیں ہے کہ اللہ تمہاری مدد تین ہزار فرشتے آسمان سے اتار کر کردے۔ ہاں اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور دشمن کو سامنے سے چڑھتا پاؤ۔ تو اللہ تعالیٰ تمہاری مدد پانچ ہزار فرشتوں سے کرے گا جو بڑی سج دھج سے آ موجود ہوں گے۔ اور یہ امداد تو اللہ تعالیٰ نے تمہاری خوشی کے لئے کی ہے تاکہ تمہارے دل اس سے اطمینان پائیں۔ یا انہیں ذلیل کرے پس وہ بے نیل و مرام واپس چلے جائیں۔ اس میں تمہارا (یارسول اللہ) کوئی اختیار نہیں ہے۔ کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے یا رحم کرے یا انہیں عذاب دے۔ پس بے شک وہ ظالم ہیں اور اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

سورۃ النساء :

سورۃ مدنی، آیات 176، رکوع 24 ہیں، 3045 کلمے ہیں۔ اور سولہ ہزار تیس حروف ہیں۔

شان نزول :۔

عربوں میں عورتوں کا برا حال تھا۔ لڑکی کو پیدا ہوتے ہی دفن کر دیتا۔ اگر خاوند فوت ہو جائے تو بڑا لڑکا اس سے شادی کر لیتا۔ جوئے کے داؤ پر لگا دی جاتی۔ منڈی فروخت بھی ہوتی تھی۔ یتیم لڑکیوں سے صرف ان کی جائیداد کی بنا پر شادی کی جاتی۔ ایک ایک مرد کے پاس درجنوں بیویاں ہوتیں عورتوں اور لڑکیوں کو والد کی میراث سے حصہ نہ دیا

جاتا۔ اپنی مرضی سے عورتوں سے شادی کی جاتی بعد ازاں ذلیل کیا جاتا۔ ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے رحمتہ اللعلمین ﷺ کو نجات دہندہ عالم زنان بنا کر بھیجا۔ جنہوں نے دین اسلام میں عورت کو بہت اونچا مقام دیا۔

1۔ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ (الحدیث)

2۔ تمہارے بیویوں پر حق ہیں اور بیویوں کے تم پر حق ہیں۔ (القرآن)

3۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس (پردہ) ہو۔ ״

4۔ عورت تمہارے لئے تسکین کا باعث ہے۔ ״

5۔ وہ تمہاری کھیتیاں ہیں۔ ״

6۔ ایک بیٹی کی پرورش کرنے والا جنت میں جائے گا۔ (الحدیث)

7۔ بیٹی اور بیوی کو وراثت میں سے حصہ ملے گا حتی کہ ماں اور دادی کی بھی وراثت ملے گی۔ (القرآن)

8۔ خاوند کی جائیداد سے بیوی وراثت پائے گی۔ ״

9۔ یتیم بچیوں کی دلداری کے لئے چار بیویاں کرنے کی اجازت دی گئی۔ ״

10۔ یتیم بچیوں کا مال حرام طریقے سے کھانے سے منع کر دیا گیا۔ ״

11۔ تمام بیویوں سے برابر کا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا۔ ״

اس طرح یہ سورۃ نساء عورتوں کے حقوق لے کر آئی۔ آج کے تہذیب یافتہ بے دین لوگ عورت کو مردوں کے شانہ بشانہ کھڑا کر کے اس سے نسوانیت چھین رہے ہیں۔ اس کو عریاں کر کے اس کی تذلیل کر رہے ہیں۔ اسے مردوں کے ساتھ کام میں لگا کر اپنا نفس راضی کر رہے ہیں۔ معاشرہ میں زنا جیسی بیماری پھیلا کر نسل کشی کر رہے ہیں۔ جنسی بے راہ روی سے معاشرے کو تباہ کر رہے ہیں۔ نام نہاد عورتوں کی بہبود کا نام لے کر معاشرے میں ناسور پیدا کر رہے ہیں۔ عورت کا اصل مقام وہی ہے جو اسلام نے عورت کو دیا ہے۔ اسے پردہ میں رکھا جائے۔ کیونکہ عورت کا لغوی معنی ہی پردہ (مستور) ہے۔ اس پر ظلم نہ کیا جائے۔ اس کے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ اسے نفس پرستی کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ اسے صحیح مقام دیا جائے۔ اسے زینت کائنات بنا کر نسل کشی کی بجائے اس سے نسل کشی کی جائے۔

مضامین سورۃ

آیت 1۔ رب کی قدرت اور تخلیق نفس کے بارے۔ آیات 2 تا 6۔ یتیموں پرورش اور کفالت کے بارے۔ آیات 7 تا 10۔ ترکہ تقسیم کرتے وقت احتیاط اور خوف خدا کی ضرورت۔ آیات 11 تا 12۔ میراث تقسیم کرنے کا

طریقہ اور حصے۔ آیات 13 تا 14۔ ماننے والوں کے لئے جنت اور منکروں کے لئے جہنم ہے۔ آیت 15۔ فاحشہ عورت کے ثبوت کے لئے چار گواہ ضروری ہیں۔ آیت 16۔ مرد اور عورت دونوں کے لئے سزا۔ آیت 17۔ جہالت کی بنا پر گناہ کی معافی توبہ ہے۔ آیت 18۔ جان بوجھ کر گناہ کرنے والوں کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔ آیات 19 تا 21۔ بالجبر نکاح کی ممانعت۔ آیات 22 تا 23۔ حرام رشتے جن کے ساتھ نکاح نہیں ہو سکتا۔ آیات 24 تا 25۔ آزاد اور غلام عورت سے نکاح۔ آیات 26 تا 28۔ اللہ تعالیٰ انسان کے لئے ہدایت اور تخفیف چاہتا ہے۔ آیات 29 تا 30۔ باطل طریقے سے مال کھانے اور قتل سے بچو۔ آیت 31۔ کبیرہ گناہوں سے بچنے والا نجات پائے گا۔ آیت 32۔ ہر ایک کی کمائی کا حصہ اس کے ساتھ ہے۔ آیت 33۔ ہر ایک کا وارث بھی مقرر ہے۔ دینے کا بیان۔ آیت 34۔ مرد عورتوں پر غالب ہیں عورت کو سزا دینا۔ آیت 35۔ ثالث بنانے کا حکم جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے۔ آیت 36۔ شرک سے بچنے، رب کی عبادت اور یتیم، مسکین، پڑوسی وغیرہ کے ساتھ احسان کرنے کا حکم۔ آیت 37۔ بخیل اور منافق کا انجام۔ آیت 38 تا 39۔ ریاکار شیطان کا ساتھی ہے۔ بہتر ہے کہ وہ ایمان لے آئیں۔ آیت 40 اللہ ظلم نہیں کرتا۔ آیت 41۔ قیامت کو ایک امت دوسری امت پر گواہ ہوگی۔ آیت 42۔ کافر قیامت کے دن فنا کر دیئے جائیں گے۔ آیت 43۔ شراب میں حرمت اور تیمم کا حکم۔ آیات 44 تا 46۔ یہودی منافق کا حال۔ آیت 47۔ اہل کتاب کو ایمان لانے کا حکم۔ آیت 48۔ رب شرک معاف نہیں کرے گا شرک بہت بڑا بہتان ہے۔ آیات 49 تا 54۔ منافق اللہ پر بہتان لگا کر شرک کرتے ہیں۔ آیات 55 تا 56۔ کافروں کو جلوہ بدل بدل کر عذاب دیا جائے گا۔ آیت 57۔ ایمان والے صالح لوگوں کو ہی جنت میں عیش کا سامان دیا جائے گا۔ آیت 58۔ امانت والوں کی امانتیں ان کو واپس کرنے کا حکم۔ آیت 59۔ اطاعت اللہ رسول اور حاکم کا حکم، حکم رب اور رسول کا مانو۔ آیات 60 تا 68۔ کمزور ایمان والوں کو توبہ کرنے، بخشش مانگنے کا حکم دیتا ہے۔ آیات 69 تا 70۔ مسلمان ہی انعام یافتہ لوگوں کے ساتھ ہوں گے۔ آیات 71 تا 77۔ جہاد کے بارے احکام۔ آیات 78 تا 80۔ اچھائی رب کی طرف سے اور برائی نفس کی کمائی۔ آیت 81۔ منافق رات کو منصوبے بناتے ہیں۔ آیت 82۔ قرآن اللہ کی طرف سے ہے کسی اور کی طرف سے نہیں۔ آیت 83۔ شیطان سے اللہ کے فضل کے بغیر بچنا مشکل ہے۔ آیت 84۔ جہاد کے لئے آمادہ کرنے کا حکم۔ آیت 85۔ نیک سفارش کرنے والا نیک حصہ اور بری سفارش کرنے والا برا حصہ۔ آیت 86۔ تحفہ یا سلام کا جواب بہتر دینا چاہیئے۔ آیت 87۔ اللہ سے بڑھ کر سچا کوئی نہیں۔ آیات 88 تا 91۔ منافقوں سے مقابلے کا حکم۔ آیات 92۔ قتل خطا کا حکم غلام آزاد کریں یا دو مہینوں کے روزے رکھیں۔ آیت 93۔ جان بوجھ کر قتل کرنے والا سدا جہنمی ہے۔ آیت 94۔ سلام کرنے والے کو غیر مسلم

نہ کہو۔ آیت 95 تا 96۔ مجاہد عذر کرنے والوں سے بہتر ہیں۔ آیات 97 تا 100۔ ہجرت کا بیان۔ آیات 101 تا 103۔ نماز صلوٰۃ خوف کا بیان۔ آیت 104۔ کافروں کے پیچھے میں سستی نہ کرو۔ آیات 105 تا 112۔ منافقوں کی قیامت کے دن رسوائی۔ آیت 113۔ کافر اور منافق حضور ﷺ کو گمراہ نہیں کر سکتے۔ آیت 114۔ رب کی رضا میں نجات کا سبب ہے۔ آیت 115۔ رب کے رسول کی نافرمانی جہنم میں لے جائے گی۔ آیات 116 تا 117۔ اللہ شرک معاف نہیں کرے گا اور مشرک عورتوں کو بھی حاضر کیا جائے گا۔ آیت 118 تا 121۔ شیطان کے ساتھی دوزخ میں جائیں گے۔ آیت 122۔ ایمان والے صالح لوگ جنت میں جائیں گے۔ آیت 123۔ عملوں کے فیصلے خواہشات پر نہیں۔ آیات 124 تا 126۔ ملت ابراہیمی والے احسن ہیں۔ آیت 127 تا 130۔ یتیم عورتوں اور بچیوں کے بارے میں ہدایت۔ آیات 131 تا 133۔ اللہ ہر چیز سے غنی اور بے نیاز ہے۔ آیت 134۔ دنیا اور آخرت کا انعام اللہ کے پاس ہے۔ آیت 135۔ عدل کرنے کا حکم۔ آیات 137 تا 139۔ مرتد اور کافر کے لئے ھدایت ہے۔ آیات 140 تا 143۔ منافقوں کا حال۔ آیت 144۔ مومن کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ آیت 145۔ منافق دوزخ کے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ آیات 146 تا 147۔ توبہ کرنے والے اور مخلص اجر عظیم پائیں گے۔ آیات 148 تا 149۔ اللہ برائی کی تشہیر کو پسند نہیں کرتا۔ آیات 150 تا 151۔ کافر ایمان اور کفر کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ آیت 152۔ مومن اللہ کے رسولوں پر مکمل ایمان رکھتے ہیں۔ آیات 153 تا 156۔ بنی اسرائیل کی نافرمانیاں۔ آیات 157 تا 159۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمانوں پر جانا۔ آیات 160 تا 161۔ یہودیوں کا حرام چیزیں اور سود کھانا۔ آیت 162۔ متقین کی صفات۔ آیت 163 تا 165۔ پہلے نبیوں کا ذکر۔ آیت 166۔ قرآن کی گواہی فرشتوں کی زبانی۔ آیات 167 تا 168۔ کافروں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ آیت 170۔ عام لوگوں کو نبی ﷺ پر ایمان لانے کا حکم۔ آیات 171 تا 173۔ اہل کتاب کو خطاب اور تثلیث کا رد۔ آیت 174۔ قرآن نور اور برھان ہے۔ آیت 175۔ ایمان والے صراط مستقیم پر چلتے ہیں۔ آیت 176۔ کلالہ کی وراثت کا حکم۔

لغۃ القرآن سورہ نساء

بَثَّ	پھیلا دیا	تَسَاءَلُوْنَ	تم پوچھتے ہو	حُوْبًا	گناہ	نِحْلَةً	خوشی سے
قِيَامًا	بسر اوقات	اٰنَسْتُمْ	تم سمجھو	بِدَارًا	جلدی سے	سَدِيْدًا	سیدھی بات
تَدْرُوْنَ	تم جانتے ہو	تَعْضُلُوْهُنَّ	نہ روکو	عَاشِرُوْهُنَّ	ان سے برتاؤ کرو	مَقْتًا	غضب کا کام
رُبَائِبُ	گود والی بیٹیاں	مُحْصِنِيْنَ	نکاح کرنے والے	مُسَافِحِيْنَ	زنا کرنے والے		

اِستَمتَعتُم تم فائدہ اٹھاؤ طَولاً استطاعت فَتَیٰتِ لونڈیاں اَخدَانِ چھپے یار
عَنَتَ زنا مَوَالِیَ والی نَصِیبَ حصہ نُشُوزَ نافرمانی مَضَاجِعَ بستر
مُختَالاً اترانے والا فَخُوراً بڑائی مارنے والا تُسَوّیٰ برابر کریں سُکَاریٰ نشہ والا
عَابِرِی مسافر مُسمَعٍ سننے والا لَیّاً پھیر کر نَطمِسَ ہم بگاڑ دیں جِبتَ بت
نَقِیراً تل بھر نَضِجَت پک جائیں یَزعُمُونَ وہ دعویٰ کرتے ہیں صُدُوداً منہ موڑ کر
خُرُوجَ رکاوٹ تَثبِیتاً ثابت قدمی لَیُبَطِّئَنَّ زیر کریں گے فَأَفُوزَ میں کامیاب ہوتا
کُفُّوا روکو فَتِیلاً دھاگا یَکَادُ معلوم ہونا بَیَّتَ کہہ گئے
اَذَاعُوا چرچا کرتے ہیں حَرِّضِ آمادہ ہونا تَنکِیلاً کترا مُقِیتاً قادر اَرکَسَهُم اندھا کر دیا
یَصِلُونَ علاقہ رکھتے ہیں حَصِرَت خالی ہوئے اعتَزَلُوا وہ کنارہ کریں اُولِی الضَّرَرِ معذور
مُستَضعَفِینَ کمزور مُرَاغَماً گنجائش اَمتِعَتِکُم تمہارے مَتَاعُ تَمِیلُونَ وہ جھکیں
مَیلَةً جھکاؤ تَألَمُونَ تمہیں دکھ پہنچاتے ہیں خَائِنِینَ دغا دینے والا خَوَّاناً دغاباز
یَستَخفُونَ وہ چھپاتے ہیں جَادَلتُم تم جھگڑتے ہو یَرمِ بہتان لگانا یُشَاقِقِ خلاف
اِنَاثاً عورتیں اُمَنِّیَنَّهُم انہیں آرزو ہے یُبَتِّکُنَّ وہ چیریں مَحِیصاً جگہ
تَرغَبُونَ منہ پھیرتے ہو اِعرَاضاً بے رغبتی شُحَّ لالچ تَلوُوا ہیر پھیر کرو
یَخُوضُوا مشغول ہو جائیں یَتَرَبَّصُونَ وہ تھکا دیتے ہیں نَستَحوِذ ہم قابو پا چکے ہیں
نَمنَعکُم ہم منع کرتے ہیں خَادِعُ غافل کر کے مارنے والے کُسَالیٰ سست
یَستَنکِف وہ نفرت کرتا ہے

سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ ۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۷۶ رُكُوعَاتُهَا ۲۴

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ
مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

ترجمہ اع۔ آیت 1 تا 4 :۔ عورتوں کے حقوق :۔

اے بنی نوع انسان اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان (آدم علیہ السلام) سے پیدا کیا۔ پہلے اس سے اس کی بیوی (حوا) کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں زمین میں پھیلا دیئے۔ اس ذات سے ڈریئے جس کی قسمیں دیتے ہو اور اپنے رشتہ داروں کا حق ادا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔ اور یتیموں کو ان کا مال دو اور طیب مال کے ساتھ حرام مال نہ بدلو۔ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر نہ کھاؤ۔ یہ بہت ہی بڑا گناہ ہے اور اگر تمہیں ڈر ہے کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو ان میں سے اپنی پسند کی دو، تین یا چار کے ساتھ نکاح کر لو۔ پس اگر تمہیں خوف ہے کہ تم عدل (اپنی بیویوں میں) نہیں کر سکو گے تو ایک ہی بیوی کافی ہے یا جو تمہاری کنیز (ہاتھ کا مال) ہے۔ یہ نا منصفانہ برتاؤ سے بچنے کی ادنیٰ ترکیب ہے۔ اور بیویوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دو۔ پس اگر وہ بخوشی کچھ تمہیں معاف کر دیں تو اسے مزے مزے سے کھاؤ۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ
فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً
فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
النِّصْفُ ۗ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ
اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ
الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَلَهُنَّ
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُۥٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَٰحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِن كَانُوٓا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ ۚ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُۥ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُۥ يُدْخِلْهُ نَارًا خَٰلِدًا فِيهَا وَلَهُۥ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤﴾

ترجمہ رکوع نمبر 2۔وراثت کا قانون :۔ آیات 11 تا 14

اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مذکر (مرد) کو دو عورتوں کے حصہ کے برابر (وراثت) دیجئے۔ اگر عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو ترکے میں سے ان کے لئے دو تہائی ہے۔ اگر ایک ہی عورت وارث ہو تو وہ نصف (جائیداد) کی وارث ہے۔ اور اسکے والدین میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملیگا۔ جو بھی (مرنے والا) چھوڑ جائے۔ اگر اس کی اولاد ہو۔ اور اگر اس کی اولاد نہیں ہے اور وارث اس کے والدین ہی ہیں تو ماں کو تیسرا حصہ ملے گا۔ (باقی باپ کو ملے گا)۔ اگر اس کی کوئی بہن ہو تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ وصیت اور قرض کے بعد ملے گا۔ تمہیں کوئی علم نہیں کہ تمہارے آباء اور بیٹوں میں سے تمہیں کون نفع پہنچائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حصے مقرر ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ علیم اور حکیم ہے اور تمہارے لئے نصف حصہ ہے۔ جو تمہاری بیویاں چھوڑ مریں۔ اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو اگر ان سے کوئی اولاد ہے۔ تو پھر تمہیں چوتھا حصہ ملے گا جو وہ چھوڑ مریں۔ یہ بھی وصیت اور قرض کی ادائیگی کے بعد ملے گا۔

اور انہیں (بیویوں کو) چوتھا حصہ ملے گا اگر تمہاری کوئی اولاد نہیں۔ اگر تمہاری اولاد ہے تو انہیں تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ملے گا یہ بھی وصیت اور قرض کی ادائیگی کے بعد ملے گا اور اگر کوئی مرد (کلالہ) بے اولاد بے والدین ترکہ چھوڑ جائے یا کوئی بی بی بے اولاد بے والدین ترکہ چھوڑ کر مر جائے اور اس کے بھائی بہن ہوں تو ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اگر وہ دو سے زیادہ ہیں تو اس کے ایک تہائی حصہ میں سب شامل ہیں۔ یہ بھی وصیت اور قرضہ کی ادائیگی کے بعد

حصہ دیا جائے گا۔ کسی کو نقصان نہ پہنچایا گیا ہو یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ تعالیٰ علیم اور حکیم ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی حدود کو تجاوز کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل کرے گا اور اس کے لئے عذاب دردناک ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ
مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَ
سَآءَ سَبِيْلًا ۟ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَ
عَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ
الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ
وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ وَحَلَآئِلُ
اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟

ترجمہ رکوع نمبر 4۔ حرمت والے رشتے :۔ (نکاح کا قانون)

اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو۔ ہاں مگر جو اس سے پہلے ہو چکا۔ (وہ معاف ہے) یہ بڑی بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت برا رشتہ ہے۔ تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھائی اور بہن کی بیٹیاں، دودھ پلانے والی مائیں اور دودھ پینے والی بہنیں تمہاری بیویوں کی مائیں (ساسیں) اور بیویوں کی دوسرے خاوند سے بیٹیاں جن بیویوں سے تم نے صحبت کی ہو۔ اگر صحبت نہیں کی تو ان کی پچھلگ لڑکیوں سے نکاح میں کوئی گناہ نہیں۔ اور اپنے صلبی بیٹوں کی بیویوں (بہوؤں) اور دو سگی بہنوں سے نکاح حرام ہے۔ لیکن پہلے جو ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحیم ہے۔

الرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۚ وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

ترجمہ آیت نمبر 34 تا 35۔ عورتوں کے حقوق :۔

مرد عورتوں کے سربراہ ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک کو دوسرے پر فضیلت حاصل ہے اور جو انہوں نے (عورتوں پر) اپنے مال میں سے خرچ کیا ہے۔ پس وہ بیبیاں جو نیک ہیں فرماں بردار ہیں اور خاوند کی عدم موجودگی میں اس کے تمام امور کی حفاظت کرتی ہیں۔ جو عورتیں اپنے خاوندوں سے ڈرتی ہیں۔ پس انہیں سمجھاؤ، انہیں اپنے بستر سے الگ رکھو۔ انہیں مارو۔ پس اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو پھر ان کو ستانے کے لئے (بری) راہ نہ تلاش کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑی عظمت والا بزرگی والا ہے، اور اگر تمہیں خدشہ ہو کہ دونوں (میاں بیوی) میں ناچاقی ہو جائے گی۔ تو ایک حکم ایک کے خاندان سے اور ایک حکم دوسرے کے خاندان سے مقرر کرو۔ اگر دونوں (ثالثوں) کا ارادہ صلح کرانے کا ہو گا تو اللہ تعالیٰ دونوں کے دلوں میں موافقت پیدا کر دے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ علم رکھنے والا خبر رکھنے والا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۚ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ
الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾

ترجمہ آیات نمبر 64 تا 70۔ مقام رسالت :۔

اور ہم نے کسی نبی کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس کی اطاعت (اللہ کے حکم) سے کی جائے اور بے شک جب لوگ
اپنی جانوں پر ظلم کر لیں۔ آپ ﷺ کے پاس آجائیں پس وہ اللہ سے معافی مانگیں۔ اور رسول بھی ان کے لئے معافی
مانگے۔ تو اللہ تعالیٰ بہت ہی توبہ قبول کرنے رحم کرنے والا پائیں گے۔ اور اے محمدؐ قسم تیرے رب کی۔ وہ ایمان
نہیں لائیں گے۔ جب تک آپ ﷺ ہر جھگڑے میں جو آپس میں ہو سکتا ہے۔ آپ اپنا حکم نہ مان لیں اور اپنے دل میں
کوئی حرج (نقصان) بھی نہ جانیں اس کا جو بھی فیصلہ آپ فرمائیں اور وہ اس فیصلہ کو تسلیم کریں جیسے تسلیم کرنے کا حق
ہے۔ اور اگر ہم ان پر فرض کر دیتے کہ اپنی جانیں قربان کر دیں یا اپنے گھر چھوڑ دیں تو تم میں سے اس پر بہت تھوڑے
عمل کرتے اور اگر وہ یہی عمل کرتے اس پر جس کا ان کو مشورہ دیا گیا ہے۔ تو وہ ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ اور بہت
زیادہ ثابت قدم رہنے والے ہوتے اور پھر ہم انہیں ضرور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر دیتے۔ اور ہم انہیں ضرور صراط
مستقیم دکھائیں گے اور جو کوئی اللہ اس کے رسول کی اطاعت کرے پس وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جس پر اللہ تعالیٰ نے
انعام کیا۔ وہ ہیں انبیاء، صدیق، شہید اور نیک لوگ (ولی اللہ) اور یہ بہت اچھے رفیق ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اور اللہ
کافی علم رکھنے والا ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ
فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا
تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ
خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ
يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا

ترجمہ آیات نمبر 127 تا 131۔ یتیم عورتوں یا بچیوں کے بارے میں احکامات :۔

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ سے لوگ (یتیم عورتوں) کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ جنہیں تم وہ کچھ نہیں دیتے جو ان کے لئے حکم دیا گیا ہے۔ اور تم نہیں چاہتے کہ تم ان سے نکاح کر لو۔ اور کمزور بچوں کے بارے میں بھی آپ سے سوال کرتے ہیں۔ (حق تو یہ ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو۔ پس اللہ تعالیٰ اس سے بخوبی واقف ہے۔ اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی زیادتی یا بے رغبتی سے ڈرتی ہے تو کوئی گناہ نہیں کہ ان کی آپس میں صلح کرادو اور صلح ہی بہتر ہے۔ اور نفس لالچ میں پھنسے ہوئے ہیں اور اگر تم احسان کرو اور تقویٰ اختیار کرو۔ پس اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور تم سے ہرگز نہیں ہو سکے گا کہ تم بیویوں کے درمیان عدل کر سکو۔ اگر تم حرص کر کے بھی کرنا چاہو پس ایک کی طرف مت جھک جاؤ اور دوسری کو لٹکا ہوا نہ چھوڑ جاؤ۔ اور اگر تم اصلاح کرو اور پرہیزگار بنو۔ تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر وہ دونوں الگ الگ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی وسعت سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بہت وسعت والا حکیم ہے اور اللہ کے لئے ہی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور بے شک ہم نے اہل کتاب کو وصیت کی جو تم سے پہلے ہوئے۔ اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ وصیت کرتا ہے۔ کہ اللہ سے ڈرو اور اگر تم کفر کرو گے تو پس اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ بڑا غنی اور بڑی خوبیوں والا ہے۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

ترجمہ آیات 176 :۔ قانون وراثت :۔

یارسول اللہ ﷺ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ کلالہ کے بارے میں فرماتا ہے۔ کہ اگر کوئی آدمی مرجائے اور اس کی اولاد نہ ہو۔ اس کی ایک بہن ہو پس اسے نصف ملے گا جو کچھ ترکہ میں ہے۔ اور مرد اس بہن (اگر بہن مرجائے) کا وارث ہوگا۔ اگر اس عورت کی کوئی اولاد نہ ہو اگر دو بہنیں ہوں پس ان دونوں کو دو تہائیاں ترکہ میں سے ملیں گی۔ اگر وارث بہن بھائی ہوں مرد بھی ہوں اور عورتیں بھی تو مرد کو عورت سے دوگنا حصہ ملے گا تمہارے لئے اس طرح اللہ تعالیٰ کھول کھول (احکام) بیان کرتا ہے۔ کہ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ ہر شے کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَاۤ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

قصاص کا بیان :۔ (آیت 45)

اور ہم نے ان پر فرض کردیا اس قتل کے بارے میں کہ جان کے بدلے جان۔ آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت بدلہ ہے اور زخموں کا بھی بدلہ ہے۔ پس جو کوئی خوشی سے اپنا بدلہ معاف کرادے تو وہ بدلہ اس کا بدلہ مٹادے گا۔ اور جو اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے پس وہی لوگ ظالم ہیں۔

سورۃ المائدۃ

دوسری منزل

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس کی آیات 120 ہیں اور سولہ رکوع ہیں اور بارہ ہزار چار سو حروف ہیں۔ صرف آیہ **الیوم اکملت لکم دینکم**۔۔۔۔ دِیْنًا۔ تک۔ یوم عرفہ کے دن مکہ میں نازل ہوئی۔

وجہ تسمیہ :۔ اس سورۃ میں مائدہ یعنی اس دستر خوان کا ذکر ہے جو موسیٰ علیہ السلام اترا تھا عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں پر اللہ تعالیٰ نے نبی کی دعا سے اتارا۔ یہ پکا پکایا کھانا (من وسلویٰ) تھا۔ لیکن **بنی** اسرائیل اس کو ناشکری کی بنا پر کھو بیٹھے۔ جب وہ من وسلویٰ سے اکتا کر زمین کی سبزیوں اور اناج کی فرمائش کرنے لگے۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو بھی کھانے کے لئے دے۔ اسے خوش ہو کر کھاؤ اور فرمائشیں نہ کرو ورنہ خود ہی اکتا کر ناشکری کا شکار ہو جاؤ گے۔

مضامین :۔

آیت 1۔ ایمان والوں کے لئے وعدہ پورا کرنا فرض اور احرام کی حالت میں شکار حرام۔ آیات 2 تا 3۔ ایمان والوں کے لئے حرام چیزوں کا ذکر۔ آیت 3 کا جز۔ دین مکمل ہونے کی بشارت۔ اضطرار میں حرام حلال ہے۔ آیات 4 تا 5۔ حلال چیزوں کا بیان اہل کتاب عورتیں حلال ہیں۔ آیت 6۔ وضو اور تیمم کے فرائض کا بیان۔ آیات 7 تا 9۔ ایمان والوں کو انصاف پر ٹھہر جانے کا حکم۔ آیت 10۔ کافروں کو جہنم کی خوشخبری۔ آیت 11۔ اللہ کا مومنوں کو کافروں سے بچانے کا حکم۔ آیات 12 تا 14۔ یہود و نصاریٰ کے میثاق کا ذکر۔ آیات 15 تا 16۔ اہل کتاب کو واضح ہدایت قرآن اور رسول کے بارے تلقین۔ آیت 17۔ مسیح کو اللہ کہنے والے کافر ہیں۔ آیت 18۔ خدا کا کوئی بیٹا نہیں یہود و نصاریٰ بشر ہیں۔ آیت 19۔ مدت بعد مدت رسولوں کی آمد۔ آیات 20 تا 26۔ موسیٰ علیہ السلام اور قوم **بنی** اسرائیل کا مجادلہ۔ آیت 27 تا 31۔ واقعہ ہابیل و قابیل۔ آیت 32۔ قتل اور زندہ رکھنے کے بارے حکم۔ آیت 33۔ خدا اور رسول کے ساتھ لڑنے والوں کیلئے سختی کا حکم۔ آیت 34۔ توبہ کرنے والے معافی پائیں گے۔ آیت 35۔ ایمان والوں کو تقویٰ اور وسیلہ کی تلقین۔ آیات 36 تا 37۔ کافر لوگ تمام زمین کا فدیہ دے کر بھی نہ بچ سکیں گے۔ آیت 38۔ چور مرد اور عورت کی سزا۔ آیات 39 تا 40۔ توبہ کرنے والے بخش دیئے جائیں گے۔ آیات 41 تا 42۔ منافقوں کی چال کا حال۔ آیت 43۔ تورات کی شان، ہدایت و نور ہونے کا ثبوت۔ آیت 44۔ قصاص کا بیان۔ عضو کے بدلے عضو۔ آیت 45۔ انجیل کی صداقت کا بیان۔ آیت 46۔ نصاریٰ کو انجیل کے حکم ماننے کی تلقین۔ آیات 47 تا 48۔ قرآن کی

فضیلت۔ انجیل کے حکم ماننے کا حکم۔ آیت 49۔ انصاف کرنے اور منافقوں کی مرضی سے بچنے کا بیان۔ آیت 50۔ یہود و نصاریٰ گمراہ ہیں تو پہلے گمراہی والے قانون چاہتے ہیں۔ آیات 51 تا 53۔ منافقوں کی چال چاہتے ہیں۔ آیت 54۔ یہود و نصاریٰ کی بات ماننے والا ان میں سے ہوگا۔ آیات 55 تا 56۔ مومنوں کے دوست اللہ اور رسول کے دوست ہیں۔ آیات 57 تا 63۔ منافقوں کا حال اور انہیں دوست بنانے والا منافق۔ آیت 64۔ رب کو بھی بخیل (نعوذباللہ) کہتے ہیں۔ آیت 65۔ اہل کتاب کو ایمان لانے کی ترغیب دینا۔ آیت 66۔ تورات اور انجیل پر ایمان لا کر اہل کتاب عیش کرتے۔ آیت 67۔ نبی اکرم ﷺ کو ارشاد۔ حفاظت کا ذمہ۔ آیت 68۔ اہل کتاب میں سے تورات اور انجیل کو ماننے والے ایمان دار ہیں۔ آیت 69۔ مومن، یہودی، صابی اور نصاریٰ عمل والے نجات پائیں گے۔ آیات 70 تا 71۔ بنی اسرائیل کا عہد اور حال۔ آیات 72 تا 76۔ حضرت عیسیٰ کو رب کا بیٹا کہنے والے کافر ہیں۔ آیت 77۔ اہل کتاب کو دین میں زیادتی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ آیات 78 تا 81۔ بنی اسرائیل پر حضرت داؤد اور عیسیٰ علیہما السلام لعنتیں کر چکے ہیں۔ آیت 82۔ یہودی دشمن اور نصاریٰ مسلمانوں کے دوست ہیں۔ آیات 83 تا 85۔ نصاریٰ قرآن سن کر ایمان لے آتے تھے۔ آیت 86۔ کافر رب کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ آیات 87 تا 88۔ حلال کو حرام نہ ٹھہرانے کا حکم۔ آیت 89۔ قسم کے کفارے کا بیان۔ آیات 90 تا 91۔ شراب اور جوئے کی حرمت۔ آیات 92 تا 93۔ رب اور اس کے رسول کی اطاعت کا حکم۔ آیات 94 تا 96۔ احرام کی حالت میں خشکی کا شکار حرام ہے۔ آیات 97 تا 99۔ کعبے قربانی قلادہ اور تبلیغ رسول کا بیان۔ آیت 100۔ نبی اکرم ﷺ کو اختیار کہنے کا۔ کہ خبیث اور طیب برابر نہیں۔ آیات 101 تا 102۔ صرف وہ حکم سنو جو سنایا جائے۔ آیت 103۔ بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام بنانا کفر ہے اور رب پر بہتان ہے۔ آیات 104 تا 105۔ کفار اپنے آباؤ اجداد کے دین کو ترجیح دیتے ہیں۔ آیات 106 تا 108۔ وصیت بارے احکام اور شہادت کا بیان۔ آیت 109۔ قیامت کے دن رسولوں سے جواب پوچھے جائیں گے۔ آیات 110 تا 118۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا بیان۔ مائدہ کا نزول۔ تثلیث کی نفی۔ دعائے عیسیٰ علیہ السلام۔ آیات 119 تا 120۔ قیامت کے دن سچے ہی نجات پائیں گے اور رب کی ملکیت کا بیان۔

لغۃ القرآن

آمِّیْنَ	ارادہ کرنے والا	حَلَلْتُمْ	احرام سے نکلنا	اصْطَادُوْا	شکار کرو	بَحِیْرَةٌ	کان کٹی ہوئی
سَائِبَةٌ	وعدہ کی ہوئی۔ نذر کی ہوئی	مُنْخَنِقَةُ	گلا گھونٹا ہوا			مُتَرَدِّیَةُ	گر کر مرا ہوا
نَطِیْحَةُ	سنگ مارا ہوا	مَوْقُوْذَةُ	بے دھار آلے سے مرا ہوا			یَتَرَبَّصُوْنَ	وہ تھکا دیتے ہیں

جُوَارِحَ شکاری جانور　یَجْرِمَنَّ ابھارے　شَنَاٰنُ دشمنی　عَزَّرْتُمُوْهُمْ تعظیم کرو
تَبُوْٓءَ ذمہ لے　یُوَارِیَ چھپائے　سَوْءَةَ لاش　تَنْقِمُوْنَ تمہیں برا لگتا ہے　مَغْلُوْلَةٌ بندھا ہوا
قَدَوْا بھڑکاتے ہیں　مُقْتَصِدَةٌ معتدل

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ
اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾
لَئِنْ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ
اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ
اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ وَ
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ
فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ
فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى
اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ
اَخِيْ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا
عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ
فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا وَمَنْ اَحْيَاهَا
فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ
ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

آیات 27 تا 32 :۔　پہلا قتل آدم :۔

یارسول اللہ ﷺ آپ انہیں حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی سچی خبر پڑھ کر سنا دیجئے۔ جب دونوں نے قربانی پیش کی۔ پس ان دونوں میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قربانی قبول نہ ہوئی۔ (جس کی قربانی قبول نہ ہوئی وہ قابیل تھا)۔ قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو کہا کہ میں تمہیں ضرور قتل کروں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ متقین سے ہی قبول کرتا ہے۔ بے شک اگر تو اپنا ہاتھ میرے قتل کے لئے میری طرف بڑھائے گا۔ تو میں اپنا ہاتھ

تیری طرف تیرے قتل کے لئے نہیں بڑھاؤں گا۔ بے شک میں جہانوں کے رب سے ڈرتا ہوں۔ بے شک میں یہ چاہتا ہوں کہ تو میرے اور اپنے گناہ کو سمیٹے۔ پس تو دوزخی ہو جائے اور ظالموں کی جزا یہی ہوتی ہے۔ پس اس کے نفس نے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا۔ پس قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا۔ پس وہ خسارے والوں سے ہو گیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کھودتا تھا۔ تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے۔ اس نے کہا افسوس کہ میں اس کوے سے بھی عاجز ہوں کہ اس کی مانند اپنے بھائی کی لاش کو چھپا سکوں۔ پس وہ پچھتاتا رہا۔ اس بنا پر ہم نے بنی اسرائیل پر فرض کر دیا کہ بے شک جس نے ایک جان کو قتل کیا بغیر کسی جان کے بدلے کے یا زمین میں فساد کئے۔ تو اس نے تمام انسانیت کو قتل کیا۔ جس نے ایک جان کو زندہ رکھا گویا اس نے تمام لوگوں کو زندہ رکھا۔ اور بے شک ان کے پاس ہمارے پیغمبر آئے واضح معجزے لے کر۔ پھر بے شک ان میں سے اکثر اس کے بعد زیادتی کرنے والے تھے۔

بِرَسُوْلِیْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ

نزول مائدہ :۔ (آیات 111 تا 115)

جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم کیا آپ کا رب آسمان سے ہمارے لئے ایک خوان اتار سکتا ہے۔ تو عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ ڈرو اللہ سے اگر تم ایمان دار ہو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس سے کھائیں اور ہمارے

دلوں کو اطمینان ہو اور ہم یہ بھی جان لیں کہ آپ نے ہمیں سچ سچ بتایا ہے۔ اور ہم اس پر ضرور گواہ ہو جائیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم نے دعا کی۔ اے ہمارے رب ہم پر آسمان سے خوان اتار تاکہ ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لئے عید ہو جائے۔ اور تیری طرف سے نشانی ہو جائے۔ اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا بے شک میں تم پر خوان اتارتا ہوں۔ پس اب جو تم میں سے کفر کرے گا تو بے شک میں اسے وہ عذاب دوں گا۔ جو سارے جہان کو نہ دیا ہو گا (اس سے پہلے بقرہ میں آیت نمبر 57 میں موسیٰ علیہ السلام کے عہد نبوت میں بنی اسرائیل پر اس خوان کا ذکر ہو چکا ہے)۔

ترجمہ سورۃ بقرہ :۔ (آیت 57)

اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا۔ اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ اتارا۔ پس جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے پاک چیزیں کھاؤ۔ اور ہم نے ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

تفسیر :۔

من ترنجبین کی طرح کی ایک شیریں چیز تھی۔ روزانہ صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہر شخص کے لئے۔ ایک صاع کی قدر آسمان سے نازل ہوتی۔ لوگ اس کو چادروں میں بھر لیتے اور دن بھر کھاتے رہتے۔ سلویٰ ایک چھوٹا پرندہ ہوتا ہے۔ اس کو ہوا لاتی۔ یہ شکار کر کے کھاتے۔ دونوں چیزیں شنبہ کو نہ آتی۔ جمعہ کو دگنا آتی۔ وہ ہفتہ کو کھا لیتے۔ ایک دن سے زیادہ جمع کرنے کا حکم نہ تھا۔ بنی اسرائیل نے ناشکری اور نافرمانی کی۔ ذخیرے جمع کئے وہ بگڑ گئے اور من و سلویٰ اترنا بند ہو گیا۔ پھر عیسیٰ علیہ السلام پر ان کی دعا سے بنی اسرائیل کے لئے یہ خوان اترا اور اسی طرح ناشکری کی بنا پر پھر بند ہو گیا۔

سورۃ الانعام

مکی ہے۔ اس کے بیس رکوع اور ایک سو پینسٹھ آیات ہیں۔ تین ہزار ایک سو کلمہ اور 12935 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1 تا 3۔ رب کی شان کا بیان۔ آیات 4 تا 10۔ کافروں کا حال۔ آیات 11 تا 19۔ اللہ کی قدرت کا بیان۔ آیات 20 تا 41۔ منافقوں کی حالت اور انجام۔ آیات 42 تا 50۔ نبیوں کا آنا اور امتوں کا انکار۔ آیت 51۔ ڈرنے والوں کو قرآن سنا کر ڈراؤ۔ آیات 52 تا 55۔ غریب لوگوں کا ساتھ نہ چھوڑو، نیکی کا اجر ملے گا۔ آیت 56۔ کافروں کی خواہشوں کی پرواہ نہ کرنے کا اعلان۔ آیات 57 تا 58۔ رسول صرف رب کو ہی مانتے ہیں۔ آیت 59۔ غیب کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں۔ آیات 60 تا 67۔ توحید باری تعالیٰ کی دلیلیں۔ آیت 68۔ رب کے مخالف کے پاس نہ بیٹھو۔ آیت 69۔ متقین بغیر حساب کے ہیں۔ تبلیغ کرنا فرض ہے۔ آیت 70۔ دنیادار جہنمی ہیں۔ آیت 71 تا 72۔ شیطان کے پجاری گمراہ ہیں۔ ہدایت رب کی طرف سے ہوتی ہے۔ آیت 73۔ رب کی قدرت کا بیان۔ آیت 74 تا 90۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کا ذکر۔ آیات 91 تا 92۔ تورات اور قرآن نازل کرنے والا خدا ہے۔ آیت 93۔ وحی بھیجنے والا اور موت کے فرشتے بھیجنے والا اللہ ہے۔ آیت 94۔ انسان اکیلا ہی آیا ہے اور اکیلا ہی حساب دے گا۔ آیات 95 تا 99۔ اللہ کی تخلیق کا بیان۔ آیات 100 تا 103۔ رب کی شانیں۔ آیات 104 تا 105۔ قرآن بصارت ہے۔ آیت 106۔ قرآن کی اتباع کا حکم۔ آیت 107۔ ایمان اللہ کا دین ہے۔ آیت 108۔ بتوں کو برا نہ کہو جب تک وہ خدا کو برا نہ کہیں۔ آیت 109۔ رب کی نشانی دیکھ کر بھی کافر ایمان نہیں لاتے۔ آیت 110۔ کافر اپنی سرکشی میں بھولے پھریں گے۔ آیت 111۔ کافر نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہیں لانے والے۔ آیت 112 تا 114۔ انبیاء کے دشمن شیطان قرآن کو نہیں مانتے۔ آیات 115 تا 117۔ گمراہ کرنے والے اور ہدایت پانے والے ظاہر ہیں۔ آیات 118 تا 121۔ حلال اور حرام کا بیان۔ آیات 122 تا 123۔ کافر مردہ اور مومن زندہ ہیں۔ کافر اپنے ساتھ مکر کرتے ہیں۔ آیات 124 تا 125۔ رب اپنی مرضی سے وحی جس پر چاہے کرتا ہے۔ آیات 126 تا 127۔ مان جانے والوں کے لئے جنت کی خوش خبری۔ آیات 130 تا 135۔ قیامت کے دن جن اور انسان افسوس کریں گے۔ آیات 132 تا 140۔ شرک کی باتیں۔ آیات 141 تا 146۔ حلال چیزوں کا بیان۔ آیات 147 تا 149۔ کافروں کی حجت بازی۔ آیات 150 تا 152۔ حرام امور کا حکم۔ آیت 153۔ اسلام سچا دین ہے۔ آیت 154۔ تورات کی فضیلت۔ آیات 155 تا 158۔ قرآن کی فضیلت۔ آیت 159۔ تفرقہ باز کا دین سے کوئی تعلق نہیں۔ آیت 160۔ نیکی کا اجر دس گنا اور برائی کا بدلہ سانسوں پر۔ آیات 161 تا 165۔ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد کہ میرا دین اسلام ہے تو میں اسی پر رہوں گا۔

لغتہ القرآن

یَنْئَوْنَ دور بھاگنا فَرَّطْنَا اٹھا رکھنا۔ محفوظ رکھنا تَطْرُدُ دور کرنا تَسْتَبِیْنَ ظاہر ہو جائے

یُفَرِّطُوْنَ قصور کرنا تُبْسَلَ پکڑا جائے جَنَّ چھا گیا اِجْتَبٰی چنا ہوا

وَکَّلْنَا لگا رکھنا غَمَرٰتِ الْمَوْتِ موت کی سختیاں اَلنَّوٰی گٹھلی تُؤْفَکُوْنَ بہتان باندھتے ہو

مُسْتَوْدَعٌ امانت مُتَرَاکِبًا تہ بہ تہ۔ طَلْعٌ گابھا قِنْوَانٌ گچھے دَانِیَۃٌ نزدیک

یَنْعِہٖ پکنا خَرَقُوْا انہوں نے گھڑ لیں زُخْرُفَ بناوٹ کی بات تَصْغٰی جھکیں

یَقْتَرِفُوْا وہ گناہ کریں ضَیِّقًا رکا ہوا اِسْتَکْثَرْ گھیر لینا تُرْدُوْ ہلاک کرنا

مُتَشَابِہٌ مشتبہ کرنا حِجْرٌ روکی ہوئی وَصِیْلَۃٌ سات بچوں کی ماں بکری حَامٍ دس بچوں کی ماں اونٹنی

سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ آیاتہا ۱۶۵ رکوعاتہا ۲۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَہْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَا تَاْتِیْہِمْ مِّنْ اٰیَۃٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّہِمْ اِلَّا کَانُوْا عَنْہَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْہِمْ اَنْبٰٓؤُا

ترجمہ آیات نمبر 1 تا 4:۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی کو اس نے بنایا۔ پھر کافر اپنے رب کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدت کا حکم دیا اور اس کے ہاں ایک مقررہ وعدہ ہے۔ پھر تم شک کرتے ہو اور وہی اللہ آسمانوں اور زمینوں کا ہے۔ جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ اور ظاہر کرتے ہو وہ جانتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم (عمل) کرتے ہو اور ان کے پاس اپنے رب کی کوئی نشانی نہیں۔ مگر اس سے وہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ ﴿۱۱﴾

لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ

هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ

اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا

الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

اٰلِهَةً اُخْرٰي ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

ترجمہ آیات 11 تا 20 :-

یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں کہ تم زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کہ ہم جھٹلانے والوں کا کیا حشر کرتے ہیں۔ آپ ﷺ فرمادیں جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے ؟ آپ ہی فرمادیں کہ اللہ کا ہے۔اس نے اپنے کرم سے تم پر رحم کیا۔وہ تمہیں ضرور قیامت کو جمع کرے گا۔ جس دن میں کوئی شک نہیں۔اور جو ایمان نہیں لائے۔انہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا۔اور جو کچھ رات اور دن میں سکونت پذیر ہے اسی کا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں کیا اللہ کے سوا تم کوئی اور مالک بناتے ہو۔وہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔اور وہی کھلاتا ہے۔اور کھلایا نہیں جاتا۔آپ ﷺ فرمادیں کہ بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے جھک جانے والوں میں

سے ہو جاؤں اور میں ہر گز شرک کرنے والوں سے نہ ہو جاؤں۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اپنے
رب کی نافرمانی کروں مجھے بڑے دن (قیامت) کا ڈر ہے۔ اس دن جس سے عذاب پھر گیا پس اس پر رحم ہو گیا۔
اور یہ بہت بڑی اور کھلی کامیابی ہے اور اگر تمہیں کوئی تکلیف آئے تو سوائے اللہ کے اسے ہٹانے والا کوئی نہیں۔

اور اگر تمہیں کوئی خیر پہنچے پس اللہ تعالیٰ ہی ہر شے پر قادر ہے۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ حکمت
والا خبر رکھنے والا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ سب سے بڑی گواہی کس کی ہے۔ آپ ہی بتادیں کہ (سب سے بڑا گواہ) اللہ
ہی ہے جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور یہ قرآن میری جانب نازل کیا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اس کے ساتھ
ڈراؤں۔ اور انہیں بھی ڈراؤں جن کو یہ کتاب پہنچے۔ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو۔ کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟
آپ ﷺ فرمادیں کہ میں تو یہ گواہی نہیں دیتا۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے اور میں اس سے بیزار ہوں
جو شرک تم کرتے ہو۔ وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی۔ وہ اسے اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔
وہی لوگ خسارہ میں ہیں۔ پس وہ ایمان لاتے نہیں۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ ۚ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ ۚ مَا
عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ ۖ وَهُوَ
خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ
الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ
الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ
وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا
يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَ
يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُسَمًّى ۖ
ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾

ترجمہ آیات 56 تا 59

آپ ﷺ فرمادیں کہ مجھے منع کردیا گیا ہے کہ ان بتوں کی پوجا کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ آپ یہ بھی فرمادیں کہ میں اس کی اتباع نہیں کرتا جو تمہاری خواہشات ہیں۔ اگر میں ایسا کروں تو بے شک گمراہ ہو جاؤں اور میں راہ ہدایت پر نہ رہوں۔ آپ ﷺ فرمادیں۔ میں اپنے رب کی جانب سے روشن دلیل پر ہوں۔ اور تم اسے جھٹلاتے ہو۔ میرے پاس نہیں جس کی تم کو جلدی ہے۔ حکم تو صرف اللہ کا ہے۔ وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کی تمہیں جلدی ہے تو میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں سے خوب باخبر ہے۔ اور اس کے پاس غیب کا علم ہے۔ اس کے سوا اسے کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی اور تری میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے اور جو پتہ بھی گرتا ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں جو دانہ ہے۔ نہ کوئی تر شے نہ کوئی خشک چیز ہے مگر وہ کتاب مبین میں لکھی ہوئی ہے اور وہ وہی ذات ہے جو تمھیں رات کو فوت کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم دن کو کرتے ہو پھر وہ تمھیں اٹھا دیتا ہے تا کہ موسومہ دن (قیامت) کو اس کا فیصلہ کرے۔ پھر تم نے اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر تمھیں اس کی اطلاع دی جائے گی جو تم کرتے تھے۔

وَاِذْ قَالَ
اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ
رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ
يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ
بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۚ قَالَ

أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۚ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ
إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۰﴾
وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۱﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ
لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿۸۲﴾

ابراھیم علیہ السلام کا اعلان توحید۔ ترجمہ آیات 72 تا 82

اور جب ابراھیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے کہا۔ کیا آپ بتوں کو معبود مانتے ہیں۔ میں آپ کو اور آپ کی قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھ رہا ہوں اور اس طرح ہم نے ابراھیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کی سلطنت دکھائی تا کہ وہ پکے یقین والوں میں سے ہو جائے۔ پھر جب اوپر رات (کا اندھیرا) چھا گئی۔ تو آپ نے ایک ستارہ دیکھا۔ آپ نے کہا یہ میرا رب ہے۔ جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے کہا کہ میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب آپ نے چمکتا چاند دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو آپ نے کہا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا تو میں بھی گمراہوں میں سے ہوتا۔ پھر جب آپ نے جگمگاتا سورج دیکھا۔ کہا یہ میرا رب ہے۔ یہ تو ان سب سے بڑا ہے۔ جب وہ بھی ڈوب گیا تو آپ نے فرمایا اے میری قوم میں اس شرک سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔ میں نے اپنا منہ اس ذات کی طرف کر لیا ہے جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ میں اس کا ہو کر رہ گیا ہوں۔ اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ اور آپ سے آپ کی قوم جھگڑنے لگی۔ آپ نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ تعالیٰ جل شانہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ اور اس نے مجھے بلاشبہ ہدایت دی۔ اور میں نہیں ڈرتا ان سے جن کی تم پوجا کرتے ہو اسے چھوڑ کر۔ ہاں جو میرا رب چاہے۔ میرے رب کا علم ہر ایک سے وسیع ہے۔ تو پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ میں تمھارے شریکوں سے کیونکر ڈروں۔ اور تم نہیں ڈرتے کہ تم نے بتوں کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے۔ اور تمھارے پاس اس کی کوئی دلیل بھی نہیں۔ تو دونوں گروہوں میں امن کا حقدار زیادہ کون ہے (بتاؤ) اگر تمھیں اس کا علم ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور اپنے ایمان میں ظلم کی ملاوٹ نہ کی۔ ان ہی کے لیے امن ہے۔ اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾

آیت اللہ کا بیان۔ ترجمہ آیات 95تا99

بلا شبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے وہ مردہ جسم میں سے زندہ کو نکالتا ہے۔ اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے۔ یہ تمہارا اللہ جل شانہ ہے۔ پھر تم کدھر بہتان لگاتے چلے جاتے ہو۔ وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے۔ اس نے رات کو چین بنایا۔ سورج اور چاند کو پابند کیا۔ یہ اس زبردست جاننے والے کی قدرت ہے۔ اور وہ وہی ذات ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم اس سے راستہ پاؤ۔ خشکی اور تری کے اندھیروں میں بلا شبہ ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ اس قوم کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ اور وہ وہی ذات ہے جس نے تمھیں ایک نفس سے پیدا کیا پھر کہیں تمہارا ٹھکانہ ہے۔ اور کہیں تمھیں امانت دیتا ہے۔ بلا شبہ ہم نے سمجھ والوں کے لئے آیات بیان کر دی ہیں۔ اور وہ وہی ذات ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے ہر قسم کی نباتات پیدا کیں۔ پھر ہم نے اس سے سبزی نکالی جس میں سے دانے ایک دوسرے کے اوپر چڑھے ہوئے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے سے پاس پاس پہنچے اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار آپس میں ملتے جلتے اور مختلف بھی پیدا کیے۔ ان کا پھل دیکھئے جب وہ پک جائیں۔ بے شک اس میں تمہارے لئے (ایمان والوں کے لئے) نشانیاں ہیں۔

هُوَ الَّذِیٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ
مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ
وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً
وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَیْنِ
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَیْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ
ءٰٓالذَّكَرَیْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ
الْاُنْثَیَیْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ
اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا
مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ
بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾

اللہ تعالیٰ جل شانہ کی نشانیاں۔

ترجمہ آیات 141 تا 196

اور وہ وہی ذات ہے جس نے باغ گچھے دار پیدا کیے۔ اور کچھ بے گچھے بھی ہیں۔ اور کھجور اور کھیتی، رنگ رنگ کے
کھانے اور زیتون اور انار مشابہ اور غیر مشابہ پیدا کیے ہیں۔ کھائیے ان کا پھل جب وہ پھل لائیں۔ اور اس کا حق ادا کرو جس دن
فصل کٹے۔ اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک وہ فضول خرچی کو پسند نہیں کرتا۔ اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے
اور کچھ زمین پر بچھے ہوئے ہیں۔ اس میں سے کھاؤ جو اللہ تعالیٰ نے تمھیں روزی دی ہے اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ
کرو۔ بے شک وہ تمھارا واضح دشمن ہے۔ آٹھ جوڑے ہیں۔ ایک جوڑا بھیڑ کا۔ اور ایک جوڑا بکری کا۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ کیا

اس نے دونر حرام کئے ہیں یادومادہ یاوہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہوئے ہیں۔ مجھے بتاؤ اگر تم سچے ہو۔اور ایک جوڑا اونٹ کا اور ایک جوڑا گائے کا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ آیا دونر حرام کئے ہیں یادومادہ۔یاوہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہوئے ہیں۔ یا تم وہاں موجود تھے۔جب اللہ تعالیٰ نے تمھیں یہ حکم دیا تھا۔پس اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے۔جو اللہ پر جھوٹا الزام لگائے۔ تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے۔اور اس کا سارا علم بھی نہ ہو۔بے شک اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ ﷺ فرمادیں اس میں جو میری طرف وحی کیا گیا نہیں پاتا۔ کہ کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام کیا گیا ہو۔ سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو۔یا رگوں سے بہتا ہوا خون یا خنزیر کا گوشت۔ کیونکہ وہ نجس ہے یا فسق ہے۔جو بغیر اللہ کے نام کے ذبح کیا گیا ہے۔ پس جو کوئی اضطراری حالت میں ہو اور بغاوت نہ کرے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ جل شانہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اور یہودیوں پر ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا۔اور گائے اور بکری کی چربی بھی حرام کر دی مگر جو ان کی پیٹھ پر ہو یا آنت میں ہو یا ہڈی کے ساتھ لگی ہو یہ جزا ان کی سرکشی کی بنا پر تھی۔اور بے شک ہم سچے ہیں۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

نبی اکرم ﷺ کو ارشاد۔ ترجمہ آیات 161 تا 165

یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں۔بلاشبہ رب نے مجھے سیدھی راہ (صراط مستقیم) دکھائی ہے۔یہ پکا دین ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو سب سے کٹ کر ایک کے ہو گئے تھے۔اور وہ مشرک نہیں تھے۔ آپ فرمادیں بے شک میری نماز، قربانی، حیاتی اور موت سب اللہ تعالیٰ جل شانہ کے لئے ہے۔دو جہانوں کا پالنے والا ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں اور اس کا مجھے حکم دیا

گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ آپ فرمادیں کہ آیا میں اللہ تعالی کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں؟ وہ تو ہر شے کا رب ہے۔ اور ہر نفس کے لئے اس کی کمائی ہے اور کوئی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ پھر تم نے اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر تمھیں بتادیا جائے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہ وہی ذات ہے جس نے تمھیں زمین میں نائب بنایا۔ اور تم میں سے بعض کو بعض پر فوقیت اور درجے دیئے۔ تاکہ تمھیں آزمائے اس میں جو کچھ اس نے تمھیں دے رکھا ہے۔ بے شک تمھارا رب جلد عذاب دینے والا ہے۔ اور بے شک وہ غفور الرحیم ہے۔

سورۃ الاعراف:

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں 266 آیات، 24 رکوع، 3325 کلمے اور 14010 حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ:

اس سورۃ کے رکوع نمبر 12 آیات 46 تا 51 میں جنت اور دوزخ کے درمیانی حصہ اعراف کا بیان ہے جو کہ ان لوگوں کا ٹھکانہ ہے جو نہ مسلمان ہیں اور نہ کافر یعنی وہ ایسے دور میں ہوئے جب اسلام کی تعلیم مٹ چکی اور دین برائے نام رہ گیا۔ لیکن وہ لوگ کفر سے نفرت کرنے والے، اچھے کام کرنے والے اور اللہ سے ڈرنے والے ہوں گے۔ صرف رسول اور اس کی تعلیم کو فراموش کر چکے ہوں گے جیسے حاتم طائی اور اس جیسے دوسرے لوگ ہیں۔

مضامین سورۃ:

آیت۔ 1 حروف مقطعات۔ آیات 2 تا 3۔ قرآن مجید کی اتباع کا حکم۔ آیات 4 تا 10۔ سابق قوموں کی پکڑ کا حال۔ آیات 11 تا 25۔ قصہ آدم و ابلیس۔ حضرت آدم کا جنت سے نکلنا۔ آیات 26 تا 30 لباس تقویٰ کا بیان شیطان بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور رب انصاف کا حکم دیتا ہے۔ آیت 31۔ مسجد میں زینت بنا کے جاؤ اور فضول خرچی نہ کرو آیات 32 تا 34 زینت والی چیزوں کا ذکر۔ آیات 35 تا 40 نبیوں کے آنے کا مقصد اور نافرمانوں کو سزا۔ آیت 41 تا 43۔ نیک اور ماننے والوں کے لئے جنت اور اس کی نعمتیں۔ آیات 44 تا 51 جنتیوں اور جہنمیوں کے اعراف کا ذکر آیات 52 تا 53 قرآن پر عمل کرنے کے متعلق۔ آیات 54۔ اللہ کی قدرت کے بارے آیات 55۔ دعا زاری اور عاجزی کے ساتھ۔ آیت 56

زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔رب سے خوف اور امید رکھو۔ آیات 57 تا58۔بارش اچھی زمین میں سے اچھی چیز اور شور زمین میں سے گھاس پھوس پیدا کرتی ہے۔ آیات 59 تا64۔ قوم نوح کی انکاری کا ذکر۔ آیات 65 تا72۔ قوم عاد کا انکار اور ان پر عذاب کا ذکر۔ آیات 73 تا79۔ قوم ثمود کا حضرت صالح کو جھٹلانے کا ذکر۔ آیات 80 تا84۔ حضرت لوط علیہ اسلام کی قوم اور ان پر عذاب۔ آیات 85 تا93۔ قوم شعیب کی ہٹ دھرمی اور ان کا انجام۔آیات 94 تا99۔ بستی والوں کا نہ ماننے کا نتیجہ۔ آیات 100 تا 102۔بستی والوں کے قصے کی مثال۔ آیات 103 تا126۔واقعہ موسیٰ علیہ السلام اور جادوگروں سے مقابلے کا۔ آیات 127 تا129۔فرعون کی بنی اسرائیل کو سزا اور صبر کی تلقین۔آیات 130 تا 137۔بنی اسرائیل پر عذاب اور معافی۔آیات 138 تا 144۔قوم موسیٰ کا بت پرستی کی طرف رجوع۔آیات 142 تا147۔ موسیٰ علیہ السلام کا ارنی کہنا اور جواب سننا۔آیات 148 تا153۔بنی اسرئیل کا بچھڑا بنانا اور اسے پوجنا۔ آیات 154 تا156۔ بنی اسرائیل کے ستر بندوں کا جی اٹھنا۔آیت 157۔نبی اکرم ﷺ کا خاصہ اور مومنوں کے لیے خوشخبری۔آیات 158۔رب اور اس کے رسول پر سب انسانوں کو ایمان لانے کا حکم۔آیات 159 تا162۔قوم موسیٰ پر انعام اور ان کی ناشکری۔آیات 163 تا 167۔ہفتے والے دن زیادتی کرنے والوں کو عذاب۔آیات 168 تا 170۔ بنی اسرائیل کے نیک بندوں کے لئے جزا۔آیات 171۔ پہاڑ معلق ہونے کا عذاب بنی اسرائیل پر۔آیات 172 تا174۔روزالست کا ذکر۔آیات 175 تا178۔بلعم باعور کا ذکر اور ہدایت اور گمراہی کا اختیار ۔آیت 179۔ جہنم جنوں اور انسانوں سے بھر دیا جائے گا۔ آیت 180۔اسمائے حسنیٰ کا بیان۔ آیت 181۔ماننے والے ہی ہدایت پر ہیں آیات 182 تا 186۔ نہ ماننے والوں کے لئے دلائل۔آیات 187 تا188 قیامت کے بارے سوال اور جواب۔نبی پاک ﷺ کی حیثیت۔آیات 189 تا190۔انسان کا پیدا ہونا اور شرک کرنا۔آیات 191 تا199۔مشرکین اور بتوں کا بیان۔آیات 200۔شیطان کے ورغلانے پر پناہ مانگنے کی تلقین ۔آیات 201۔ متقین شیطان کے نرغے سے بچ جاتے ہیں۔آیات 202 تا203۔شیطان کے ساتھی سرکش بندے ہیں۔آیات 204 تا205۔ قرآن وحی الٰہی ہے اسے خاموشی کے ساتھ سنو۔رب کو دن رات یاد کرو۔غافل مت ہو۔آیات 206۔رب کے بندے تکبر نہیں کرتے اور رب کی تسبیح اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

لغتہ القرآن :

بیاتا رات کو جاگتے ہیں صاغرین ذلیل مدحورا راندا ہوا

اُساوِرَ کنگن تُبِیدَ یہ تباہ ہوا زلقاً صاف

کَفَّیۡہِ اپنے کف مُلۡتَحَدًا پناہ گاہ سُرَادِقُھَا اس کی دیواریں

سُنۡدُسٍ کریب اِسۡتَبۡرَقَ اطلس ھَشِیۡمًا ریزہ ریزہ

مُنۡتَظِرًا انتظار میں رہنے والا

قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ
التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾
يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ
الْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ
هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا
وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا
يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾
قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾
فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾

اہم مضامین۔

لباسِ تقویٰ : آیات 26تا39۔ اس سے پہلے رکوع میں آدم و حوا کی تخلیق، جنت میں قیام اور ہبوطِ آدم از جنت ہے اس کا ذکر پارہ اول رکوع 4 میں ہے۔ (سورۃ بقرہ)

ترجمہ :۔اے بنی آدم !بے شک ہم نے پر لباس اتارا جو کہ تمہاری شرم گاہوں کو چھپاتا ہے اور زینت بھی دیتا ہے اور پرہیزگاری کا لباس سب سے بہتر ہے یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ ان سے نصیحت پکڑیں۔
اے بنی آدم! تمہیں شیطان آزمائش میں نہ ڈال دے جس طرح۔اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا ان سے ان کے لباس چھین لئے تاکہ ان کی شرم گاہیں ظاہر ہو جائیں۔ بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں دیکھ سکتے۔بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنادیا ہے۔جو ایمان نہیں لاتے۔اور وہ جب کوئی برائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اس پر پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔آپ (یارسول اللہ ﷺ) فرمادیں کہ میرے رب نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے اور اپنے منہ سیدھے رکھو ہر نماز میں (مسجد میں نماز پڑھتے وقت) اور خالص لوگوں کی طرح اسی کی عبادت کرو (اس کے دین میں رہو)۔جس طرح اس نے تمہیں پیدا کیا ویسے ہی پلٹو گے۔ایک گروہ ہدایت پا گیا اور دوسرے گروہ پر گمراہی واضح ہوئی۔انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ
اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ
الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ
تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ
فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ

اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ
الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا
كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا
دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا
ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝

اے بنی آدم! جب مسجد میں جاؤ تو زینت بنا کر جاؤ اور کھاؤ، پیؤ لیکن فضول خرچی مت کرو۔ بے شک وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔ آپ (یارسول اللہ ﷺ) فرمادیں۔ اللہ کی زینت کو حرام کس نے کیا جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی۔ اور رزق پاک بھی دیا۔ آپ یارسول اللہ ﷺ فرمادیں کہ یہ زینت ایمان والوں کے لیے ہے۔ اس دنیا کی حیاتی میں اور قیامت کے دن تو خالص ان ہی کی ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ علم والوں کے لیے کھول کھول کر اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے۔ یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں کہ میرے رب نے بے حیائیاں حرام فرمادی ہیں۔ جو ظاہر ہیں یا باطن ہیں۔ جو ناحق بھی ہیں اور گناہ بھی اور زیادتی بھی۔ تاکہ تم اللہ کا شریک نہ بناؤ۔ (اس چیز کے ساتھ) جس کی اس نے سند نہیں اتاری۔ اور اللہ پر بہتان نہ باندھو۔ جس کا تمہیں علم اور ہر ایک گروہ کے لئے ایک مدت ہے۔ جب ان کا وعدہ آجائے گا تو ایک گھڑی بھی نہ دیر ہوگی نہ جلدی ہوگی۔ اے نبی آدم۔ اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں۔ تم پر میری آیتیں پڑھیں۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں اور تکبر کریں پس وہ دوزخی ہیں۔ اس دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ پس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر بہتان باندھتا ہے۔ یا اس کی آیات کو جھٹلاتا ہے۔ وہی لوگ اپنے نصیبوں کو پہنچیں گے جو کچھ ان کے لئے لکھا ہے۔ حتیٰ کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے کے لئے آئیں۔ تو ان سے کہیں گے کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم رب کے سوا پکارتے تھے۔ وہ کہیں گے وہ ہم سے دور ہو گئے۔ اور اپنی ذات پر خود گواہی دینے لگے جو گروہ تم سے پہلے گزرے ہیں جب بھی کوئی گروہ دوزخ میں داخل ہوتا ہے وہ

دوسرے گروہ پر لعنت کرتا ہے۔ حتیٰ کہ سب اس جہنم میں داخل ہو گئے تو پچھلے پہلوں سے کہنے لگے۔ کہ اے ہمارے رب یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ پس تو انہیں دوگنا عذاب جہنم دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم سب کو دوگنا عذاب ہے۔ مگر تمہیں اس کی خبر نہیں اور ان میں سے پہلے پچھلوں کے لئے کہیں گے کہ تم ہم سے اچھے نہ رہے پس تم سب عذاب اپنے کئے کی بناء پر چکھو۔

بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا
بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ
يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ
أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَ
نَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا
مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾ أَهَٰؤُلَاءِ
الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا
دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ
كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾
وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ
يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا
كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾
ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾

اعراف کا بیان :

ترجمہ آیات 46 تا 54:

اور دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے اور اعراف پر کچھ مرد ہوں گے کہ دونوں فریقوں کو پیشانی سے پہچانیں گے۔ اور جنتیوں کو کہیں گے (پکار کر) کہ تم پر سلامتی ہو۔ تم جنت میں داخل نہ ہوئے حالانکہ تم امیدوار تھے۔ اور جب ان کی آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھریں۔ تو کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ظالموں میں سے نہ بنا اور اعراف والے کچھ مردوں کو پکاریں گے جنہیں پیشانی سے پہچانیں گے، کہ تمہارے اتحاد نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور نہ تمہارے تکبر نے جو تم کرتے تھے۔ کیا یہ لوگ ہیں؟ جن کی تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت نہیں کرے گا۔ تم سب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تمہیں کوئی ملال ہوگا۔ اور یوں کو کہیں گے کہ ہم کو کچھ پانی بطور فیض دو جو اللہ نے تم کو دیا ہے وہ کہیں گے کہ بے شک اللہ نے تم پر یہ دونوں چیزیں حرام کر دی ہیں۔ کافر وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے دین کو لھو ولعب (کھیل تماشا) بنا لیا۔ اور دنیا کی زندگی میں غرق ہو گئے۔ پس آج کے دن ہم انہیں بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے ہمارے آج کے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور ہماری آیات سے انکار کرتے تھے اور بیشک ہم ان کے پاس کتاب لائے۔ جسے ہم نے بڑے علم کیساتھ مفصل کیا یہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا وہ اس کی تاویل کا انتظار کرتے ہیں جس دن اس کتاب کی تاویل سامنے آئے گی تو پکار اٹھیں گے جو اسے پہلے سے بھلا بیٹھے تھے کہ ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ بے شک ہمارے پاس آئے تو کیا ہمارے لئے کوئی سفارشی ہے؟ جو ہماری سفارش کرے۔ یا ہمیں واپس بھیجا جائے کہ پہلے کاموں کے الٹ کام کریں۔ بے شک انہوں

نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا۔اور اس سے دور ہو گئے جو بہتان وہ باندھتے تھے بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس
نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا رات دن کو ڈھانپتی ہے جو ایک دوسرے کے پیچھے ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اسی
کے حکم کے تحت ہیں سن لو اسی کی خلق (پیدائش) اور حکم ہے اللہ جہانوں کا رب بڑی برکت والا ہے

موسیٰ علیہ اسلام کا رب ارنی کہنا اور جواب :۔

وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَ
لَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَ
كَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلَٰكِنِ
انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ
رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ
سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي
اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ
وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ
يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾

موسیٰ علیہ السلام کا ربِ ارنی اور لن ترانی کا جواب ملنا :

ترجمہ آیات 142 تا 145

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس رات کا وعدہ فرمایا اور اسے مزید راتوں سے پورا کیا۔پس میقات چالیس رات کا ٹھہرا۔اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے کہا میری قوم پر میرے نائب بن جاؤ اور ان کی اصلاح کرنا اور فساد والوں کی راہ کو اختیار نہ کرنا اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے وعدے پر حاضر ہوئے تو اس کے رب نے اس سے کلام کیا۔موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی مجھے اپنا آپ دکھادے کہ میں تجھے دیکھ لوں۔اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے فرمایا کہ تو مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکے گا۔ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو بھی مجھے دیکھ لے گا پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا۔اسے پاش پاش کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب

ہوش آیا تو عرض کرنے لگے اے اللہ تو پاک ہے میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں اللہ نے فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھے لوگوں میں سے چن لیا اپنی رسالت اور کلام کے لئے پس جو تمہیں دوں اسے پکڑ لے۔ اور شکر گزاروں میں سے ہو جا اور ہم نے اس کے لئے تختیوں میں ہر چیز کی نصیحت اور تفصیل لکھ دی۔ اے موسیٰ علیہ السلام اسے مضبوطی سے پکڑ لے اور اپنی قوم کو بھی حکم دے وہ بھی اس سے اچھی باتیں اختیار کریں جلد ہی میں تمہیں فاسق لوگوں کے ٹھکانے دکھاؤں گا۔

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚ شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

روزِ الست کا بیان :۔ ترجمہ آیات 172 تا 173۔

اور جب تیرے رب نے اولاد آدم کی پشت سے ان کی نسل کو پکڑا (نکالا)۔ اور انہیں اپنے آپ پر گواہ بنایا۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے کہا ہاں ہم نے گواہی دی۔ ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن تم کہو کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی یا تم یہ کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے شرک کیا اور ہم تو بعد میں ان کی اولاد ہیں تو کیا تو ہمیں ان باطل پرستوں کی بنا پر ہلاک کرے گا۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

متقین کی صفات اور عمل :۔ ترجمہ آیات 199 تا 206

اے محبوب ﷺ معاف کرنا اختیار کر، بھلائی کا حکم دے اور جاہلوں سے منہ پھیر لے۔اور شیطان تمہیں کوئی دھوکا دے تو اللہ کی پناہ مانگ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔بے شک متقین کو جب شیطانی خیال انھیں پہنچتی ہے۔ تو وہ ذکر کرتے ہیں پھر وہ صاحب بصیرت بن جاتے ہیں اور شیطان اپنے بھائیوں کو گمراہی میں دھکیل دیتے ہیں یا (کھینچ لیتے ہیں) پھر وہ اس میں کمی نہیں آنے دیتے اور جب آپ (اے محبوب ﷺ) انکے پاس کوئی آیت نہ لائیں تو کہتے ہیں کہ اپنے پاس سے کیوں نہ بنائی۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ میں تو وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرا رب میری طرف کرتا ہے۔وہ تمہارے رب کی طرف سے بصیرت ہے ایمان والوں کے لئے ہدایت بھی ہے اور رحمت بھی ہے۔اور جب قرآن مجید پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو۔ ہو سکتا ہے تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کی اپنے دل میں یاد کرو۔ زاری اور خفا سے اور بغیر ظاہر کئے ہوئے زبان سے (ذکر) صبح وشام اور غافلوں سے مت ہو جاؤ۔بے شک جو تیرے رب کے نزدیک ہیں وہ عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

نوٹ: یہ آیت قرآن مجید میں سجدہ کی پہلی آیت ہے۔جو بھی اس آیت یا آئندہ سجدہ والی آیات کو پڑھے وہ اپنے رب (اللہ) کو سجدہ کرے صحیح مسلم میں ہے کہ جب انسان رب کو سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہے اور کہتا ہے افسوس بنی آدم کو سجدہ کا حکم دیا گیا وہ سجدہ کر کے جنتی ہوا اور مجھے سجدہ کا حکم ہوا تو میں انکار کر کے جہنمی ہوا۔اس لئے سجدہ تلاوت قرآن پاک پڑھنے سننے والوں کے لئے لازمی ہے۔ سجدہ نہ کرنے والا شیطان کا ساتھی ہوا۔

سورۃ الانفال :۔

یہ سورت مدنی ہے اس میں چھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں ایک ہزار چھتر کلمے ہیں اور پانچ ہزار حروف ہیں

شان نزول :۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ سورۃ ہم اہل بدر کے حق میں نازل ہوئی ۔جب غنیمت کے بارے ہمارے درمیان اختلاف پیدا ہوا اور بدمزگی کی نوبت آگئی۔ تو اللہ تعالیٰ نے معاملہ ہمارے ہاتھ سے نکال کر اپنے رسول ﷺ کے سپرد کر دیا آپ نے وہ مال برابر تقسیم کر دیا۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1۔ غنیمت کے بارے میں حکم۔ آیات 2 تا 4۔ ایمان والوں کا ذکر اگر قرآن سن لیں ان کا ایمان بڑھتا ہے۔ آیات 5 تا 19۔ جنگ بدر کا حال۔ آیات 20 تا 23۔ سن کے ایمان نہ لانے والے کافر اور منافق ہیں۔ آیات 24 تا 25۔ رب اور اس کے رسول ﷺ کے بلانے پر حاضر ہو جاؤ۔ آیت 26۔ اللہ نے مسلمانوں کو کافروں سے بچا کر مدینے میں ٹھکانہ دیا۔ آیت 27 تا 28۔ ایمان والوں کو خیانت نہ کرنے کا حکم، آیت 29۔ متقین لوگ ہی ہدایت اور انعام پائیں گے آیت 30۔ دارالندوہ میں کافروں کا مشورہ۔ آیت 31 یا 32 قرآن سن کر کافروں کے لئے عذاب طلب کرنا۔ آیات 33 تا 34۔ نبی پاک ﷺ کے صدقے عذاب نہیں آیا۔ آیت 35۔ کافروں کا حج کعبے کے پاس سیٹیاں اور تالیاں تھا۔ آیات 36 تا 38۔ کافر مال خرچ کرنے کے باوجود جہنمی ہیں۔ آیات 39 تا 40۔ کافروں سے جہاد کا حکم اور رب سے بے پرواہی۔ آیت 41۔ غنیمت کے مال کی تقسیم کا بیان۔ آیات 42 تا 44۔ جنگ بدر کے دنوں میں دونوں ٹولیوں کا اک دوسرے کو کم دکھائی دینا۔ آیات 45 تا 47۔ مسلمانوں کو ڈٹ کر لڑنے۔ صبر کرنے اور ریاکاری سے بچنے کا حکم۔ آیات 48۔ شیطان کا سراقہ بن جعشم بن کے کافروں کو لڑائی کے میدان میں لانا۔ آیات 49 تا 58۔ کافروں کا آل فرعون کی طرح ختم ہونا۔ آیات 59 یا 62۔ کافروں کے لئے تیار رہنے کا حکم اور اللہ ہی کافی ہے آیت 63۔ مسلمانوں کے دلوں میں الفت رب نے پیدا کی۔ آیات 64 تا 66۔ مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب۔ آیات 67 تا 69۔ مال غنیمت

کھانے پینے کا حکم۔ آیات 70 تا 71۔ قیدیوں کو صاف صاف حکم۔ آیات 72۔ مہاجر اور انصار ایک دوسرے کے وارث بن گئے۔ آیت 73۔ کافر کافروں کے دلی ہوتے ہیں۔ آیات 74 تا 75۔ مسلمان مہاجر اور انصار ایک دوسرے کے رشتہ دار ہیں۔

لغۃ القرآن :

أسفا جھنجلایا یجرہ اسے کھینچنے لگا کادو نزدیک تھے
تشمت نیا نسخۃ تحریر أسباط قبیلہ
گروہ در گروہ شرعا تیرتی ہوئی بئیس برا
نتقنا ہم نے اٹھایا سنستدرجھم ہم انہیں عنقریب آہستہ آہستہ لے جائیں گے
تجلیھا اسے ظاہر کرلے گا حفی تحقیق کیا ہوا صامت خاموش
یساقون وہ دھکیلے جاتے ہیں شوکت کھٹکا مردفین قطار اندر قطار زحفا آہستہ چلنا
متحیزا پینترا بدلنا یبلی آزمائش تخونوا تم دغا کرو مکاء سیٹی تصدیہ تالی
رکمہ ڈھیر بناؤ عدوۃ کنارہ الدنیا نالہ۔ ندی الرکب قافلہ
اختلفتم اختلاف کرتے ہوئے بطرا اتراتے ہیں نکص وہ لوٹے

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝ يُجَادِلُوْنَكَ
فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ
يَنْظُرُوْنَ ۝ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ
وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ
يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ
اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ
يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ
بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰۗىِٕكَةِ اَنِّىْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا
لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ
الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَ
اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ
جَاۗءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا
نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

غزوہ بدر کے متعلق تفصیلات۔ ترجمہ آیات نمبر 5 تا 19 :

جس طرح اے محبوب آپ ﷺ کے رب نے آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے گھر سے نکالا۔ اور مسلمانوں کا ایک گروہ ناخوش تھا۔ وہ آپ سے سچی بات میں جھگڑتے تھے اس کے بعد جب یہ بات واضح ہو گئی کہ وہ موت کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں اور وہ دیکھ رہے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے تم سے ایک قافلے کا وعدہ فرمایا اور وہ چاہتے تھے

کہ وہ قافلہ (گروہ) ملے جسم میں کانٹے کا بھی کھٹکا نہ ہو اور اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ اپنے کلام سے حق کو حق کر دکھائے۔ اور کافروں کی جڑ کاٹ دے تاکہ حق سچ ثابت ہو جائے اور باطل جھوٹا ثابت ہو۔ اگرچہ مجرموں کو ناگوار ہی گزرے۔ جب آپ ﷺ نے رب سے فریاد کی تو اللہ نے یہ دعا سن لی۔ کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار فرشتوں قطار در قطار سے کروں گا۔ اور یہ تو اللہ جل جلالہ نے تمہاری خوش خبری کے لئے کیا اور تاکہ تمہارے دل مطمئن ہو جائیں اور مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔ جب اس نے تمہیں اونگھ سے گھیر دیا یہ اس کی طرف امن تھا اور آسمان سے تمہارے لئے بارش نازل کی۔ تاکہ تمہیں پاک کر دے۔ اور شیطان کی نجاست تم سے دور کر دے اور تمہارے دلوں کو ڈھارس بندھائے۔ اور اس سے تمہارے قدم مضبوط ہو جائیں جب آپ ﷺ کے رب نے فرشتوں کو وحی کی۔ کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس مسلمانوں کو ثابت قدم رکھو۔ عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا۔ پس کافروں کو گردن کے اوپر مارو۔ اور ان کے ایک ایک پور پر کاری ضرب لگاؤ۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ شدید عذاب دینے والا ہے۔ تو یہ مزا چکھو۔ اور کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب بھی ہے۔

اے ایمان والو! جب تمہارا مقابلہ کافروں کی فوج سے ہو جائے تو ان کو پیٹھ دکھا کر نہ بھاگو اور جو اس دن انہیں پشت دکھائے گا سوائے لڑائی کی چال کے یا اپنے ساتھیوں سے ملنے کے لیے تو اس نے اس کا غضب کما لیا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا اور آپ ﷺ نے (اے محبوب) مٹی نہیں پھینکی بلکہ وہ مٹی اللہ نے پھینکی اور اس لیے کہ مومنوں کو اس سے اچھا انعام دے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔ یہی وجہ ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کے داؤ کو سست کرنے والا ہے۔ اے کافرو! اگر تم فتویٰ مانگتے ہو تو فیصلہ ہو چکا اور اگر تم باز آ جاؤ پس وہ تمہارے لیے اچھا اور اگر تم پلٹو گے (شرارت کرو گے) تو ہم بھی پلٹیں گے (سزا دیں گے) اور تمہاری کثرت تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے گی اور بے شک اللہ تعالیٰ جل جلالہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ﴿٤١﴾ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ
وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ
وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ
عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ
عَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ
كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي
أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ
مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِ
ذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾
وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ
رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾ وَلَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ
وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَ
قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ
وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى
اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ
كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ
لِلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾

تفصیل غزوہء بدر اور مالِ غنیمت کی تقسیم : ترجمہ آیات 41 تا 51 :

اور جان لو بے شک جو بھی مالِ غنیمت ملے پس اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے اور اس میں قریبی، یتیم، مسکین اور مسافر بھی شامل ہیں اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس پر جو ہم نے فیصلہ کے دن اپنے بندے پر اتارا جب دونوں گروہ ایک دوسرے سے ٹکرائے اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ جب تم نالے کے اس طرف لگے اور (دشمن) دوسرے کنارے دور تھے اور قافلہ (سوار) تم سے نیچی جگہ تھا اور اگر تم کوئی وعدہ کرتے تو اس میں ضرور اختلاف ہوتا (پورا نہ کر سکتے) لیکن یہ اس لیے کہ اللہ اپنا وعدہ پورا کرے جو کام ہوتا ہے کہ جو ہلاک ہوتا ہے وہ ہلاک ہوا واضح دلیل سے۔ اور جو زندہ رہتا ہے وہ بھی دلیل سے اور بے شک اللہ تعالیٰ ضرور سننے والا جاننے والا ہے اور اے محبوب ﷺ جب اللہ نے آپ ﷺ کو خواب میں کافر تھوڑے دکھائے اور اگر آپ انہیں زیادہ دکھ لیتے تو اکثر تم سے بزدلی کر کے بھاگ جاتے اور معاملہ میں جھگڑا کرتے مگر اللہ نے تمہیں اس سے بچالیا۔ بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے اور جب لڑائی میں کافر تمہیں تھوڑے دکھائے گئے اور کافروں کو تمہاری تعداد تھوڑی دکھائی گئی تاکہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنا کام پورا کر لے جو ہونے والا تھا اور اللہ جل جلالہ کی طرف سب کاموں کو لوٹنا ہے۔

اے ایمان والو! جب تمہارا مقابلہ کسی فوج سے ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا زیادہ سے زیادہ ذکر کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ وہ تمہاری بندھی ہوئی ہوا (شان) جاتی رہے گی۔ اور تم صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جو لوگ اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور دکھاوا کرتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور اللہ جل جلالہ کے قبضہ میں ان کے اعمال ہیں۔ اور جب شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لئے زینت بنا دیا اور اس نے کہا کہ تم پر کوئی شخص غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پس جب تم نے دونوں لشکر دیکھے تو وہ پیٹھ دکھا کر بھاگ گیا اور کہنے لگا کہ میں تم سے بیزار ہوں۔ میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں۔ اور اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ جب منافقوں نے کہا اور ان لوگوں نے جن کے دل میں بیماری ہے کہ یہ مسلمان اپنے دین پر اکڑے ہوئے ہیں اور جو اللہ جل جلالہ پر توکل کرے پس اللہ تعالیٰ جل شانہ غالب حکمت والا ہے۔ اور اگر آپ ﷺ کافروں کو مرتے دیکھیں جب فرشتے ان کے چہروں پر اور پیٹھ پر مارتے ہیں کہ دوزخ کی گرم آگ کا عذاب چکھو۔ یہ اس کمائی کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

جہاد کی ترغیب : ترجمہ آیات 65تا71

یارسول اللہ ﷺ مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں گے تو دو سو (کافروں) پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں سے (صبر کرنے) سو ہوں گے۔ تو وہ ایک ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ وہ اس لئے کہ وہ سمجھ نہیں سکتے۔ اب اللہ جل شانہ نے تم پر تخفیف کر دی اور وہ جانتا ہے کہ تم میں سے کچھ کمزور بھی ہیں پس اگر تم میں سے ایک سو صبر والے ہوں گے تو وہ دو سو کافروں پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار صبر والے ہوں گے تو اللہ جل جلالہ کے حکم سے دو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ اور اللہ جل شانہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ کسی نبی کے لئے جائز نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون نہ بہالے۔ تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ چکا نہ ہوتا تو اے

مسلمانوں تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا۔ پس غنیمت سے تمہیں جو حلال اور پاک ملے اسے کھاؤ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ جل شانہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے نبی پاک ﷺ جو قیدی تمہارے قبضے میں ہیں ان سے فرمادو کہ اگر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ تمہارے دل کی بات جان لی تو اس سے تمہیں اچھی چیز عطا کرے گا جو چیز اس نے تم سے لی ہے۔ اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے محبوب ﷺ اگر وہ تم سے دغا چاہیں گے تو وہ پہلے ہی اللہ سے خیانت کر چکے ہیں۔ پس اس نے اتنے تمہارے قابو میں دے دئے اور اللہ جل شانہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

سورۃ التوبہ :

مدنی ۔ آیات 129 ۔ رکوعات سولہ ۔ 478 کلمے ۔ 10488 حروف ہیں۔ آخری آیت لقد جاءَ... العظیم مکی ہے۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نزول میں یہ قرآن مجید کی آخری سورۃ ہے۔

شانِ نزول :

یہ سورۃ توبہ یا برائت ہے۔ اس کے دس نام ہیں اس کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں ہے۔ اس لئے نہ بسم اللہ اس کے شروع میں پڑھی جاتی ہے۔ نہ لکھی جاتی ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ بسم اللہ سکون ہے۔ لیکن یہ سورۃ تلوار اٹھا کر امن تباہ کرنے کے لئے آئی ہے۔ اس لئے اس کے شروع میں بسم اللہ شریف نہیں ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ مشرکین سے بیزاری کا اظہار۔ آیت 2۔ زمین میں چار مہینے چلنے پھرنے کا حکم۔ آیت 3۔ مشرکین حج کے لئے آئندہ نہ آئیں۔ آیت 4۔ عہد پیمان پورا کرو بے شک مشرکین سے کیا ہو۔ آیت 5۔ حرمت کے مہینے نکل جانے کے بعد لڑائی کرو۔ آیات 6 تا 7۔ اگر کوئی مشرک پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو۔ آیات 8 تا 9۔ منافق نہ ہی قربت اور نہ ہی رشتے داری کا لحاظ رکھتے ہیں۔ آیت 10۔ ایمان والے آپس میں دینی بھائی ہیں۔ آیت 11۔ قسم کو توڑنے والے کافروں کے سردار کو قتل کر دو۔ آیات 12 تا 16۔ جہاد کا حکم۔ آیات 17 تا 20۔ کافر کعبہ کی خدمت نہیں کر سکتے یہ مومنوں کا حق ہے۔ آیات 21 تا 22۔ مومنوں کے لئے اجر کا بیان۔ آیات 23 تا 24۔ مومن کافروں کو دوست نہ بنائیں آیات 25 تا 27۔ حنین کی لڑائی کا ذکر۔ آیات 28 تا 29۔ کافر ناپاک ہیں اس لئے وہ کعبہ میں نہیں آسکتے آیات

30 تا31۔ یہودی اور عیسائی رب کے بیٹے بنا کر گمراہ ہوئے۔ آیات 32 تا 33۔ نبی اکرم ﷺ کی شان کا بیان۔ آیات 34 تا 35۔ پادریوں اور جوگیوں کے مال اکٹھا کرنے کا حال۔ آیات 36 تا 37۔ حرمت کے مہینوں کا بیان۔ آیات 38 تا 40۔ ثانی اثنین فی الغار کا ذکر۔ آیات 41 تا 42۔ جہاد کا حکم۔ آیات 43 تا 53۔ منافقوں اور فاسقوں کا حال۔ آیات 54 تا 59 ۔ منافقوں اور خوارج کا بیان۔ آیات 60۔ زکوٰۃ کے خرچ کا حکم۔ آیات 61 تا 62۔ نبی پاک ﷺ کو ایذاء پہنچانے والے جہنمی ہیں۔ آیات 63 تا 70۔ بخیل نہیں بخشیں جائیں گے۔ آیت 80۔ فاسق کے لئے دعا بھی اثر نہیں کرتی۔ آیات 81 تا 87۔ جہاد میں حصہ نہ لینے والے کافر ہیں۔ آیات 88 تا 99۔ مجاہدوں کے انعام کا اعلان ۔ آیات 90۔ عذر کرنے والے کافر اور جہنمی ہیں۔ آیات 91 تا 92۔ جہاد میں معذور لوگوں کا حکم۔ آیت 93۔ مال دار اور تندرست معذور نہیں۔ آیات 94 تا 98۔ بدووں اور گنواروں کا حال۔ آیت 99۔ ان پڑھ مومن جنت میں جائیں گے۔ آیت 100۔ اولین مہاجرین اور انصار کے لئے اجر کا اعلان۔ آیت 101۔ منافق اعرابی جہنمی ہیں۔ آیات 103 تا 105۔ اللہ توبہ کرنے والوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ آیت 106۔ اللہ مومن اور منافق کو جانتا ہے۔ آیت 107 تا 110۔ مسجد ضرار اور مسجد تقویٰ کا ذکر۔ آیات 111 تا 112۔ مومن کے جہاد اور ان کی ٹولیوں کا بیان۔ آیات 113 تا 114۔ مومن مشرک رشتے داروں کے لئے بخشش مانگتے ہیں۔ آیت 115۔ اللہ کسی قوم کو ہدایت کے بعد گمراہ نہیں کرتا۔ آیت 116۔ اللہ کی شان کا بیان۔ آیت 117۔ اللہ تعالیٰ نے مومنین اور نبی ﷺ پر اپنی رحمت کی۔ آیت 118۔ پیچھے رہ جانے والوں کی توبہ کا بیان ۔ آیت 119۔ ایمان کے بعد تقویٰ اور معیت صالحین کا حکم۔ آیت 120۔ تابعداری نبی اکرم ﷺ کا بھی اجر ملتا ہے۔ آیت 121۔ رب کی راہ میں خرچ کرنے اور سفر کی معیت داری کا اجر ملتا ہے۔ آیت 122۔ تبلیغ کے لئے ایک جماعت ہی ہو سکتی ہے۔ ہر کوئی یہ کام نہیں کر سکتا۔ آیت 123۔ قریبی کافروں کے ساتھ لڑنے کا حکم۔ آیات 124 تا 127۔ قرآن کے ساتھ ایمان داروں کا ایمان اور کافروں کا کفر بڑھتا ہے۔ آیات 128 تا 129۔ نبی اکرم ﷺ کی شان میں۔

لغۃ القرآن

نَصَبٌ تکلیف مَخْمَصَۃٌ بھوک یَطَئُوْنَ وہ قدم رکھتے ہیں یَنَالُوْنَ وہ بگاڑتے ہیں

نَیْلًا کوئی چیز قَدَمَ مقام یُعِیْدُہٗ وہ دوبارہ بناتا ہے یُسَیِّرُ وہ سیر کراتا ہے

فَاخْتَلَطَ وہ گھنی ہوئیں زُخْرُفَ گہنے۔زیور حَصِیْدًا کٹی ہوئی تَغْنَ پہنچانا

یَرْھَقُ وہ چڑھے گی قَتَرٌ سیاہی عَاصِمٌ بچانے والا زَیَّلْنَا ہم جدا کریں گے

اَسْلَفَتْ اس نے بھیجا   آٰلْئٰنَ کیا اب مانتے ہو   مُبْصِرًا دیکھنے والا   غُمَّۃً گنجھل
تَلْفِتَنَا ہمیں پھیر دو   اُطْمِسْ تباہی ڈال   بَوَّأْنَا ہم نے جگہ دی   صِدْقٍ عزت
يَثْنُوْنَ وہ دوہرے کرتے ہیں   سُوَرٍ سورتیں   مُفْتَرَيٰتٍ بنائی ہوئی   مِرْيَةٍ شک
اَخْبَتُوْا وہ رجوع لائے

إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ
الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ
وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾
وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ
كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ ع

حکم جہاد۔ ترجمہ آیات 5 تا 6۔

پس جب حرمت والے مہینے گزر جائیں پھر مشرکین کو قتل کریں۔ جہاں بھی پاؤ انہیں پکڑو، قید کرو اور ان کی تاک میں ہر جگہ بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں۔ اور زکوٰۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ بخشنے والا اور اگر کوئی مشرک آپ ﷺ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دو حتیٰ کہ وہ کلام اللہ سنے پھر اسے امن کی جگہ پہنچادو یہ اس لئے کہ وہ لوگ نہیں جانتے۔

ترجمہ آیات 12 تا 16۔ اور اگر وعدہ کر کے اپنی قسمیں توڑیں اور آپ کے دین پر طعن کریں تو کفر کے سرغنوں سے لڑو۔ بے شک ان کی قسمیں کچھ بھی نہیں اس امید پر کہ شاید وہ باز آجائیں۔ کیا تم اس قوم سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑا اور رسول اللہ ﷺ کے نکالنے کا ارادہ کیا۔ حالانکہ پہل بھی ان ہی کی ہے۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو پس اللہ سے ڈرنے کا زیادہ حق ہے اگر تم ایمان دار ہو۔ تم ان سے لڑو۔ اللہ انہیں عذاب دے گا تمہارے ہاتھوں سے انہیں وہ رسوا کرے گا اور تمہاری مدد کرے گا۔ ان پر مومنوں کے دلوں کو شفا بخشے گا اور ان کے دلوں سے گھٹن دور کرے گا۔ اور اللہ جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ سب سے زیادہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی اللہ تعالیٰ جل شانہ نے پہچان نہیں کرائی ان کی جو تم میں جہاد کریں گے۔ اور اللہ اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو اپنا ہم راز نہیں بنائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ تمارے کاموں سے باخبر ہے۔

اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾

غزوہ حنین : ترجمہ آیات 23 تا 29۔

بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ تمہاری مدد بہت جگہوں پر کی۔ اور حنین کے دن جب تم اپنی کثرت پر اترانے لگے۔ وہ کثرت تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی۔ تم پر وسیع زمین تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ نکلے۔ پھر واپس ہو گئے دم دبا کر۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر (رسول اور مومنوں) تسکین نازل کی اور وہ فوجیں اتاری جو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور کافروں کو عذاب دیا اور کافروں کی سزا ابھی یہی ہے۔ پھر اس کے بعد جسے اللہ جل شانہ چاہے توبہ کی توفیق دے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحیم ہے۔

اے ایمان والو! بے شک مشرک نجس (پلید) ہیں وہ اس سال کے بعد کعبہ کے پاس (حج کرنے) نہ آئیں۔ اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہے۔ تو اللہ تعالیٰ جل شانہ تمہیں جلدی ہی غنی کر دے گا اپنے فضل سے اگر چاہے گا بے شک اللہ تعالیٰ لیٰ جل شانہ سب سے زیادہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے اللہ کے رسول ان لوگوں سے لڑو جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے۔ اور نہ حرام مانتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا اور نہ دین حق کے تابع ہوتے ہیں یعنی وہ جو اہل کتاب ہیں جب تک وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ نہ دیں وہ ذلیل ہوں گے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِى
الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا
لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ
سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ
فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ
شَيْــًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ
اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ
اَنْفُسِكُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ
بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا
لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ
اَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ
عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا
مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ
لَاَاوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ
وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ
كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا
فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ
تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ
لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ
اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا
اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ۱۴ ۱۳
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى
الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾
قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ
كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَ
طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَ
اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ
عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

ترجمہ آیت نمبر 153۔ آیہ سکینہ :۔

پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر غم کے بعد سکون نازل کیا۔ کہ ایک گروہ کو نیند نے آلیا۔ اور ایک گروہ (منافق) کو اپنی جانوں کو پڑی تھی۔ وہ اللہ کے بارے میں ناحق بدگمانیاں کرتے ہیں۔ وہ یہ کہتے ہیں۔ کیا ہمارے لئے (بس میں) کوئی چیز ہے۔ آپ فرما دیجئے۔ کہ سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں۔ وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو آپ کو نہیں بتاتے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی چیز بس میں ہوتی تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے۔ آپ (یا رسول اللہ ﷺ) فرما دیجئے کہ اگر تم اپنے

کفار کا نسی کرنا : ترجمہ آیات 37 تا 62۔

اور مشرکین سے کافی حد تک لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں اور جان لو بے شک اللہ متقین کے ساتھ ہے۔ بے شک ان کا مہینے آگے پیچھے کرنا (نسی کرنا) ان کے کفر میں ان کا بڑھنا ہے۔ اس سے کافر بہک جاتے ہیں۔ ایک سال ایک مہینہ حلال کر لیتے ہیں۔ دوسرے سال اسی مہینہ کو حرام کہہ کر گنتی برابر ہو جائے ان مہینوں کے برابر جو اللہ جل شانہ نے حرام ٹھہرائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان کے لئے اعمال کی زینت بنا دی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کافروں کی ھدایت نہیں دیتا۔ اے ایمان والو تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں چلو تو بوجھ کے

مارے زمین پر بیٹھ جاتے ہو۔ کیا تم نے دنیا کی حیاتی آخرت کے بدلے پسند کرلی۔ پس آخرت کے مقابلے دنیا کی حیاتی کاسامان کچھ بھی نہیں بہت تھوڑا ہے۔ اگر تم (جہاد کے لئے) کوچ نہ کرو گے تو تمہیں سخت عذاب دیا جائے گا۔ اور وہ تمہاری جگہ اور لوگ لے آئے گا اور تم اس (اللہ) کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اگر تم اس (محبوب اکرم ﷺ) کی مدد نہ کرو گے تو بے شک اللہ تو اس کی مدد کر چکا۔ جب کافروں نے آپ ﷺ کو (گھر سے) نکال دیا۔ جب غار میں دو تھے۔ تو دونوں میں دوسرے ساتھی کو آپ ﷺ نے فرمایا۔ غم نہ کرو بے شک اللہ جل شانہ ہمارے ساتھ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اپنا سکون اس پر نازل کیا اور اس کی مدد ان فوجوں سے کی جنہیں تم نہیں دیکھ سکتے۔ اور کافروں کی بات کو نیچے کیا اور اللہ کی بات تو سب سے اونچی ہے اور اللہ تعالیٰ جل شانہ غالب حکمت والا ہے۔ ہلکے اور بھاری سامان سے نکل پڑو (جہاد کے لئے) اور اپنی جان اور مال سے اللہ جل شانہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم جانتے ہو اگر کوئی مال قریب یا متوسط سفر پر ہوتا تو وہ ضرور آپ کے ساتھ چلتے مگر دور کا سفر ان پر بھاری ہے اور وہ اللہ جل شانہ کی قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ہم ضرور آپ کے ساتھ چلتے اور اپنی جانیں ہلاک (قربان) کرتے اور اللہ تعالیٰ جل شانہ جانتا ہے کہ وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ آپ ﷺ کو معاف کرے۔ آپ ﷺ نے انہیں کیوں اجازت دی جب تک آپ ﷺ پر سچے لوگ واضح نہ ہوئے اور آپ نے جھوٹے بھی جان لئے اور آپ سے اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان لانے والے اجازت نہیں مانگیں گے۔ کہ اپنی جان اور مال سے جہاد کریں۔ اور اللہ متقین کو خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ سے تو صرف وہی اجازت مانگے گے جو اللہ جل شانہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور ان کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے تیاری بھی کرتے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ ہی کو ان کا اٹھنا ناپسند ہوا تو اس نے ان میں سستی بھر دی اور انہیں کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو۔ اگر وہ آپ ﷺ کے ساتھ نکل پڑتے۔ تو سوائے نقصان کے کچھ بھی اضافہ نہ ہوتا۔ اور تم میں فتنہ ڈالنے کے لئے وہ جھوٹی باتیں بناتے۔ اور تمہارے درمیان ان کے جاسوس نہیں اور اللہ تعالیٰ جل شانہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ بے شک انہوں نے فتنہ پہلے ہی چاہا تھا اور آپ کے لئے تدبیریں الٹی پلٹیں۔ یہاں تک حق آگیا اور اللہ کا امر غالب ہوا۔ اور انہیں یہ بھی گوارا نہ تھا اور ان میں سے کچھ کہتے ہیں کہ مجھے تو اجازت دیجئے اور مجھے مصیبت میں نہ ڈالئے۔ خبردار وہی فتنہ میں پڑے اور بے شک کافروں کو جہنم اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے اگر آپ کو کوئی اچھائی پہنچتی ہے تو وہ اس کا برا مناتے پھرتے

ہیں۔ اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا۔ اور وہ خوشیاں مناتے پھرتے ہیں آپ ﷺ فرمادیں کہ ہمیں تو (تکلیف) وہی پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے۔ وہ ہی ہمارا مالک ہے اور اللہ پر ہی مومنوں کو توکل کرنا چاہیئے۔ آپ فرمادیں کہ تم کس بات کا انتظار کر رہے ہو کہ دو خوبیوں میں سے ایک تو مل جائے۔ (قافلہ یا شہادت) اور ہم تم سے اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تم پر عذاب ڈال دے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں عذاب دے۔ پس تم بھی انتظار کرو۔ بے شک ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ دل سے خرچ کرو یا بے دلی سے تم سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا بے شک تم لوگ فاسق و فاجر ہو اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اس کا قبول ہونا بند نہ ہوا۔ مگر اس لئے کہ انہوں نے اللہ جل شانہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نہ ہی وہ نماز پڑھتے ہیں مگر سستی سے اور خرچ بھی کرتے ہیں تو ناگواری سے۔ آپ ﷺ ان کے مال اور اولاد پر تعجب نہ کریں۔ بے شک اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انہیں اس دنیا کی حیاتی میں عذاب دے۔ اور کفر پر ہی ان کی جان نکلے اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں اور وہ تم میں سے نہیں بلکہ وہ تو بزدل قوم ہیں اگر انہیں کوئی غار یا جائے پناہ مل جائے یا سما جانے کی جگہ مل جائے۔ تو رسیاں تڑوا کر وہ ادھر کو چلے جائیں گے اور ان میں کوئی وہ ہے کہ جو آپ کے صدقہ تقسیم کرنے پر طعن کرتا ہے۔ اگر ان کو کچھ مل گیا تو وہ راضی ہوئے۔ اور اگر کچھ نہ ملا تو پھر وہ ناراض ہو جاتے ہیں اور اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو کچھ اللہ جل شانہ نے اور رسول پاک ﷺ نے انہیں دیا اور کہتے کہ اللہ ہی ہمارے لئے کافی ہے ہمیں اپنے فضل سے اور رسول پاک (کے طفیل) دیتا ہے۔ بے شک ہم اللہ جل شانہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

بے شک زکوٰۃ تو ان لوگوں کے لئے ہے جو محتاج ہیں۔ مسکین ہیں اور زکوٰۃ وصول کرنے والے ہیں اور تالیف قلب کے لئے ہے۔ اور غلام آزاد کروانے میں اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لئے ہے یہ اللہ جل شانہ کا فرض مقرر کیا ہوا ہے اور اللہ جل شانہ سب سے زیادہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور ان میں سے کچھ ہیں کہ نبی پاک ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ ﷺ تو کان ہیں اور آپ ﷺ فرمادیں کہ تمہاری بھلائی کے لئے کان ہیں۔ وہ تو اللہ جل شانہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنین کی بات پر یقین کرتے ہیں اور مسلمانوں کے لئے رحمت ہیں اور اللہ کے رسول کو ایزاء دینے والوں کے لئے عذاب دردناک ہے۔ (کنزالایمان)

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ
أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوٰى مِنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ
هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٠٩﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيلِ
وَالْقُرْاٰنِ ۚ وَمَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ
الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّائِبُونَ
الْعٰبِدُونَ الْحٰمِدُونَ السَّائِحُونَ الرّٰكِعُونَ السّٰجِدُونَ
الْاٰمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُونَ
لِحُدُودِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ
اٰمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبٰى مِنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

مسجد ضرار اور مسجد قبا:

ترجمہ آیات 107 تا 114۔

۔آپ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مسجد میں
ہر گز نہ قیام کریں۔ہاں اس مسجد میں قیام کا زیادہ حق ہے۔جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے پہلے ہی دن سے اس میں وہ لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ صاف ستھرے (پاک) ہوں۔اور اللہ پاک (طہر) لوگوں کو پسند کرتا ہے۔تو کیا جس نے اپنی بنیاد تقویٰ پر رکھی۔اللہ کی رضا کے لئے اور اس کی رضا بہتر ہے۔یا جس نے بنیاد اپنی رکھی ایک گڑھے کے کنارے جو گرنے والا ہے وہ اسے لے کر جہنم میں گر پڑے گا۔اور اللہ جل شانہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔بے شک جو ان کے دلوں میں گھر کر گیا ہے وہ ختم نہیں ہوگا جب تک ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے نہ کر دیئے جائیں اور اللہ جل شانہ

سب سے زیادہ جاننے والا حکمت والا ہے۔بے شک اللہ تعالیٰ مومنین سے ان کی جانوں اور مال کا سودا جنت یقیناً ...کر کرتا ہے۔وہ اللہ جل شانہ کی راہ میں لڑتے ہیں وہ قتل بھی کرتے ہیں اور قتل ہو بھی جاتے ہیں اللہ کا وعدہ ان کیلئے سچا ہے ۔تورات اور انجیل اور قرآن میں بھی ایسا ہی ہے اور اللہ جل شانہ سے بڑھ کر اپنا وعدہ کون پورا کر سکتا ہے۔پس تم اللہ جل شانہ سے اس سودے سے خوش ہو جاؤ جو تم نے اس سے خرید اہے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے توبہ کرنے والے ،عبادت گزار ،حمد کرنے والے ،روزے دار ،رکوع کرنے والے ،سجدہ کرنے والے ،نیکی کا حکم دینے والے برائی سے منع کرنے والے اور اللہ جل شانہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔اور خوش خبری مومنین کے لئے ہے۔نبی پاک ﷺ اور ایمان والوں کو مشرکین کی مغفرت کے لئے دعا نہیں کرنی چاہیئے۔اگرچہ وہ رشتے دار ہوں اس کے بعد جب ان کے لئے واضح ہو گیا کہ وہ دوزخی ہیں۔اور ابراہیم علیہ السلام اپنے والد کے لئے استغفار ایک وعدے کی بنا پر مانگتے تھے۔

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۞ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۞ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۞

فضیلت آخری دو آیات سورۃ توبہ : لقد جاء کم......عرش العظیم تک

حضرت ابوبکر مجاہد نے خواب میں نبی اکرم ﷺ کو شبلی رحمتہ اللہ علیہ کا آنکھوں کے درمیان سے بوسہ لیتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے دن کے وقت ان کا ایسے ہی بوسہ لیا۔اس حرکت کی وجہ پوچھی گئی تو معلوم ہوا کہ حضرت شبلی نماز عصر کے بعد یہ دو آیات پڑھ کر نبی اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھتے تھے۔آخری دو آیات سورۃ (...)

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس تم سے رسول ﷺ تشریف لائے۔جو تمہیں مشقت میں ڈالے وہ ان کو ناگوار گزرتا ہے۔تمہاری بھلائی کے لئے بے حد کوشاں ہیں اور مومنین کے لئے نہایت مہربان رحم کرنے والے ہیں۔اگر وہ (کافر) منہ پھیر لیں پس آپ یا رسول اللہ ﷺ فرما دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔میں نے اس پر توکل کیا اور وہی بڑے عرش کا رب ہے۔

تیسری منزل

سورۃ یونس علیہ السلام

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں 109 آیتیں ہیں گیارہ رکوع، 1838 کلمے اور 9099 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ جل شانہ نبی اکرم ﷺ کو نبوت سے سر فراز فرمایا اور آپ ﷺ نے اس کا اظہار کیا۔ تو عرب منکر ہو گئے بعضوں نے کہا کہ اللہ جل جلالہ اس سے برتر ہے کہ کسی بشر کو رسول بنائے۔ اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔

مضامین سورۃ یونس علیہ السلام :۔

آیت 1۔ قرآن حکیم کے متعلق۔ آیت 2۔ کافروں کا قرآن کے متعلق تعجب۔ آیات 3 تا 6۔ اللہ جل شانہ کی شان میں۔ آیات 7 تا 8۔ رب کا انکار کرنے والے دوزخی ہیں۔ آیات 9 تا 10۔ ایمان والے نیک لوگ جنتی ہیں۔ آیت 11۔ کافر لوگ جب عذاب مانگتے ہیں انہیں وہ مل جاتا ہے۔ آیات 12 تا 13۔ مصیبت کے وقت لوگ ہر حال میں دعا کرتے ہیں اور بعض دور ہو جاتے ہیں۔ آیات 14 تا 15۔ ظالم لوگ اسی طرح ہلاک ہوئے۔ آیات 16 تا 17۔ کافر لوگ ایک اور قرآن کا مطالبہ کرتے ہیں۔ آیت 18۔ کافر لوگ بتوں کو پوجتے ہیں۔ جو کچھ مدد نہیں کر سکتے۔ آیت 19 تا 20۔ پہلے لوگ ایک ہی گروہ تھے پھر اختلاف سے الگ ہو گئے۔ آیت 21۔ تکلیف کے بعد سکھ انسان کو مکر سکھا دیتا ہے۔ آیات 22 تا 23۔ رب سمندر میں کشتی کو چلاتا اور بچاتا ہے۔ آیت 24۔ دنیا کی زندگی کی مثال۔ آیات 25 تا 26۔ نیک بندوں کی جزا کا ذکر۔ آیت 27۔ برے لوگ دوزخ میں جائیں گے۔ آیات 28 تا 30۔ قیامت کے دن مشرکین کا حال۔ آیات 31 تا 33۔ رب کی نشانیاں۔ آیات 34 تا 36۔ خالق اور بتوں کا موازنہ۔ آیات 37 تا 38۔ قرآن کا چیلنج۔ آیات 39 تا 40۔ قرآن کو ماننے اور نہ ماننے والوں کا بیان۔ آیات 41 تا 42۔ نبی اکرم ﷺ کو نہ ماننے والوں کا ذکر۔ آیات 45 تا 46۔ قیامت کو جھٹلانے والوں کا حال۔ آیات 47 تا 53۔ امتوں کا رسولوں کو جھٹلانے کا انجام۔ آیات 54 تا 56۔ ظالم لوگ عذاب دیکھ کے گھبرا جائیں گے۔ آیات 57 تا 60۔ قرآن کی شان اور اس کے حکم۔

آیت 61۔ ہر کام میں رب کو یاد کرو۔ آیات 62 تا 64۔ شان اولیاء اللہ۔ آیات 65 تا 67۔ رب کی شان اور شرک کا بیان۔ آیات 68 تا 70۔ رب پر بہتان کا ذکر۔ آیات 71 تا 73۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کا انکار اور انجام۔ آیات 74 تا 92۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام، بنی اسرائیل اور فرعون کا ذکر۔ آیت 93۔ بنی اسرائیل کے اوپر فضل و کرم کا ذکر۔ آیات 94 تا 95۔ نبی اکرم ﷺ کو اہل کتاب کا حوالہ دیا گیا۔ آیات 96 تا 97۔ کافر حق سن کر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ آیت 98۔ قوم یونس کا بیان۔ آیات 99 تا 100۔ ایمان رب کی عنایت ہے۔ آیات 101 تا 103۔ صرف رسول اور ان کو ماننے والے عذاب سے بچیں گے۔ آیات 104 تا 109۔ نبی اکرم ﷺ سے خطاب۔

لغۃ القرآن :

سائحون روزے والے نصبا تکلیف مخمصۃ بھوک

یطئون وہ قدم رکھتے ہیں ینالون وہ بگاڑتے ہیں نیلا کوئی چیز

قدم مقام یعیدہ وہ دوبارہ بناتا ہے یسیر وہ سیر کراتا ہے

فاختلط وہ گھنی ہوئیں زخرف گہنے حصیدا کٹی ہوئی

تغن پہچانا یرھق وہ چڑھے گی قتر سیاہی

عاصم بچانے والا زیلنا ہم جدا کریں گے اسلفت اس نے بھیجا

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵ اِنَّ فِى اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰

قدرت باری تعالیٰ کا بیان : ترجمہ آیات 3 تا 10

بے شک تمہارا رب اللہ جل شانہ ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا۔ پھر عرش پر ٹھہرا۔ وہ کام تدبیر سے کرتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔ وہی تمہارا رب اللہ جل جلالہ ہے۔ پس اسی کی عبادت کیجئے۔ تو پھر کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ سب نے اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے لوٹائے گا تاکہ ایمان اور عمل صالح والے لوگوں کو انصاف کے ساتھ جزا دے اور جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور ان کے کفر کا بدلہ دردناک عذاب ہوگا۔

وہی ذات ہے۔ جس نے سورج کو روشن اور چاند کو چمکتا ہوا بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کیں۔ تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب کر سکو۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اسے حق کے ساتھ بنایا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ جاننے والوں کے لئے مفصل نشانیاں بیان کرتا ہے۔ بے شک دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے میں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے۔ یہ سب متقین کے لئے نشانیاں ہیں۔ بے شک وہ لوگ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی حیاتی میں دل لگا بیٹھے ہیں اور اس سے مطمئن ہیں اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ان سب لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جو کہ ان کی کمائی کا بدلہ ہوگا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے۔ اللہ جل شانہ ان کو ایمان کے ساتھ ہدایت دے گا (جنت کی طرف) جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ نعمت کے باغ ہوں گے۔ وہاں ان کی صدا یہ ہوگی۔ اے اللہ جل جلالہ تو پاک ہے۔ اس میں ان کا تحفہ سلام ہوگا۔ اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہوگا کہ سب

تعریفیں اللہ تعالیٰ جل شانہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

الْحَقِّ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰي مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝

قرآن مجید کا چیلنج : ترجمہ آیات 37 تا 40

اس قرآن کی شان نہیں کہ اسے کوئی اپنی طرف سے بنالے۔ بلکہ یہ تو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ اور الکتٰب (لوح محفوظ) کی جس میں کوئی شک نہیں تفصیل بیان کرتا ہے۔ جو پروردگار عالمین کی طرف سے ہے۔ کیا تم بہتان باندھتے ہو (کہ یہ قرآن مجید خود ساختہ ہے)۔ آپ ﷺ فرمادیں اس کی مثل ایک سورۃ ہی لے آو۔ اور اللہ جل شانہ کو چھوڑ کر جسے چاہو بلالو۔ اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اسے جھٹلایا جس کے علم کا وہ احاطہ نہ کر سکے۔ اور ابھی تک انہیں اس کا انجام نظر نہیں آیا۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ پس دیکھئے کہ ظالموں کا انجام کیا ہوتا ہے۔ اور ان میں وہ بھی ہے جو ایمان لاتا ہے اور وہ بھی ہے جو ایمان نہیں لاتا۔ اور آپ کا رب مفسد لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰي فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

شان اولیاء اللہ : ترجمہ آیات 62 تا 64

خبردار۔ بے شک اولیاء اللہ کو نہ تو خوف ہے نہ کوئی غم ہے۔ وہ لوگ ایمان لائے اور متقی رہے۔ دنیا کی حیاتی میں بھی ان کے لئے خوش خبری ہے اور آخرت میں بھی (خوش خبری ہے)۔ اللہ کی باتیں تبدیل نہیں ہوتیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۚ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

واقعہ قومِ یونس پر عذاب کا آنا اور ٹل جانا : ترجمہ آیات۔ 98 تا 103

سوائے قوم یونس کے کوئی بستی نہیں کہ وہ ایمان لائی اور اس نے اس سے نفع پایا۔ جب وہ ایمان لائے۔ ہم نے ان سے عذاب اس دنیا میں ہٹالیا۔ اور ایک وقت تک انہیں اس سے فائدہ اٹھانے کی مہلت دی۔ اور اگر آپ ﷺ کا رب چاہتا کہ زمین میں بسنے والے سارے ایمان لے آئیں۔ تو کیا آپ ﷺ لوگوں کو زبردستی ایمان لانے پر مجبور کریں گے۔ کوئی بھی ایمان نہیں لاسکتا۔ سوائے رب کے اذن (اجازت) کے اور عقل نہ رکھنے والوں پر وہ اپنا عذاب نازل کرتا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ تم دیکھو زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے۔ اور جن لوگوں کی قسمت میں ایمان نہیں ہے۔

انہیں آیت اللہ اور رسول کچھ فائدہ نہیں دیتے۔ پس کیا وہ ان لوگوں کے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ آپ ﷺ فرما دیں کہ تم انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیں گے۔ ہمارے ذمہ اس طرح سے حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیں۔ ( )

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَٱتَّبِعْ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيْكَ وَٱصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ ٱللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ ٱلْحَٰكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

ترجمہ آیات 109 تا 110 :۔

یا رسول اللہ ﷺ آپ فرما دیں اے لوگو! بے شک تمہارے رب کی طرف سے حق پہنچ گیا۔ پس جو ہدایت پا گیا۔ اس نے اپنی ذات کے لئے ہدایت پائی ۔ جو گمراہ ہوا وہ اپنے انجام کو پہنچا (برائی کا نتیجہ دیکھا) اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔ جو آپ ﷺ پر نازل (وحی) کیا جاتا ہے اس کی آپ ﷺ اتباع کریں۔ اور صبر کریں حتی کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ بہتر حکم کرنے والوں میں سے ہے۔

سورۃ ھود

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں ایک سو تئیس آیتیں ہیں۔ دس رکوع ہیں۔ 1606 کلمے اور 9567 حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ پر پیری کے آثار نمودار ہو گئے ہیں۔ فرمایا مجھے سورہ ھود، واقعہ، نبا اور سورہ تکویر نے بوڑھا کر دیا ہے۔ (ترمذی)

صاحب تفسیر کنز الایمان نے لکھا ہے کہ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ ان سورتوں میں قیامت، حساب و کتاب کا ذکر ہے۔

مضامین سورۃ ھود:

آیت 1۔ قرآن کی فضیلت۔ آیات 2 تا 4۔ رب کی عبادت کا حکم۔ آیات 5۔ اخنس بن شریق کی منافقت کا ذکر۔ آیت 6۔ ہر جاندار کا رزق اللہ کے پاس ہے۔ آیات 7 تا 8۔ رب کی شان اور کافروں کے لئے عذاب کا بیان۔ آیات 9 تا 10۔ سکھ کے بعد دکھ سے چڑچڑا اور دکھ کے بعد سکھ سے بندہ خوش ہوتا ہے۔ آیت 11۔ نیک لوگوں اور صبر والوں کو اجر کبیر ملے گا۔ آیات 11 تا 14۔ نبی اکرم ﷺ پر بہتان کا جواب۔ آیات 15 تا 16۔ دنیا کے طالبوں کا حال۔ آیت 17۔ نبیوں اور کتابوں کو ماننے والے ہدایت پر ہیں۔ آیات 18 تا 21۔ اللہ پر بہتان باندھنے والے ظالموں کا حال۔ آیت 23۔ ایمان والے اور نیک لوگ جنتی ہیں۔ آیت 24۔ اندھے، بہرے، سجاکھے اور سننے والے برابر نہیں ہیں۔ آیات 25 تا 49۔ حضرت نوح علیہ السلام کے طوفان کا بیان۔ آیات 50 تا 60۔ قوم عاد اور ھود علیہ السلام کا ذکر۔ آیات 61 تا 68۔ حضرت صالح علیہ السلام اور ثمود کا حال۔ آیات 69 تا 76۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسحٰق علیہ السلام کی خوش خبری ملنا۔ آیات 77 تا 83۔ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی تباہی کا حال۔ آیات 84 تا 95۔ حضرت شعیب علیہ السلام اور مدین والوں کی داستان۔ آیات 96 تا 101۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا حال۔ آیت 102۔ بستیوں پر عذاب کا ذکر۔ آیت 103 تا 108۔ قیامت والے دن جنتیوں اور دوزخیوں کا بیان۔ آیت 109۔ مشرک لوگوں کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ آیات 110 تا 111۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا ذکر۔ آیات 112 تا 115۔ نبی اکرم ﷺ کو صبر اور ذکر کی تلقین۔ آیات 116 تا 122۔ پہلے لوگوں کی مثال دے کر رب نبی اکرم ﷺ کو تعلیم دیتا ہے۔

لغۃ القرآن سورۃ ھود

بَادِیَ الرَّأْیِ سرسری نظر طَارِدِ دور کرنے والا تَحُلُّ اترتا ہے نار
اَبْلَعِیْ نگل لے اَقْلِعِیْ تھم جا غِیْضَ خشک کیا گیا
اِعْتَرٰىكَ تجھے پہنچی ہے عَنِیْدٍ ہٹ دھرم اِسْتَعْمَرَكُمْ تمہیں بسایا
مَرْجُوًّا ہونہار الرَّوْعُ خوف سِیْٓءَ اس نے غم کھایا یُهْرَعُوْنَ دوڑتے ہوئے پناہ لینا
مَنْضُوْدٍ لگاتار نَفْقَهُ ہم سمجھتے ہیں رَهْطُ قبلہ الْوِرْدُ گھاٹ الرِّفْدُ انعام
تَتْبِیْبٍ ہلاک شَهِیْقٌ رینگنے والے مَجْذُوْذٍ ختم ہونے والے تَرْكَنُوْٓا تم جھکو

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ
الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ
اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ
لَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ
اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ
يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ
اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ
اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ
رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ۭ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ
فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ ع ۱۱
اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ
بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا

تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ
وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا
مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن
يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ
إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَ

تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا
قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

قوم نوح علیہ السلام کا بیان :

ترجمہ آیات 25 تا 49

بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی جانب بھیجا۔ (آپ علیہ السلام نے کہا) بے شک میں تمہارے لئے واضح ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بے شک میں مصیبت والے دن سے ڈرتا ہوں۔ تو آپ کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا۔ کہ تم تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو۔ اور تمہاری پیروی کرنے والے بھی ہم دیکھتے ہے کم درجے کے لوگ ہیں۔ اگر سرسری نظر سے دیکھا جائے اور تم میں ہم پر کوئی بڑائی بھی نہیں بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے قوم اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں۔ اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت بخش دی ہے۔ جو تم کو نظر نہیں آتی کیا ہم اسے تمہارے گلوں میں مڑھ رہے ہیں اور تم اس سے بیزاری کا اظہار کرو۔ اے میری قوم میں اس تبلیغ پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے اور میں مسلمانوں کو مدد کرنے والا نہیں بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں۔ اور لیکن میں تم کو جاہل قوم پا رہا ہوں۔

اور اے میری قوم مجھے اللہ سے کون بچائے گا۔ اگر میں انہیں دور کر دوں۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ اور نہ ہی میں کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ اور نہ ہی میں غیب جانتا ہوں۔ اور نہ ہی میں اپنے آپ کو فرشتہ کہتا ہوں۔ نہ ہی میں ان کو جنہیں تمہاری نگاہیں فقیر جانتی ہیں کہ اللہ جل شانہ انہیں کوئی بھلائی نہیں دے گا دور کروں گا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ ان کے دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے۔ (اگر میں انہیں دور کروں) تو میں ظالموں میں سے ہو جاؤں گا۔ انہوں نے کہا آپ ہم سے جھگڑے اور جھگڑے طول ہی پکڑتے گئے۔ اگر آپ سچے ہیں تو جس چیز (عذاب) کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے لے آیئے۔ آپ نے فرمایا وہ اللہ تم پر لائے گا۔ اگر وہ چاہے اور تم اسے عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تمہیں

میری نصیحت کوئی نفع نہ دے گی اس وقت اگر میں تمہارا بھلا چاہوں بھی۔ جب اللہ تمہاری گمراہی چاہتا ہوگا۔ وہی تمہارا رب ہے۔ اور اسی کی طرف سے تم نے لوٹ کر جانا ہے۔ یا وہ کہتے ہیں یہ بہتان ہے۔ آپ علیہ السلام فرمادیں۔ اگر میں اپنی طرف سے بناتا ہوں گناہ مجھ پر ہے۔ اور میں اس سے آزاد ہوں جو تم جرم کرتے ہو۔ اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی بے شک تمہاری قوم ایمان نہیں لائی مگر پہلے جو ایمان لا چکے۔ تو آپ علیہ السلام ان کے فعلوں پر غم نہ کھایئے۔ اور ہمارے سامنے کشتی بناؤ۔ ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرو وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔ اور وہ (نوح علیہ السلام) کشتی بناتے ہیں اور جب اس کی قوم کے امراء اس کے پاس سے گزرتے ہیں تو مذاق کرتے ہیں نوح علیہ السلام نے کہا کہ اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنسیں گے۔ جیسا کہ تم ہنستے ہو پس تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کس سے اترتا ہے۔ جو عذاب ہمیشہ رہنے والا ہے۔ یہاں تک ہمارا حکم آن پہنچا اور تنور میں پانی ابل پڑا۔ ہم نے کہا (اپنی کشتی میں) ہر چیز کے جوڑے اور اپنے گھر والوں کو اور باقی مسلمانوں کو ساتھ لے لو اور اس کے ساتھ تو تھوڑے ہی مسلمان تھے۔ نوح علیہ السلام نے کہا اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کا نام لے کر: اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام کے ساتھ ہے۔ بے شک میرا رب بڑا غفور اور رحیم ہے۔ اور وہ کشتی ان سواروں کے ساتھ پہاڑوں جیسی موجوں میں سے جارہی ہے۔ اور نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو آواز دی اور وہ (کشتی سے) دور تھا۔

اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ کشتی میں سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ کافر نہ ہو جا۔ اس نے کہا میں کسی پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا۔ وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ نوح علیہ السلام نے کہا آج اللہ کے اس امر سے کوئی بچ نہیں سکے گا۔ مگر جس پر وہ رحم کرے۔ اور ان کے درمیان ایک موج آگئی۔ اور وہ (بیٹا) غرق ہو گیا۔ اور حکم دیا گیا اے زمین اپنا پانی نگل لے۔ اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک کر دیا گیا اور اللہ کا امر پورا ہو چکا اور وہ کشتی جودی (پہاڑ) پر ٹھہری۔ اور یہ کہہ دیا گیا کہ ظالم لوگ دور ہی رہیں۔ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب سے کہا۔ بے شک میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ بھی سچا ہے۔ اور تو سب سے بڑھ کر حکم دینے والا ہے۔ اللہ نے کہا اے نوح علیہ السلام بے شک وہ تیرے اہل میں سے نہیں۔ اس کا کام غیر صالح ہے۔ پس جس چیز کا تمہیں علم نہیں مت سوال کر۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ جاہل نہ بن۔ نوح علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو میں نے تجھ سے سوال کیا جس کا مجھے علم نہیں تھا۔ اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں خسارے والوں سے ہو جاؤں گا۔ کہا گیا اے نوح علیہ السلام سلامتی کے ساتھ کشتی سے اتر اور تجھ پر برکتیں نازل ہوں اور ان گروہوں پر بھی جو تیرے ساتھ ہیں اور وہ گروہ بھی ہیں جنہیں ہم دنیا کا مال دیں گے۔ پھر انہیں ہماری جانب سے دردناک عذاب ملے گا۔ یہ غیب

کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی جانب وحی کرتے ہیں آپ انہیں (خبروں) نہیں جانتے تھے نہ ہی آپ ﷺ کی قوم اس سے
پہلے ان کو جانتی تھی۔ پس آپ ﷺ صبر کریں۔ بے شک عاقبت متقین کے لئے ہے۔

والی

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ
قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا
بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۗ قَالَ
اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ
فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۗ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۗ اِنَّ رَبِّيْ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ
اِلَيْكُمْ ۗ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ عَادٌ ۗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾

قوم ھود کا بیان : ترجمہ آیات 50 تا 60

اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ھود علیہ السلام کو بھیجا گیا۔ آپ علیہ السلام نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ سوائے اس کے تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تم تو صرف بہتان باز ہی ہو۔ اے قوم میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اس ذات کے ذمہ ہے۔ جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ اے قوم اپنے رب سے معافی مانگو۔ پھر اس کی جانب رجوع کرو۔ وہ تم پر زور سے پانی بارش بھیجے گا اور تمہاری قوت کو زیادہ کرے گا۔ اور جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔ وہ کہنے لگے اے ھود۔ تم ہمارے پاس کوئی دلیل لے کر نہیں آئے اور نہ ہی ہم تیرے کہنے پر اپنے معبود چھوڑنے والے ہیں اور نہ ہی تیری بات پر یقین کرنے والے ہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی خدا کی تمہیں بری دعا لگی ہے۔ حضرت ھود نے کہا میں اللہ کی گواہی دیتا ہوں اور تم گواہی دو کہ میں اس سے بیزار ہوں جو شرک تم کرتے ہو۔ اللہ کے سوا تم سب مل کر میرا برا چاہو۔ پھر مجھے مہلت نہ دو۔ بے شک میں نے اللہ پر توکل کیا۔ جو میرا تمہارا رب ہے۔ کوئی چوپایہ نہیں جس کی پیشانی اس کے قبضہ میں نہ ہو۔ بے شک میرا رب ہی سیدھے راستے پر ہے۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو بے شک میں نے تمہیں پہنچا دیا جو میں لے کر آیا تھا۔ اور تمہارا رب تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا۔ اور تم کچھ بھی اس کا نہ بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آن پہنچا۔ تو ہم نے ھود علیہ السلام اور اس کے ساتھی مسلمانوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور انہیں سخت عذاب سے نجات دے دی۔ اور یہ ہی عاد تھے۔ جو اپنے رب کی آیات سے منکر ہوئے۔ اور انہوں نے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر بڑے سرکش ہٹ دھرم کی اتباع کی اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت ہوئی اور قیامت کو بھی لعنت ہی پڑی۔ خبردار بیشک عاد نے اپنے رب سے کفر کیا۔ خبردار قوم ھود عاد بھی دور ہوئی۔ (کنزالایمان)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ

مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾

قوم ثمود اور صالح علیہ السلام : ترجمہ آیات 41 تا 68

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انہوں نے کہا۔ اے میری قوم۔ اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں تمہیں بسایا۔ پس اس سے معافی مانگو۔ پھر اس کی طرف رجوع کرو۔ بے شک میرا رب بہت قریب دعا سننے والا ہے۔ کہنے لگے اے صالح اس سے پہلے تو ہم میں سے ہونہار تھا۔ کیا تو ہمیں اس سے منع کرتا ہے۔ کہ ہم اس کی عبادت کریں جو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے۔ اور بے شک جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے ہم اس کے بارے میں شک کرتے ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام نے کہا اے میری قوم کیا تم دیکھتے ہو۔ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں۔ اور اس نے مجھے اپنی رحمت سے خاص حصہ بھی دیا ہے۔ تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں گا تو کون ہے جو مجھے اس سے بچالے گا۔ تم سوائے نقصان بڑھانے کے کچھ نہ کر سکو گے۔ اور اے میری قوم یہ اللہ کی ناقہ ہے۔ یہ تمہارے لئے اس کی نشانی ہے۔ اسے زمین میں چھوڑ دو۔ وہ اللہ کی زمین میں کھائے۔ اور بری نیت سے اسے ہاتھ نہ لگانا۔ ورنہ تمہیں جلد ہی عذاب پکڑ لے گا۔ انہوں نے اس ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں۔ (صالح علیہ السلام) نے کہا۔ اپنے گھروں میں تین دن رات دنیا کا مال استعمال کر لو۔ یہ اللہ کا وعدہ نہ پھرنے والا ہے۔ پس جب ہمارا حکم آن پہنچا تو ہم نے صالح علیہ السلام اور اس کے ساتھی ایمان والوں کو نجات دے دی اپنی رحمت سے اور اس دن کی رسوائی سے بچالیا۔ بے شک تیرا رب بڑا مضبوط قادر ہے۔ اور ان ظالم لوگوں کو ایک چنگھاڑ نے آلیا۔ پس وہ اپنے گھروں ہی میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کبھی یہاں تھے ہی نہیں۔ خبردار ثمود نے بھی اللہ سے کفر کیا۔ خبردار ثمود بھی مٹا دیئے گئے۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ

رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ
جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ
اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿۷۰﴾
وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ
يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ
اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ
اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا
ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ
لُوْطٍ ؕ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ
هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِىْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ
هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
قَالَ لَوْ اَنَّ لِىْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِىْۤ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ
اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْۤا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ
الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ
اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا
جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ

سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اسحٰق علیہ السلام کی خوش خبری : آیات 49 تا 83

اور بے شک ہمارے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کو خوش خبری دینے آئے۔ انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم علیہ السلام نے بھی سلام کیا۔ پس کچھ دیر کے بعد ابراہیم علیہ السلام ایک بھنا ہوا بچھڑا لے کر آ گئے۔ پھر جب ابراہیم علیہ السلام نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ بچھڑے تک نہیں پہنچ رہے۔ ان کو کچھ اور ہی سمجھا اور ان سے ڈرنے لگے فرشتے بول پڑے ڈریئے نہیں۔ بے شک ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور آپ علیہ السلام کی بیوی پاس ہی (پردے میں) کھڑی ہنس پڑی۔ پس ہم نے اسے اسحٰق علیہ السلامی کی خوش خبری دی۔ اس کے بعد یعقوب علیہ السلام کی۔ وہ کہنے لگی ہائے خرابی کیا اب میرے ہاں بچہ ہوگا جب کہ میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور میرے شوہر بھی بہت ہی عمر رسیدہ ہیں۔ بے شک یہ تو عجیب ہی امر ہوگا۔ فرشتوں نے کہا۔ کیا تو اللہ کے کام سے حیران ہوتی ہے۔ تم پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو گی۔ تم سب پر جو اہل بیت ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جل جلالہ سب خوبیوں کا مالک اور عزت والا ہے۔

پس جب ابراہیم علیہ السلام کا خوف جاتا رہا۔ اور اسے خوش خبری ملی تو وہ قوم لوط کے بارے ہم سے جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بہت بڑے تحمل والے آہیں بھرنے والے اور رجوع کرنے والے ہیں۔ اے ابراہیم! اس خیال کو چھوڑ دے بے شک تیرے رب کا حکم پہنچ چکا۔ اور ان پر نہ لوٹنے والا عذاب آچکا۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے۔ اسے ان کا غم ہوا اور وہ دل میں تنگ ہوئے اور فرمانے لگے کہ یہ بڑی سختی کا دن ہے۔ اور ان کی قوم ان کے پاس دوڑتی ہوئی آئی اور اس سے پہلے بھی وہ برائی کرتے تھے۔ لوط علیہ السلام نے کہا۔ اے لوگو میری قوم کی بیٹیاں ہی تمہارے لئے پاک ہیں۔ پس تم اللہ جل شانہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں کو رسوانہ کرو کیا تم میں کوئی بھی نیک چلن آدمی نہیں۔ وہ کہنے لگے۔ آپ کو اچھی طرح سے علم ہے ہمارے لئے تمہاری بیٹیوں میں کیا رکھا ہے۔ اور ہمارے ارادے کو تم خوب جانتے ہو۔ آپ فرمانے لگے اگر میرے پاس طاقت ہوتی تو مقابلہ کرتا یا کسی مضبوط پائے کی پناہ لیتا۔ فرشتے کہنے لگے اے لوط علیہ السلام ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ تم تک نہیں پہنچ سکتے۔ پس اپنے اہل کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ۔ اور کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ سوائے تمہاری بیوی کے کہ اسے بھی یہ عذاب ملنے والا ہے۔ جو ان پر آنے والا ہے۔ بے شک ان کے ساتھ وعدہ صبح کا ہے۔ کیا صبح قریب ہے۔ پھر جب ہمارا حکم آ گیا۔ ہم نے ان کی بستی کو پلٹ دیا۔ اور ان پر لگاتار پتھروں کی بارش کی جو تیرے رب کی طرف سے مقرر کئے ہوئے (نشان زدہ) تھے۔ اور وہ پتھر ظالموں سے دور نہیں۔ (کنزالایمان)

سورۃ یوسف

یہ سورۃ مکی ہے۔اس کی 111 آیتیں اور بارہ رکوع 1400 کلمے اور 7166 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

یہودیوں نے اشراف عرب سے کہا کہ حضور اکرم ﷺ سے پوچھیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام شام سے مصر کیسے پہنچے۔ ان کے وہاں آباد ہونے کا واقعہ کس طرح سے ہے۔ یہ بھی روایت ہے۔ یہود نے کہا کہ ہماری تورات میں واقعہ (قصہ) یوسف علیہ السلام ہے۔ لیکن مسلمانوں کے قرآن میں نہیں۔ تو اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی اس میں نبی اکرم ﷺ کو بتایا گیا ہے۔ یوسف علیہ السلام پر مصائب کا گزرنا۔ آپ علیہ السلام کا ثابت قدم رہنا اور نوازشِ ربی سے نوازا جانا۔ آپ کے ثابت قدم رہنے کے لئے کافی ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 3۔ قرآن کے متعلق۔ آیات 4 تا 102۔ واقعہ حضرت یوسف علیہ السلام۔ آیات 103 تا 104۔ حضور ﷺ کے چاہنے پر بھی کافروں کو ایمان نصیب نہ ہوا۔ آیات 105 تا 111۔ نبی اکرم ﷺ کو مثال دے کر کافروں کی حقیقت بتانا۔

لغۃ القرآن سورۃ یوسف :

عُصْبَۃٌ گروہ اِطْرَحُوْہُ اسے گرا آؤ یَخْلُ خالی ہو جائے غَیٰبَتِ الْجُبِّ اندھا کنواں

یَرْتَعْ وہ میوے کھائے وَارِدٌ پانی لانے والا اَدْلٰی ڈالا دَلْوَہٗ اپنا ڈول

بِضَاعَۃٍ مال۔پونجی اِسْتَبَقَا دونوں دوڑے قَدَّتْ اس نے چیرا لَدَا پاس

تُرَاوِدُ لبھاتی ہے فَتٰھَا اپنے غلام کو اَعْتَدَتْ اس نے تیار کیں

اَصْبُ میں پھر جاؤں گا سِمَانٌ فربہ عِجَافٌ لاغر یٰبِسٰتٌ سوکھی ہوئی

اَحْلَامٌ خوابیں اِدَّکَرَ اسے یاد آیا تُحْصِنُوْنَ تم بچاتے ہو یُغَاثُ مینہ

یَعْصِرُوْنَ رس نچوڑیں گے حَصْحَصَ ظاہر ہو گیا اَخُنْہُ میں نے اس کی خیانت کی

اٰمَنُكُمْ	میں اعتبار کرلوں	نَمِیْرُ	ہم غلہ لائیں	كَیْلُ	بوجھ	بَعِیْرُ	اونٹ
قَضٰهَا	اس نے پوری کی	عِیْرُ	قافلہ	اَقْبَلُوْا	وہ متوجہ ہوئے		
سِقَایَةَ	پیالہ	صُوَاعُ	پیمانہ	رَحْلُ	کجاوہ		
اَوْعِیَتِهِمْ	خرجیاں	خَلَصُوْا	الگ ہوئے	نَجِیًّا	سرگوشی کی		
اَشْكُوْا	میں زیادہ کرتا ہوں	مُزْجٰةٍ	بے قدر	اٰثَرَكَ	تجھے فضیلت دی		
تُفَنِّدُوْنَ	ہوش کھودینا	فَارْتَدَّ	پس وہ ہوگیا				

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ۱۲ ۵۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۞ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۞
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۞ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ
رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۞ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ
كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۞
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ
اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۞ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا
يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۞
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۞ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ
لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۞ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا

قصہ یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائی : ترجمہ آیات 4 تا 102

جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا کہ بے شک میں گیارہ ستارے سورج اور چاند کو مجھے سجدہ کرتے (خواب) میں دیکھ رہا ہوں۔باپ نے کہا اپنے اس خواب کو بھائیوں پر ظاہر نہ کرنا۔یہ خواب بھائیوں کو معلوم ہو گیا تو وہ تیرے ساتھ کوئی چال نہ چلیں۔بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔اور اس طرح تیرا رب (یوسف علیہ السلام کا رب) تجھے چن لے گا اور تجھے خواب کی تعبیر سکھائے گا۔اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے گا۔اور یعقوب کے خاندان پر بھی جس طرح اس نے اس سے پہلے نعمت پوری کی تیرے آباؤاجداد ابراہیم علیہ السلام اور اسحق علیہ السلام پر۔ بے شک تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔

بے شک یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں (کے سلوک) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔جب بھائیوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو سب سے زیادہ عزیز ہیں۔اور ہم ایک جماعت ہیں۔بے شک ہمارا باپ کھلی گمراہی میں ہے۔یوسف علیہ السلام کو قتل کر دو یا کہیں (کنویں میں) پھینک آؤ۔ تمہارے باپ کا چہرہ تمہارے لیے ہی رہ جائے گا۔ اور اس کے بعد تم نیک قوم بن جانا۔ان میں سے ایک نے کہا کہ یوسف علیہ السلام کو قتل مت کرو اسے کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو۔کوئی آتا جاتا قافلہ اسے نکال کر لے جائے گا۔ اگر تمہیں یہ کام کرنا ہی ہے۔

یہ بھائی اپنے باپ سے کہنے لگے کہ آپ کیوں یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں ہم پر اعتبار نہیں کرتے۔ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔اسے کل ہی ہمارے ساتھ باہر بھیج کہ میوہ جات کھائے اور کھیلے کودے اور ہم اس کے نگہبان ہوں گے۔باپ نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ تم اس کو لے تو جاؤ اور مجھے خطرہ ہے کہ اسے کوئی بھیڑیا نہ کھا جائے اور تمہیں اس کا پتہ بھی نہ چلے۔بھائی کہنے لگے کہ اگر ہم ایک گروہ ہیں اور اسے بھیڑیا کھا جائے تو پھر ہم کس کام کے ہیں۔ پھر وہ اسے لیکر چلے گئے۔ سب نے متا پکا لیا کہ اسے کسی ویران کنوئیں میں پھینک دیں۔ اور ہم نے یوسف علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ تو ضرور انہیں اس کام کے بارے میں جتائے گا۔اس وقت یہ بات ان کے گمان میں بھی نہیں ہوگی۔

اور وہ (بھائی) رات کو روتے ہوئے اپنے باپ کے پاس آئے۔کہنے لگے کہ ابا جان ہم دوڑ کر آگے نکل گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے۔پس اسے بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہم پر یقین نہیں کریں اگرچہ ہم سچے بھی ہوں۔ اور وہ جھوٹا خون اس کی قمیض پر لگا کر لائے تھے۔یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تمہارے دلوں نے تمہارے لیے ایک بات بنالی ہے۔پس میرے لیے اچھا صبر ہی ہے۔اور میں اللہ ہی کی مدد چاہتا ہوں اس پر جو تم کر رہے ہو۔ اور ایک قافلہ

يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْٓ اَنْ
تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾
قَالُوْا لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا
ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَیْنَاۤ
اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ
عِشَآءً یَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا
یُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ
كُنَّا صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ
سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى
مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَیَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ
قَالَ یٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا
یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا
فِیْهِ مِنَ الزّٰهِدِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِیْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ
كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِیْلِ
الْاَحَادِیْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی
الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ
الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَیْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ
مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا
لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ

وہاں آیا۔ انہوں نے اپنا پانی لانے والا کنوئیں پر بھیجا۔ پس اس نے ڈول کنوئیں میں ڈالا۔ وہ پکار اٹھا کہ کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسے دولت سمجھ کر چھپا لیا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے خوبی باخبر ہے اور انہوں (بھائیوں) نے چند کھوٹے درہموں کے بدلے اسے (یوسف علیہ السلام) فروخت کر دیا اور اس (سودے) میں انہیں رغبت نہیں تھی۔ (یوسف علیہ السلام کو مصر لے جا کر بیچ دیا گیا) اور جس شخص نے آپ (علیہ السلام) کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا، اسے عزت سے رکھو ہو سکتا ہے کہ ہم اس سے کوئی نفع اٹھائیں یا اسے اپنا بیٹا بنا لیں اور اس طرح سے ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس زمین میں ٹھکانا دیا اس لیے کہ اسے خوابوں کی تعبیر سکھائیں اور اللہ تعالیٰ غالب ہے اپنے امر پر لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

اور جب یوسف علیہ السلام بلوغت کی عمر کو پہنچے ہم نے اسے حکم اور علم دے دیا اور اس طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں اور اس (عورت نے) جس کے گھر میں وہ (یوسف علیہ السلام) تھے اسے (یوسف) کو لبھایا۔ اس (یوسف) کے نفس سے اور دروازے بند کر دیے اور کہنے لگی کہ تمہیں کیا (خوف) ہے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا، ''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ بے شک میرے رب نے مجھے بڑا اچھا ٹھکانہ دیا بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور بے شک اس عورت نے اس (یوسف) کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کر لیتے اگر وہ اپنے رب کی دلیل کو نہ دیکھ لیتے۔ اس طرح سے ہم نے اس سے بے حیائی اور برائی کو دور کر دیا۔ بے شک وہ ہمارے مخلص بندوں میں ہیں۔ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور یوسف علیہ السلام کی قمیض پیچھے کی طرف سے پھٹ گئی اور دونوں کو اس عورت کا خاوند دروازے کے پاس مل گیا۔ وہ عورت کہنے لگی (خاوند سے) جو شخص تیری بیوی سے بدی کا ارادہ کرے اس کی سزا یا قید ہونی چاہیے یا کوئی اور دردناک عذاب ہو۔ یوسف علیہ السلام نے کہا۔ اس عورت نے میرے نفس کو لبھایا اور اس عورت کے خاندان میں سے ایک نے کہا کہ اگر قمیض آگے سے پھٹی ہے تو وہ عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے اور اگر یہ قمیض پیچھے سے پھٹی ہے تو یوسف سچا ہے۔ پس جب قمیض کو دیکھا کہ پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو (عزیز) نے کہا کہ بے شک یہ تمہارا مکر ہے۔ بے شک تمہارا مکر بہت بڑا ہے۔ اے یوسف تو بھی اس کو دل میں جگہ نہ دے۔ اور اے عورت تو بھی اپنے گناہ سے توبہ کر۔ بے شک تو خطا کاروں میں سے ہے۔ (شہر کی حسین عورتوں نے عزیز کی بیوی کو طعنہ دیا کہ تو ایک غلام پر لٹو ہو گئی ہے)۔ اور شہر کی دوشیزاؤں نے عزیز کی بیوی کو کہا کہ تو ایک نوجوان کے دل کو لبھاتی ہے۔ اس کے نفس سے۔ بے شک تو اس کی محبت میں پھنس گئی ہے۔ بے شک ہم اسے (عورت کو) کھلی دار فتگی میں پاتی ہیں۔ پس جب اس نے ان کے مکر کو سنا۔ ان کو بلا بھیجا ہر ایک کو تکیہ دار مسند دی۔ اور ہر ایک کو ایک ایک چھری بھی دی اور کہا کہ اے یوسف ذرا

قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۭ قَالَتْ مَا جَزَاۗءُ
مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْۗءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۵ قَالَ
هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ
كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۲۶
وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۷
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ
كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۝۲۸ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَاسْتَغْفِرِيْ
لِذَنْۢبِكِ ښ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـــِٕيْنَ ۝۲۹ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ
امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا
لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۰ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ
اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ
سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ
كَرِيْمٌ ۝۳۱ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا
يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ
وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۳۳ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۴ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝۳۵ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ
اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا
بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۶ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ

ان کے سامنے آ۔ پس جب انہوں نے دیکھا تو اس کی تعریف کرنے لگیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں کہ قسم ہے خدا کی کہ یہ کوئی بشر نہیں ہے۔ یہ کوئی فرشتہ ہے۔ پھر وہ کہنے لگی پس یہی ہے جس کی وجہ سے تم مجھے لعن طعن کرتی ہو۔ بلاشبہ میں نے اس کے نفس کو چاہا۔ پس وہ بچ گیا۔ اور اگر (اب بھی) وہ میرا حکم نہیں مانتے تو میں اسے ضرور قید کراؤں گی اور وہ ضرور ذلت اٹھائیں گے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا اے میرے رب میرے لئے قید اس سے بہتر ہے اس کام سے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے مکر کو دور نہ کرے تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا۔ اور میں جاہلوں سے ہو جاؤں گا۔ پس اس کے رب نے اس کی دعا سن لی اور اس سے ان کا مکر دور کر دیا بے شک وہ بہت ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر سب نشانیاں دیکھنے کے بعد ان پر یہ بات واضح ہوئی کہ انہیں کچھ عرصہ کے لئے قید کر دیا۔ آپ علیہ السلام کے ساتھ دو قیدی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ شراب نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ میں نے سر پر روٹیوں (کا ٹوکرا) اٹھایا ہوا ہے۔ ان میں سے جانور کھا رہے ہیں۔ آپ ہمیں اس کی تعبیر بتائیں۔ بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والا دیکھ رہے ہیں۔ آپ علیہ السلام نے کہا جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے۔ اس سے پہلے میں تمہیں اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ علم میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ بے شک میں ایسی قوم کو چھوڑ کر آیا ہوں جو اللہ اور یوم قیامت پر ایمان نہیں رکھتی۔ میں تو ملت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کرتا ہوں جو اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کا دین ہے۔ ہمارے لئے کیا ہے؟ کہ ہم اللہ کا شریک ٹھہرائیں۔ یہ ہم پر اللہ کا فضل ہے۔ اور لوگوں پر بھی فضل ہے۔ اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید کے ساتھیو کیا الگ الگ معبود اچھے ہیں یا ایک اللہ واحد وقہار؟ اس کو چھوڑ کر تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ وہ بت جن کے تم خود ہی نام رکھ لیتے ہو یا تمہارے آباؤ اجداد نام رکھ دیتے ہیں۔ اللہ کی طرف سے اس پر کوئی دلیل نہیں۔ حکم تو صرف اللہ ہی کا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سچا اور پکا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے میرے قید کے ساتھیو تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا۔ اور دوسرا پھانسی دیا جائے گا اور پرندے اس کا سر کھائیں گے جو تم نے سوال کیا تھا اس کا حکم ہو چکا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے ان دونوں میں سے نجات پانے والے کو کہا کہ بادشاہ سے میرے بارے میں بات کرنا۔ پس شیطان نے اسے (نجات پانے والے کو) بھلا دیا کہ بادشاہ سے یوسف علیہ السلام کا ذکر کرے۔ پس وہ (یوسف) کئی سال تک قید خانے میں رہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے خواب میں سات گائیں پلی ہوئی دیکھیں جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا جاتی ہیں اور سات سبز سٹوں کو سات خشک سٹے سکھا جاتے ہیں۔ اے میرے امراء میرے اس خواب کی تعبیر مجھے بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو۔ انہوں نے کہا یہ خواب پریشان ہیں۔ ہم ان خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور وہ نجات پانے والا کہنے لگا اسے ایک مدت کے بعد یاد آیا کہ میں تمہیں اس کی

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ
رَبِّيْ اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَاۗءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ
اٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ
خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ قُضِيَ
الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ
مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ
فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ
بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ
اُخَرَ يٰبِسٰتٍ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ
لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ
الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ
اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ
سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

تعبیر بتاتا ہوں۔ (مجھے یوسف علیہ السلام کے پاس بھیجو) پس انہوں نے اسے یوسف علیہ السلام کے پاس بھیج دیا۔ اور
سات سبز سٹوں کو سات خشک سٹوں کے سکھا دینے کی تعبیر بتائیں۔ تاکہ میں لوگوں کے پاس جاکر (بتاؤں) شاید وہ سمجھ
جائیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا تم سات سال تک مسلسل کھیتی باڑی کرو۔ اور جو فصل کاٹو اسے سٹوں ہی میں رہنے دو
مگر حسب ضرورت کھانے کے لئے (سٹوں سے نکال لو) پھر اس کے بعد سات سال سختی کے تم پر آئیں گے۔ تم ان میں
وہ سب کچھ کھا جاؤ گے۔ مگر وہ جو تم بچا سکو پھر ایک سال آئے گا جس میں لوگوں کو خوب بارش دی جائے گی اور اس میں وہ
خوب رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ اسے (یوسف علیہ السلام) کو میرے پاس لاؤ۔ پس جب ایلچی ان کے پاس
پہنچا تو آپ علیہ السلام نے کہا کہ اپنے بادشاہ کے پاس لوٹ جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کو کیا ہوا جنہوں نے اپنے
ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ ان کے فریب سے بخوبی واقف ہے۔ بادشاہ نے کہا (ان عورتوں کو)
تمہارا معاملہ کیا تھا جب تم نے یوسف علیہ السلام کو لبھانے کی کوشش کی تھی۔ اس کے نفس سے۔ کہنے لگیں۔ اللہ تعالیٰ
کی قسم ہم نے اس میں ذرا بھر بھی بدی نہیں دیکھی۔ عزیز کی بیوی نے کہا اب حق واضح ہو گیا۔

میں نے اسے (یوسف علیہ السلام) کو ورغلانے کی کوشش کی تھی۔ اور بے شک وہ سچے ہیں یہ اس لئے
ہے کہ عزیز مصر جان لے۔ کہ میں نے اس کی غیر حاضری میں خیانت نہیں کی۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ خیانت
کرنے والوں کا مکر چلنے نہیں دیتا۔ اور میں بھی اپنے نفس سے آزاد نہیں ہوں بے شک میرا نفس ضرور برائی کا حکم دیتا
ہے۔ مگر جس پر میرا رب رحم کر دے۔ بے شک میرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا کہ اسے
(یوسف علیہ السلام کو) میرے پاس لے آؤ کہ میں اسے اپنے لئے چن لوں۔ پس جب آپ علیہ السلام سے بات ہوئی۔
تو بادشاہ نے کہا کہ آج سے آپ ہمارے معتمد خاص ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے کہا مجھے زمین کے خزانوں پر (مقرر) کر
دے۔ بے شک میں حفاظت کرنے والا علم رکھنے والا ہوں۔ اور اس طرح سے ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس زمین میں
ٹھکانہ دیا۔ (قدرت دی) ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے دے دیتے ہیں اور ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔
اور بے شک آخرت کا اجر تو ایمان لانے والوں اور متقی لوگوں کے لئے بہتر ہے۔

اور یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے ان کے پاس پہنچے۔ تو آپ علیہ السلام نے پہچان لئے اور وہ اسے نہ پہچان
سکے۔ جب ان کا سامان ضرورت انہیں دے دیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے بھائی کو لاؤ اپنے باپ سے کیا تم نہیں دیکھتے کہ
بے شک میں پورا ناپ دیتا ہوں۔ اور میں بہتر مہمان نواز ہوں۔ پس اگر تم اسے نہ لاؤ گے تو میرے ہاں سے کوئی ناپ
(غلہ) نہیں ملے گا۔ اور نہ ہی تمہیں عزت دی جائے گی۔ وہ کہنے لگے وہ اپنے باپ سے اسے لا کر آپ کی خواہش ضرور

فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا
تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ یُغَاثُ النَّاسُ
وَ فِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ
الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ
قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ
اِذْ رَاوَدْتُّنَّ یُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا
عَلَیْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ اَنَا
رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِیَعْلَمَ اَنِّیْ
لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۲﴾

وَ مَاۤ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾
قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ
كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ
نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَاَجْرُ
الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ جَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ
فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ
قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ
وَ اَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ
وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ قَالَ
لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا
انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْهِمْ

پوری کریں گے۔ اور یوسف علیہ السلام نے اپنے غلام کو کہا کہ ان کی پونجی ان کی خورجیوں میں ڈال دو۔ ہو سکتا ہے جب وہ واپس جائیں اپنے اہل میں تو اسے پہچانیں اور واپس آئیں۔ پس جب وہ اپنے باپ کے پاس آئے۔ تو کہنے لگے۔ اے ابا جان! ہم سے غلہ روک دیا گیا۔ پس تو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج کہ ہم غلہ لائیں۔ اور ہم ضرور اس کی حفاظت کریں گے۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا کیا میں اسی طرح تم پر اعتبار کر لوں جیسے اس سے پہلے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) کے لئے اعتبار کیا تھا۔ پس اللہ جل شانہ ہی سب سے بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے بڑھ کر مہربان ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی کو لوٹایا ہوا پایا۔ تو کہنے لگے اے ہمارے ابا جان اب ہم اور کیا چاہیں یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اور ہم اپنے گھر والوں کے لئے غلہ لائیں۔ اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں۔ ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ لائیں۔ یہ دینا بادشاہ کے لئے کچھ بھی نہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا۔ جب تک تم مجھے اللہ کا عہد نہ دے دو کہ اسے ضرور لے کر آؤ گے۔ ہاں اگر تم گھیر لئے جاؤ۔ پھر جب انہوں نے یعقوب علیہ السلام کو عہد دے ہی دیا تو یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ اس بات پر اللہ تعالیٰ جل شانہ وکیل ہے۔ اور یہ بھی کہا کہ اے میرے بیٹو ایک دروازے سے داخل نہ ہونا۔ الگ الگ دروازے سے داخل ہونا۔ اور میں تمہیں اللہ کے حکم سے نہیں بچا سکتا۔ حکم تو اللہ ہی کا ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور متوکل لوگ اسی پر توکل کرتے ہیں۔ اور جب وہ باپ کے کہنے کے مطابق الگ الگ دروازوں سے داخل ہوئے۔ اور انہیں اللہ کے حکم سے بھی نہیں بچا سکتا تھا۔ ہاں یعقوب علیہ السلام کے دل میں ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی۔ اور بے شک وہ صاحب علم ہے ہمارے سکھانے سے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے ہاں داخل ہوئے۔ اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی۔ کہا بے شک میں تمہارا بھائی ہوں۔ اس کا غم نہ کھا جو کچھ یہ کرتے ہیں۔ پھر جب انہوں نے اپنا سامان باندھ لیا۔ تو اپنے بھائی کے سامان میں پیالہ رکھ دیا پھر منادی نے آواز دی۔ اے قافلے والو بے شک تم چور ہو۔ وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم کیا ڈھونڈ رہے ہو۔ انہوں نے کہا ہم بادشاہ کا پیمانہ ڈھونڈ رہے ہیں اور جو کوئی لائے گا۔ اسے ایک اونٹ کا بوجھ دیا جائے گا۔ اور میں اس کا ضامن ہوں۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! تم یقیناً جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔ انہوں نے کہا اگر تم جھوٹے ہوئے تو اس کی (چوری کی) سزا کیا ہو گی۔ کہنے لگے جس کے سامان سے (پیمانہ) ملے گا۔ وہی اس کے بدلے میں غلام بن کر رہے گا۔ اسی طرح سے ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ پہلے پہل تو (دوسروں) کی خرجیوں کی تلاشی لی گئی اپنے بھائی کی خرجی کی تلاشی سے پہلے پھر اسے (پیمانے) کو اس (بھائی) کی خرجی سے

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ
اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنْتُكُمْ عَلٰۤى
اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ
لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا
مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ
فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ
يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ
وَمَاۤ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ
حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ
اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ
رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ
الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا
تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا
سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

نکال لیا۔ اس طرح سے ہم نے یوسف علیہ السلام کو سجھایا۔ بادشاہ کے قانون میں یہ نہیں تھا کہ اپنے بھائی کو (غلام) رکھے۔ مگر یہ کہ جسے خدا چاہے (وہ ایسا کرے)۔ ہم جسے چاہیں اس کے درجات بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے کے اوپر ایک علم والا ہے۔ کہنے لگے اگر یہ چوری کرتا ہے۔ تو اس سے پہلے اس کا بھائی چوری کر چکا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے (یہ سن کر) اپنے دل میں بات چھپالی اور ان پر ظاہر نہ کی۔ کہا، تم بدتر جگہ والے ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بناوٹیں بنا رہے ہو۔ انہوں نے کہا اے عزیز بے شک اس کا ایک باپ بوڑھا ہے۔ ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ رکھ لے۔ بے شک ہم تمہیں احسان کرنے والا دیکھ رہے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے کہا۔ اللہ پناہ دے کہ ہم اسے پکڑیں۔ جس نے ہمارا مال لیا ہی نہیں پھر تو ہم ظالم ہی ہوں گے۔

پھر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے۔ الگ جا کر سرگوشیاں کرنے لگے۔ سب سے بڑے بھائی نے کہا۔ کیا تمہیں خبر ہے کہ بے شک تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا۔ اور اس سے قبل تم یوسف علیہ السلام کے حق میں کتنی زیادتی کر چکے ہو۔ پس میں تو اس زمین کو نہیں چھوڑوں گا۔ جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے یا اللہ تعالیٰ جل شانہ مجھے حکم نہ دے اور وہ بہتر حکم دینے والا ہے۔ اپنے باپ کی طرف لوٹ جاؤ۔ پھر عرض کرو اے ہمارے ابا جان بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم تو اتنی ہی بات کے گواہ ہوئے۔ جتنی ہمارے علم میں تھی اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے اور آپ اس بستی والوں سے پوچھ لیں جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے بھی (پوچھ لیں) جس میں ہم آئے۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ تمہارے نفس نے یہ سب بنادیا ہے۔ پس صبر اچھا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ جل شانہ تم سب کو مجھ سے ملائے۔ بے شک وہ علم والا حکمت والا ہے۔ اور آپ علیہ السلام نے ان سے منہ دوسری طرف کیا اور کہا ہائے افسوس (یوسف کی جدائی) پر اور آپ کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں تھے۔ اور وہ غصہ کھا رہے تھے۔ ان (بیٹوں) نے کہا۔ اللہ کی قسم کہ آپ ہمیشہ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ آپ گور کنارے جا لگیں یا جان سے گزر جائیں۔ آپ علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد تو اپنے اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی جانب سے جانتا ہوں۔ جو تم نہیں جانتے اے بیٹو! جاؤ یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید کافر لوگ ہی ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے۔ تو کہنے لگے۔ اے یوسف علیہ السلام عزیز ہمیں اور گھر والوں کو مصیبت نے آن لیا ہے۔ اور ہم بے قدر پونجی لے کر آئے ہیں پس ہمیں وزن (ناپ) پورا دیجئے۔ اور ہم پر خیرات بھی کیجئے۔ بے شک اللہ تعالیٰ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا کیا تمہیں خبر ہے جو تم نے یوسف اور اس کے بھائیوں کے ساتھ کیا۔ جب تم

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ
اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ
اَخَاهُ فِیْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ
دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ
يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِیْ
نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا
مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ
اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا
ع ١١ ٣
مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ يُوْسُفَ ۚ
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَ
هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ
سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾
وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا
لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ
جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِیْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ
عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ
يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ
اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا
تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا

جاہل تھے۔ بھائیوں نے کہا کیا آپ یوسف علیہ السلام ہیں۔ آپ علیہ السلام نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بے شک اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ بے شک جو پرہیزگاری اور صبر کرے۔ پس اللہ جل شانہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ بھائی کہنے لگے قسم ہے خدا کی۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی ہے۔ اور بے شک ہم خطاکار تھے۔ یوسف علیہ السلام نے کہا تم پر کسی قسم کی کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ میری یہ قمیض لے کر جاؤ۔ اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو۔ اس کی آنکھوں میں نور آجائے گا۔ (وہ بینا ہو جائے گا) اور اپنے سب گھر والوں کو لے کر میرے پاس آجاؤ۔ جب قافلہ (مصر) سے چلا۔ ان کے باپ نے کہا بے شک میں یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں اگر تم مجھے پاگل نہ کہو۔ وہ کہنے لگے۔ قسم ہے اللہ جل شانہ کی کہ آپ اسی پرانی وار فتگی میں ہیں۔ پھر جب خوشی سنانے والا آن پہنچا۔ اس نے قمیض یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دی اسی وقت ان کی آنکھیں روشن ہو گئیں۔ آپ علیہ السلام فرمانے لگے کیا میں نے تم سے نہ کہہ دیا تھا کہ بے شک میں اپنے رب سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ وہ کہنے لگے اے ہمارے ابا جان ہمارے گناہوں کی معافی مانگئے۔ بے شک ہم خطاکار ہیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں جلد ہی تمہاری بخشش اپنے رب سے چاہوں گا۔ بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ پس جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے۔ تو آپ علیہ السلام نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا (بھائیوں کو) کہ شہر میں داخل ہو جاؤ۔ اللہ نے چاہا تو امن ہی پاؤ گے۔ اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا۔ اور وہ (بھائی) سب اس کے آگے جھک (سجدہ کرنے لگے) گئے۔ اور یوسف علیہ السلام نے کہا اے ابا جان میرے پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے سچ کر دکھایا اور بے شک اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا۔ اور آپ سب کو گاؤں سے (یہاں) لے آیا۔ اس کے بعد جب شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی کرا دی تھی۔ بے شک میرا رب جس چیز کو چاہے لطیف (آسان) کر دے۔ بے شک وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے رب بے شک تو نے مجھے بادشاہی (ملک) دی۔ اور مجھے خوابوں کی تعبیر سکھائی تو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ تو دنیا اور آخرت میں میرا ولی (کارساز) ہے۔ میری موت آئے جب میں مسلمان ہوں اور مجھے نیک لوگوں سے ملا۔ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ یا رسول اللہ ﷺ ان کے پاس نہیں تھے۔ جب انہوں نے (بھائیوں) متا پکایا۔ اور وہ مکر کر رہے تھے۔ اور اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے اگرچہ آپ ﷺ بھی چاہیں۔ آپ لوگوں سے (تبلیغ) کا اجر بھی نہیں مانگتے یہ تو سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔ (کنزالایمان)

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا
وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ
تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ
عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْۤا
ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىْ ؗ قَدْ مَنَّ
اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا
لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ
اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ
الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ
اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا
كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ
ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَاىَ مِنْ
قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّىْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِىْۤ اِذْ اَخْرَجَنِىْ
مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ
بَيْنِىْ وَبَيْنَ اِخْوَتِىْ ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ
الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۫ اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

سورۃ الرعد

یہ سورت مدنی ہے اس میں تینتالیس آیتیں ہیں۔ چھ رکوع، 855 کلمے اور 3506 حروف ہیں۔

شان نزول :

اس سورۃ میں کافروں کا اسلام سے انکار، قرآن کی عظمت اور نبی پاک ﷺ کی ذات پر اعتراضات کا جواب دیا گیا۔ متقین کے لئے انعامات بھی بتائے گئے اور سورۃ کا نام رعد اس لئے رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے رعد کے بارے میں بتایا کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت نمبر1۔ قرآن کی شان۔ آیات نمبر 2 تا 3 ۔اللہ تعالیٰ کی صفات۔ آیت نمبر 4 ۔ زمین میں قطعات اور ان میں مختلف قسم کے پھل اور کھیتیاں۔ آیات نمبر 5 تا 7 ۔ کافروں کا قیامت کو جھٹلانا اور اللہ تعالیٰ کی ان کو تنبیہ۔ آیات نمبر8 تا17 ۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور بارش کی مثال۔ آیت نمبر18۔ ماننے والے اچھے لوگ ہیں اور نہ ماننے والے جہنمی ہیں۔ آیت نمبر19 ۔ قرآن کا انکار کرنے والے ابو جہل کے بارے میں۔ آیات نمبر20 تا24۔ نیک لوگوں اور ان کی جزاء کا بیان۔ آیت نمبر25 ۔ فاسقوں کے لیے سزا۔ آیت نمبر26۔ دنیادار دنیا کی حیاتی پر مغرور ہیں۔ آیت نمبر27 ۔ کافروں پر وحی کا کوئی اثر نہیں۔ آیات نمبر 28 تا29 ۔ ایمان والوں کو ذکر اللہ ہی سے اطمینان ملتا ہے۔ آیت نمبر30۔ کافر حق کا انکار کرتے ہیں۔ آیت نمبر31۔ کافر نشانی مانگتے ہیں، اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہو جائے گا۔ آیات نمبر32 تا34 ۔ کافر اپنے فریب پر مغرور ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نہیں دیتا۔ آیت نمبر35۔ متقین کے لیے جنت کی خوشخبری ہے۔ آیات نمبر36 تا 37۔ کافروں کی پرواہ نہ کی جائے۔ آیات نمبر 38 تا43 ۔ نبی اکرم ﷺ پر اعتراضات اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کا جواب۔

لغتہ القرآن :

رَوَاسِیَ	لنگر، پہاڑ	مُتَجٰوِرٰتٌ	پاس پاس	مَثُلٰتُ	سزائیں
تَغِیْضُ	وہ چھپاتی ہے	سَارِبٌ	وہ چلتا ہے	مُعَقِّبٰتٌ	بدلی والے فرشتے
وَالٍ	حمایتی	مُحَالِ	پکڑ	فَاہُ	اس کا منہ
سَالَتْ	بہ نکلے	اَوْدِیَۃٌ	نالے	سَیْلُ	پانی کی رو
زَبَدًا	جھاگ	رَابِیًا	ابھرے ہوئے	جُفَآءً	پھونک
یَدْرَءُوْنَ	ٹالتے ہیں	وَاقٍ	بچانے والا	اُکُلُ	پھل

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ ۱۳ مَدَنِیَّۃٌ ۹۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۳ رُكُوْعَاتُهَا ۶

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ
السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ② وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا

آیات اللہ : ترجمہ آیات 1 تا 18

یہ حروف مقطعات ہیں ان کے معانی اللہ اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ قرآن کی آیات ہیں۔ وہ کتاب جو آپ ﷺ پر نازل کی گئی اللہ کی جانب سے حق کے ساتھ اور اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات وہ ہے جس نے بغیر ستونوں کے آسمان بلند کیے جو تم دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر استوا فرمایا۔ سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ سب ایک مقررہ وقت تک محو گردش ہیں۔ اللہ کام کی تدبیر کرتا ہے۔ آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ تم اپنے رب سے ملنے پر ایمان لے آو۔ وہی اللہ جل شانہ ہے جس نے زمین کو بنایا۔ اس میں لنگر پہاڑ بنائے۔ اور دریا بہائے۔ اور ہر قسم کے پھل دو دو قسم کے بنائے۔ رات کو دن سے چھپاتا ہے۔ بے شک اس میں تفکر کرنے والوں کے

لئے نشانیاں ہیں۔اور زمین میں مختلف حصے پاس پاس اور انگور کے باغ، کھیتی، کھجور کے درخت ایک گچھے سے اگے ہوئے اور الگ الگ اگے ہوئے بھی سب کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے۔اور پھلوں میں سے ایک کو دوسرے سے بہتر بناتے ہیں کھانے میں بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔اور اگر آپ حیران ہوتے ہیں تو اچنبھا تو ان کی بات کا ہے کہ کیا ہم مٹی ہو کر پھر نئے سرے سے پیدا کئے جائیں گے۔یہ لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں۔یہ وہی لوگ ہیں۔جن کی گردنوں میں طوق (آگ کے) ہوں گے۔اور وہی دوزخی ہیں۔اس دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔وہ تم سے رحمت سے پہلے عذاب جلد طلب کرتے ہیں۔اور ان کی مثل پہلے لوگ بھی گزر چکے ہیں۔اور بے شک تیرا رب لوگوں کے ظلم پر ان کو بخشنے والا ہے۔اور بے شک تمہارا رب سخت عذاب والا ہے۔اور کافر لوگ کہیں گے کہ ان پر کوئی آیت ان کے رب کی طرف سے نازل نہیں ہوئی۔بے شک آپ تو ڈرانے والے اور ہر قوم کے ھادی ہیں۔

اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ہر مادہ کے پیٹ میں کیا ہے اور رحم میں جو کچھ گھٹتا بڑھتا ہے اور ہر چیز کا اندازہ اس کے پاس ہے۔وہ غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔وہ بڑی بلندی والا ہر نقص سے پاک ہے تم میں سے جو بات آہستہ کرے یا بلند آواز سے جو سب برابر ہیں اور جو کچھ رات میں چھپا ہوا ہے اور جو دن میں راہ چلتا ہے۔ انسان کے لیے باری باری آگے پیچھے حفاظت کرنے والے اللہ کے حکم سے مقرر ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی قوم کی لت نہیں بدلتا حتیٰ کہ وہ اپنی حالت خود نہ بدل لیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم سے برائی کا ارادہ کرے تو وہ تقدیر بدل نہیں سکتی۔ اس کے سوا ان کا کوئی حمایتی نہیں وہی ذات اللہ ہے جو بجلی چمکاتا ہے ڈر اور امید کے لیے اور بھاری بدلیاں پیدا کیں اور رعد بھی تسبیح بیان کرتا ہے اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ کڑک بھیجتا ہے اور اس پر ڈالتا ہے جس پر چاہتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔اسی کی دعوت حق ہے اور وہ لوگ جو اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں (بتوں کو) وہ کچھ بھی ان کی نہیں سنتے مگر اس کی مانند جو پانی کے سامنے اپنے ہاتھ پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے۔ اور وہ (پانی) منہ تک نہیں پہنچتا۔ اور کافروں کی ہر دعا بھٹکتی پھرتی ہے اور اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے خوشی یا مجبوری سے اور ان کے سائے صبح و شام ہیں۔آپ ﷺ فرمائیں آسمانوں اور زمین کا کون رب ہے۔آپ ﷺ فرمائیں کہ اللہ ہے۔ آپ ﷺ فرمائیں کیا اس کے سوا تم حمایتی بنا لیتے ہو جو اپنا بھلا برا نہیں کر سکتے۔آپ ﷺ فرمائیں کیا اندھے اور بینا برابر ہیں یا کیا اندھیرے اور اجالے برابر ہیں یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا۔ انہیں ان کی تخلیق اور اللہ کی پیدائش ایک جیسی لگتی ہے۔آپ ﷺ فرمائیں کہ اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ اکیلا سب پر قادر ہے۔اس نے آسمان سے پانی اتارا اس سے

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَ
نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ
الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٥﴾
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ
رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا ع
تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ
هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا
بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا
مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ
بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ
بِهَا مَنْ يَّشَاۗءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ

اپنی قدر کے مطابق نالے بہ نکلے۔ پانی کی رو اپنے بہاؤ سے جھاگ اٹھا لائی اور جو آگ وہ دہکاتے ہیں زیور یا اور اسباب بنانے کے لیے اس سے بھی ایسی ہی جھاگ اٹھتی ہے۔ اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ جھاگ تو دور ہو جاتا ہے اور لوگوں کو نفع دینے والا زمین میں ہی رہ جاتا ہے۔ اللہ اس طرح کی مثالیں بیان کرتا ہے جو لوگ اپنے رب کا حکم مان لیتے ہیں ان کے لیے بھلائی ہے اور جو لوگ اس کا حکم نہیں مانتے۔ اگر وہ زمین اور اس میں سب موجود اشیاء اور اتنا اور فدیہ دے کر جان چھڑائیں۔ وہی ہیں جن کا برا حساب ہو گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا جو بہت ہی برا بچھونا ہے۔

لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ
بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ
الْآصَالِ ﴿١٥﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۚ
قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا
وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۙ أَمْ هَلْ
تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا
كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ
فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ
النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾
لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ
لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ
أُولٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾

سورۃ ابراھیم علیہ السلام :۔

یہ سورت مکی ہے۔اس کی باون آیتیں اور سات رکوع, 861 کلمے اور 73434 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور آیات (نشانیاں) بیان کرنے کے ساتھ ساتھ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر ہے۔ابراھیم علیہ جد الانبیاء ہیں۔اس سورۃ میں ان کا ذکر بطور خاص ہے۔

مضامین سورۃ۔

آیت 1۔ قرآن کی صفت بیان کی گئی ہے۔ آیت 2۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں۔ آیت 3۔ کافر دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں۔ آیت 4۔ ہر رسول اپنی قوم کی زبان میں وحی لے کر آیا۔ آیات 5 تا 6۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ۔ آیت 7۔ شکر پر نعمت بڑھے اور ناشکری پر کم ہو گی۔ آیت 7۔ ساری کائنات بھی رب کا انکار کر کے کچھ نہیں کر سکتی۔ آیات 9 تا 18۔ کافروں اور رسولوں کا حال اور مکالمہ۔ آیات 19 تا 20۔ اللہ کی قدرت کا بیان۔ آیت 21۔ کافروں کا عذاب کم نہیں ہو گا۔ آیت 22۔ شیطان کا اپنے حواریوں کو قیامت کو کورا جواب۔ آیت 23۔ نیک ایمان والوں کے لئے جنت کی خوشخبری۔ آیات 24 تا 26۔ اچھی اور بری بات کی مثال۔ آیت 27۔ ایمان والوں کا دل دنیا اور آخرت کی خوشخبری سے پکا کیا گیا ہے۔ آیات 28 تا 30۔ کافروں کے برے ٹھکانے کا ذکر۔ آیت 31۔ ایمان والوں کو نماز، زکوٰۃ اور صدقے کا حکم۔ آیات 32 تا 34۔ رب کی قدرت کا بیان۔ آیات 35 تا 41۔ ابراہیم علیہ السلام کا مکے میں اپنی اولاد کا آباد کرنا۔ آیات 42 تا 52۔ ظالموں کا قیامت کے دن حال۔

لغۃ القرآن سورۃ ابراھیم :

یَمۡلِکُ وہ رہتا ہے   یُدۡرَءُوۡنَ ٹالتے ہیں   وَّاقٍ بچانے والا   اُکُلٌ پھل

عَنِیۡدٌ نامراد   صَدِیۡدٌ پس والا   یَتَجَرَّعُہٗ وہ گھونٹ گھونٹ   یُسِیۡغُہٗ نیچے اتارے گا

کَرَمَادٍ راکھ   عَاصِفٌ آندھی   جَزِعۡنَاۤ بے قراری کریں   مَّحِیۡصٍ ٹھکانہ

مُصۡرِخٌ فریادرس   دَآئِبَیۡنِ مسلسل چلنے والے   مُہۡطِعِیۡنَ بے تحاشا دوڑنے والے

مُقۡنِعِیۡ اٹھانے والے   ھَوَآءٌ بے حس   اَصۡفَادِ بیڑیاں   مُقَرَّنِیۡنَ جڑے ہوئے

سَرَابِیْلَ کرتے	قَطِرَانِ رال	یُلْهِهِمُ لہو میں ڈالے	وَلَهَا اور اس کے لئے
نَسْلُكُهُ ہم راہ دیتے ہیں	فَظَلُّوا وہ سایہ کرتے ہیں	سُكِّرَتْ باندھ دی گئی
اِسْتَرَقَ چوری کرتے	لَوَاقِحَ بارور کرنے والی	صَلْصَالٍ کھڑکنے والی
حَمَاءٍ سیاہ کالے	مَسْنُوْنٍ بودار	نَارِ السَّمُوْمِ بے دھواں آگ

بیان آیاتِ اللہ : ترجمہ آیات 24 تا 27۔

کیا آپ ﷺ نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کیسے مثال بیان کرتا ہے کہ پاک بات شجر پاک کی مانند ہے۔ جس کی جڑیں مضبوط اور شاخیں آسمان میں ہیں وہ اپنا پھل اپنے رب کے حکم سے ہر وقت دیتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کر سکیں۔ اور گندی بات کی مثال گندے درخت کی طرح سے ہے۔ جیسے زمین کے اوپر سے کاٹ دیا گیا ہو۔ اب وہ ٹھہر نہیں سکتا اللہ تعالیٰ جل شانہ ایمان والوں کی سچی بات کو برقرار رکھتا ہے۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔ اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ابراہیم علیہ السلام کا اپنی اولاد کو وادی مکہ میں آباد کرنا۔

ترجمہ آیات 35 تا 41 :

جب ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ اے رب اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے۔ اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بتوں کی پوجا سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ پس جو کوئی میری اتباع کرے گا وہ مجھ سے ہو گا۔ اور جو کوئی میری نافرمانی کرے گا بے شک تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب بے شک میں نے اپنی اولاد میں سے کچھ کو اس وادی بنجر میں تیرے گھر کے پاس آباد کیا۔ تاکہ وہ نماز قائم کریں تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں کچھ پھل عطا فرما تاکہ وہ شکر گزار ہو سکیں۔ اے اللہ تعالیٰ تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے اور ظاہری عمل کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔ سب تعریف اس اللہ جل شانہ کے لئے ہے۔ جس نے بڑھاپے میں اسمٰعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام عطا فرمائے۔ بے شک میرا رب ضرور دعا سننے والا ہے۔ اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا۔ اور کچھ میری اولاد میں بھی۔ اے اللہ جل شانہ تو دعا قبول کر۔ اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے والدین کو بخش دے اور تمام مومنین کو بخش دے جس دن حساب کیا جائے گا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي
السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ
كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۗ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا
تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ
اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ
مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ
مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۗ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ
مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا
اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

سورۃ الحجر

یہ سورۃ مکی ہے۔اس میں ننانوے آیات، چھ رکوع چھ سو چون کلمے دو ہزار سات سو ساٹھ حروف ہیں۔

شان نزول :

اس سورۃ میں حجر والوں کی بستی کا ذکر ہے۔اس لئے اسے الحجر کا نام دیا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت 1۔ قرآن کی شان۔ آیت 2 تا 15۔ پیغمبروں اور قرآن کو کافروں کا جھٹلانا۔ آیات 16 تا 18۔ آسمان میں برجوں کی پیدائش کا بیان۔ آیات 19 تا 21۔ زمین میں پہاڑوں اور فصلوں کا بیان۔ آیات 22 تا 25۔ ہواؤں کا بیان اور رب کی قدرت کا ذکر۔ آیت 26۔ انسانی تخلیق کا مادہ مٹی۔ آیت 27۔ جن کو آگ سے پیدا کیا گیا۔ آیات 28 تا 44۔ تخلیق آدم علیہ السلام اور شیطان کا ٹھکرایا جانا۔ آیات 45 تا 50۔ متقین کو جنت کی خوشخبری۔ آیات 51 تا 56۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسحٰق علیہ السلام کی خوشخبری۔ آیات 57 تا 77۔ واقعہ تباہی قوم لوط علیہ السلام۔ آیات 78 تا 79۔ اصحٰب ایکہ کا ذکر۔ آیات 80 تا 85۔ وادی حجر والوں کی داستان۔ آیات 86 تا 99۔ نبی اکرم ﷺ کو خطاب۔

﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ
قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُومِ ﴿۲۷﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌۢ
بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۸﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ
فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
أَجْمَعُونَ ﴿۳۰﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبٰى أَنْ يَكُونَ مَعَ السّٰجِدِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ
يٰٓإِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السّٰجِدِينَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِّأَسْجُدَ

الْبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

تخلیق آدم وابلیس : ترجمہ آیات 26 تا 44۔

بے شک ہم نے انسان کو کھڑ کھڑاتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ جو سیاہ بودار گارا تھی۔ اس سے پہلے جن کو بے دھواں آگ سے پیدا کیا۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا بے شک میں انسان کو بجتی ہوئی کالی بودار مٹی سے جو گارے کی شکل میں ہے۔ پیدا کرنے والا ہوں۔ پس جب اسے ٹھیک کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اس کے لئے سجدے میں گر جانا۔ پس فرشتوں نے سجدہ کیا جتنے بھی وہاں تھے۔ مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا۔ اس نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے کہا اے ابلیس تمہیں انسان کو سجدہ کرنے سے کس نے روکا۔ ابلیس نے کہا کہ مجھے زیب نہیں دیتا کہ میں اس بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے کھنکھناتی ہوئی گارے جیسی مٹی سے پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا تو (جنت) سے نکل جا۔ پس تو مردود ہے اور تجھ پر قیامت تک لعنت ہے۔ اس نے عرض کی اے میرے رب مجھے قیامت تک مہلت دے دے۔ اللہ نے کہا کہ تجھے مہلت دے دی گئی ہے قیامت تک۔ اس نے کہا اے میرے رب مجھے تیرے گمراہ کرنے کی قسم۔ میں انہیں (انسان کو) زمین میں بھلاوے (زینت) دوں گا۔ اور میں ضرور ان کو گمراہ کروں گا۔ مگر تیرے بندے جو ان میں مخلص ہیں۔ (وہ میرے ہاتھ نہیں آئیں گے)۔ اللہ نے کہا۔

(بے شک میرے بندوں پر تیرا کچھ نہیں چلے گا)۔ فرمایا کہ یہی سیدھا راستہ میری طرف آتا ہے۔
مگر وہ جو گمراہی سے تیرا ساتھ دیں گے اور بے شک ان سب کے لئے وعدہ جہنم اس کے سات دروازے
ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لئے ان میں ایک ایک حصہ تقسیم شدہ ہے۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحٰبُ الْحِجْرِ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا
يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَا خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ
لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ
عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ
الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ
عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ
الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ
حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

واقعہ اہل حجر : ترجمہ آیات 80 تا 99

اور بے شک حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں۔ انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور وہ پہاڑوں میں گھر تراشتے تھے۔ پس صبح ہوتے ہی انہیں چنگھاڑ نے آلیا۔ پس ان کی کمائی نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور بے شک قیامت آنے والی ہے۔ اور آپ اچھی طرح کریں بے شک تیرا رب پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اور بے شک ہم نے آپ کو سات آیتیں دہرائی جانے والی عطا کیں۔ (الحمد شریف) اور قرآن عظیم دیا اپنی آنکھیں اٹھا کر اس چیز کو نہ دیکھو جو کچھ ہم نے ان کے کچھ جوڑوں (میاں بیوی) کو دیں اور ان کا کچھ غم بھی نہ کھاؤ۔ اور مومنین کے لئے اپنے شفقت کے پروں کو پھیلائے رکھو اور آپ ﷺ فرما دیجئے کہ بے شک میں واضح ڈرانے والا ہوں۔ جس طرح ہم نے تقسیم کرنے والے پر نازل کیا (قرآن)۔

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے (تکہ بوٹی) کر دیا تو تمہارے رب کی قسم۔ ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے جو وہ کرتے تھے۔ جس چیز کا آپ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے اس کا اعلان کر دیں۔ اور مشرکین سے منہ پھیر لیں۔ بے شک ہم ہنسنے والوں پر آپ کو کفایت کرتے ہیں (برتر) کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ اور معبود بناتے ہیں۔ تو وہ جلد جان لیں گے۔ اور بے شک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے آپ تنگ دل ہوتے ہیں۔ پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے۔ اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیے اور رب کی عبادت کیجئے حتیٰ کہ یقین تک (موت تک) پہنچ جاؤ۔

لغۃ القرآن :

غَابِرٌ	پیچھے رہنے والا	اُمْضُوْا	تم چلو	دابر مقطوع	دم کٹے	مُتَوَسِّمِیْنَ	صاحب فراست
اَیْکَۃ	جھاڑی والے	اِمَامٌ	راستہ	دِفْءٌ	گرم لباس	تُرِیْحُوْنَ	تم واپس لاتے ہو
تَسْرَحُوْنَ	تم پرانے لے جاتے ہو	شِقّ	نیم مردہ	جَائِرٌ	ٹیڑھی راہ	تُسِیْمُوْنَ	تم چراتے ہو
تَمِیْدَ	وہ کانپے	لَاجَرَمَ	فی الحقیقت	تُشَاقُّوْنَ	تم جھگڑتے ہو	حَاقَ	گھیر لیا
زُبُرٌ	کتابیں	تَخَوُّفٌ	نقصان دیتے ہوئے	یَتَفَیَّؤُ	جھکتی ہیں	وَاصِبًا	ہمیشہ کا

تیوُرِی وہ چھپا ہے ھُوْن ذلت یُدُسُّہٗ دبادے گا فُرثٍ گوبر
سُبُلًا سہل اترنے والا یَعْرِشُوْنَ تم چھت بناتے ہو ذُلُلًا نرم و آسان حَفَدَۃً پوتے
کَلٌّ بوجھ

سورۃ النحل

یہ سورۃ مکی ہے۔اس میں سولہ رکوع 128 آیتیں 2840 کلمے اور 7707 حروف ہیں۔

شان نزول :

جب کفار نے وعدہ کئے ہوئے عذاب اور قیامت کے قائم ہونے کا مذاق اڑایا تو اس پر یہ آیت **فعاقبوا بمثل عاقبتهم به** نازل ہوئی اس سورۃ میں نحل (شہد کی مکھی) کا ذکر ہے۔اس لئے اسے سورۃ النحل کا نام دیا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت 1 تا 3۔ حمد و ثنا ذات باری تعالیٰ۔ آیت 4۔انسان کا نطفے سے پیدا ہونا۔ آیات 5 تا 8۔لدو جانوروں اور دوسرے حیوانوں کا ذکر۔ آیات 9 تا 19۔۔زمین، سمندر اور آسمانی اجرام کی نعمت کا ذکر۔ آیات 20 تا 29۔ مشرکین اور کافروں کا انجام۔ آیات 30 تا 32۔ متقین کے لئے جنت کی بہاروں کا ذکر۔ آیات 33 تا 34۔ ظالموں کا انجام۔ آیات 35 تا 40۔ مشرکین اور جھوٹوں کی حقیقت۔ آیات 41 تا 42۔ مہاجرین صابرین کی فضیلت۔ آیات 43 تا 44۔ پہلے رسولوں کا حوالہ دے کر نبی اکرم ﷺ کو خطاب۔ آیات 45 تا 63۔ مشرکین اور ظالموں کا انجام۔ آیت 64۔ قرآن کی شان۔ آیت 65۔بارش کا نازل ہونا۔ آیت 66۔ جانوروں سے دودھ کا فائدہ یا نعمت آیت 67۔ پھلوں اور فصلوں سے چینی بنانے کی نعمت۔ آیت 68 تا 69۔ مکھی کا شہد بنانا جس میں شفا ہی شفا ہے۔ آیات 70 تا 72۔انسان کو اولاد اور رزق نعمتیں دیں۔ آیات 73 تا 74۔رب کا شریک نہ بناؤ۔ آیت 75۔ آزاد اور غلام برابر نہیں۔ آیت 76۔ گونگا اور بولنے والا برابر نہیں۔ آیت 77۔ رب کی قدرت کا بیان۔ آیات 78 تا 80۔ انسان اور اس کی خدمت کے لئے جانوروں کا بنانا۔ آیت 81۔ اللہ نے تمہارے واسطے کئی نعمتیں بنائیں۔ آیت 82۔ رسول پر صرف پیغام پہنچانا فرض

ہے۔ آیت 83۔ کافر لوگ رب کی نعمتیں پہچان کر منکر ہوتے ہیں۔ آیت 84 تا 89۔ قیامت کے دن کافروں اور مشرکین کا حال۔ آیات 90 تا 91۔ عدل، احسان، ایفائے عہد کا حکم۔ آیت 92۔ وہمی اور بیوقوف عورتوں کی طرح نہ ہو جاؤ۔ آیت 93۔ رب اگر چاہتا تو سب کو ایک جیسا بناتا۔ آیت 94۔ اپنی قسموں کو بے بنیاد بہانہ نہ بناؤ۔ آیت 95۔ رب کے وعدے پر سودا نہ کرو۔ دین کے بدلے دنیا نہ خریدو۔ آیات 96 تا 97۔ نیک مرد اور عورتوں کو اچھی جزا ملے گی۔ آیات 98 تا 100۔ قرآن پڑھتے ہوئے تعوذ کا حکم۔ آیات 101 تا 102۔ نسخ کا بیان۔ آیات 103 تا 109۔ بہتان لگانے والوں کا بیان۔ آیت 110۔ مہاجر مجاہد صابر ضرور بخشے جائیں گے۔ آیت 111۔ قیامت کے دن کا ذکر۔ آیات 112 تا 113۔ نبی اکرم ﷺ کا بستی والوں کی طرف آنا۔ آیات 114 تا 115۔ حلال اور حرام کا بیان۔ آیات 116 تا 117۔ اپنی مرضی سے حلال اور حرام بنانا۔ آیت 118۔ یہودی لوگوں کے لئے حرام کی وضاحت۔ آیت 119۔ جہالت کی بنا پر عمل کی توبہ ہو سکتی ہے۔ آیات 120 تا 123۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر۔ آیت 124۔ ہفتے کے دن میں اختلاف والوں کا حال۔ آیات 125 تا 128۔ نبی اکرم ﷺ کو صبر اور حکمت سے تبلیغ کرنے کا حکم۔

عرضاً مال قاصداً متوسط شقہ مشقت والا

ارتابت شک میں پڑے ترددون ڈواں ڈول

ثبطھم انہیں کاہل بنادیا اوضعوا وہ ڈالتے ہیں

خللکم تمہارے ؟ سقطوا وہ پڑے ہیں

مغرات غار یجمحون رسیاں توڑتے ہیں لمزک وہ طعنہ دے

ظماء پیاس غارمین قرض دار یحادد خلاف کرنا

خضتم تم نے بیہودگی کی موتفکت بستیوں والے

واغلظ سختی کرو نجواھم سرگوشی انکی مطوعین دل سے ؟

سُوْرَةُ النَّحْلِ ١٦ مَكِّيَّةٌ ٤٠ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١٢٨

أَتٰىٓ أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ أَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
أَنْ أَنْذِرُوْٓا أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضَ بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ
نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ
فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ۝٥ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ
حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝٦ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى
بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ۝٧ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً وَيَخْلُقُ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ وَ
لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝٩ هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝١٠ يُنْۢبِتُ لَكُمْ
بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ
الثَّمَرٰتِ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١١ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِأَمْرِهٖ
إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝١٢ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهٗ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٣ وَهُوَ
الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٤ وَأَلْقٰى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵﴾ وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۲۱﴾

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان : ترجمہ آیات 1 تا21۔

اللہ کا حکم آن پہنچا۔ پس تم اس کی جلدی نہ کرو اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور اس سے جو تم شرک کرتے ہو۔ فرشتوں کو اپنے حکم سے وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس پر بھیجتا ہے کہ ڈر سنائیں بے شک میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس مجھ سے ہی ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ وہ ان کے شرک سے برتر ہے۔ انسان کو نطفے سے پیدا کیا۔ پس وہ واضح جھگڑنے والا ہے۔ اور اسی نے چوپائے تمہارے گرم لباس کے اور دیگر منافع کے لئے پیدا کئے اور انہی میں سے تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں جمال ہے۔ جب تم انہیں چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور چراگاہ کی طرف لے جاتے ہو اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر شہر کی طرف لے جاتے ہیں جہاں تک تم (بوجھ اٹھا کر) نہیں پہنچ سکتے مگر ادھ موا ہو کر۔ بے شک تمہارا رب بڑا ہی مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور خچر، گھوڑے اور گدھے کہ ان پر سواری بھی کرتے ہیں اور وہ تمہاری زینت بھی ہیں اور وہ پیدا کرتا ہے جس کی تمہیں خبر نہیں۔ اور اعتدال کی راہ اللہ کی راہ ہے۔ اور اسی سے ٹیڑھی راہ بھی ہے اور اگر اللہ جل جلالہ چاہے تو تم کو سیدھی راہ پر لے آئے۔ اور وہی ذات ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا تمہارے لئے۔ تم اس سے پیتے ہو۔ اس سے درخت ہوتے ہیں جو تم جانوروں کو چراتے ہو۔ وہی پانی سے تمہارے لئے کھیتی اگاتا ہے۔ اور زیتون، کھجور، انگور اور تمام پھل وہی اگاتا ہے۔ بے شک اسی میں غور کرنے والوں کیلئے ضرور نشانیاں ہیں۔ اور تمہارے لئے مسخر کئے رات اور دن، سورج اور چاند اور اسی کے حکم سے چلنے والے ستارے، بے شک عقل والوں کے لئے اس میں علامات ہیں اور جو کچھ زمین میں رنگا رنگ پیدا کیا۔ بے شک اس میں نصیحت پکڑنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور وہ وہی ذات ہے جس نے سمندر مسخر کر دیا تا کہ تم

اس سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اس میں سے پہننے کے لئے زیورات (ہیرے جواہرات) نکالو۔ اور کشتیوں کو اس سے چیرتا ہوا دیکھو اور یہ بھی تم اس سے اللہ کا فضل (دنیا کا مال) بھی تلاش کرو۔ اور عین ممکن ہے کہ تم شکر گزار بن سکو۔ اور زمین پر لنگر (پہاڑ) ڈالے کہ تمہارے ساتھ نہ کانپے۔ اور اس میں نہریں ہیں اور رستے ہیں تاکہ تم راہ پاؤ اور علامات ہیں اور لوگ ستاروں سے راہ معلوم کرتے ہیں تو کیا پیدا کرنے والا اور نہ پیدا کرنے والا برابر ہیں تو کیا تم پھر نصیحت نہیں پکڑتے۔ اور اگر تم اللہ تعالیٰ جل شانہ کی نعمتیں گنو تو انہیں شمار نہیں کر سکتے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا ارحم کرنے والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو یا ظاہر کرتے ہو۔ اور جنہیں وہ کفار پوجتے ہیں اللہ کے سوا وہ تو کوئی چیز نہیں پیدا کر سکتے اور وہ خود کفار کے بنائے ہوئے ہیں۔ وہ بے جان ہیں۔ ان میں حیاتی نہیں ہے اور ان میں شعور بھی نہیں کہ لوگ کب اٹھائے جائیں گے۔

وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ
لَعِبۡرَةً‌ ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا
خَالِصًا سَآٮِٕغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ
تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ
مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ۙ‏ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىۡ
مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا‌ ؕ يَخۡرُجُ مِنۡ
بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ‌
وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡــًٔا‌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۷۰﴾

جانوروں، پھلوں اور شہد کی مکھی کا ذکر : ترجمہ آیات 66 تا 70۔

اور تمہارے لئے چوپایوں میں بڑی عبرت ہے۔ ہم تمہیں ان سے پلاتے ہیں جو ان کے جسم میں ہے۔ اس (دودھ) کو گوبر اور خون کے درمیان سے خالص اور پینے والوں کے گلے سے آسانی سے اترنے والا بناتے ہیں۔ اور

پھل، کھجور، انگور جس سے تم شکر اور اچھی کھانے کی اشیاء بناتے ہو۔بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور آپ ﷺ کے رب نے شہد کی مکھی کو وحی کی کہ پہاڑوں میں گھر بنائے درختوں اور چھتوں میں گھر بنائے۔ پھر ہر قسم کے پھل سے کھائے۔ پھر اپنے رب کی راہیں چلے جو تیرے لئے آسان و نرم ہیں۔اس کے جسم سے مختلف قسم کی پینے کی چیزیں نکلتی ہیں جو لوگوں کے لئے شفا ہے۔بے شک اس میں غور کرنے والوں کے لئے علامات ہیں۔اور اللہ جل شانہ نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں موت دی۔ پھر تمہیں ناقص عمر کی طرف لوٹا دیا۔ کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بے شک اللہ سب سے زیادہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾

اللہ تعالیٰ کی نشانیاں :

ترجمہ آیات نمبر 78 تا 83

کیا انہوں نے پرندے نہیں دیکھے جو اللہ جل شانہ کے حکم سے فضا میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔انہیں سوائے اللہ کے فضا میں کون روکتا ہے۔بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔اور اللہ نے تمہیں آرام کرنے کے لئے گھر دیئے اور تمہارے چوپایوں کی کھالوں سے گھر بنائے۔ جو تمہیں تمہارے سفر کے دوران ہلکے پڑتے ہیں اور تمہارے قیام میں بھی ہلکے پڑتے ہیں۔اور ایک مدت تک تم ان جانوروں کے (اون) بالوں اور ہڈیوں سے استعمال کی اشیاء بنا لیتے ہو۔اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنی بنائی ہوئی چیزوں سے سائے دیئے۔اور تمہارے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لئے (سلوار) لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچائیں۔اور لڑائی میں تمہاری حفاظت زرہ کریں۔اس طرح اللہ تعالیٰ تم پر اپنی نعمتیں تمام کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے تم مان جاؤ۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو آپ ﷺ پر تو صرف پیغام پہنچانا ہے۔وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو پہچانتے ہیں۔ پھر اس سے منکر ہو جاتے ہیں۔اور اکثر ان میں سے کافر ہیں۔

وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۹۱﴾

عدل وانصاف اور انفاق فی سبیل اللہ کا بیان : ترجمہ آیات 90 تا

بے شک اللہ تعالیٰ عدل، احسان، خویش رشتے داروں کو مال دینے، فحش باتوں سے روکنے، یا برائی سے منع کرنے اور سرکشی سے باز آنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس طرح سے نصیحت کرتا ہے۔ شاید تم نصیحت پکڑو۔

اور جب تم وعدہ اللہ تعالیٰ کا کرو تو اسے پورا کرو۔ اور قسم کو اللہ ضامن دے کر نہ توڑو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے فعلوں کو جانتا ہے۔

سورۃ ھود :

یثنون وہ دورے کرتے ہیں سور سورتیں مفتریٰت بنائی ہوئی

مریۃ شک اخبتوا وہ رجوع ہوئے تثقفنھم تم انہیں پاؤ گے شرد بھم انہیں بھگاؤ

رباط گلے ثخن خون بہاتا ہے اُوٰی ٹھکانا دیا ولایتھم ان کا ترکہ

سورۃ التوبہ :

براءۃ بیزاری ہے فسیحوا چلو پھرو مرصد گھات

یشف ٹھنڈا کرتا ہے ولیجہ رازدار اقترفتموھا تمہارا کمایا ہوا

کسادھا نقصان اسکا تربصوا راہ دیکھو عیلۃ محتاجی

یدینون وہ تابع ہوئے صاغرون ذلیل یضاھئون بکتے ہیں

یابٰی وہ انکار کرتے ہیں احبار پادری رھبان جوگی کافہ ہر وقت۔ لیواطوء پورا کریں

چوتھی منزل

سورۃ بنی اسرائیل (اسراء):

یہ سورۃ مکی ہے۔اس کی 111 آیات اور بارہ رکوع ہیں۔533 کلمے اور 3420 حروف ہیں۔

شان نزول:

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو معراج سے سرفراز فرمایا تو یہ آیات شروع سورۃ بنی اسرائیل کی نازل ہوئیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو عبدیت کے ساتھ منسوب فرمایا۔

مضامین سورۃ:

آیت نمبر 1۔ نبی اکرم ﷺ کے معراج کا بیان۔ آیت نمبر 2۔ موسیٰ علیہ السلام کو تورات بنی اسرائیل کے لیے دی گئی۔ آیت نمبر 3۔ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھی شکر گزار تھے۔ آیت نمبر 4۔ بنی اسرائیل دو بار زمین میں فساد کریں گے۔ آیت نمبر 5۔ طالوت اور شموئیل علیہ السلام کے لشکر نے پہلی بار ان کو تباہ کیا۔ آیت نمبر 6۔ پھر بنی اسرائیل مال اور طاقت کے ذریعے غالب آگئے۔ آیت نمبر 7 تا 8۔ نیکی اپنی ذات کے لیے ہے۔برائی کا بدلہ ملے گا۔ آیت نمبر 9۔ قرآن نیک لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔ آیت نمبر 10۔ انکار کرنے والوں کے لیے آخرت میں زبردست عذاب ہے۔ آیت نمبر 11 اور 12۔ انسانی فطرت اور دن رات کا پیدا کرنا۔ آیت نمبر 13 تا 14۔ ہر انسان اپنا نوشتہ قیامت کے دن دیکھے گا۔ آیت نمبر 15۔ ہر کوئی اپنے کئے کا بدلہ پائے گا۔ آیت نمبر 14 اور 17۔ بستیاں اپنے گناہوں کے بدلے میں تباہ ہوئیں۔ آیت نمبر 18۔ دنیا کے طالب کو دنیا اور آخرت میں عذاب ہوگا۔ آیت نمبر 19۔ آخرت کے طالب کو آخرت میں انعام دیا جائے گا۔ آیت نمبر 20۔ تا 21۔ رب ہر ایک کو عطا کرتا ہے۔ آیت نمبر 22۔ شرک نہ کرنے کا حکم۔ آیت نمبر 23 تا 25۔ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم۔ آیت نمبر 26 تا 30۔ مسکینوں اور یتیموں پر خرچ کرنے کا حکم۔ فضول خرچی سے منع کیا گیا اور کنجوسی کو حرام قرار دیا گیا۔ آیت نمبر 31۔ قتلِ اولاد بڑا جرم ہے۔ آیت نمبر 32۔ زنا

کاری بے حیائی ہے اور حرام ہے۔ آیت نمبر 33۔ قتل کرنا حرام ہے۔ وارث کی مدد کی جائے۔ آیت نمبر 34۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ اور وعدہ پورا کرو۔ آیت نمبر 35۔ ناپ تول پورا کرو یہ اچھی بات ہے۔ آیت نمبر 36۔ آنکھ، کان اور دل کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ آیت نمبر 37 تا 39۔ زمین پر اکڑ کر نہ چلو اور شرک نہ کرو۔ آیت نمبر 40۔ اللہ پر بہتان نہ باندھو۔ آیت نمبر 41۔ قرآن سن کر مشرک چڑتے ہیں۔ آیت نمبر 42 تا 44۔ اللہ کا کوئی ثانی نہیں اور اللہ کی تعریف۔ آیت نمبر 45 تا 48۔ قرآن اور مشرکوں کا بیان۔ آیت نمبر 49 تا 52۔ کافروں کو قیامت کے دن اٹھنے کے بارے میں حجت۔ آیت نمبر 53۔ مومنوں کو شیطان سے بچ کر اچھی باتیں کرنے کا حکم۔ آیت نمبر 54۔ اللہ اچھے اور برے لوگوں کو جانتا ہے۔ آیت نمبر 55 تا 56۔ اللہ نبیوں کو بھی جانتا ہے۔ آیت نمبر 57۔ اللہ کے نیک بندے اللہ سے ڈرتے ہیں۔ آیت نمبر 58۔ قیامت سے پہلے ہر بستی تباہ ہوگی۔ آیت نمبر 59۔ نبی کو جھٹلانا اور سلسلہ نبوت بند نہ ہونا۔ آیت نمبر 60۔ اللہ لوگوں کو جانتا ہے اور سرکش زیادہ ہیں۔ آیت نمبر 61 تا 64۔ قصہء آدمؑ و ابلیس۔ آیت نمبر 65۔ اللہ کے نیک بندوں پر شیطان کا زور نہیں۔ آیت نمبر 66 تا 67۔ اللہ ہی سمندر میں کشتی کو مصیبت سے بچاتا ہے۔ آیت نمبر 68 تا 69۔ لوگ خشکی یا تری کے عذاب سے بے خوف ہیں۔ آیت نمبر 70۔ بنی آدم کو اللہ تعالیٰ نے خشکی اور تری میں جہاں بھی وہ ہیں عزت بخشی اور رزق دیا۔ آیت نمبر 71۔ قیامت کو ہر کوئی اپنے امام کے پیچھے ہوگا۔ آیت نمبر 72۔ جو یہاں گمراہ ہے وہ قیامت کے دن بھی گمراہ ہوگا۔ آیت نمبر 73۔ کافر پھسلا کر حضور ﷺ کو اپنے جیسا کرنا چاہتے ہیں۔ آیت نمبر 74۔ اللہ نے اس جھکاؤ سے بچالیا۔

لغۃ القرآن : سورۃ بنی اسرائیل

لِيُسُوْءُا	وہ گھسے	مَحَوْنَا	ہم نے مٹایا	طٰٓئِرَهٗ	اس کی قسمت
مُتَبِّرًا	خوش حال	مَحْظُوْرًا	رکی ہوئی	مَّحْسُوْرًا	تھکا ہوا
مَّدْحُوْرًا	دھکے کھاتا	يَنْزَغُ	وہ فساد ڈالتا	مَحْذُوْرًا	ڈرنے کی چیز
تَخْوِيْفًا	ڈرانا	مَّوْفُوْرًا	بھرپور	اسْتَفْزِزْ	گرادے
اَجْلِبْ	لام باندھ لا	تَبِيْعًا	پیچھا کرنے والا	كِدْتَّ	نزدیک تھا
يَنْۢبُوْعًا	چشمہ	تُسْقِطَ	تو گرادے	كِسَفًا	ٹکڑے ٹکڑے
مُرْقِيِّكَ	تیرا چڑھنا	قَتُوْرًا	کنجوس	مَثْبُوْرًا	ہلاک ہونے والا
مُكْثٍ	ٹھہر ٹھہر کر	يَخِرُّوْنَ	وہ گر پڑتے تھے		

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ
اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ
اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ
ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ
كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ
وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا
بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ

اہم مضامین :

اسلامی منشور : ترجمہ آیات 23 تا 41۔

اور اللہ تعالیٰ جل شانہ نے حکم دیا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔ اگر وہ ایک یا دو تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو انہیں اف بھی مت کہنا۔ اور نہ ہی انہیں جھڑکنا۔ اور دونوں سے بات نرمی سے کرنا۔ دونوں کے لئے اپنے نرمی کے بازو نرم دلی سے پھیلائے رکھنا اور دعا کرنا کہ اے میرے رب جس طرح ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ اسی طرح تو ان پر رحم فرما۔ تمہارا رب تمہارے دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے۔ کہ اگر تم نیک ہوئے تو بے شک وہ توبہ کرنے والاں بخشنے والا ہے۔ اور غریبوں کو ان کا حق دو۔ اور مسکینوں اور مسافروں کو بھی ان

کا حق دو۔اور فضول خرچی مت کرو۔بے شک فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔اور اگر تو ان سے منہ پھیر لے اور اپنے رب کی رحمت کی تلاش کر جس کی تمہیں تلاش ہے تو ان سے بات بڑی آسان کر اور اپنا ہاتھ گردن سے مت باندھ (کنجوسی مت کر) اور نہ اتنا کھول دے کہ بیٹھا رہے تھکا ہوا۔ ملامت کیا ہوا۔بے شک تیرا رب اسے رزق کشادہ دیتا ہے۔ جسے چاہتا ہے اور جسے چاہتا ہے اس کا رزق کم بھی کر دیتا ہے۔بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب جاننے والا دیکھنے والا ہے۔اور مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو ہم انہیں اور تمہیں رزق دیتے ہیں۔ بے شک ان کا قتل بہت بڑی خطا ہے۔اور زنا کے قریب مت جانا۔بے شک یہ کھلی بے حیائی ہے۔اور بہت ہی برا راستہ ہے۔اور اس جان کو قتل مت کریں جسے اللہ نے حرام کیا۔ مگر حق کے ساتھ (قانون کے مطابق (قصاص وغیرہ) اور جو ناحق مارا گیا۔ تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے کہ وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے۔اس کی ضرور مدد ہونی چاہئے۔اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ۔ مگر اس طریقہ سے جو سب سے اچھا ہے حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے۔اور اپنا وعدہ پورا کرو۔ بے شک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔اور جب تم ناپو تو ناپ پورا دو۔اور وزن بھی سیدھی ڈنڈی سے کرو۔ یہی بہتر ہے اور اس کا انجام بھی اچھا ہے اور اس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔بے شک کان، آنکھ اور دل ہر ایک سے (کے بارے میں) پوچھا جائے گا اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔بے شک تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ ہی پہاڑوں سے بلند ہو سکتا ہے۔ جو کچھ گزرا۔اس میں جو برائی کی وہ تیرے رب کو ناپسند ہے۔یہ اس وحی سے ہے جو تیرے رب نے حکمت سے تیری طرف بھیجی۔اور اللہ کا کوئی شریک نہ بنا۔ورنہ جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ طعنے کھاتا اور دھکے کھاتا ہوا (نعوذ باللہ) کیا تمہارے رب نے تمہارے لئے بیٹے پسند کئے اور اپنے لئے فرشتوں سے بیٹیاں پسند کیں۔بے شک تم بہت بڑی (بیوقوفی کی) بات کرتے ہو۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾

وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ

لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ

عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن

يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ

لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن
كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ
حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن
نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ
كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾ أَوْ يَكُونَ
لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ
حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ
إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ
إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

روح کی حقیقت اور قرآن :

ترجمہ آیات 85 تا 93۔

یارسول اللہ آپ سے (کافرو یہود) روح کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمادیں کہ روح میرے اللہ (رب) کا امر ہے۔اور تمہیں (کافرو) اس کا علم بہت کم دیا گیا ہے اور اگر ہم چاہتے تو یہ وحی جو ہم نے تیری طرف کی ہے اسے لے جاتے پھر تم ہمارے لئے کوئی دلیل نہ پاتے۔ہاں یہ تو تیرے رب کی رحمت ہے۔بے شک یہ آپ ﷺ کے رب کا فضل عظیم ہے۔یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں کہ اگر یہ تمام انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند (مثل) لے آئیں اگرچہ یہ ایک دوسرے کی مدد بھی کریں۔اور بے شک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کی تو اکثر نے نہ مانا مگر ناشکری کرتے ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ ہم آپ ﷺ پر ہر گز ایمان نہ لائیں گے۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ زمین میں سے ہمارے لئے چشمہ ہی لائیں۔یا آپ کے لئے کھجور اور انگور کا کوئی باغ ہو پھر لا سکے اندر نہریں رواں کرو۔یا ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادو جیسا کہ آپ ﷺ کا خیال ہے۔یا اللہ جل شانہ اور اس کے فرشتوں کو ضامن لے آؤ۔یا آپ کے لئے سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ہم پھر بھی آپ ﷺ پر ایمان ہر گز نہیں لائیں گے۔(آپ کے اس جادو پر) یہاں تک کہ ہم پر ایک کتاب نہ اتارو۔ جسے ہم پڑھیں۔ آپ ﷺ فرمادیں کہ میرا رب پاک ہے۔میں تو اس کا بھیجا ایک بشر ہوں۔

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ
وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۱۰۵ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ
لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰي مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝۱۰۶ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ
اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝۱۰۷ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝۱۰۸ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ
خُشُوْعًا ۝۱۰۹ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱

مومن اور قرآن: ترجمہ آیات 109 تا 111 :

اور ہم نے اسے حق کے ساتھ اتارا اور حق ہی کے لئے اتارا۔ اور آپ ﷺ کو تو بشیر (خوشخبری دینے والا) اور (نذیر) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اتارا تا کہ آپ ﷺ لوگوں پر اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے آہستہ آہستہ اتارا۔ آپ ﷺ فرمادیں تم ایمان لاؤ یا نہ لاؤ۔ بے شک وہ لوگ جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان پر یہ قرآن پڑھا جاتا ہے۔ تو وہ ٹھوڑی کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارے رب تو پاک ہے۔ بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونے والا تھا اور وہ روتے ہوئے سجدہ کرتے ہیں اور قرآن ان کا خشوع زیادہ کرتا ہے۔ آپ فرمادیں کہ اللہ جل شانہ کو پکارو یا رحمٰن کو جو بھی نام لے کر پکارو سب اس کے اچھے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی پڑھو نہ بالکل آہستہ۔ ان دونوں کے درمیان راستہ تلاش کرو۔ اور فرمایئے کہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جس کا کوئی بیٹا نہیں۔ نہ ہی اس کا کوئی شریک ہے۔ بادشاہی میں نہ ہی کوئی اس کا حمایتی ہے کمزوری کی بنا پر اور اس کی بڑائی اور تکبیر بیان کرو۔

سورۃ الکھف :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں بارہ رکوع 111 آیتیں 1577 کلمے اور 6360 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس سورت میں اصحاب کھف کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کا نام الکھف ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا ذکر بھی ہے۔ سکندر ذوالقرنین کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 4۔ قرآن کی شان کا بیان۔ آیات 5 تا 7۔ کافروں کا حال۔ آیات 9 تا 22۔ اصحاب کھف کا بیان۔ آیات 23 تا 24۔ انشاء اللہ کہنے کی تاکید۔ آیات 25 تا 26۔ اصحاب کھف اور غار میں رہنے کی مدت۔ آیات 27 تا 29۔ نبی اکرم ﷺ کا کافروں کے لئے خطاب۔ آیات 30 تا 31۔ متقین کے لئے جنت کا ذکر۔ آیات 32 تا 44۔ کافر اور مومن کی حکایت کے ساتھ مثال۔ آیات 45 تا 46۔ دنیا کی زندگی کی مثال۔ آیات 47 تا 49۔ قیامت کے دن منکروں کا حال۔ آیات 50 تا 53۔ شیطان کے ٹولے کا بیان۔ آیات 54 تا 55۔ قرآن کی شان ھدایت کا منبع۔ آیات 56 تا 59۔ نبیوں کے منکروں کا حال۔ آیات 60 تا 64۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور شاگرد کا واقعہ۔ آیات 65 تا 82۔ موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا واقعہ۔ آیات 83 تا 99۔ واقعہ ذوالقرنین اور یاجوج ماجوج کا بیان۔ آیات 100 تا 101۔ قیامت کے دن کافروں کا حال۔ آیات 102 تا 106۔ کافروں کی دنیاوی زندگی کا بیان۔ آیات 107 تا 108۔ نیک لوگوں کے لئے جنت کی بہاریں۔ آیات 109 تا 110۔ نبی اکرم کو ارشاد توحید اور اپنی رسالت کے بارے بیان۔

لغۃ القرآن

بَارِزَةً صاف میدان — نُغَادِرْ ہم چھوڑ دیں گے — عَضُدًا مددگار — مَوْبِقًا ہلاکت کی جگہ

اَبْرَحُ میں ہٹوں گا — اَمْضِيَ میں چلوں — حُقُبًا کئی سال — غَدَاءَنَا ہمارا کھانا

يَنْقَضَّ وہ گرے — يُرْهِقَ وہ نافرمانی کرے — حَمِئَةٍ کیچڑ والی — رَدْمًا اوٹ

صَدَفَيْنِ دو پہاڑ — اُفْرِغْ تانبا — قِطْرًا پگھلا کر ڈالوں

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَسَفًا	غم، افسوس	صَعِيْدًا	میدان	جُرُزًا	بنجر
شَطَطًا	عقل کے خلاف	فَاْوٗا	تم کنارہ کرو	فَجْوَةٍ	میدان
اَيْقَاظًا	وہ جاگتے ہیں	رُقُوْدٌ	وہ سو رہے ہیں	وَصِيْدِ	چوکھٹ
ذِرَاعَيْهِ	دونوں پاؤں پھیلاتے ہوئے	اَطَّلَعْتَ	جھانک کر دیکھو	وَلْيَتَلَطَّفْ	
تُمَارِ	بحث کرے	مِرَآءً	سرسری بات	سُرَادِقُهَا	اس کی دیواریں
مُهْلِ	پگھلا ہوا تانبا	مُرْتَفَقًا	ٹھکانہ	يُحَلَّوْنَ	وہ پہنتے ہیں

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ
كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا
رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ
لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ
عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝۱۳
وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ۝۱۴
هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ
بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵
اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ
لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝۱۶ وَتَرَى
الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا
غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ
رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًاۢ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ
لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ
هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا
تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ
حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا

اہم مضامین :

اصحاب کھف۔ ترجمہ آیات 9 تا 28 :

کیا آپ ﷺ نے بلا شبہ اصحاب کھف اور جنگل کے کنارے والوں کو ہماری عجیب نشانیوں میں سے خیال کیا۔ جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے خاص رحمت عطا فرما۔ اور ہمارے لئے آسانی کا راہ مہیا کر۔ پس ہم نے اسی غار میں ان کے کانوں پر کئی سالوں پر تھپکی دی۔ پھر ہم نے انہیں اٹھا دیا تاکہ دیکھیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون ان کے ٹھہرنے کی صحیح مدت بتاتا ہے۔

یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ پر ان کا حال ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں۔ بے شک وہ کچھ جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی ہدایت کو زیادہ کیا۔ اور ہم نے ان کو امید دلائی جب وہ کھڑے ہو کر کہنے لگے۔ البتہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ ہم اس کے سوا کسی کو بھی معبود نہیں بناتے۔ اگر ہم ایسا کریں تو ضرور حد سے گزرنے والے ہیں۔ ہماری قوم نے اللہ کے سوا اوروں کو معبود بنا رکھا ہے۔ وہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا۔ جو اللہ جل شانہ پر جھوٹے بہتان باندھے۔ اور جب تم ان سے اور ان کے معبودوں سے ایک طرف ہو گئے تو غار میں پناہ لو۔ تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دے گا۔ اور تمہارے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔ اور آپ ﷺ دیکھتے ہیں کہ جب سورج نکلتا ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب نکل جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو بائیں جانب کترا جاتا ہے اور وہ غار میں کھلی جگہ ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے۔ وہ ہدایت یافتہ ہوا اور جسے وہ گمراہ کرے اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہیں ہو گا۔ اور تم انہیں جاگتا ہوا سمجھو گے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم ان کی داہنی اور بائیں کروٹ بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنے بازو پھیلائے ہوئے غار کی چوکھٹ پر ہے۔ اگر

تو (اے سننے والے) انہیں جھانک کر دیکھے تو پھر منہ موڑ کر بھاگے۔ اور ان سے ہیبت کھا جائے۔ اور اس طرح ہم نے انہیں بیدار کیا۔ تا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا۔ تم کتنی دیر (سوئے) رہے۔ دوسروں نے جواب دیا یہی ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ دوسرے گروہ نے جواب دیا تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کتنی دیر سوئے رہے۔ پس تم آپس میں سے ایک کو یہ سکہ (چاندی) دے کر شہر بھیجو۔ پھر وہ دیکھے کہ کون سا کھانا بہتر ہے۔ پس اس میں سے تمہارے لئے کھانا لائے۔ اور چاہیئے کہ نرمی کرے۔ اور ہرگز دوسروں کو پتہ نہ لگنے دے۔ بلاشبہ اگر وہ تم پر غلبہ حاصل کر لیں یا تو وہ تمہیں سنگسار کریں گے یا پھر اپنے مذہب میں تمہیں لوٹا لیں گے۔ پھر تم کبھی بھی بھلائی نہ پاؤ گے۔ اس طرح ہم نے انہیں اطلاع دی۔ تا کہ جان لیں کہ بلاشبہ اللہ جل شانہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور قیامت میں کوئی شبہ نہیں۔ جب لوگ ان کے بارے میں جھگڑنے لگے تو کہنے لگے کہ ان پر عمارت بناؤ۔ اللہ جل شانہ ہی ان کی حقیقت کو جانتا ہے۔ جو لوگ اس (بحث) میں غالب ہوئے (کہنے لگے) ہم ضرور (قسم کھا کر) ان پر مسجد بنائیں گے۔ وہ کہیں گے۔ کہ یہ تین ہیں اور چوتھا ان کا کتا ہے۔ اور کچھ کہیں گے کہ یہ پانچ ہیں اور چھٹا ان کا کتا ہے۔ یہ بے دیکھے اندازے کی بات ہے اور کچھ کہیں گے کہ یہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں میرا رب ہی ان کی گنتی کو خوب جانتا ہے۔ ان کو وہ نہیں جانتے مگر بہت تھوڑا پھر ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی جو ہو چکی۔ اور کسی اہل کتاب سے ان کے بارے میں مت پوچھیے۔ اور یہ ہرگز نہ کہنا کہ میں یہ کام کل کر دوں گا۔ مگر یہ کہ جو اللہ جل شانہ چاہے۔ اور اپنے رب کو یاد کیجئے جب آپ بھول جائیں۔ اور یہ بھی کہیئے کہ میرا رب جلدی مجھے راستی کی راہ دکھائے گا۔ اور وہ اس غار میں تین سو نو سال رہے۔ آپ فرمائیں کہ اللہ جل شانہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ غار میں رہے۔ وہی آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہے وہ سب سے زیادہ دیکھنے اور سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں اور اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ یا رسول ﷺ کتاب میں سے جو کچھ بھی آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھیئے۔ رب کی باتوں کو تبدیل کرنے والا کوئی نہیں۔ اور اسکے سوا آپ ﷺ کی کوئی پناہ نہیں اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے نزدیک رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے (یاد کرتے) ہیں وہ اسی کی رضا چاہتے ہیں ان سے اپنی آنکھیں نہ ہٹائیں۔ کیا آپ دنیا کی زندگی کی زینت چاہتے ہیں اور اس کی تابعداری مت کیجئے جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش پر چلا۔ اور وہ حد سے گزرنے والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ ع

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا
مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ
اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا ۝
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا
مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ
بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِىْ لَكَ
اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ ع فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ
اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ۝ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا
تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ
قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ۝ قَالَ
اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِىْ قَدْ بَلَغْتَ
مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَآ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ قَالَ

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾

موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کی ملاقات :

ترجمہ آیات 60 تا 82

اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم (یوشع بن نون) سے کہا میں اس وقت تک نہیں رکوں گا جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں یا مجھے کئی صدیاں چلنا پڑے۔ پس جب وہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی (بھنی ہوئی) کو بھول گئے اور وہ مچھلی سمندر میں سرنگ بناتی نکل گئی۔ پھر جب وہ اس سے آگے نکل گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا لائیے۔ بے شک ہمیں اس سفر نے تھکا دیا ہے۔ اس نے کہا کہ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے تو شیطان نے بھلا دیا کہ میں اسے یاد رکھوں۔ اور وہ عجیب طریقے سے سمندر کے اندر چلی گئی۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا یہیں تو ہم نے پہنچنا تھا۔ تو وہ اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس لوٹے۔ پس وہاں انہیں ہمارا بندہ (خضر علیہ السلام) ملا۔ جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا اور اپنے پاس سے علم لدنی عطا کیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کہا کیا میں آپ کے ساتھ چلوں تاکہ آپ مجھے وہ اچھی (ہدایت والی) بات سکھا دیں۔ جو اللہ نے آپ کو سکھائی ہے۔ اس نے کہا کہ بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز نہیں ٹھہر سکیں گے۔ اور آپ صبر بھی کیسے کریں اس بات پر جس پر آپ کا احاطہ نہیں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔ اور میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا انہوں نے کہا اگر آپ میرے ساتھ چلتے ہیں تو مجھ سے کچھ نہ پوچھنا جب تک میں تمہیں وہ بات نہ بتا دوں۔

پس وہ دونوں چل پڑے حتیٰ کہ وہ ایک کشتی میں سوار ہو گئے جسے اس (خضر علیہ السلام) نے چیر ڈالا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آپ نے کشتی کو توڑ دیا ہے تاکہ اس کے سواروں کو ڈبو دے۔ بے شک آپ نے اچھا کام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا میری بھول پر میری گرفت نہ کیجئے اور مجھے میرے کام میں مشکل میں نہ ڈالیں پھر وہ دونوں چل پڑے۔ حتیٰ کہ انہیں ایک معصوم بچہ ملا۔ پس خضر علیہ السلام نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا تو نے ایک معصوم جان کو بغیر قصاص کے قتل نہیں کیا ہے۔ بے شک آپ نے بہت ہی ناگوار کام کیا۔ خضر علیہ السلام نے کہا کہ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اگر اس کے بعد میں آپ سے کوئی سوال کروں تو مجھے جدا کر دینا۔ پس میری طرف سے عذر آپ کو پہنچ چکا۔ پس دونوں چل پڑے۔ حتیٰ کہ وہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے۔ ان سے کھانا مانگا۔ انہوں نے انہیں دعوت (کھانے کی) دینے سے انکار کر دیا۔ پھر دونوں نے ایک دیوار کو دیکھا جو گرنے والی تھی پس خضر علیہ السلام نے اسے سیدھا کر دیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے۔ خضر علیہ السلام نے کہا اب میری اور تیری جدائی ہے۔ میں آپ کو ان باتوں (کی حقیقت) بتاؤں گا۔ جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ وہ جو کشتی تھی وہ مسکینوں کی کشتی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے بادشاہ تھا جو تمام کشتیاں چھین رہا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا۔ اس کے ماں باپ مومن تھے۔ پس ہمیں خدشہ ہوا کہ سرکشی اور کفر سے ان کو بدنام نہ کرے پس ہم نے چاہا کہ ان دونوں کو ان کا رب اس سے بہتر اور مہربان بچہ عطا کرے۔ اور رہی وہ دیوار شہر میں دو یتیم لڑکوں کی تھی۔ ان کا خزانہ اس کے نیچے تھا۔ ان کا والد نیک تھا آپ کے رب نے چاہا کہ جب وہ دونوں بالغ ہوں تو اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ آپ کے رب کی رحمت ہے کہ یہ کام میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں کی تعبیر ہے جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَن ذِى ٱلْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا۟ عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ وَءَاتَيْنَٰهُ مِن كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ ٱلشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِى عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَ
اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ
لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ
الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا
سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا
يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ
وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى
اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ
فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ
الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ
حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا
اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ
رَبِّىْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى
الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَ
كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾

سکندر ذوالقرنین کا واقعہ : ترجمہ آیات 83 تا 101 :

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے (کفار) سوال کرتے ہیں ذوالقرنین کے بارے میں۔ آپ فرمائیں کہ آپ کو میں اس کے بارے میں پڑھ کر سناتا ہوں۔ بے شک ہم نے اسے زمین میں حکمرانی دی اور ہر قسم کا سامان عطا فرمایا۔ وہ ایک سامان کے پیچھے چل پڑا۔ حتی کہ وہ غروب شمس کی جگہ پہنچا۔ اسے دیکھا کہ چشمے میں ڈوب رہا ہے۔ وہاں اسے ایک قوم ملی۔ ہم نے

کہااے ذوالقرنین یاتوانہیں سزادے یاان کے ساتھ نیکی کر۔ اس نے کہاجوان میں سے ظلم کرے گاہم اسے سزادیں گے۔پھر وہ اپنے رب کی طرف جائیگااور وہ اسے بہت برا عذاب دے گا۔اور جو ایمان لے آئے۔اور نیک کام کرے اس کے لئے بھلائی کابدلہ ہے۔اور اس کے لئے ہم آسان کام فرمائیں گے۔پھر ایک اور مہم پر چل پڑا حتی کہ طلوع شمس کی جگہ پہنچ گیا۔سورج کوپایا کہ ایسی قوم پر طلوع ہوتا ہے۔جن کے لئے دھوپ سے بچنے کے لئے کوئی اوٹ نہیں۔اس طرح سے ہی ہے۔جو کچھ اس کے پاس تھا ہمیں سب کی خبر ہے۔پھر وہ ایک اور مہم پر نکلا۔حتیٰ کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچ گیاان کے علاوہ وہاں کچھ لوگ بھی پائے جو کسی کی بات نہیں سمجھتے تھے۔لوگوں نے کہااے ذوالقرنین بے شک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے ہیں۔کیاہم آپ کے لئے کچھ مال اکٹھا کریں اس پر آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادیں۔اس (ذوالقرنین) نے کہاکہ جس پر میرے رب نے مجھے قبضہ دیاہے وہ میرے لئے بہتر ہے پس تم میری مدد طاقت سے کرو۔میں تمہارے اور ان کے درمیان رکاوٹ بنادوں گا۔میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ۔یہاں تک کہ وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی۔آپ نے کہاکہ اسے دھونکو یہاں تک کہ وہ (سرخ) آگ ہو جائے۔کہاکہ اس پر پگھلا ہوا تانبہ انڈیل دو۔یاجوج ماجوج اس پر نہ چڑھ سکیں۔گے اور نہ ہی اس میں سوراخ کر سکیں گے۔اس نے کہاکہ یہ میرے رب کی رحمت ہے۔جب میرے رب کاوعدہ آئے گا۔اسے پاش پاش کردے گا۔اور میرے رب کاوعدہ سچاہے۔اور اس دن ہم انہیں چھوڑیں گے۔کہ ان کاایک گروہ دوسرے پر ریلا بن آئے گا۔اور صور پھونک دیاجائیگااور ہم سب کواکٹھاکرلیں گے۔اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے۔وہ لوگ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردے پڑے ہوئے ہیں اور وہ حق بات سن بھی نہیں سکتے۔

فضائل سورۃ کھف :

مسلم شریف میں ہے کہ جو شخص سورہ کھف کی پہلی دس آیتیں حفظ کرلے۔اللہ تعالیٰ اس کو فتنہ ء مال سے محفوظ رکھے گا۔یہ بھی حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سورۃ کھف پڑھے وہ آٹھ دن تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ مریم

یہ سورۃ مکی ہے اس میں چھ رکوع اٹھانوے آیتیں سات سو اسی کلمے ہیں۔

شان نزول :

اس سورۃ کے شروع میں حضرت زکریا علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کا نام مریم ہوا۔

مضامین سورۃ :

آیت 1۔ حروف مقطعات۔ آیات 2 تا 11۔ ذکر حضرت ذکریا علیہ السلام کی دعا قبول ہونے کا۔ آیات 12 تا 15۔ ذکر یحییٰ علیہ السلام۔ آیات 16 تا 34۔ ذکر حضرت مریم علیہا السلام اور پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ آیات 35 تا 36۔ رب کی کوئی اولاد نہیں۔ وہی عبادت کے لائق ہے۔ آیات 37 تا 40۔ قیامت ہمارے کافروں کے لئے دلائل۔ آیات 41 تا 50۔ ذکر حضرت ابراہیم علیہ السلام ۔ آیات 51 تا 52۔ ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ آیات 53 تا 55۔ ذکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام۔ آیات 56 تا 57۔ ذکر ادریس علیہ السلام۔ آیات 58۔ نبیوں کی اولاد نیک اور رب کو سجدہ کرنے والی تھی۔ آیت 59۔ ان کے خلاف جہنمی ہوئے۔ آیات 60 تا 63۔ نیک لوگوں کے لئے جنت کا ذکر۔ آیات 64 تا 65۔ رب بھولنے والا نہیں۔ اسی کی عبادت واجب ہے۔ آیات 66 تا 74۔ قیامت دوزخ کافروں کا ٹھکانہ ہے۔ آیات 75 تا 76۔ سرکشوں کو جہنم کی سزا دی جائے گی۔ آیت 77۔ متقین کے واسطے ہدایت کی زیادتی بہتر ثواب ہے۔ آیات 78 تا 82۔ خباب بن ارت اور عاص بن وائل سہمی کا واقعہ۔ آیات 83 تا 95۔ برے لوگ شیطان کے پیرو جہنمی ہیں۔ آیات 96 تا 98۔ نیک لوگوں کے ساتھ رحمت کا وعدہ۔ پہلے کتنے ہی غرق ہوئے۔

لغۃ القرآن :

وَهَنَ	کمزور ہو گیا	شَقِیًّا	نامراد	عِتِیًّا	سوکھی ہوئی	اِشْتَعَلَ	کانپنے لگا
ہَیِّنٌ	آسان	حَنَانًا	مہربانی	اَلْمَخَاضُ	جننے کا درد		
جِذْعِ	جڑ	ھُزِّیْ	توہلا	مَرِیًّا	بُری		
مَلِیًّا	بہت عرصہ تک	اَضَاعُوْا	گنوائیں	مَاْتِیًّا	آنے والا		
جِثِیًّا	گھٹنوں پر پڑی	صِلِیًّا	آگ میں بھونا جانے والا				
رِءْیًا	نمود	مَرَدًّا	انجام	عِزًّا	معزز		
ضِدًّا	مخالف	تَؤُزُّھُمْ	اچھالتے ہیں	وِرْدًا	پیاسے		
اِدًّا	بہت	وُدًّا	محبت کرے گا	رِکْزًا	بھنک		

سورۃ مریم ١٩ مکیۃ ٤٤ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ٩٨ رکوعاتہا ٦

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ
الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ
الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ
لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ

رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ
لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ
امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ
رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ
اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَاٰتَيْنٰهُ
الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّبَرًّا
بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ
يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ
مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

ذکر زکریا علیہ السلام، یحیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام :

ترجمہ آیات 1 تا 26 :

کھیعص ۔ یہ حروف مقطعات ہیں۔ ان کے معانی اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ یہ ذکر حضرت زکریا علیہ السلام اللہ کے بندے پر اس کے رب کی رحمت کا ہے۔ جب اس نے اپنے رب سے آہستہ سے کہا۔ اس نے عرض کی کہ اے میرے رب میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور بڑھاپے کی بد حواسی آن پہنچی ہے۔ اور میں تجھے پکار کر کبھی

بے مراد نہیں رہا۔ اور مجھے ڈر ہے کہ میرے بعد وارث کون ہوگا اور میری بیوی بھی بانجھ ہو چکی ہے۔ پس مجھے اپنے ہاں سے کوئی ایسا ولی (وارث) عطا کر جو میرا اور اولاد یعقوب کا وارث ہو۔ اور اسے اے میرے رب پسندیدہ بنا۔ (اللہ تعالیٰ نے کہا) اے زکریا علیہ السلام ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔ اس نام کا اس سے پہلے کوئی نہیں ہوا۔ (زکریا علیہ السلام) نے عرض کی اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہوگا۔ میری عورت تو بانجھ ہو چکی ہے۔ اور میں بڑھاپے سے سوکھ چکا ہوں۔ اللہ جل شانہ نے فرمایا۔ اسی طرح سے ہوگا۔ جو تیرے رب نے فرمایا وہ مجھے آسان ہے۔ اس سے پہلے میں نے تجھے بھی پیدا کیا اور تو بھی تو کچھ نہ تھا۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کی اے اللہ میرے لئے کوئی نشانی بنا۔ اللہ جل شانہ نے فرمایا تیرے لئے نشانی یہ ہے کہ تو تین راتیں برابر (لگاتار) لوگوں سے باتیں نہ کر سکے گا۔ پس وہ محراب اپنی سے قوم پر نکلے۔ پھر ہم نے اسے وحی کی کہ صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کیا کرو۔ اے یحییٰ علیہ السلام کتاب کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو۔ اور ہم نے اسے بچپن ہی سے نبوت دے دی اور اپنی طرف سے اچھائی اور پاکیزگی بھی عطا کی۔ اور وہ بڑا متقی ہو۔ اور اپنے ماں باپ کا فرماں بردار ہو اور زبردست و نافرمان نہ ہو اور کتاب (قرآن) میں مریم علیہا السلام کو یاد کرو۔ جب وہ اپنے گھر والوں سے مشرق کی طرف نکل گئی۔ تو پھر ادھر ان سے ایک پردہ کر لیا۔ تو ہم نے اپنا روحانی فرشتہ اس کی طرف بھیجا۔ وہ ایک بشر کی صورت میں ظاہر ہوا۔ آپ علیہا السلام نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتی ہوں اگر تو اللہ سے ڈرنے والا ہے۔ اس نے کہا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں۔ تاکہ تجھے ایک پاک بیٹا عطا کروں۔ آپ علیہا السلام نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہوگا۔ مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں باغی (بدکار) ہوں۔ اس نے کہا ہاں اسی طرح ہے۔ تیرے رب نے کہا میرے لئے یہ آسان ہے اس لئے کہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں اور اپنے ہاں سے رحمت بنائیں۔ اور یہ امر ہو چکا ہے۔ پس مریم علیہا السلام کو حمل ہو گیا۔ پھر وہ اس کے ساتھ کہیں دور چلی گئیں۔ پھر دردِ زہ اسے ایک کھجور کی جڑ میں لے آیا کہنے لگی کہ ہائے میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی۔ اور میرا نام نشان مٹ گیا ہوتا۔ تو اس نے اسے نیچے سے آواز دی کہ تو غم نہ کر۔ بے شک تیرے رب نے تیرے نیچے ایک نہر جاری کر دی ہے اور کھجور کی جڑ پکڑ کر ہلا تجھ پر تازی پکی ہوئی کھجوریں گریں گی۔ تو کھا اور پانی پی اور اپنی انکھیں ٹھنڈی کر۔ پھر اگر تو کسی بشر کو دیکھے تو کہہ دینا کہ میں رحمٰن کی نذر آج روزہ رکھا ہے۔ آج میں کسی آدمی سے بات نہیں کروں گی۔ پھر وہ اسے گود میں لے کر اپنی قوم میں آئیں۔ وہ کہنے لگے اے مریم علیہا السلام بے شک تو نے بہت برا کام کیا۔ اے ھارون کی بہن آپ کا باپ کوئی برا شخص تو نہیں تھا اور نہ ہی تیری ماں باغی (بدکار) تھی۔ پس آپ نے اس بچے کی طرف اشارہ کر دیا۔ وہ کہنے لگے ہم اس بچے سے جو ابھی گود میں ہے کیسے بات کریں۔ (بچہ بول پڑا)

اس نے کہا کہ بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں' اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔ اور مجھے مبارک بنایا میں جہاں کہیں بھی ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک میں زندہ رہوں۔ میں اپنی والدہ سے اچھا سلوک کرنے والا ہوں۔ اور اس نے مجھے زبردست نافرمان نہیں بنایا اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا۔ جس دن میں مروں گا اور جس دن میں پھر اٹھایا جاؤں گا۔ یہ ہیں عیسیٰ بن مریم علیہما السلام۔ بات سچی ہے جس میں شک کرتے ہو۔ اللہ کو لائق نہیں کہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے۔ وہ اس سے پاک ہے۔ جب کسی کام کا حکم کرتا ہے تو بس اتنا کہتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتا ہے۔ اور بے شک میرا رب اور تمہارا رب اللہ ہے۔ پس اس کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ أَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾

2۔ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عاص بن وائل سہمی کا واقعہ :

ترجمہ آیات 76 تا 82

کیا تو نے اسے (عاص بن وائل) نہیں دیکھا جس نے ہماری نشانیوں (آیتوں) کو جھٹلایا اور کہنے لگا کہ مجھے مرنے کے بعد (جی اٹھنے پر) مال اور اولاد ملیں گے۔ کیا تو غیب پر نگاہ ڈال کر آیا ہے۔ رحمٰن کے ساتھ کوئی وعدہ کر کے آیا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں۔ جو وہ کہتا ہے ہم لکھ رکھیں گے اور اسے خوب بڑھتا ہوا عذاب دیں گے۔ اور اس کے وارث ہمیں ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے۔ تا کہ وہ انہیں اور عزت دیں ایسا بھی ہرگز نہیں وہ ان کی عبادت سے منکر ہوں گے۔ اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔

سورۃ طٰہٰ:

یہ سورۃ مکی ہے۔اس میں آٹھ رکوع 135 آیتیں۔124 کلمے اور پانچ ہزار دو سو بیالیس حروف ہیں۔

شانِ نزول:

نبی اکرم ﷺ کو ارشاد ہوا کہ آپ اتنی زیادہ مشقت نہ کیا کریں کہ ساری ساری رات قیام کرتے ہیں حتیٰ کہ پاؤں ورم سے سوج جاتے ہیں یا آپ کفار کے ایمان نہ لانے پر بہت زیادہ کڑھتے اور آپ کے خاطر (دل) مبارک پر اس سبب سے رنج و ملال رہتا تو آپ کو اس سورۃ کے شروع خطاب ہوا کہ آپ ملال کی کوفت نہ اٹھائیں۔ قرآن پاک کو مشقت میں ڈالنے کے لئے نہیں اتارا گیا۔

مضامین سورۃ:

آیت 1۔ حروف مقطعات۔ آیات 2 تا 4۔ قرآن تذکرہ رب کی طرف سے ہے۔ آیات 5 تا 8۔ رب تعالیٰ کی شان کا بیان۔ آیات 9 تا 99۔ ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام ' حضرت ہارون علیہ السلام اور ان کی قوموں کا۔ آیات 100 تا 104۔ قیامت کے دن کا ذکر۔ آیات 105 تا 114۔ قیامت اور قرآن کا ذکر۔ آیات 115 تا 123۔ قصہ حضرت آدم اور ابلیس۔ آیات 124 تا 127۔ ذکر سے منہ پھیرنے والے قیامت کے دن اندھے اٹھیں گے۔ آیت 128۔ پہلے لوگوں سے نصیحت حاصل کر لینی چاہیئے۔ آیت 130۔ امت نبی اکرم ﷺ کے اوپر عذاب کی تاخیر۔ آیات 131 تا 132۔ نبی اکرم ﷺ سے خطاب ذکر کے لئے۔ آیات 133 تا 135۔ کافروں کی محبت کا جواب۔

لغۃ القرآن۔

اَلثَّرٰی	گیلی مٹی	اٰنَسْتُ	میں پاتا ہوں	قَبَس	چنگاری
اَخْتَرْتُکَ	تجھے میں نے پسند کیا	اَتَوَکَّؤُ	میں ٹیک لگاتا ہوا		

وَهَلْ اَتٰىكَ

حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠ فَلَمَّآ

اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝١٤

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝١٥

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝١٦

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝١٧ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝١٨ قَالَ اَلْقِهَا

يٰمُوْسٰى ۝١٩ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝٢٠ قَالَ خُذْهَا وَلَا

تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝٢١ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝٢٢ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا

الْكُبْرٰى ۝٢٣ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝٢٤ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

لِيْ صَدْرِيْ ۝٢٥ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝٢٦ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝٢٧

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝٢٨ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝٢٩ هٰرُوْنَ اَخِي ۝٣٠

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝٣١ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝٣٢ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝٣٣ وَّ

نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝٣٤ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝٣٥ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ

يٰمُوْسٰى ۝٣٦ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۝٣٧ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ

مَا يُوْحٰٓى ۝٣٨ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۗ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ

موسیٰ علیہ السلام وھارون علیہ السلام : ترجمہ آیات 9 تا 79۔

اور کیا آپ کو موسیٰ علیہ السلام کا پتہ لگا۔ جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنی زوجہ سے کہا کہ ٹھہر و مجھے آگ نظر آئی ہے۔ عین ممکن ہے کہ میں تمہارے لئے کوئی چنگاری لے آوٴں۔ یا آگ کی طرف کوئی رستہ پاوٴں۔ جب وہ آگ کے پاس پہنچے تو آواز دی گئی۔ اے موسیٰ بے شک میں تیرا رب ہوں۔ تو اپنے جوتے اتار۔ بے شک تو پاک جنگل وادی طویٰ میں ہے اور میں نے تجھے چن لیا ہے۔ تو تو سن جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے۔ بے شک میں اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس میری ہی عبادت کیجئے اور میرے ذکر کے لئے نماز قائم کیجئے۔ بے شک قیامت آنے والی ہے قریب تھا کہ میں اسے سب سے چھپاوٴں تا کہ ہر نفس کو اس کی کمائی کا بدلہ مل جائے۔ تو تجھے ہر گز اس کے ماننے سے وہ باز نہ رکھے۔ جو اس پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور جس نے اپنی خواہش کا اتباع کیا۔ پھر تو وہ تباہ ہوا۔ اے موسیٰ علیہ السلام تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے۔ اس نے عرض کی یہ میرا عصا ہے۔ میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں۔ اور اپنی بکریوں پر اس سے پتے جھاڑتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور بھی کام ہیں۔ اللہ جل شانہ نے کہا اے موسیٰ اسے پھینک دے۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے اسے پھینک دیا وہ دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔ اللہ جل شانہ نے کہا اسے پکڑ لے اور ڈر مت۔ ہم اسے اس پہلی حالت میں لوٹا دیں گے۔ اور اپنے ہاتھ کو بغل کے نیچے لے جا کر باہر نکالو۔ یہ سفید چمکدار نکلے گا۔ اس میں نہ کوئی بیماری ہو گی نہ کوئی اور علامت۔ تا کہ تجھے ہم اپنی بڑی بڑی نشانیوں میں سے دکھائیں۔ جاوٴ فرعون کی طرف بے شک وہ سرکش ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے۔ تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے خاندان سے میرا وزیر بنا۔ وہ میرا بھائی ہارون ہے اس سے میری کمر مضبوط کر۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر۔ تا کہ ہم تیری تسبیح کثرت سے کریں اور تیرا ذکر کثیر کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا اے موسیٰ تیری دعا قبول ہوئی۔ ہم نے تجھ پر ایک بار پھر احسان کیا۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف وحی کی جو الہام کرتا تھا کہ اس بچے کو صندوق میں رکھ کر اسے دریا میں ڈال دے تو دریا اسے کنارے پر لے آئے گا۔ اسے تیرا اور میرا دشمن پکڑ لے گا۔ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی اس لئے تو میری نظر کے سامنے پرورش پائے۔ جب تیری بہن چل رہی تھی تو اس نے کہا کہ کیا میں بتاوٴں کہ اس کی پرورش کون کرے گا۔ تو ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں بھی ٹھنڈی ہوں۔ اور وہ غم نہ کرے۔ اور تو نے ایک شخص کو قتل کیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور تجھے اچھی طرح پرکھ لیا۔ اور تو مدین میں کئی سالوں تک رہا پھر تو ایک مقررہ وعدے پر آیا۔ اور میں نے تجھے خالص اپنے لئے بنایا تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ جاوٴ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاوٴ بے شک وہ باغی ہے تم دونوں

مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ
عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
فُتُوْنًا ؕ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ
یّٰمُوْسٰی ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ
بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۴۳﴾
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ
اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ
وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ
اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی
كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿۵۱﴾
قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی ﴿۵۲﴾ الَّذِیْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا
اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ
وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا
كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰی ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ
یٰمُوْسٰی ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ مَوْعِدًا
لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًی ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ یَوْمُ الزِّیْنَةِ

اس سے نرم بات کرنا ہو سکتا ہے وہ نصیحت پکڑ لے۔ یا وہ ڈر جائے۔ دونوں نے عرض کی اے ہمارے رب بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا وہ شرارت سے پیش آئے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا تم ڈرو نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں میں سنتا بھی ہوں اور دیکھتا بھی ہوں۔

اس کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ اور انہیں تکلیف نہ دے۔ بے شک ہم تیرے رب کی طرف سے کچھ نشانیاں لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی اس کے لئے ہے جو اتباع ہدایت کرتا ہے بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ جھٹلانے والوں اور منہ پھیرنے والوں کے لئے عذاب ہے۔ اس نے پوچھا پس تمہارا رب کون ہے اے موسیٰ۔ آپ علیہ السلام نے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی۔ پھر اسے راہ دکھائی۔ اس نے پوچھا پہلے لوگوں کا کیا حال ہے موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا ان کا حال میرے رب کے پاس لکھا ہوا ہے۔ میرا رب نہ بہکتا ہے نہ بھولتا ہے۔ وہ ذات جس نے تمہارے لئے زمین بچھونا بنا دی۔ اور اس میں تمہارے لئے چلتی راہیں دکھائیں۔ اور اس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا۔ اس سے ہم نے نباتات کے بند جوڑے نکالے۔ تم خود بھی کھاؤ اور جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

ہم نے تمہیں زمین ہی سے پیدا کیا اسی میں تمہیں لوٹا دیں گے اور پھر دوسری بار اسی میں سے تمہیں نکال لیں گے۔ اور بے شک ہم نے اسے سب نشانیاں دکھائیں پس اس نے ان کو جھٹلایا اور وہ منکر ہوا۔ اس نے کہا کہ کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو۔ کہ ہمیں ہماری زمین سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ نکال دے۔ پس ہم بھی ضرور ایسا ہی جادو لائیں گے۔ پس ہم میں سے اور اپنے میں (ہمارے اور اپنے درمیان) ایک وقت مقرر کر لے۔ جسے نہ ہم بدلیں نہ تم بدلو ایک ہموار جگہ پر (مقابلہ ہو)۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ معاہدہ میلے کے دن کا ہے۔ اور یہ کہ دن چڑھے لوگ اکٹھے کئے جائیں۔ پس فرعون واپس ہوا۔ تو اس نے اپنا مکر اکٹھا کیا۔ پھر دوبارہ آیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا افسوس ہے تمہارے لئے تم اللہ پر جھوٹا الزام نہ لگاؤ۔ کہیں وہ تمہیں عذاب سے ہلاک نہ کر دے۔ اور جس نے جھوٹا الزام لگایا بے شک وہ نامراد ہوا۔ پس وہ اپنے کام میں جھگڑنے لگے اور چھپ کر مشورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں جادوگر ہیں یہ دونوں چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہاری زمین (ملک) سے اپنے جادو کے زور سے نکال دیں اور تمہارے اچھے طریقے کو لے جائیں۔ پس اپنا مکر جمع کرو۔ پھر پرے باندھ کر آؤ۔ اور بے شک جو غالب آئے گا مراد کو پہنچے گا۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام کہ تم پہلے (جادو) ڈالو گے یا ہم پہلے (جادو) ڈالیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تم (جادو) ڈالو۔ جب ان کی رسیاں اور لاٹھیاں جادو کے زور سے دوڑتی ہوئی نظر آئیں۔ پس موسیٰ علیہ السلام اپنے دل میں ڈر

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ
بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ
اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ
مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ
ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ
اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا
حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ
فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَ
اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ
لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ
هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ
لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ
عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ
الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا ؕ ﴿۷۲﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ
السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ
جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ
اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي

گئے۔ ہم نے کہا کہ ڈرومت۔بے شک تو ہی غالب ہوگا۔اور جو (عصا) تیرے دائیں ہاتھ میں ہے اسے پھینک دے۔وہ
ان کی بناوٹوں کو کھا جائے گا وہ تو جادو کا فریب بنا کر لائے ہیں۔اور جادوگر کبھی فلاح نہیں پاتا۔جہاں سے بھی آئے۔سب
جادوگر سجدے میں گرا لئے گئے۔وہ کہنے لگے کہ وہ موسیٰ اور ہارون علیھما السلام کے رب پر ایمان لے آئے۔اس
(فرعون) نے کہا کہ کیا تم میری اجازت سے پہلے اس پر ایمان لے آئے۔بے شک وہ تم سب سے بڑا جادوگر ہے جس
نے تم سب کو جادو سکھایا ہے۔میں تمہارے ایک طرف سے بازو اور دوسری طرف سے ٹانگیں ضرور کاٹوں گا۔اور میں
تمہیں کھجور کے تنوں میں ضرور پھانسی دوں گا اور تم ضرور جان لو گے۔کہ کس کا عذاب سخت اور دیرپا ہے۔انہوں نے کہا
کہ ہم ہرگز اس چیز پر تجھے ترجیح نہیں دیں گے جو دلائل روشن ہمارے پاس آئے۔اور ہمیں پیدا کرنے والے کی قسم۔تو
حکم کما لے جو کما سکتا ہے تیرا تو حکم اس (فانی) دنیا میں ہی ہے۔بے شک ہم موسیٰ اور ہارون علیھما السلام کے رب پر
ایمان لائے۔تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کرے۔اور جو تو نے ہمیں جادو پر مجبور کیا وہ بھی بخشے اور اللہ جل شانہ ہی بہتر
ہے۔اور باقی رہنے والا ہے۔بے شک جو اپنے رب کے سامنے مجرم بنا کر لایا گیا۔پس اس کے لئے جہنم ہے۔جس میں نہ
وہ مرے گا نہ زندہ ہوگا۔اور جو اس کے حضور مومن لایا جائے گا اور اس نے کام بھی اچھے کیئے ہوں گے۔پس ان کے
لئے بہت اونچے درجے ہیں۔عدن کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے
اور یہی جزا ہے ان لوگوں کے لئے جو پاکیزگی اختیار کرے اور تزکیہ کرے۔
بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ میرے بندوں (مسلمانوں) کو راتوں رات لے چلیں۔اور ان
کے لئے دریا میں سے خشک راستہ نکال دے۔تجھے نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ کوئی خطرہ کہ فرعون آ لے گا۔پھر ان کے پیچھے
فرعون اپنا لشکر لے کر آ پڑا۔تو دریا نے انہیں غرق کر دیا جس طرح غرق کرنا تھا۔فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا۔اور
راہ نہ دکھائی۔

گوسالہ پرستی اور ہارون علیہ السلام : ترجمہ آیات 83تا98۔

اے موسیٰ علیہ السلام آپ نے اپنی قوم سے کیوں جلدی کی۔ آپ علیہ السلام نے عرض کی کہ وہ تو میرے
پیچھے ہیں اور میں نے تو جلدی تیری طرف کی تاکہ تو راضی ہو جائے۔اللہ تعالیٰ نے کہا۔بے شک ہم نے تیری قوم کو
تیرے پیچھے آزمایا۔اور سامری (جادوگر) نے انہیں گمراہ کیا۔تو موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف غصہ میں پلٹے
افسوس کرتے ہوئے کہنے لگے۔کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔کیا اس وعدے کو لمبا عرصہ گزر گیا۔
یا تمہاری مرضی ہے کہ اللہ کا غضب تم پر نازل ہو۔تم نے رب کے مجھ سے وعدے کے خلاف کیا۔کہنے لگے ہم نے

الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ
فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ
الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ
عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ
هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ
فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى
قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ
اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ
لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ
وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ؕ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۬ وَّلَا يَمْلِكُ
لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا
فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا
لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ
مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ
يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ
فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ
يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ

آپ کا وعدہ اپنے اختیار سے نہیں توڑا۔ بلکہ ہماری قوم کے زیورات کے بوجھ ہم اٹھوائے گئے ہم نے انہیں (آگ) میں ڈال دیا پھر اس طرح سامری نے ڈالے۔ اُس نے ان کے لئے ایک گوسالہ (بچھڑا) بنایا۔ وہ بے جان بُت تھا۔ گائے کی طرح بولتا تھا۔ پس (لوگوں) سے کہا۔ یہ تمہارا معبود ہے۔ اور موسیٰ علیہ اسلام کا بھی معبود، تم بھول گئے۔ تو انہیں دیکھئے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتے۔ اور وہ (بچھڑا) اُن کے کسی نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور بے شک ہارون علیہ السلام نے اُن سے اس سے پہلے کہا تھا۔ کہ اے میری قوم تم اسی سے مصیبت میں پڑو گے۔ اور بے شک تمہارا رب رحمٰن ہے پھر میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو کہنے لگے ہم تو اس کو نہیں چھوڑیں گے۔ ہم یہاں اعتکاف کریں گے۔ حتیٰ کہ موسیٰ علیہ السلام آنہ جائیں۔ موسیٰ علیہ اسلام نے کہا اے ہارون تمہیں کس چیز نے روکا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا۔ کہ وہ میری اتباع کرتے۔ تو تو نے بھی میرا حکم چھوڑ دیا۔ ہارون علیہ السلام نے کہا اے میرے ماں جائے۔ میری داڑھی کو نہ پکڑ۔ اور نہ میرے سر کے بال پکڑ۔ مجھے یہ خدشہ تھا کہ تو کہے گا کہ تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا ہے۔ اور میری بات کا انتظار نہ کیا۔ موسیٰ علیہ اسلام نے کہا اے جادوگر تیرا کیا حال ہے اس نے کہا میں نے وہ دیکھا جو لوگوں نے نہ دیکھا۔ فرشتے کے (قدموں) کے نشان سے میں نے ایک مٹھی بھر مٹی لی۔ پس میں نے اُسے اِس (بچھڑے) میں ڈال دیا (بچھڑے کے) منہ میں یہی بات میرے دل کو بھائی تھی۔ موسیٰ علیہ اسلام نے کہا کے چلا جا۔ دنیا کی حیاتی میں تجھے یہ سزا ہے کہ تو کہتا پھرے کہ مجھے مت ہاتھ لگاؤ۔ اور تیری (سزا) کا ایک وقت مقررہ جو خلاف (ٹلے) نہیں ہوگا۔ اپنے اُس معبود کو دیکھ جس کے سامنے تو معتکف رہا۔ ہم اُس (بچھڑے) کو ضرور جلائیں گے۔ پھر ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہائیں گے۔ بے شک تمہارا رب وہ اللہ جل شانہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم عرش سے وسیع ہے۔

سورۃ الانبیاء :۔

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں سات رکوع ہیں 112 آیتیں 1186 کلمے اور چار ہزار آٹھ سو نوے حروف ہیں۔اس سورۃ میں انبیاء کی حقیقت کا ذکر ہے جسے کفار جھٹلاتے تھے۔ آغاز میں ہی قیامت کو جھٹلانے والوں کو تنبیہہ کی گئی ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت 1۔ قیامت کے لاریب ہونے کے بارے میں۔ آیات 2 تا 10۔ سابقہ انبیاء اور قوموں کا حال۔ آیات 11 تا 29۔ توحید اور رسالت کا بیان۔ آیات 30 تا 35۔ شان باری تعالیٰ۔ آیت 36 تا 41۔ کافروں کا نبی پاک ﷺ کا مذاق کرنا اور اس کا جواب۔ آیات 42 تا 45۔ کافروں اور مشرکوں کے بارے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد۔ آیات 46 تا 47۔ قیامت کے دن ظالموں کا حال۔ آیات 48 تا 49۔ تورات بھی متقین کے لئے ہدایت تھی۔ آیت 50۔ قرآن مبارک کتاب ہے۔ اس سے انکار کیوں ؟۔ آیات 51 تا 73۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بتوں کو توڑنے کا واقعہ۔ آیات 74 تا 75۔ حضرت لوط علیہ السلام اور قوم لوط کا بیان۔ آیات 76 تا 77۔ نوح علیہ السلام کی قوم کے غرق ہونے کا بیان۔ آیات 78 تا 82۔ واقعہ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام۔ آیات 83 تا 84۔ حضرت ایوب علیہ السلام کا ذکر۔ آیات 85 تا 86۔ اسمٰعیل علیہ السلام، ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل کا بیان۔ آیات 87 تا 88۔ یونس علیہ السلام کا آیت کریمہ کے ساتھ نجات پانا۔ آیات 89 تا 90۔ حضرت زکریا علیہ السلام کا ذکر۔ آیت 91۔ حضرت مریم علیھا السلام کا ذکر۔ آیت 92 تا 93۔ انبیاء کا مشن ایک ہی دین اسلام تھا۔ آیت 94۔ نیک لوگوں کیلئے نیک جزا کا بیان۔ آیات 95 تا 100۔ کافروں کا قیامت کے دن حال۔ آیات 101 تا 103۔ نیک لوگ قیامت کو جہنم سے دور رہیں گے۔ آیت 104۔ قیامت کے دن آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے۔ آیت 105۔ زبور میں ہے زمین نیک لوگوں کو ملے گی۔ آیت 106۔ قرآن میں عبادت والوں کے لئے کافی وراثت بتائی گئی ہے۔ آیت 107۔ نبی اکرم ﷺ کی شان رحمت اللعلمین۔ آیات 108 تا 109۔ نبی اکرم ﷺ کو ارشاد۔ آیات 110 تا 112۔ رب کی قدرت اور علم کا بیان۔

لغۃ القرآن۔ (سورۃ الانبیاء)

یَرْجِعُوْنَ وہ بھاگتے تھے   صادقین سچے ہوئے
لَاهِیَۃً کھیل میں پڑے ہوئے   اَضْغَاثُ پریشان
تَقْذِفُ پھینک دیتے ہیں   یَدْمَغُہٗ بھیجا نکال دیتے ہیں   یَسْتَحْسِرُوْنَ تھکے ہوئے
یُنْشِرُوْنَ وہ پیدا کرتے ہیں   مُکْرَمُوْنَ عزت والے   رَتْقًا تیر
فَفَتَقْنٰهُمَا ہم نے دونوں کو کھولا   تَبْهَتُهُمْ انہیں بے حواس کر دیگی
یَکْلَؤُکُمْ تمہاری نگہبانی کرتا ہے   جُذٰذًا ریزے ریزے   نُکِسُوْا الٹے کیے   نَافِلَۃً خاص قریبی
نَفَشَتْ چھوئیں   مُغَاضِبًا غصہ میں   رَغَبًا امید   رَهَبًا خوف   حَدَبٍ بلندی
یَنْسِلُوْنَ ڈھلکتے ہوئے   شَاخِصَۃٌ پھٹی رہ جائیں گی   فَزَعُ گھبراہٹ   نَطْوِی ہم لپیٹیں گے

وَلَقَدْ اٰتَیْنَآ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِیْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا یَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

الظّٰلِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوا عَلٰى رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ
يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ
شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ؕ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوٓا اٰلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى إِبْرٰهِيمَ ﴿٦٩﴾ وَ
أَرَادُوا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوطًا
إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بٰرَكْنَا فِيهَا لِلْعٰلَمِينَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ ؕ
وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِينَ ﴿٧٢﴾

ابراہیم علیہ اسلام کا بتوں کو توڑنا :۔ ترجمہ آیات 51 تا 72

اور تحقیق ہم نے ابراہیم علیہ اسلام کو پہلے ہی ہدایت عطا کر دی تھی اور ہم اس کو خوب جانتے تھے۔ جب آپ نے اپنے ابا جان اور قوم سے کہا۔ یہ کیا تشبیہیں (مورتیاں) ہیں جن کے سامنے تم معتکف ہو۔ انہوں نے کہا ہم نے اپنے آباؤاجداد کو ان کی پوجا کرتے ہوئے پایا آپ نے فرمایا بے شک تم اور تمہارے باپ دادا سب کھلی گمراہی میں ہو۔ وہ کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس حق (سچی بات) لیکر آئے ہیں یا یونہی مذاق کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ آپ کا رب زمینوں آسمانوں کا رب ہے جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس پر گواہ ہوں۔ اور اللہ کی قسم ہے کہ میں تمہارے بتوں سے برا سلوک کروں گا اس کے بعد جب تم پیٹھ پھر کر چلے جاؤ گے پس آپ نے اُن بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا مگر سب سے بڑے بت کو چھوڑ دیا۔ تاکہ وہ آکر اس سے پوچھیں۔ وہ کہنے لگے کہ ہمارے ان خداؤں کے ساتھ یہ کام کس نے کیا وہ بلا شبہ بڑا ہی ظالم ہے وہ کہنے لگے۔ ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے جس کا نام ابراہیم ہے۔ وہ بولے کہ اُسے لوگوں کے سامنے لاؤ۔ تاکہ وہ گواہی دیں کہ انہوں نے کہا اے ابراہیم کیا تو نے ان بتوں سے یہ کام کیا ہے۔ جو ہمارے معبود ہیں آپ نے فرمایا ان کے بڑے (سردار) نے یہ کام کیا ہے۔ پس اُسی سے پوچھئے۔ اگر یہ بول سکتے ہیں۔ پس وہ آپس میں کہنے لگے۔ کہ بیشک تم بڑے ظالم ہو پھر اپنے سروں کے بل اوندھے کئے گئے بے شک تمہیں معلوم ہے یہ بول نہیں سکتے۔ ابراہیم علیہ اسلام نے کہا پھر کیا تم اللہ کے سوا ان (بتوں) کو پوجتے ہو۔ جو نہ تمہیں نفع دے سکتے ہیں نہ ہی نقصان تف ہے تم پر ان بتوں پر بھی جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ انہوں نے کہا

ان کو جلادو اور اپنے معبودوں کی حمایت کرو۔ اگر تم کچھ کر سکتے ہو۔ ہم نے کہہ دیا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم علیہ اسلام پر سلامتی بن جا۔ اور انہوں نے اس کا بڑا بُرا چاہا۔ اور پھر انہیں بہت بڑا زیاں کار بنادیا۔ اور ہم نے اُسے اور لوط علیہ اسلام کو اس زمین کی طرف نجات بخشی جس میں ہم نے جہانوں کے لئے رحمت رکھی ہے۔ اور ہم نے اُسے اسحٰق علیہ اسلام اور یعقوب علیہ السلام عطا کیئے۔ اور سب کو صالح بنایا۔

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۖ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمٰن علیہ السلام : ترجمہ آیات نمبر 78 تا 83

اور داؤد اور سلیمان علیہ اسلام کو یاد کرو جب وہ ایک کھیتی کا جھگڑا چکا رہے تھے۔ جب رات کو ایک قوم کی بکریاں اس میں جا گھسیں اور ہم اُن کے فیصلے کے وقت حاضر تھے ہم نے سلیمان علیہ اسلام کو عقل عطا کیا اور داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑ مسخر کیئے تسبیح کرتے ہوئے اور پرندے بھی مسخر کیئے۔ اور ہم ہی یہ عطا کرنے والے تھے اور ہم نے اُسے زرہ بنانی سکھائی تاکہ تم لڑائی میں تکلیف سے بچ سکو تو کیا تم شکر ادا نہیں کرتے۔ اور سلیمان علیہ اسلام کے لئے تیز ہوا مسخر کردی۔ جو اس کے حکم سے چلتی اس زمین کی طرف جس میں ہم نے برکت رکھی ہے۔ اور ہم ہر شی کو جانتے ہیں۔ اور شیطان بھی مسخر کردیئے جو اُس کے لئے غوطہ لگاتے اس کے سوا اور بھی کام کرتے۔ اور ہم انہیں روکے ہوئے تھے (وہ بھاگ نہیں سکتے تھے)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

حضرت ایوب علیہ السلام اور دوسرے انبیاء کا ذکر :۔

اور ایوب علیہ السلام کو جب اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے۔ اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے پس ہم نے اُس کی دعا قبول کی اور اُس کی تکلیف کو دور کر دیا۔ اور اس کو اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی عطا کر دیئے۔ یہ ہماری جانب سے رحمت تھی۔ اور عابد لوگوں کے لئے نصیحت تھی اور اسمٰعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام یہ سب صابر تھے اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ صالح لوگ تھے۔ اور صاحبِ حوت (یونس علیہ اسلام) جب وہ (مایوس ہو کر) غصہ میں چلے۔ اور اُس نے گمان کیا کہ ہم اُس کو تنگ نہیں کریں گے تو وہ اندھیروں میں دعا کرنے لگے۔ کہ اے اللہ تیرے سوا میرا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ بے شک میں ہی ظالم ہوں۔ پس ہم نے اُس کی دعا قبول کی۔ اور اُسے غم سے نجات بخشی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔

الحج

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں دس رکوع، اٹھتر آیات 1291 کلمات 575 حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

اس میں حج کا بیان ہے اس لئے یہ سورۃ حج کہلاتی ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 2۔ قیامت کے دن کی ہولناکی کا بیان۔ آیات 3 تا 4۔ شیطان کے ساتھی اپنے رب کا انکار کرتے ہیں۔ آیات 5 تا 7۔ قیامت کے لئے دلائل۔ آیات 8 تا 10۔ ظالموں اور منکروں کو دوزخ کا عذاب ملے گا۔ آیات 11 تا 13۔ مشرک اور منافق لوگ گمراہ ہیں۔ آیت 14۔ نیک اور ایمان والے جنتی ہیں۔ آیات 15 تا 17۔ مشرک اور کافر لوگ قیامت کے دن اپنا حال دیکھ لیں گے۔ آیت 18۔ ساری کائنات رب کے آگے سجدہ کرتی ہے۔ آیات 19 تا 22۔ منکروں اور کافروں کے لئے جہنم کے عذاب کا بیان۔ آیات 23 تا 24۔ ایمان والے نیک لوگ جنت کی بہاریں لیں گے۔ آیت 25۔ خانہ کعبہ سب مسافروں اور مقیموں کے لئے ایک جیسا ہے۔ آیات 26 تا 33۔ شعار ابراہیم علیہ السلام کا بیان۔ آیت 34 تا 38۔ قربانی کے بارے میں آیات۔ آیات 39 تا 41۔ مہاجرین کے بارے میں آیات۔ آیات 42 تا 48۔ انبیاء کو جھٹلانے والی قوموں کا حال۔ آیات 49 تا 50۔ نیک لوگوں کے لئے اجر مغفرت اور رزق کا انعام۔ آیت 51۔ رب کی آیتوں کا مذاق کرنے والے دوزخی ہیں۔ آیات 52 تا 53۔ شیطان رب کے کلام میں کچھ نہ کچھ ملا دیتا ہے۔ آیت 54۔ ایمان والے ہی ہدایت پر ہیں۔ آیت 55۔ کافر اچانک عذاب کا شکار ہوں گے ۔ آیت 56 تا 57۔ کافر لوگ جہنمی ہیں اور نیک لوگ جنتی ہیں۔ آیات 58 تا 59۔ مہاجرین کے لئے اجر عظیم کا بیان۔ آیات 60 تا 62۔ رب قادر ہے۔ اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے۔ آیات 63 تا 64۔ رب زمین کو بارش کے ساتھ ہرا کرتا ہے۔ آیات 65 تا 66۔ رب کی قدرت کا بیان۔ آیات 67 تا 70۔ رب لوگوں کے عمل کا فیصلہ قیامت کے دن کرے گا۔ آیات 71 تا 72۔ مشرکین کا بیان۔ آیات 73 تا 74۔ شرک کرنے والوں کی حقیقت کی مثال۔ آیت 75۔ فرشتے اور انسان رسول ہیں۔ آیت 76۔ رب ظاہر باطن کو خوب جانتا ہے۔ آیات 77 تا 78۔ مومنوں کو احکام شریعت کی تعلیم۔

لغۃ القرآن :

الئٰن کیا اب مانتے ہو مبصرا دیکھنے والا غمۃ گنجھل

تلقفنا ہمیں پھیر دو اطمس تباہی ڈال بوانا ہم نے جگہ دی صدق عزت

معروشت چھائے ہوئے حصاد کاٹنا ضان بھیڑ کا بچہ

معز بکری کا بچہ ظفر ناخن غنم گائے شحوم چربی

ہوایا آنتیں تخرصون اندازہ کرتے ہو ھلم لاؤ املاق مفلسی اشدہ جوانی

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ
فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ
الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ
يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۤ وَذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ
مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى
الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ښ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۗءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ
وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾
وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ

طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ
اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ
يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ
يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ
بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا
خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ
تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا
وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝

خانہ کعبہ حج اور قربانی

ترجمہ آیات 20 تا 38

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ اور رب والی مسجد (کعبہ) سے روکتے ہیں یہ وہ خانہ کعبہ ہے جسے ہم نے سب مسافروں اور مقیموں کے لئے ایک جیسا بنایا ہے۔ جو کوئی ظلم کے ساتھ رتی بھر زیادتی کا ارادہ کرتا ہے۔ اُسے دردناک عذاب دیا جائے گا اور جب ہم نے ابراہیم علیہ اسلام کو اس کے گھر کا ٹھکانہ بنادیا۔ کہ میرا کوئی شریک نہ ٹھہرائے اور میرے لئے میرا گھر طواف اور عتکاف والوں کے لئے پاک صاف کرے اور لوگوں میں حج کی عام ندادے۔ وہ تیرے پاس حاضر ہوں گے پیدل بھی اور دُبلی دُبلی اونٹنیوں پر بھی کہ دُور دُور کی راہ آئیں تاکہ وہ اپنا فائدہ پائیں۔ اور معلوم دنوں (حج کے دوران) میں اللہ کا نام لیں اُن جانوروں پر (قربانی کریں) ان پر کہ انہیں بے زبان چوپائیوں کو روزی بنایا۔ پس اُن میں سے خود بھی کھاؤ اور محتاج لوگوں کو بھی کھلاؤ۔ پھر اپنا میل کچیل اتاریں۔ اور اپنی منتیں پوری کریں اور آزاد گھر (کعبہ) کا طواف کریں۔ یہ اس لئے ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک اچھا ہے۔ اور تمہارے لئے بے زبان چوپائے حلال کئے اور بتوں کی نجاست سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو ایک اللہ کے ہو کر رہو۔ اس کا کسی کو شریک نہ بناؤ۔ اور جو کوئی اللہ کا شریک بناتا ہے گویا وہ آسمان سے گرا کہ پرندے اُسے اُچک لیں یا ہوا اُسے لے جائے کسی دور جگہ تک لے جائے۔ یہ اس لئے ہے کہ جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلی پرہیزگاری ہے۔ تمہارے لئے چوپایوں میں ایک مقررہ مدت تک فائدہ ہے پھر اُن کو آزاد گھر (کعبہ) تک پہنچایئے۔

اور ہر ایک امت کے لئے ہم نے قربانی کا کرنا مقرر کیا۔ تاکہ وہ بے زبان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں (قربانی کریں) پس تمہارا معبود وہی واحد معبود ہے پس اُس کے لئے جھکو اور جھکنے والوں کے لئے خوش خبری سنادو (اے محبوب ﷺ) وہ لوگ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں اور صابر لوگ جب انہیں کوئی مصیبت آئے اور نماز قائم کرنے والے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرنے والے ہیں اور بڑے جسم

والے جانور اونٹ اور گائے ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں میں سے بنائے ہیں ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے۔ ان
پر اللہ کا نام لو ایک پاؤں ان کا باندھ دو (تین پاؤں پر کھڑا رہنے دو)۔ پھر جب ان کی کروٹیں گریں تو ان میں سے خود بھی
کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والوں اور بھیک مانگنے والوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح سے ہم نے جانور تمہارے بس میں دے دیئے
ہیں۔ ہو سکتا ہے تم شکر کرنے والے ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ بلکہ تمہاری طرف
سے تقویٰ باریاب ہوتا ہے اس طرح سے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے جانور تمہارے قبضہ میں دے دیئے تاکہ تم اللہ کی بڑائی
کرو اس لئے کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔ اور احسان کرنے والوں کو خوش خبری سنا دو۔ بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ
مومنوں سے بلائیں دور کرتا ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہر بڑے دغاباز ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا
لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا
ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا
يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِىْ
مِنَ الْمَلٰۤـئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾

شکر کی حقیقت :۔ ترجمہ آیات 73 تا 76:

اے بنی نوع انسان ایک مثال بیان کی جاتی ہے اس کو غور سے سنو۔ بے شک تم لوگ اللہ کے سوا جن کو
پکارتے ہو (بتوں کو) وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگر وہ مل کر بھی کوشش کریں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین بھی
لے۔ تو وہ اس سے وہ (چیز) چھڑا بھی نہیں سکتے۔ کتنے کمزور ہیں طالب اور مطلوب۔ (پوجنے والے اور بت)۔ انہوں
نے اللہ کی قدرت نہ پہچانی جس طرح پہچاننے کا حق ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت ہی قوت والا غالب ہے۔ اللہ تعالیٰ جل
شانہ فرشتوں میں سے چن لیتا ہے کہ کسے رسول بنائے۔ اور انسانوں میں سے بھی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ سننے والا
جاننے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع
کرنے والے ہیں۔

سورۃ المومنون :

یہ سورۃ مکی ہے۔اس میں چھ رکوع 118 آیات 18407 کلمے اور 4208 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

مومنون کی فلاح کا راز اس میں بتایا گیا ہے۔ مومنون کی صفات، کافروں اور منکروں کا حال بھی بتایا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 11۔ مومنوں کی صفات یا نشانیاں۔ آیات 12 تا 14۔ تخلیق انسان کے درجے۔ آیات 15 تا 17۔ قیامت کے بارے میں ثبوت۔ آیات 18 تا 22۔ بارش برسانے اور اس کے فائدے۔ آیات 23 تا 30۔ واقعہ نوح علیہ السلام اور قوم نوح علیہ السلام۔ آیات 31 تا 41۔ عاد و ثمود پیغمبروں کو جھٹلانے کا ذکر۔ آیات 42 تا 44۔ پے در پے پیغمبر بھیجنے کا ذکر۔ آیات 45 تا 49۔ موسیٰ اور ہارون علیھما السلام کا ذکر۔ آیت 50۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر۔ آیات 51 تا 56۔ پیغمبروں کو کافروں کے بارے میں خطاب۔ آیات 57 تا 61۔ صالح لوگوں کی نشانیاں۔ آیات 62 تا 77۔ کافروں اور منکروں کا حال۔ آیات 78 تا 92۔ صفات اور قدرت باری تعالیٰ جل جلالہ۔ آیات 93 تا 100۔ خطاب نبی اکرم ﷺ کو۔ آیات 94 تا 117۔ قیامت کے دن کافروں کا حال۔ آیت 118۔ نبی اکرم ﷺ کو رحم کی دعا مانگنے کی تاکید۔

لغۃ القرآن۔

لَعَلِّیْ شاید اِخْسَؤُا دھتکارے ہوئے
یَدْرَءُ ٹل جائے گا تَشِیْعُ پھیلے یَأْتَلِ قسم کھائے تَابِعِیْنَ نوکر
اُولِی الْاِرْبَۃِ شہوت والے اَیَامٰی کنیزیں اَلْبِغَاءُ بدکاری تَحَصُّنًا بچنا مِشْکٰوۃٌ طاق
زُجَاجَۃٌ فانوس سراب ریت بِقِیْعَۃٍ چمکتا یُزْجِیْ نرم نرم چلانا رُکَامًا تہ بہ تہ
اَلْوَدْقَ مینہ مُذْعِنِیْنَ مانتے ہوئے اِرْتَابُوْا انہوں نے شک کیا اَلْحُلُمُ جوانی بلوغت
قَوَاعِدُ بیٹھنے والی۔بوڑھی مُتَبَرِّجٰتٍ چمکانے والی شَاْنِهِمْ اپنے کام کے لئے
یَتَسَلَّلُوْنَ چپکے چپکے نکلنا لِوَاذًا آڑ لے کر

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾ ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٧﴾ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ﴿١٨﴾ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

تخلیق بنی آدم۔ ترجمہ آیات 12 تا 22

اور بے شک ہم نے انسان کو چنی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اسے نطفہ بنا کر ایک مضبوط جگہ ٹھہرایا۔ پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا، پھر خون سے گوشت کا ٹکڑا، پھر اس لوتھڑے سے ہڈیاں اور ہڈیوں پر چمڑا چڑھا دیا۔ پھر اسے اور شکل میں بڑھایا۔ پس اللہ تعالیٰ سبحان شانہ بڑی برکت والا سب سے اچھا خالق ہے۔ اس کے بعد تمہیں موت ضرور آنی ہے۔ پھر قیامت کو تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات راہیں بنائیں اور ہم خلق سے بے خبر نہیں ہیں اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا ایک اندازے سے پھر اسے زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس کے لے جانے پر ضرور قادر ہیں پھر اس سے ہم نے تمہارے لئے کھجور اور انگوروں کے باغات پیدا کئے۔ ان میں بہت سے میوے ہیں جن سے تم کھاتے ہو اور وہ درخت بھی (پیدا کئے) جو طور سینا سے نکلتا ہے۔ اس سے تیل نکلتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن (بھی ہے) اور تمہارے لئے چوپایوں میں ضرور عبرت ہے۔ ہم ان کے پیٹوں سے تمہیں پلاتے ہیں (دودھ)۔ اور ان میں تمہارے لئے بہت سے منافع ہیں اور ان میں تم کھاتے بھی ہو (گوشت) اور ان پر اور کشتی پر تم سوار ہوتے ہو۔ جو تمہیں اٹھاتی ہے۔

وَهُوَ

الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ

وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ

قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ

عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ

قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ

فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۸۶﴾ سَیَقُوْلُوْنَ

لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ

هُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ

قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَیْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ

اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا

تُرِیَنِّیْ مَا یُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۹۴﴾

وَاِنَّا عَلٰٓی اَنْ نُّرِیَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ

اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ

قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۱۸﴾

عجائبات قدرت۔ ترجمہ آیات 78 تا [illegible]

اور وہی ذات ہے۔ جس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ پھر بہت کم شکر ادا کرتے ہو اور وہی
ذات ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اس کے لئے دن اور رات کا تبدیل ہونا ہے۔ بلکہ انہوں (کافروں) نے وہی
کہا جو ان سے پہلے کہتے تھے وہ کہنے لگے کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے۔ کیا پھر ہمیں اٹھالیا
جائے گا۔ بے شک یہی وعدہ ہمارے آباؤاجداد سے اس سے پہلے بھی کیا گیا۔ یہ تو پھر پہلی داستانیں ہیں۔ آپ ﷺ فرما
دیں کہ زمین اور اس میں جو کچھ ہے کس کا ہے؟ اگر تم جانتے ہو۔ وہ کہیں گے اللہ جل جلالہ ہی کا ہے۔ آپ ﷺ
فرمائیں پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟۔ آپ ﷺ پوچھیں سات آسمانوں اور عرش عظیم کا رب کون ہے؟ وہ جواب دیں
گے کہ اللہ جل جلالہ آپ فرمائیں پھر ڈرتے کیوں نہیں؟ آپ پوچھیں ہر شے کا قبضہ کس کے ہاتھ میں ہے؟ وہ پناہ دیتا
ہے۔ اس کے خلاف کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اگر تمہیں علم ہے؟ وہ جواب دیں گے کہ اللہ جل جلالہ، پھر آپ پوچھیں
کہ آپ پر کس کے جادو کا اثر ہے۔ بلکہ ہم تو ان کے پاس حق لائے۔ اور بلاشبہ وہ جھوٹے ہیں اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا۔ نہ
ہی کوئی معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر الٰہ اپنی اپنی مخلوق لے جاتا اور اپنی دوسروں پر برتری چاہتا اللہ جل جلالہ تعالیٰ ان
باتوں سے پاک ہے جو وہ بناتے ہیں وہ غائب اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔ پس وہ تمہارے شرک سے اونچا ہے
آپ ﷺ فرمادیں کہ اے میرے رب اگر تو مجھے دکھادے جو وعدہ ان سے کیا جاتا ہے۔ پس مجھے ظالموں کی قوم کے
ساتھ نہ کرنا۔ اور بے شک ہم قادر ہیں کہ ہم تمہیں دکھائیں جو ان سے وعدہ ہوا ہے۔ ہم ضرور کرنے والے ہیں۔
احسن طریقے سے برائی کو دفع کرو۔ ہم سب سے بہتر خوب جاننے والے ہیں جو وہ باتیں بناتے ہیں۔ اور کہئے کہ اے
میرے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں ان کے حاضر ہونے سے بھی تیری پناہ مانگتا
ہوں۔ حتیٰ کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے۔ تو کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھے واپس پھیر دے ہو سکتا ہے کہ
میں نیک عمل کر آؤں اس میں جو چھوڑ آیا ہوں ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ بے شک یہ تو باتیں ہیں جو کہنے والا کہتا ہے۔ اور ان
کے پیچھے ایک پردہ ہے اس دن تک جب انہیں دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ پس جب صور پھونکا جائے گا اس دن نہ رشتے ان
کے درمیان رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے پس جن کے عمل بھاری ہوئے وہ تو کامیاب ہوئے اور
جن کے اعمال ہلکے ہوئے۔ پھر یہی لوگ خسارے میں جانیں ڈالنے والے ہیں۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ان کے منہ
پر آگ کے شعلے ہوں گے اور وہ اس میں ہونٹ لٹکے ہوں گے۔ کیا میری آیات تم سے نہ پڑھی گئیں۔ پھر تم انہیں کیوں
جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر غالب آئی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے

رب ہمیں دوزخ سے نکال۔ اگر ہم پھر ایسا کریں تو بلا شبہ ہم ظالم ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم ذلیل پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بلا شبہ میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔

پس تم نے انہیں مذاق بنا لیا۔ حتیٰ کہ میری یاد بھی بھول گئے اور تم ان پر ہنستے تھے بے شک آج کے دن (قیامت کو) میں نے انہیں صبر کا بدلہ دیا ہے۔ بے شک وہی کامیاب ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا تم کتنے سال (عرصہ) زمین میں رہے وہ کہیں گے کہ یہی دن بھر یا دن کا کچھ حصہ پس گنتی کرنے والوں سے پوچھ لے؟ اللہ تعالیٰ کہے گا تم بہت ہی تھوڑا عرصہ زمین میں ٹھہرے۔ اگر تمہیں علم ہوتا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ بلا شبہ تمہیں بیکار ہی پیدا کیا گیا ہے۔ اور تم ہمارے پاس نہیں لوٹائے جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ بہت ہی بلندی والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرش کریم کا رب ہے۔ اور جو اللہ کا شریک بنائے گا اور اس کے پاس دلیل بھی نہیں۔ اسے اپنے رب کو حساب دینا ہے۔ بے شک کافروں کا چھٹکارا نہیں۔ اور دعا کیجئے کہ رب ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما۔ اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔

(کنز الایمان)

سورۃ نور:

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں نو رکوع اور چونسٹھ آیات ہیں۔

شان نزول:

اس میں مشرکین، منافقین اور یہودیوں کے بہتان عظیم کا ذکر ہے جو انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر لگایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی برائت فرمائی۔ پردے کا حکم نازل ہوا۔ اجازت طلب کرنا اور اجازت طلب کرنے کا طریقہ اور وقت بتایا گیا۔

مضامین سورۃ:

آیت 1۔ سورۃ بارے اشارہ۔ آیات 2 تا 3۔ زنا کی حد اور سزا۔ آیات 4 تا 10۔ بہتان لگانے والوں کے لئے سزا۔

آیات 11 تا 20۔ بہتان لگانے والوں کا حال۔ واقعہ افک۔ آیات 21 تا 22۔ شیطان کی اتباع سے بچنے کی مومنوں کو تاکید۔ آیات 23 تا 26۔ بہتان لگانے والوں کے لئے عذاب عظیم ہے۔ آیات 27 تا 29۔ اجازت طلب کرنے کا حکم۔ آیات 30 تا 31۔ پردے کا حکم۔ آیات 32 تا 34۔ نکاح اور کنیز رکھنے کے بارے میں ارشاد۔ آیات 35۔ اللہ کے نور کی مثال۔ آیات 36 تا 38۔ ذکر کرنے کی تاکید اور ذاکرین کا حال۔ آیات 39 تا 40۔ کافروں کے اعمال کی مثال۔ آیات 41 تا 42۔ سب اشیاء رب کی تسبیح بیان کرتی ہیں۔ آیت 43۔ بارش برسانے کا طریقہ۔ آیت 44 تا 45۔ رب کی قدرت کا بیان۔ آیات 46 تا 50۔ کافروں اور ظالموں کا حال۔ آیات 51 تا 52۔ مومنوں کا حال۔ آیت 57۔ کافروں کا ٹھکانہ۔ آیت 58 تا 59۔ اجازت لینے کے وقت اور طریقے۔ آیت 60۔ پردہ بوڑھی عورتوں کے لئے لازمی نہیں۔ آیت 61۔ دوستوں، احباب رشتہ داروں سے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ آیات 62 تا 63۔ نبی اکرم ﷺ سے اجازت طلب کرنا آپ ﷺ کو عام آدمیوں کی طرح نہ پکارا جائے۔ آیت 63۔ رب بندوں کے اعمال جانتا ہے اور وہ بتادے گا۔

لغۃ القرآن۔

النور

یُدرَءُ	مل جائے گا	تَشِیۡعَ	پھیلے	یَأتَلِ	قسم کھائیں	تَابِعِیۡنَ	نوکر		
اُولِی الاِرۡبَۃِ	شہوت والے	اِمَائِکُمۡ	کنیزیں	اَلۡبِغَاءُ	بدکاری	تَحَصُّنًا	بچنا	مِشۡکٰوۃٌ	طاق
زُجَاجَۃٌ	فانوس	سراب	ریت	بِقِیۡعَۃٍ	چمکا	یُزۡجِیۡ	نرم نرم چلاتا	رُکَامًا	تہ بہ تہ
اَلۡوَدۡقَ	مینہ	مُذۡعِنِیۡنَ	مانتے ہوئے	اِرۡتَابُوۡا	انہوں نے شک کیا	حُلُمَ	جوانی		
قَوَاعِدُ	بیٹھنے والی۔ بوڑھی	مُتَبَرِّجٰتٌ	چمکانے والی	شَاۡنِہِمۡ	اپنے کام کے لئے				
یَتَسَلَّلُوۡنَ	چپکے چپکے نکلنا	لِوَاذًا	آڑ لے کر						

سورة انزلنها وفرضنها وانزلنا فيها اٰيت بينت لعلكم
تذكرون ﴿١﴾ الزانية والزاني فاجلدوا كل واحد منهما مائة
جلدة ولا تاخذكم بهما رافة في دين الله ان كنتم تؤمنون
بالله واليوم الاٰخر وليشهد عذابهما طائفة من المؤمنين ﴿٢﴾
الزاني لا ينكح الا زانية او مشركة والزانية لا ينكحها الا
زان او مشرك وحرم ذلك على المؤمنين ﴿٣﴾ والذين يرمون
المحصنت ثم لم ياتوا باربعة شهداء فاجلدوهم ثمنين
جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا واولئك هم الفسقون ﴿٤﴾
الا الذين تابوا من بعد ذلك واصلحوا فان الله غفور
رحيم ﴿٥﴾ والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا
انفسهم فشهادة احدهم اربع شهدت بالله انه لمن
الصدقين ﴿٦﴾ والخامسة ان لعنت الله عليه ان كان
من الكذبين ﴿٧﴾ ويدرؤا عنها العذاب ان تشهد اربع
شهدت بالله انه لمن الكذبين ﴿٨﴾ والخامسة ان غضب
الله عليها ان كان من الصدقين ﴿٩﴾ ولولا فضل الله
عليكم ورحمته وان الله تواب حكيم ﴿١٠﴾ ع ان الذين جاءو
بالافك عصبة منكم لا تحسبوه شرا لكم بل هو خير لكم
لكل امرئ منهم ما اكتسب من الاثم والذي تولى كبره
منهم له عذاب عظيم ﴿١١﴾ لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون
والمؤمنت بانفسهم خيرا وقالوا هذا افك مبين ﴿١٢﴾ لولا

جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾
اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ
عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

افک کا بیان۔ ترجمہ آیات 1 تا 20:

اس سورۃ کو ہم نے نازل فرمایا۔ اور اس کے احکام فرض کیے۔ اور اس میں واضح نشانیاں بیان کیں۔ عین ممکن ہے۔ کہ تم نصیحت پکڑو۔ زانی مرد ہو یا عورت ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور کسی پر بھی نرمی نہ کرو۔ اللہ کے دین میں اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور یوم قیامت پر اور چاہیئے کہ سزا کے وقت مومنوں کا جم غفیر وہاں موجود ہو۔ بدکار مرد ہی بدکار عورت سے نکاح کرتا ہے یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے۔ اور زانیہ عورت زانی مرد یا مشرک مرد سے نکاح کرتی ہے۔ یہ دونوں ایمان والوں کے لئے حرام ہیں۔

اور وہ لوگ، جو پاک دامن عورتوں پر بہتان لگاتے ہیں پھر چار چار گواہ بھی نہ لائیں۔ تو انہیں اسی کوڑے لگاؤ۔ اور ان کی گواہی بھی کبھی قبول نہ کرو۔ اور یہی لوگ فاسق ہیں۔ مگر جو لوگ توبہ کرلیں۔ اس کے بعد اور اپنی اصلاح کرلیں پس بلاشبہ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر بہتان لگاتے ہیں اور ان کے پاس گواہ بھی نہیں ہوتے سوائے اپنی ذات کے۔ وہ چار بار گواہی دیں۔ اللہ کی قسم دے کر کہ وہ سچے ہیں۔ اور پانچواں ہو تو بلاشبہ اس پر اللہ

تعالیٰ کی لعنت ہے اگر وہ جھوٹا ہو اور عورت سے یوں عذاب ٹل جائے گا کہ وہ چار بار اللہ کا نام لے کر شہادت دے کہ مرد جھوٹا ہے۔ اور پانچواں ہو تو بے شک عورت پر اللہ کا غضب ہو گا۔ اگر مرد سچا ہو اور اگر اللہ کا تم پر فضل نہ ہوتا اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

بے شک وہ لوگ جو گروہ کی شکل میں بہتان لائے۔ اسے اپنے لئے برا نہ سمجھو۔ بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ ان میں سے ہر ایک کے لئے دو گنا ہے۔ جو اس نے کمایا۔ ان میں سے وہ جس نے سب سے زیادہ حصہ لیا ہے۔ اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے سن کر اچھا گمان کیا ہوتا اور کہہ دیتے کہ یہ تو کھلا بہتان ہے۔ اس پر وہ چار گواہ کیوں نہ لائے۔ جب وہ گواہ پیش نہیں کر سکے تو وہی اللہ کے ہاں جھوٹے ہیں۔ اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت دنیا میں اور آخرت میں نہ ہوتی۔ تو تمہیں بڑا عذاب ملتا۔ جس چرچے میں تم پڑے ہو جب تم سن سنا کر باتیں کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں اور تم اسے آسان سمجھتے ہو اور اللہ کے ہاں یہ بہت بڑی بات ہے۔ کیوں نہ ہوا جب تم نے سنا تو کہہ دیتے کہ ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم ایسی بات کہیں۔ اے اللہ تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ اللہ تعالیٰ جد مجدہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ کہ رب ایسا کبھی نہ کرنا۔ اگر تم ایمان والے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے لئے صاف صاف آیات بیان کرتا ہے۔ اور اللہ جل شانہ علم والا بھی ہے اور حکمت والا بھی۔ بے شک وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بڑا چرچا پھیلے ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور تم پر اگر اللہ جل شانہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی۔ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو شیطان کی پیروی نہ کرو۔ اور جو کوئی شیطان کی پیروی کرتا ہے۔ پس وہ تو بے حیائی اور بُری باتوں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ جل شانہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتے۔ تو تم سب سے کوئی بھی کبھی بھی پاک نہ ہوتا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ سننے والا جاننے والا ہے۔ تم میں سے صاحب فضل (مالدار) قسم نہ کھائیں اور جن میں طاقت ہے۔ کہ وہ غریبوں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے۔ بلکہ انہیں چاہیئے کہ معاف کر دیں۔ اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

بے شک جو لوگ پاک دامن بیبیوں پر تہمت لگاتے ہیں جو اُن جان بھی ہوتے ہیں اُس پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گی ہے۔ اور اُن کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن (قیامت کو) اُن کی زبان گواہی دے گی۔ اُن کے ہاتھ اور پاؤں بتائیں گے۔ کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں۔ اُس دن اُن کا سچا رب انہیں پوری پوری سزا دے گا۔ اور وہ جان لیں گے کہ بلاشبہ اللہ یہ واضح حق ہے۔ خبیث عورتیں، خبیث مردوں کے لیے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں۔ پاک بیبیاں

پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد پاک بیبیوں کے لیے ہیں۔ وہ (پاک) بیبیاں مُبرا ہیں اس سے جو وہ کہتے ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ
تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ
لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ
قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ
فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ
اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ
غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى
عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ
زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

اجازت لینے کا حکم :۔ ترجمہ آیات

اے ایمان والو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک (پہچانے نہ جاؤ) اجازت نہ

لے لو۔ اور گھر والوں پر سلام نہ کرلو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تم نصیحت پکڑو۔ اگر تم (دوسرے) گھر میں کسی کو نہ پاؤ۔ تو اس میں داخل نہ ہو۔ جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے۔ اور تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو پس لوٹ جاؤ۔ یہی تمہارے لئے اچھا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جل شانہ اُسے اچھی طرح جانتا ہے۔ اور جو گھر کسی خاص کی سکونت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ مسلمان (مومن) مردوں کو آپ ﷺ فرمادیں کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ہی اُن کے لئے بہتر ہے۔ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو وہ بناوٹ بناتے ہیں اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دیں کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جتنی خود ہی ظاہر ہو اور اپنے دوپٹے اپنے گریبان پر ڈال لیں اپنی زینت سوائے اپنے خاوندوں کے کسی پر بھی ظاہر نہ ہونے دیں۔ یا اپنے بیٹوں یا خاوند کے بیٹوں یا اُن کے بھائیوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا بھانجوں یا ان کی بیویوں یا انہی کنیزوں یا نوکروں کو جو صاحب شہوت نہ ہوں یا ان لڑکوں سے جن کو عورتوں کے ستر کا پتہ نہیں ہے اور زمین پر اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ اُن کا چھپا ہوا سنگار ظاہر ہو جائے اور اللہ کی طرف توبہ کریں سب کے سب مومن۔ ہو سکتا ہے کہ تم فلاح پاؤ۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳۵

اللہ تعالیٰ کی حقیقت۔ ترجمہ آیات 35

اللہ تعالیٰ جل شانہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال طاق کی سی ہے۔ جس میں ایک چراغ ہے۔ چراغ فانوس میں ہے۔ گویا ایک ستارہ ہے۔ چمکتا ہوا موتی جو زیتون کے مبارک درخت سے روشن ہے جو نہ مشرق کا ہے نہ مغرب کا۔ اُس کا تیل بھڑک اٹھنے کے قریب ہے۔ اگرچہ اُسے آگ چھوئے تک بھی نہ۔ وہ نور کے اُوپر

نور ہے۔ جسے چاہتا ہے اللہ اپنے نور کی طرف راہ دکھاتا ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ جل شانہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر شے کو جاننے والا ہے۔

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ
مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ إِذَا
أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ
مِن نُّورٍ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ
الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ
يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ
السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَ
يَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾
يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٤٤﴾
وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ ۖ فَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ
وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ
يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٥﴾ لَّقَدْ أَنزَلْنَا
آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾
وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُم
مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

کفار کے اعمال کی حقیقت : ترجمہ آیات 39 تا 47

اور کفار لوگوں کے اعمال دھوپ سراب کی مانند ہیں کرِ جنگل میں پیاسا اُسے پانی سمجھتا ہے حتیٰ کہ جب پاس پہنچتا ہے تو کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ کو اپنے قریب پاتا ہے۔ پس اُس کو پورا پورا حساب دیا گیا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے کسی سمندر یا دریا کے اندھیروں میں جسے موج در موج تاریکی نے ڈھانپ رکھا ہو اور مزید بر آں بادلوں کا اندھیرا ہو۔ ایک کے اوپر ایک اور اندھیرا ہو۔ جب ہاتھ باہر نکالے تو اُسے بھائی نہ دے اور جسے اللہ روشنی نہ دے اُسے کہیں سے روشنی نہیں ملے گی۔

آیت اللہ کا بیان :۔ترجمہ آیات 41 تا 44

کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح بیان کرتی ہے۔ اور پرندے پر پھیلائے ہوئے بھی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ ہر ایک چیز کو اپنی نماز اور تسبیح یاد ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کے لئے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی ہے۔ اور اُس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا آپ ﷺ نے تمہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر انہیں آپس میں ملاتا ہے۔ پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے۔ پس آپ دیکھتے ہیں۔ کہ اُس کے درمیان سے مینہ نکلتا ہے۔ اور وہ آسمان سے اس میں برف کے پہاڑ اتارتا ہے۔ اور جس پر چاہے اُس کی طرف پھیر دیتا ہے۔ جس سے چاہے دور لے جاتا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی اُس کی آنکھوں کی چمک لے جائے۔ اللہ دن اور رات بدلتا ہے۔ بے شک اُس میں بصیرت والوں کے لئے عبرت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب چوپائے پانی سے پیدا کیئے۔ تو ان میں سے کچھ اپنے پیٹ پر چلتے ہیں اور کچھ دو ٹانگوں پر چلتے ہیں اور کچھ چار ٹانگوں پر چلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر شی پر قادر ہے۔ بے شک ہم نے واضح نشانیاں (آیات) نازل کیں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے۔ سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

ع ١٢

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ
صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ
مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ
الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ

اجازت طلب کرنا :۔ترجمہ آیات 58تا60

کر آئیں اور ہو سکے تو اجازت لیں جو ابھی جوانی کو نہیں پہنچے
اے ایمان والو تم سے تمہارے غلام اجازت لے
تین وقت اجازت لیں۔ نماز فجر سے پہلے اور ظہر کے وقت جب تم اپنے کپڑے اتار کر رکھتے ہو۔ اور عشا کی نماز کے
کے لئے کوئی گناہ نہیں نہ تم پر کوئی گناہ ہے۔(کہ اجازت لے
بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں اس کے بعد ان
لیں)ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں۔اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمہارے لئے بیان کرتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ
علیم اور حکیم ہے۔اور جب لڑکے بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اجازت لیں جس طرح ان سے پہلے (بالغ) اجازت لیتے
ہیں۔اس طرح سے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیات بیان کرتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ علیم اور حکیم ہے۔ اور ایسی بوڑھی
عورتیں جنہیں نکاح کی آرزو نہیں ان پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے دوپٹے اتار دیں جب کہ سنگار نہ چمکائیں۔اور اگر وہ اس
سے بچیں تو ان کے لئے بہتر ہے۔اور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

سورۃ الفرقان

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں چھ رکوع ستتر آیتیں آٹھ سو بانوے کلمے اور تین ہزار سات سو تین حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

اس سورۃ میں قرآن کا نازل ہونا بلکہ نبی پاک ﷺ کا رسول ہونا بتایا گیا ہے۔ اس لئے اس کا نام فرقان ہے۔ قرآن کا نام فرقان بھی ہے۔ فرقان کا مطلب ہے جدا کرنے والا حق و باطل کو اس کے آخر میں اللہ کے بندوں کی صفات بھی دی گئی ہیں۔

مضامین سورۃ :۔

آیات نمبر 1 تا 2 ۔ اللہ کی تعریف جس نے قرآن نازل کیا۔ آیات نمبر 3 تا 4 ۔ مشرکوں اور کافروں کا حال۔ آیت نمبر 5 ۔ نبی اکرم ﷺ کو ارشاد کہ قرآن اللہ نے نازل کیا ہے۔ آیات نمبر 6 تا 9 ۔ کافروں کا نبی پاک ﷺ پر اعتراض۔ آیات نمبر 10 تا 14 ۔ نبی پاک ﷺ کے لیے جنت اور کافروں کے لیے جہنم کی خوش خبری۔ آیات نمبر 15 تا 16 ۔ جنت کی زندگی کے بارے میں۔ آیات نمبر 17 تا 19 ۔ قیامت کے دن بت بھی پوجنے والوں کا ساتھ چھوڑ دیں گے۔ آیت نمبر 20۔ پہلے نبی بھی آپ ﷺ کی طرح کھاتے پیتے اور چلتے پھرتے تھے۔ آیات نمبر 21 تا 34 ۔ قیامت کے دن کافر اور رسول اللہ کے سامنے۔ آیات نمبر 35 تا 36 ۔ موسیٰ اور ہارون علیہ السلام اور قومِ فرعون۔ آیات نمبر 37 تا 40 ۔ قومِ نوح ؑ، عاد ثمود اور اصحاب رس کا ذکر۔ آیت نمبر 41۔ نبی پاک ﷺ کو دیکھ کر کافر مذاق کرتے ہیں۔ آیات نمبر 42 تا 44 ۔ کافروں کی گمراہی کا حال۔ آیات نمبر 45 تا 51 ۔ اللہ کی قدرت کا بیان۔ آیات نمبر 52 ۔ کافروں سے جہاد کا حکم۔ آیات نمبر 53 تا 54 ۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت کا ذکر۔ آیت نمبر 55 ۔ شرک کرنے والوں کا بیان۔ آیات نمبر 56 تا 60 ۔ نبی اکرم ﷺ کو ارشاد اور سجدہ۔ آیات نمبر 61 تا 62 ۔ اللہ تعالیٰ کی تخلیق کا بیان۔ آیات نمبر 63 تا 76 ۔ عباد الرحمٰن کی صفات۔ آیات نمبر 77 ۔ کافروں کو عذاب یقینی ہے۔

لغتہ القرآن :

تُتْلٰی پڑھی جاتی ہیں   مُقَرَّنِیْنَ زنجیروں میں   دَمَّرْنٰھُمْ تباہ کیا   خِلْفَةً الگ الگ رکھی

غَرَامًا گلے کا ہار   اَثَامًا سزا

اَلْغُرْفَةَ بالاخانہ   یَعْبَؤُا قدر کرتا ہے

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَکِّیَّةٌ ۲۵ — اٰیَاتُهَا ۷۷ — رُکُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ﴿۲﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ﴿۴﴾ وَقَالُوْۤا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِیَ تُمْلٰی عَلَیْهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ یَاْكُلُ الطَّعَامَ وَیَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مَلَكٌ فَیَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِیْرًا ۙ﴿۷﴾ اَوْ یُلْقٰۤی اِلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ یَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۹﴾ ع

فضیلت قرآن-ترجمہ آیات 1 تا 9

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا۔ تاکہ آپ تمام جہانوں کو ڈرانے والے ہوں۔ اللہ کی ذات وہ ہے جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے۔ اُس کا کوئی بیٹا نہیں ہے۔ بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا اور ہر چیز کا ٹھیک اندازہ پر رکھی اللہ کے سوا انہوں نے اور معبود بنالیا۔ وہ (بت) کوئی چیز نہیں بنا سکتے۔ وہ خود لوگوں کے بنائے ہوئے ہیں۔ انہیں اپنے نفع نقصان پر کچھ اختیار نہیں۔ انہیں موت، حیات اور حشر نشر کا کوئی اختیار نہیں۔ اور کافروں نے کہا کہ یہ تو صرف بہتان ہی ہے جو انہوں نے بنالیا ہے۔ اور دوسرے لوگوں نے بھی ان ہی کی مدد کی۔ بے شک وہ ظلم اور جھوٹ پر آئے۔ اور کہا کہ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جو انہوں نے لکھ لی ہیں۔ پس یہی صبح و شام اُس پر پڑھی جاتی ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں اِسے (قرآن کو) اُس ذات نے نازل کیا ہے۔ جو آسمانوں اور زمین پر چھپی چیز کو جانتا ہے۔ بلاشبہ وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور وہ کہنے لگے۔ کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے۔ اور بازار میں چلتا ہے کیوں نہ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ اتارا گیا۔ جو اُس کے ساتھ لوگوں کو ڈراتا۔ یا غیب سے کوئی خزانہ اُسے دیا جاتا یا کوئی اس کے پاس باغ ہوتا جسے وہ کھاتے۔ اور ظالموں نے کہا کہ تم تو کسی جادو شدہ شخص کی اتباع کرتے ہو۔ اسے محبوب دیکھئے کہ آپ کے لئے کیسی کیسی مثالیں بنارہے ہیں۔ پس اب ان کے لئے کوئی راہ نہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا
سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ۖ ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا
لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا
يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ
لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۖ ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ
يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ
سَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ قُلْ مَا
يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝ ع

عباد الرحمٰن کی علامات :۔ترجمہ آیات: 63 تا 77

اور رحمٰن کے بندے زمین پر آہستہ آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں بس سلام اور وہ رات کو سجدوں اور قیام میں گزارتے ہیں۔اور وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب دور کردے۔بے شک اس کا عذاب شرم ناک ہے۔بے شک وہ بہت ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی۔وہ ان دونوں کے درمیان اعتدال کی راہ اختیار کرتے ہیں۔وہ لوگ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں بناتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔مگر حق کے ساتھ (قصاص وغیرہ میں) اور وہ زنا نہیں کرتے۔اور جو یہ کام کرتا ہے وہ عذاب پائے گا اس پر عذاب بڑھایا جائیگا قیامت کے دن اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔مگر جو توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے تو اللہ تعالیٰ ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔اور جو کوئی توبہ کرلے اور نیک عمل کرے تو وہ اللہ کی طرف رجوع کرنیوالا ہے جسے رجوع کرنے کا حق ہے۔وہ لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیہودہ بات پر گزرتے ہیں تو اپنی عزت بچاتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو اُن پر بہرے اور اندھے بن کر نہیں گرتے اور وہ لوگ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقین کا امام بنا۔ان کو جنت کے سب سے اونچے بالاخانہ میں ان کے صبر کے بدلے میں ان کا استقبال تحیہ اور سلام سے ہوگا جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔یہ بڑی اچھی جگہ رہنے کی ہے۔آپ ﷺ فرمادیں۔میرے رب کے ہاں تمہاری کوئی قدر نہیں اگر تم اسے نہ پکارو۔بلاشبہ تم نے جھٹلایا۔اب وہ کافر عذاب کی لپیٹ میں ہوگا۔

پانچویں منزل

سورۃ الشعرا :۔

یہ سورۃ مکی ہے۔اس میں گیارہ رکوع دو سو ستائیس آیات ایک ہزار دو سو اناسی کلمات اور 5040 حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

اس کے آخر میں شعراء کفار کو مخاطب کیا گیا ہے کہ یہ طاغوت کے غلام ہیں۔اور بہکی بہکی باتیں کرتے ہیں اس لئے اس کا نام شعرا ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ حروفِ مقطعات۔ آیات 2 تا 3۔ قرآن اور صاحبِ قرآن سے ارشاد۔ آیات 4 تا 8 ۔ منکروں اور کافروں کا بیان۔ آیت 9۔ اللہ عزیز اور رحیم ہے۔ آیات 10 تا 68۔ موسیٰ و ہارون علیہ السلام اور فرعونیوں کا حال۔ آیات 69 تا 77 ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کافروں کو خطاب۔ آیات 78 تا 86 ۔ دعائے ابراہیمی اور وحدانیتِ باری تعالیٰ۔ آیات 87 تا 104 ۔ قیامت کے دن مشرکوں کا حال۔ آیات 105 تا 122 ۔ قومِ نوحؑ اور حضرت نوحؑ کا بیان۔ آیات 123 تا 140 ۔ قومِ ہودؑ کی تباہی کا ذکر۔ آیات 141 تا 159 ۔ قومِ ثمود اور حضرت صالحؑ کا حوالہ۔ آیات 160 تا 175 ۔ قومِ لوطؑ کی تباہی کا حال۔ آیات 176 تا 191 ۔ حضرت شعیبؑ اور اصحٰب ایکہ کا بیان۔ آیات 192 تا 196 ۔ قرآن کے نازل ہونے کے بارے میں آیت۔ آیات 197 تا 226 ۔ مشرکوں اور کافروں کا حال۔ آیت 227۔ نیک لوگوں کے لئے اچھی جزا اور برے لوگوں کے لیے جہنم ہے۔

لغۃ القرآن :۔

بَاخِعٌ	کھیلنے والا	ظَلَّتْ	ہو جائیں	خَاضِعِیْنَ	جھکی ہوئی
اَئْتِ	جاؤ	ذِنَتَ	الزام	تَمُنُّهَا	تو احسان جتلاتا ہے

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
مَسْجُوْنِيْنَ	قید کروں گا	اَرْجِہ	ٹھہراؤ	ضَيْرَ	نقصان
شِرْذِمَةٌ	تھوڑی جماعت	غَائِظُوْنَ	دل جلانے والا	اَلْاَقْدَمُوْنَ	پہلے آنے والا
بُرِّزَتِ	ظاہر کی جائے	كُبْكِبُوْا	اوندھے کئے جائیں گے	حَمِيْمٍ	غمخوار
رِيْعٍ	بلندی	تَعْبَثُوْنَ	ہنستے کھیلتے	مَصَانِعَ	محل
وَعَظْتَ	تو وعظ کرے	طَلْعُ	شگوفہ	هَضِيْمٌ	نرم ونازک
تَنْحِتُوْنَ	تم تراشتے ہو	فٰرِهِيْنَ	خوش وانبساط	عَقَرُوْهَا	اس کی کونچیں کاٹی
قَالِيْنَ	بیزار؟	كِسَفًا	ٹکڑا		

سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۲٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۲۷ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

طٰسٓمٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥

قرآن کی عظمت :۔ترجمہ آیات۔1تا5

حروف مقطعات۔یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں مین ممکن ہے کہ آپ اپنی جان پر کھیل جائیں کہ وہ (کفار) ایمان نہیں لاتے۔اگر چاہیں تو آسمان سے اُن پر کوئی نشانی اتار دیں کہ ان کی گردنیں اس کے آگے جھکی رہیں جب اُن کے پاس رحمان کی جانب سے کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔بلاشبہ انہوں نے جھٹلایا۔پس اُن پر وہ خبریں صادق ہونے والی ہیں جن کا وہ مذاق اڑاتے تھے کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنے عزت والے جوڑے اگائے۔بلاشبہ اس میں ضرور نشانی ہے اور اکثر ان میں ایمان نہیں لاتے۔

وَاَنۡذِرۡ
عَشِیۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِیۡنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۱۵﴾ فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۱۶﴾ وَ
تَوَكَّلۡ عَلَی الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِیۡ یَرٰىكَ حِیۡنَ تَقُوۡمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ
تَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیۡنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلۡ اُنَبِّئُكُمۡ
عَلٰی مَنۡ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیۡنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰی كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیۡمٍ ﴿۲۲۲﴾ یُّلۡقُوۡنَ
السَّمۡعَ وَاَكۡثَرُهُمۡ كٰذِبُوۡنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الۡغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمۡ تَرَ
اَنَّهُمۡ فِیۡ كُلِّ وَادٍ یَّهِیۡمُوۡنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمۡ یَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۲۶﴾
اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیۡرًا وَّانۡتَصَرُوۡا
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا ؕ وَسَیَعۡلَمُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَیَّ مُنۡقَلَبٍ یَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۲۲۷﴾ ع ۱۵

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب :۔ ترجمہ آیات۔

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔ اور اپنے ماننے والوں کیلئے رحمت کے بازو کھول دیں۔ اگر وہ (کفار) آپ کا حکم نہ مانیں تو آپ فرمادیں کہ بے شک میں تمہارے اعمال سے بیزار ہوں۔ اور اپنے اللہ عزیز اور رحیم پر توکل کریں جو تمہیں دیکھتا ہے جہاں بھی آپ کھڑے ہوں۔ آپ کا سجدہ کرنے والوں کو دیکھتے ہوئے دیکھتا ہے۔ بلاشبہ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ کیا میں آپ کو بتادوں کہ شیطان کس پر نازل ہوتے ہیں۔ وہ تو ہر بڑے بہتان لگانے والے گناہ گار پر اترتے ہیں اپنی سنی ہوئی باتیں انہیں بتاتے ہیں۔ اور اکثر ان میں جھوٹے ہیں اور شاعروں کی پیروی تو گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں۔ آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر نالے میں سرگرداں پھرتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر جو لوگ ایمان لے آئے۔ اور انہوں نے نیک کام کئے۔ اور اللہ جل شانہ کا ذکر کثیر کیا۔ اور ظلم کئے جانے کے بعد اُس کا بدلہ لیا۔ اور یہ ظالم لوگ جلد ہی جان لیں گے۔ کہ وہ کس طرف پلٹا کھاتے ہیں۔

سورۃ النمل :۔

یہ سورۃ مکی ہے اس میں سات رکوع، ترانوے آیات 1317 کلمے اور 4799 حرف ہیں۔

شان نزول :۔

اس سورۃ میں حضرت سلیمان علیہ اسلام کا چیونٹیوں سے کلام کرنے کا ذکر ہے۔ اس لئے اس سورۃ کا نام النمل رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1 تا 2۔ قرآن کے متعلق۔ آیت 3۔ متقین کی صفات۔ آیات 4 تا 5۔ کافروں کے لئے عذاب کی خوشخبری۔ آیت 6۔ قرآن حکیم اللہ علیم حکیم سے۔ آیات 7 تا 14۔ ذکر موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا۔ آیات 15 تا 19۔ ذکر داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کا۔ آیات 20 تا 44۔ واقعہ حضرت سلیمان علیہ السلام اور بلقیس ملکہ کا۔ آیات 45 تا 53۔ واقعہ حضرت صالح علیہ السلام اور قوم ثمود کا۔ آیات 54 تا 58۔ ذکر لوط علیہ السلام اور قوم لوط کا۔ آیت 59۔ رب کی تعریف اور اللہ کے بندوں پر سلام۔ آیات 60 تا 65۔ اللہ تبارک تعالیٰ کی صفات۔ آیت 66۔ کافر آخرت کے بارے میں شبہے میں ہیں۔ آیات 67 تا 72۔ قیامت کے بارے میں کافروں کے لئے دلیلیں۔ آیات 73 تا 74۔ رب فضل کرنے والا اور ظاہر باطن جاننے والا ہے۔ آیات 75 تا 77۔ قرآن کے بارے میں آیات۔ آیات 78 تا 79۔ رب فیصلہ کرتا ہے اسی پر توکل کیا جائے۔ آیات 80 تا 82۔ کافر ہدایت نہیں پا سکتے۔ آیات 83 تا 90۔ قیامت کے احوال کا بیان۔ آیات 91 تا 92۔ نبی اکرم ﷺ کا اعلان توحید۔ آیت 93۔ نبی اکرم ﷺ کو حمد کی تلقین۔

لغۃ القرآن

قصیہ	پیچھے جا	فوکزہ	اس نے گھونسا مارا	یترکب	ڈرتا ہوا	تذودان	روکتی تھیں						
خطبکما	دونوں کا حال	یصدر	لوٹ جائیں	الرعا	چرواہے	فقر	محتاج						
ھیتن	یہ دو	حج	سال	سار	چلا	رائس؟	اس نے پایا						
جذوۃ	چنگاری	بقعۃ	ٹکڑا	سنشد	ہم مضبوط کریں گے	اوقدلی	تو پکا						

تظاہرا ایک دوسرے کی پشتی پر   یدرءون وہ ٹالتے ہیں   یختار وہ پسند فرماتا ہے۔
سرمداً ہمیشہ   ثواء ہماری تھیں
نادیکم تمہاری مجالس   ترکنا ہم نے چھوڑی   حاصبا پتھراؤ   اوھن سب سے کمزور

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ
يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَ
تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ
الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ
بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ
تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ

اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ
اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ
اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ
اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ
اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا
قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ
الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ
اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ
لِيَبْلُوَنِيْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ
رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ
الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۚ قَالَتْ كَاَنَّهٗ
هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ
تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي
الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ
مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۚ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ

حضرت سلیمان اور بلقیس کا واقعہ : 17 تا 44

اور بلاشبہ یہی بڑا واضح فضل ہے۔ اور سلیمٰن کے لئے جنوں اور انسانوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پرندوں کے جھنڈ بھی جمع کئے گئے پس وہ روکے گئے تھے حتیٰ کہ وہ چیونٹیوں کے وادی پر آئے۔ ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں گھس جاؤ۔ کہیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر بے خبری میں کچل ہی نہ دیں۔ اس کی بات سے حضرت سلیمان ہنس پڑے اور کہنے لگے اے اللہ مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کئے۔ اور کہ میں نیک کام کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت سے اپنے بندوں میں داخل فرما۔ اور انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا اور فرمایا۔ کہ مجھے ہُدہُد نظر نہیں آرہا یا کوئی دلیل روشن میرے پاس لائے ہُدہُد جلدی آن پہنچا۔ وہ عرض کرنے لگا کہ میں نے وہ بات دیکھی ہے جو آپ نے نہیں دیکھی اور میں سبا شہر سے ایک یقینی خبر آپ کے لئے لایا ہوں۔ بے شک میں نے ایک عورت دیکھی جو اُن پر بادشاہی کرتی ہے۔ اور اُس پر ہر قسم کی نعمتیں ہیں۔ اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے اُسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا۔ اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظر میں سنوار کر ان کو سیدھی راہ سے روک رکھا ہے۔ پس وہ ہدایت والے نہیں ہیں۔ وہ اُس اللہ کو سجدہ کیوں نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین سے چھپی ہوئی چیزیں نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ جل شانہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ حضرت سلیمان علیہ اسلام فرمایا کہ ہم دیکھیں گے آیا تو سچا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔ میرا یہ فرمان (رقعہ) لیکر جا یہ اُن تک پہنچا۔ پھر ایک طرف ہو کر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں اس ملکہ (سبا) نے کہا اے سرداروبلاشبہ میری جانب ایک عزت والا خط آیا ہے۔ بلاشبہ یہ سلیمان علیہ اسلام کی طرف سے ہے۔ اور بلاشبہ یہ اللہ کے نام سے ہے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ مجھ سے بڑھنے کی کوشش نہ کرو اور میری فرماں برداری کرو۔ ملکہ نے کہا اے امراء میرے اس معاملے میں مجھے رائے دو میں اس معاملے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم اس میں شریک نہ ہو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم بڑے زور والے اور سخت لڑائی لڑنے والے ہیں۔ اور اختیار تیرا ہے پس دیکھ تو کیا حکم دیتی ہے۔ ملکہ نے کہا کہ جب بادشاہ کسی شہر (بستی) میں داخل ہوتے ہیں اُس میں فساد کرتے ہیں اور اس کے عزت والے باسیوں کو ذلیل کرتے ہیں۔ اور وہ اسی طرح کرتے ہیں۔ اور بلاشبہ میں ایک تحفہ اس کی طرف بھیج رہی ہوں پھر میں دیکھوں گی کہ ایلچی کیا جواب لیکر آتے ہیں۔ پھر جب وہ سلیمان علیہ اسلام کے پاس پہنچے۔ تو آپ نے فرمایا کیا تم مال سے میری مدد کرتے ہو۔ مجھے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اس سے بہتر

دیا ہے۔ جو تم مجھے دے رہے ہو۔ کیا تم اپنے تحفوں پر خوش ہو رہے ہو جاؤ لوٹ جاؤ اپنے ساتھیوں میں ہم ضرور وہ لشکر لائیں گے۔ جن کی اُن میں مقابلے کی طاقت نہ ہوگی۔ اور ہم ضرور انہیں اسی بستی سے نکال باہر کریں گے ذلت کے ساتھ اور وہ زبردست ہوں گے۔ آپ نے فرمایا اے امراء کون ہے تو اُس (ملکہ) کا تخت میرے پاس اُن کے مطیع ہو کر آنے سے پہلے لے آئے۔ ایک بڑے عفریت (خبیث جن) نے کہا کہ میں وہ تخت آپ کا اجلاس ختم ہونے سے پہلے لا کر حاضر کر دوں گا۔ اور بلا شبہ میں بڑا قوت والا امین ہوں۔ ایک شخص نے کہا جسکے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اُسے آپ کے پاس لے آتا ہوں اس سے قبل کہ آپ اپنی آنکھ اپنی طرف جھپکیں پھر جب آپ نے تخت کو اپنے پاس دیکھا تو اُس نے کہا کہ میرے رب کا فضل ہے۔ تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفر (ناشکری)۔ اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفس (ذات) کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو بے شک میرا رب بے پرواہ اور کریم ہے۔ سلیمان علیہ اسلام نے کہا کہ اُس تخت کی وضع اُس کے سامنے بدل دو تا کہ ہم دیکھیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہوتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو ہدایت نہیں پاتے پھر جب وہ آگئی۔ تو اُس سے پوچھا گیا کہ آیا تیرا تخت بھی ایسا ہی ہے اس نے کہا یہ تو ہو بہو وہی ہے۔ اور اس سے پہلے ہمیں اس کی خبر مل چکی تھی اور ہم فرماں بردار ہوئے۔ اُسے اس (کفر) نے روکا جو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ بے شک وہ کافر ہی تھی۔ اُسے کہا گیا کہ صحن میں داخل ہو پھر جب اُس نے اُسے دیکھا تو اُسے گہرا پانی سمجھی اور اپنی ساقیں کھولیں۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا یہ ایک چکنا صحن ہے جو شیشے کا بنا ہے۔ اس نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ جہانوں کے رب کے حضور گردن جھکاتی ہوں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا

وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ ؗ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

قیامت کا بیان :۔ ترجمہ آیات 87 تا :۔

اور جس دن صور پھونکا جائے گا اور جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے سب گھبرا جائیں گے مگر جسے اللہ چاہے (وہ نہیں گھبرائے گا) اور سب عاجز ہو کر اُس کے حضور حاضر ہوں گے۔ اور پہاڑ جنہیں تو جما ہوا خیال کرتا تھا۔ وہ بادل کی مانند چلیں گے۔ یہ کام اُس قادر مطلق کا ہے جس نے ہر شی حکمت سے بنائی۔ بے شک وہ تمہارے اعمال سے بھی باخبر ہے۔ جو کوئی نیکی کرتے آئے گا اس کے لئے بہتر جزا ہے۔ اُن کی اس دن کی گھبراہٹ سے امان ہے۔ اور جو برائی کما کر حاضر ہو گا۔ اُن کو الٹے منہ آگ میں دھکیل دیا جائیگا تمہیں وہی جزا ملے گی جو تم یہاں کرتے ہیں۔ مجھے تو حکم یہی ہوا ہے کہ میں اس حرمت والے شہر کے رب کی عبادت کروں اور وہ ہر چیز کا مالک ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمابرداروں میں ہو جاؤں۔ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں پس جو ہدائیت پائے گا وہ اپنے لئے ہی ہدایت پائے گا اور

جو گمراہ ہوا تو آپ ﷺ فرمادیں کہ میں تو ڈرانے والا ہی ہوں۔ اور آپ یہ بھی بتادیں کہ تمام تعریفیں اُس اللہ ہی کی ہیں۔ وہ اپنی نشانیاں تمہیں عنقریب دکھائے گا پس تم انہیں پہچان لو گے۔ اور تمہارا رب تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

سورۃ القصص

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں نو رکوع، اٹھاسی آیات، 441 کلمے اور پانچ ہزار آٹھ سو حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس میں مختلف امتوں اور اُن کی طرف بھیجے گئے انبیاء کا ذکر اور سرکش اقوام کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کا نام القصص ہوا۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ حروف مقطعات۔ آیت 2۔ قرآن کی شان میں۔ آیات 3 تا 14۔ موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے گھر پہنچ کر پرورش پانا۔ آیات 15 تا 21۔ موسیٰ علیہ السلام کا قتل کرنا اور مدین چلے جانا۔ آیات 22 تا 28۔ موسیٰ علیہ السلام کا شعیب علیہ السلام کے پاس رہنا اور ایک لڑکی سے نکاح ہونا۔ آیات 29 تا 42۔ موسیٰ علیہ السلام کا نبوت لے کر فرعون کے دربار میں جانا۔ آیات 43 تا 46۔ نبی اکرم ﷺ ان واقعات کے وقت پاس نہیں تھے۔ آیات 47 تا 50۔ کافر رسول اور کتاب دیکھ کر منکر ہوئے۔ آیات 51 تا 55۔ نیک لوگوں نے قرآن سن کے مان لیا اور نیک راستہ پکڑ لیا۔ آیات 56 تا 60۔ کافر حق دیکھ کر بھی ایمان نہیں لاتے۔ آیات 61 تا 66۔ قیامت کے دن مشرکین سے پوچھ ہو گی۔ آیت 67۔ توبہ کرنے والے فلاح پائیں گے۔ آیات 68 تا 73۔ صفات باری تعالیٰ۔ آیات 74 تا 75۔ مشرکین اور منکرین کا حال۔ آیات 76 تا 82۔ قارون کے زمین میں دھنسنے کا واقعہ۔ آیات 83 تا 84۔ نیک لوگوں کے لئے آخرت ہے۔ آیات 85 تا 88۔ قرآن اور صاحب قرآن کے بارے میں آیات۔

لغۃ القرآن :۔

اَدْعِیَآئِکُمْ	پالے ہوئے	حَنَاجِرُ	گلے
مُعَوِّقِیْنَ	روکتے ہیں	اَشِحَّۃً	
صیاصیھم	قلعے	تطؤوھا	تم نے قدم رکھا
امتعکن	تمہیں مال دوں	اسرحکن	تمہیں آزاد کروں
تخضعن	تم نرمی کرو	وقرن	تم ٹھہرو
تبرجن	بے پردہ ہو	وطرا	غرض
وَدَعْ	درگزر کرو	قُصِّیْہِ	پیچھے جا
فَوَکَزَہٗ	اس نے گھونسا مارا	یَتَرَقَّبُ	ڈرتا ہوا
تَذُوْدَانِ	روکتی تھیں	خَطْبُکُمَا	دونوں کا حال
یُصْدِرَ	لوٹ جائیں	الرِّعَاءُ	چرواہے
فَقِیْرٌ	محتاج	ھٰتَیْنِ	مہر

حِجَجٍ	سال	سَارَ	چلا
آنَسَ	اس نے پایا	جَذْوَةٍ	چنگاری
بُقْعَةٍ	ٹکڑا	سَنَشُدُّ	ہم مضبوط کریں
اَوْقِدْ لِیْ	تو پکا	تَظٰهَرَ	ایک دوسرے کی پشت پر
يَدْرَءُوْنَ	وہ ٹالتے ہیں	يَخْتَارُ	وہ پسند فرماتا ہے
سَرْمَدًا	ہمیشہ	لَتَنُوْءُ	بھاری تھیں

اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ
حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ
عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَ
اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ
سَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ
الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ
اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا
تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ
تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ
الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ

لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُّصَدِّقُنِيٓ إِنِّيٓ أَخَافُ أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
يَصِلُوْنَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ
مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيٓ اٰبَآئِنَا الْأَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ
مُوْسٰى رَبِّيٓ أَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ
تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ
فِرْعَوْنُ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ
فَأَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيٓ
أَطَّلِعُ إِلٰٓى إِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَإِنِّيْ لَأَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَ
اسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا
لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَأَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ أَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ
إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَأَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾

حضرت موسیٰ علیہ اسلام کا شعیب علیہ اسلام کے پاس پہنچنا :۔ ترجمہ آیات

اور جب موسیٰ علیہ اسلام مدین کی طرف متوجہ ہوئے تو کہنے لگے کہ میرا رب عنقریب مجھے سیدھی راہ دکھائے گا اور جب آپ مدین پانی (کنوئیں) پر پہنچے۔ وہاں لوگوں کے گروہ کو دیکھا کہ پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان سے الگ دو عورتیں دیکھیں کہ اپنے جانوروں کو روکے ہوئے ہیں آپ نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے (تم پیچھے کیوں کھڑی ہو) کہنے لگیں کہ ہم اس وقت پانی پلاتی ہیں جب سب لوگ پانی پلا کر چلے جاتے ہیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں

پس موسیٰ علیہ اسلام نے ان دونوں کے جانوروں (بکریوں) کو پانی پلایا پھر سائے کی طرف چل دیے۔ تو (اپنے آپ سے) کہنے لگا کہ اے اللہ میں اس کھانے کا محتاج ہوں جو تو میرے لیے نازل کرے۔ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک شرماتی ہوئی آپ کے پاس آئی۔ کہنے لگی کہ بلاشبہ میرے باپ آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ اس کی مزدوری آپ کو دیں جو آپ نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے۔ پس جب موسیٰ علیہ السلام حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس آ گئے۔ انہیں اپنی تمام کہانی سنائی تو شعیب علیہ السلام نے کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ آپ ظالموں کی قوم سے نجات پا گئے۔ ان دو لڑکیوں میں سے ایک نے کہا۔ ابا جان اسے اپنے پاس اجرت پر رکھ لیں۔ بلاشبہ یہ بڑا طاقتور امانت دار اجرت پر کام کرنے والا ہے۔ حضرت شعیب علیہ اسلام نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح آپ کے ساتھ کر دوں بشرطیکہ آپ آٹھ سال تک یہاں اجرت پر کام کریں پس اگر دس پورے کریں تو وہ تمہاری طرف سے ہے اور میں آپ کو مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتا۔ آپ انشاء اللہ مجھے صالح لوگوں میں سے پائیں گے۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے کہا کہ یہ بات میرے اور تیرے درمیان ہے۔ دونوں میں سے جس سے بھی وعدہ پورا کر دوں تو مجھ سے کوئی مطالبہ نہ ہو گا۔ اور جو ہم کہہ رہے ہیں پس اس کا ضامن اللہ جل شانہ ہے۔

پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے مدت پوری کر دی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے۔ تو طور پہاڑ کی طرف سے آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے کہا کہ ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آ رہی ہے شاید میں تیرے لئے آگ لے آؤں۔ یا کوئی خبر لاؤں تاکہ تم اس سے گرمی حاصل کر سکو۔ جب موسیٰ علیہ السلام وہاں پہنچے میدان کے دائیں کنارے سے آواز دی گئی برکت والے مقام کے پیڑ سے کہ اے موسیٰ علیہ اسلام کہ بلاشبہ میں تیرا رب جہانوں کا پالنے والا اللہ ہوں۔ اور یہ کہ تو اپنا عصا زمین پر پھینک دے۔ پھر جب اس نے دیکھا کہ وہ اژدہے کی طرح دوڑتا ہے۔ وہ پیٹھ پھیر کر دوڑے اور واپس مڑ کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ علیہ السلام سامنے آ اور ڈر مت۔ بیشک تجھے امان ہے۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکال وہ سفید چمکتا ہوا نکلے گا۔ اس میں کوئی نقص نہیں ہو گا۔ اور اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ خوف دور ہو جائے گا۔ یہ تو نعمتیں (معجزے) ہیں تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اُس کے درباریوں کی طرف جا بلاشبہ وہ فاسقوں کی قوم ہے موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے اللہ بلاشبہ میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہوا ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرا بھائی ھارون مجھ سے زیادہ صاف زبان والا ہے۔ تو اُسے میرے ساتھ بھیج رسول بنا کر کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھے خدشہ ہے کہ وہ (فرعونی) مجھے جھٹلائیں گے۔ اللہ نے کہا کہ عنقریب ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی سے مضبوط کریں گے۔ اور تم دونوں کو غالب کریں گے۔ وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کے سبب۔

تم اور تمہارے پیروکار ہی غالب ہوں گے۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام ہماری واضح نشانیاں لیکر اُن کے پاس پہنچے تو وہ کہنے
لگے یہ تو جادو ہی ہے بہتان ہے۔ ہم نے اس سے پہلے اپنے آباؤ اجداد میں سے ایسا کوئی نہیں سنا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے
کہا۔ کہ میرا رب خوب جانتا ہے۔ جو اس کے پاس سے ہدایت لایا۔ اور جس کے لیئے آخرت کا گھر ہوگا۔ بے شک وہ
ظالموں کو مراد پر نہیں پہنچنے دیتا۔ اور فرعون نے کہا اے امراء میں تمہارے لیئے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ اے
ھامان میرے لیئے مٹی کا گارا پکا کر ایک محل بنا۔ ہو سکتا ہے میں موسیٰ کے رب کو جھانک آؤں اور بلا شبہ میں تو اُسے جھوٹا
ہی خیال کرتا ہوں۔ اس نے اور اُس کے لشکر نے زمین میں بے جا تکبر کیا اور وہ گمان کرتے تھے کہ ہماری طرف وہ پھر کر
نہیں آئیں گے۔ پس ہم نے اُسے اور اُس کے لشکر کو پکڑ لیا۔ اور انہیں دریا میں پھینک دیا۔ پس آپ دیکھیں کہ ظالموں کا
کیا انجام ہوا۔ اور انہیں ہم نے دوزخیوں کا پیشوا بنایا۔ جو آگ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور قیامت کے دن اُن کا کوئی مددگار
نہیں ہوگا۔ اس دنیا میں ہم نے اُن کے پیچھے لعنت لگادی۔ اور قیامت کے دن اُن کا بُرا حال ہوگا۔

إِنَّ قَارُونَ
كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ
قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ
اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ
عِنْدِىْ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ
الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْئَلُ
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ
اُوْتِىَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَ

لَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ قف فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ط قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

قارون کا انجام :۔ ترجمہ آیات 76 تا 82

بلاشبہ قارون قوم موسیٰ سے تھا۔ پھر اُس نے اُن پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے جن کی کنجیاں ایک زور آور جماعت پر بھاری تھیں۔ جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ غرور مت کرو۔ بے شک اللہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو مال اللہ تعالیٰ جل شانہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر۔ اور دنیا میں اپنا حصہ نہ فراموش کر۔ اور احسان کر جیسا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ کر۔ بلاشبہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ کہنے لگا۔ یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت ملا ہے۔ میں سب جانتا ہوں۔ اور کیا وہ نہیں جانتا کہ اُس سے پہلے کتنے لوگ ہلاک کر دیئے گئے۔ جن کی قوتیں اس سے زیادہ تھیں۔ اور انہوں نے دولت بھی زیادہ جمع کی تھی اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ وہ اپنی زیب و زینت سے قوم میں نکلا۔ وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے۔ کاش ہمیں بھی ایسا ہی مال ملتا جتنا قارون کو ملا ہے۔ بے شک وہ بڑا

خوش قسمت ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ہلاکت ہو تمہارے لئے۔ اللہ کا ثواب تو اُس کے لئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور صرف صابر لوگ ہی یہ ثواب پاتے ہیں۔ پس ہم نے اُسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور اس کو بچانے والا کوئی نہیں تھا صرف اللہ ہی بچا سکتا۔ اور اُس کو کوئی مدد نہ کر سکا۔ (وہ بدلہ نہ لے سکا) اور جن لوگوں نے کل اس کے مرنے کی خواہش کی تھی۔ کہنے لگے کہ تعجب ہے کہ اللہ جس پر چاہتا ہے دولت کی بارش کر دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے تنگی کر دیتا ہے۔ اگر ہم پر اللہ کا احسان نہ ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ تعجب ہے کہ وہ کافروں کو فلاح نہیں دیتا۔

سورۃ العنکبوت

یہ سورۃ مکی ہے اس میں سات رکوع، انہتر آیات، نو سو اسی کلمے اور چار ہزار ایک سو پینسٹھ حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

اس سورۃ میں کافروں کے اعمال کو مکڑی کے جالے سے تشبیہہ دی گئی ہے اس لیے اس سورۃ کا نام عنکبوت (مکڑی) رکھا گیا ہے۔

مضامینِ سورۃ :

آیت 1۔ الم۔ آیات 2 تا 6۔ ایمان والوں کی آزمائش ضرور ہو گی۔ آیت 7۔ نیک لوگوں کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ آیت 8۔ والدین کی فرمانبرداری شرک میں نہیں۔ آیت 9۔ نیک لوگوں کے لئے جنت کا انعام ہے۔ آیت 10 تا 11۔ منافقوں کا حال اور مومنوں کا حال ظاہر کیا جائے گا۔ آیت 12 تا 13۔ کافر اپنا اور دوسروں کا وزن بھی اٹھائیں گے۔ آیات 14 تا 15۔ نوح علیہ السلام کا ذکر۔ آیات 16 تا 17۔ ابراہیم علیہ السلام کا بتوں کو پوجنے سے قوم کو منع کرنا۔ آیت 18۔ نبی اکرم ﷺ دوسرے نبیوں کی طرح جھٹلائے گئے۔ آیات 19 تا 22۔ شان باری تعالیٰ۔ آیات 23 تا 27۔ ابراہیم علیہ السلام اور قوم نمرود کا مقابلہ۔ آیات 28 تا 35۔ قوم لوط علیہ السلام کی تباہی کا حال۔ آیات 32 تا 43۔ حضرت شعیب علیہ السلام، صالح علیہ السلام، ہود علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور ان کی اقوام کی تباہی کا حال۔ آیت 44۔ رب نے زمین اور آسمان مومنوں کے لئے نشانیاں بنائیں۔ آیت 45۔ نماز قائم کرنے اور

قرآن پڑھنے کا حکم۔ آیات 46 تا 55۔ کافروں اور مشرکین کو دلائل کے ساتھ تبلیغ۔ آیات 56 تا 57۔ مومن بندوں کو عبادت کا حکم اور موت کا ذکر۔ آیات 58 تا 59۔ نیک لوگوں کے لئے جنت کی خوشخبری۔ آیت 60۔ زمین کتنے ہی جانور اپنی روزی کے ساتھ اٹھائے پھرتی ہے۔ آیات 61 تا 63۔ شان باری تعالیٰ جل جلالہ۔ آیت 64۔ دنیاوی زندگی کھیل تماشا ہے اور آخرت کی سچی زندگی ہے۔ آیات 65 تا 68۔ منافقوں اور بہتان لگانے والوں کا حال۔ آیت 69۔ نیک لوگوں کے لئے ہدایت موجود ہے۔

لغۃ القرآن :۔

نَھِ ، مجالس تَرَکْنَا ہم نے چھوڑ [illegible] حَاصِبًا پتھراؤ اَوْھَن سب سے کمزور

قُلْ سِيْرُوْا
فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ۝ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

آیات اللہ۔ ترجمہ آیات 19 تا 22

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کس طرح خلق کی ابتدا کرتا ہے۔ پھر اُس کو دوبارہ بناتا ہے۔ بلا شبہ یہ کام اللہ تعالیٰ جل برھانہ پر بڑا آسان ہے۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں کہ تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو۔ کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کس طرح پہلے پیدا کرتا ہے۔ پھر دوسری دفعہ کیسے اٹھان دیتا ہے۔ بلا شبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جسے چاہتا ہے اُسے عذاب دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے۔ اُس پر رحم فرماتا ہے۔ اور تم نے اُس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ نہ تم زمین لئے نکل سکتے ہو اور نہ آسمان سے نکل سکتے ہو۔ اور تمہارا اولی و ناصر اللہ تعالیٰ جد مجدہ کے سوا کوئی نہیں۔

وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللَّهُ يَرْزُقُهَا
وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾
اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ
اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا
آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا
حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَ
إِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

آیات اللہ :۔ ترجمہ آیات ا

اور کتنے ہی چوپائے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ انہیں رزق دیتا ہے۔ اور تمہیں بھی وہی رزق دیتا ہے۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ ﷺ ان سے سوال کریں کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے تمہارے لئے کام میں لگایا۔ تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے تو پھر وہ کیوں اوندھے منہ لڑھکے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کے لیئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے۔ اپنے بندوں میں سے

اور جس کے لئے چاہے رزق تنگ کر دیتا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ ہر چیز کو خوبی جانتا ہے۔ اور آپ یا رسول اللہ ﷺ اُن سے پوچھیں کہ آسمان سے بارش (پانی) کون نازل کرتا ہے۔ اور پھر اُس سے زمین کو زندہ کرتا ہے۔ اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔ تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ۔ آپ ﷺ فرمادیں۔ کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہی ہیں۔ بلکہ اکثر اُن میں (کافروں) سے نہیں سمجھتے حق کے ساتھ بے شک اس میں ایمان والوں کے لیئے نشانی ہے۔

مکڑی کے جالے کی مثال :۔ ترجمہ آیات۔ 42 تا 44

جو لوگ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے سوا دوسروں کو اپنا مددگار بناتے ہیں اُن کی مثال مکڑی کے جالے کی سی ہے۔ جس نے اپنا گھر (جالا) بنایا۔ اور بلاشبہ سب سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔ اگر وہ جان لیتے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ جو اللہ کے سوا وہ پوجتے ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیئے بیان کرتے ہیں اور انہیں صرف عالم ہی جانتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

سورۃ الروم

یہ سورۃ مکیہ ہے اس میں چھ رکوع ساٹھ آیات آٹھ سو انیس کلمے تین ہزار پانچ سو چونتیس حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس سورۃ میں فارس اور روم کی تسخیر کی خبر دی گئی ہے۔ لہذا اس کا نام الروم ہوا کیوں کہ فارس کو کفار پسند کرتے تھے۔ اور الروم سے بیزار تھے۔ لیکن روم پر غلبہ سے اس سورۃ کا نام الروم ہوا۔ اور خوش خبری اس سورۃ میں یہ ہے۔ کہ غلبت الروم کہ رومی بھی مغلوب ہوئے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ الم۔ آیات 2 تا 6۔ روم فتح ہونے کی خوشخبری۔ آیات 7 تا 10۔ آخرت کے منکروں کا حال۔ آیت 11۔ اللہ کی قدرت کا بیان۔ آیات 12 تا 14۔ قیامت کے دن مجرموں کا حال۔ آیت 15۔ نیک ایمان والے جنت میں ہوں گے۔

آیت 16۔ کافروں کو عذاب دردناک ملے گا۔ آیات 17 تا 27۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں۔ آیات 28 تا 29۔ شرک کی دنیاوی مثال غلام اور آقا کی۔ آیات 30 تا 31۔ نبی اکرم ﷺ کو دین اسلام پر قائم رہنے کی ہدایت۔ آیات 32 تا 37۔ تکلیف کے وقت اللہ یاد آتا ہے اور خوشحالی کے دنوں میں بندہ رب کو بھول جاتا ہے۔ آیات 38 تا 40۔ رب کی راہ میں دیا ہوا زیادہ ہوتا ہے۔ آیات 41 تا 42۔ زمین میں فساد انسانوں کی اپنی کمائی ہے۔ آیات 43 تا 45۔ نبی اکرم ﷺ کو دین کی تاکید۔ نیک لوگوں کو نیکی کا بدلہ اور برے لوگوں کو برائی کی سزا ملے گی۔ آیت 46۔ بارش کا برسنا، کشتی کا چلنا اور فضل الٰہی کا ذکر۔ آیت 47۔ پہلے رسولوں کا آنا اور قوموں پر عذاب۔ آیات 48 تا 50۔ بارش کی مثال۔ آیات 51 تا 53۔ کافر بہرے اور اندھے ہیں اور مسلمان سننے والے اور دیکھنے والے ہیں۔ آیت 54۔ انسانی زندگی کے درجے۔ آیات 55 تا 57۔ قیامت کا ذکر۔ آیات 58 تا 59۔ قرآن جاہل پر اثر نہیں کرتا۔ آیت 60۔ نبی اکرم ﷺ کو صبر کی تاکید۔

لغۃ القرآن :۔

اَدۡنٰیٓ قریب بِضۡعَ چیز اَثَارُوۡا کھیتی باڑی

سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۝۱
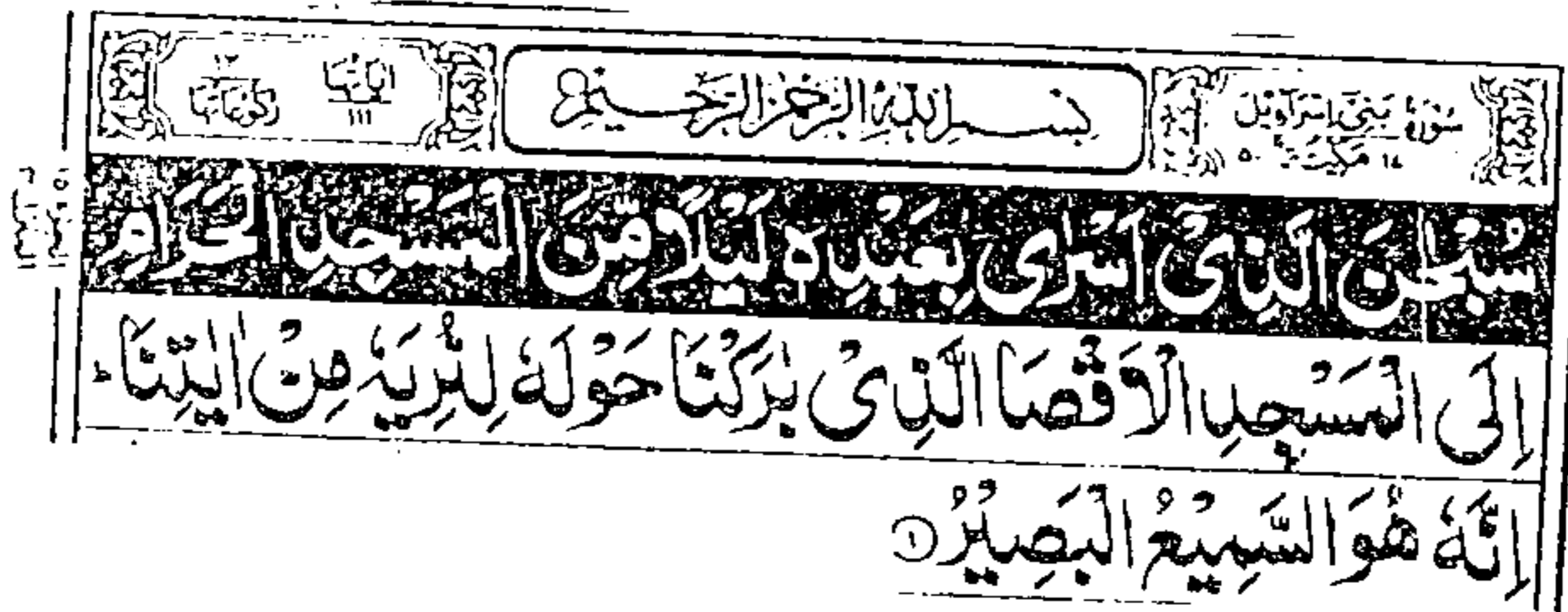
معراج زمین کا ذکر۔ ترجمہ آیت 1

پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو رات کے تھوڑے سے حصے میں مسجد اقصیٰ سے لیکر مسجد حرام تک سیر کرائی۔ مسجد اقصیٰ کے گردونواح میں اللہ نے بڑی برکتیں (انبیاء کا وجود) رکھی ہوئی ہیں تاکہ وہ اپنے بندے (محمد ﷺ) کو اپنی نشانیاں دکھائے۔ بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ﴿٨﴾
أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوٓا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَآ
أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۖ فَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ
عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَآءُوا السُّوٓأٰى أَنْ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
كَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوا بِشُرَكَآئِهِمْ
كٰفِرِينَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا
الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُّحْبَرُونَ ﴿١٥﴾
وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَأُولٰٓئِكَ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ
حِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ
عَشِيًّا وَّحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

چند موضوعات :۔

فتح روم کی خوش خبری :۔ ترجمہ آیات 1 تا 19

اور روم بھی مغلوب ہوا۔پاس کی زمین میں اپنی مغلوبی کے بعد وہ عنقریب غالب ہوں گے۔ چند ہی برسوں

میں ایسا ہوگا۔اس سے پہلے اور بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہے۔اس دن مسلمان خوش ہوں گے۔اللہ تعالیٰ جل شانہ کی مدد سے۔وہ جسے چاہے اپنی مدد سے نواز دے۔اور وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔یہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کا وعدہ ہے۔وہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔یہ لوگ دنیاوی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت کی حیاتی سے بالکل بے خبر ہیں۔کیا یہ لوگ اپنی جانوں میں غور نہیں کرتے۔آسمانوں اور زمین کو اللہ نے پیدا کیا۔اور ان کے درمیان ہے وہ بھی حق کے ساتھ پیدا فرمایا۔اور ان کی میعاد مقرر ہے۔اور اکثر لوگ اپنے رب سے ملنے کا انکار کرتے ہیں۔کیا وہ زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھتے۔کہ اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔وہ اِن سے زیادہ طاقت ور اور زمین کی کاشت اور آبادی میں اُن سے زیادہ تھے۔اور اُن کے پاس اُن کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ تو کسی پر ظلم روا نہیں رکھتا۔بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔پھر جن لوگوں نے جی بھر کر بُرائی کی۔اُن کا انجام یہ ہوا کہ اللہ کی آیات کو جھٹلانے لگے۔اور ان کا مذاق اڑانے لگے۔اللہ تعالیٰ جل شانہ ہی پہلے پیدا کرتا ہے۔پھر دوبارہ اٹھاتا ہے۔پھر اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اور جس دن قیامت قائم ہوگی۔مجرموں کی آس ختم ہو جائیگی۔اور اُن کے معبود (شرکاء) ان کی سفارش نہیں کر سکیں گے۔وہ اپنے بُتوں سے منکر ہو جائیں گے۔اور جس دن قیامت ہوگی وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔پس ایمان والے اور نیک اعمال والے باغ کی کیاری میں خوش ہوں گے۔لیکن کفار اور آیات کو جھٹلانے والے آخرت کی ملاقات سے منکر عذاب میں گرفتار کیئے جائیں گے۔پس صبح و شام اللہ تعالیٰ جل شانہ کی تسبیح بیان کیجیئے اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں کچھ دن رہے اور ظہر کے وقت وہ مُردے میں سے زندہ کو اور زندہ میں سے مُردے کو نکالتا ہے۔اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے۔اور اسی طرح تم کو دوبارہ اٹھایا جائے گا۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْکُ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

آیتِ الرحمٰن :۔ترجمہ آیات 46

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ خوش خبری دیتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے۔اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے۔ اور یہ کہ کشتی بھی اُسی کے حکم سے چلے اور اسی لئے اُسی کا فضل تلاش کرو۔اور عین ممکن ہے کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَادِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾

آیات نمبر 48 تا 57

اللہ جل جلالہ وہ ذات ہے جو ہواؤں کو بادلوں کے ساتھ بھیجتا ہے پھر اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔اور پانی اُس کے درمیان سے نکلتا ہے۔اور جب اُسے اپنی مرضی کے مطابق جہاں اپنے بندوں پر چاہے پہنچاتا ہے۔ جبھی وہ خوشیاں مناتے ہیں۔اگرچہ وہ بارش کے آنے سے پہلے ناامید ہو چکے تھے۔تو اللہ تعالیٰ جل شانہ کی رحمت کے اثر کو دیکھو کہ کیسے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔بلاشک وہ مردوں کو اسی طرح زندہ کرے گا۔اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اور اگر ہم ہوا بھیجیں جس سے اُن کی کھیتی زرد ہو تو ضرور وہ اس کے بعد ناشکری کریں۔پس آپ چونکہ مُردوں کو نہیں سُناسکتے اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر مڑ جائیں۔اور نہ ہی اندھوں کو گمراہی سے راہ پر لا سکتے تو پھر آپ ﷺ صرف انہیں سُناتے ہیں جو ہماری آیات کے ساتھ ایمان لائیں۔پس وہ فرماں

بردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ وہ ذات ہے جس نے تمہیں کمزور بنایا۔ پھر ناتوانی سے قوت بخشی۔ پھر قوت کے بعد ناتوانی دے دی۔ اور بڑھاپا دیا۔ وہ جسے چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ علم رکھنے والا قادر ہے۔ اور جب قیامت آئے گی تو مجرم قسمیں کھائیں گے۔ کہ ہم تو ایک گھڑی دنیا میں رہے۔ وہ ایسے ہی الٹے چلے جاتے ہیں۔ اور اہل علم لوگوں نے کہا۔ کہ بیشک تم اتنا عرصہ رہے جتنا تمہارے لیئے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے لکھ دیا تھا۔ یہ قیامت کے دن تک تھا۔ پس یہ قیامت کا دن ہے۔ لیکن تم اسے نہیں جانتے تھے اور اس دن ظالموں کی معذرت انہیں کچھ نفع نہ دے گی اور نہ اُن سے کوئی راضی کرنا مانگے گا۔ اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیئے ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں اگر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لائیں تو کافر ضرور کہیں گے۔ کہ تم تو باطل ہی ہو۔ اس طرح سے اللہ تعالیٰ جل جلالہ اُن کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے۔ جو نہیں جانتے۔ پس آپ اے نبی اکرم ﷺ صبر کریں بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے ان کی وجہ سے آپ بے وقعت نہ ہوں (محسوس نہ کریں)

سورۃ لقمان

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں چار رکوع، چونتیس آیات 548 کلمے اور 2110 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس سورۃ میں حضرت لقمان کا ذکر ہے۔ اس لیئے اس سورۃ کا نام لقمان ہوا۔

سورۃ مضامین :۔

آیت 1۔ الم۔ آیات 2 تا 3۔ قرآن کی شان کے بارے میں۔ آیات 4 تا 5۔ متقین کی صفات کا بیان۔ آیات 6 تا 7۔ منکرین اور کافروں کا آیات کا مذاق اڑانا۔ آیات 8 تا 9۔ نیک لوگ جنت میں جائیں گے۔ آیات 10 تا 11۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور کاریگری کا بیان۔ آیات 12 تا 19۔ لقمان کی نصیحتیں اپنے بیٹے کو۔ آیات 20 تا 32۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور نشانیوں کا بیان۔ آیت 33۔ قیامت کے دن سے ڈرنے کی تاکید۔ آیت 34۔ پانچ غیب کی چیزوں کا علم صرف خدا کو ہے۔

لغۃ القرآن :

تُصَعِّرْ ٹیڑھا کرنا خَدّ رخسار خَتَّار بے وفا جازٍ کافی

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑫ وَاِذْ قَالَ
لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ڼ اِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ⑬ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسٰنَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ
وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ⑭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ
لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّ
اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑮ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ⑯ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ⑰ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں :۔ ترجمہ آیات 13 تا 19

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا۔ وہ اپنے بیٹے کو نصیحت کر رہے تھے اے بیٹے اللہ کا شریک نہ بنانا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو وصیت کی کہ اپنے والدین کے بارے میں کہ اُس کی ماں نے اُسے پیٹ میں رکھا کمزوری پر کمزوری جھیلتے ہوئے۔ اور دو سالوں میں اُس کا دودھ چھڑانا ہے۔ میرا اور والدین کا شکریہ ادا کر۔ اور میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ تمہیں مجبور کریں کہ میرا شریک بناؤ جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ تو اُن کی بات نہ

مان۔اور دنیا میں اُن کا ساتھ اچھی طرح سے دے۔اور وہ راستہ اختیار کر جو میری طرف پہنچے پھر تم نے میری طرف ہی لوٹنا ہے۔پس میں تمہیں بتا دوں گا کہ جو کچھ تم کرتے ہو۔اے بیٹے برائی اگر رائی برابر بھی ہو۔وہ پتھر کی چٹان میں ہو۔آسمانوں میں ہو۔یا زمین میں ہو۔اللہ اُسے لے آئے گا۔بے شک اللہ تعالیٰ ہر باریکی کو جاننے والا ہے۔اللہ اُسے لے آئے گا۔نیکی کا حکم کر اور برائی سے روک لے۔اور جو مصیبت آئے اس پر صبر کر بیشک یہ ہمت کے کام ہیں۔اور لوگوں سے بات کرتے وقت اپنا رخسار ٹیڑھا نہ کرو۔اور اِترا کر زمین میں نہ چل۔بے شک اللہ کو فخر کر کے کنزالایمان اترا کر چلنے والا نہیں بھاتا۔اپنی چال کو میانہ رکھ۔اپنی آواز کو پست کر۔بیشک سب آوازوں میں گدھے کی آواز بری ہے۔

غیب اللہ ہی جانتا ہے۔ترجمہ آیت 34

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے۔وہی بارش نازل کرتا ہے۔وہی جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے۔(نر یا مادہ) ہے۔

کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا۔کوئی نہیں جانتا کہ کس زمین (کے خطے میں) میں فوت ہوگا۔بلاشبہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ یہ سب (چیزیں) جانتا ہے۔ (کنزالایمان)

سورۃ السجدہ :

یہ سورت مکی ہے۔اس میں تیس آیتیں تین سو اسی کلمے تین رکوع ایک ہزار پانچ سو اٹھارہ حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

اس سورت میں سجدہ کا ذکر ہے۔اس لیئے اسے سورۃ السجدہ کا نام دیا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔الم۔آیات 2 تا 3۔قرآن کی شان میں۔آیات 4 تا 9۔اللہ تعالیٰ کی شان کا بیان۔آیات 10 تا 14۔قیامت کے دن منکرین کا حال۔آیات 15 تا 19۔ایمان لانے والوں کی نشانیاں۔آیات 20 تا 22۔فاسقوں پر عذاب کا بیان۔آیات 23 تا 26۔قوم موسیٰ علیہ السلام اور ان کے انکار کا ذکر۔آیت 27۔بارش کی مثال اور اس کے ساتھ پیداوار کا ذکر۔آیات 28 تا 29۔کافر قیامت طلب کرتے ہیں۔آیت 30۔نبی اکرم ﷺ کو منہ پھیر لینے کا حکم۔

لغتہ القرآن : جرز خشک

إِنَّمَا
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۱۶﴾ فَلَا
تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءً بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾
أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا
أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ
النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ
دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ
بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿۲۲﴾

ایمان والوں کی علامات :۔ ترجمہ آیات 15 تا 22

ہماری آیات پر تو وہی ایمان لاتے ہیں جب ان پر یہ پڑھی جاتی ہیں۔وہ سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد و تسبیح بیان کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلوان کے بستروں سے الگ رہتے ہیں۔اپنے رب کو خوف اور طمع سے پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔کوئی بھی نہیں جانتا کہ ان کی آنکھ کی ٹھنڈک کس میں ہے۔یہ اس کی جزا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ کیا مومن اور فاسق برابر ہیں ؟ یہ برابر نہیں ہو سکتے۔ہاں وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لیے باغات بسنے والے ہیں۔ یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے فسق کیا پس ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جب وہ ان سے نکلنا چاہیں گے۔پھر اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔اور ان سے کہا جائے گا۔اس آگ (دوزخ) کا مزہ چکھو۔ جسے تم جھٹلاتے تھے۔اور ہم ضرور انہیں کچھ نزدیک کا عذاب چکھائیں گے اس بڑے عذاب سے پہلے شاید ہو سکتا ہے کہ وہ باز آجائیں۔اور جب اس پر اللہ کی آیات پڑھی جائیں تو ان سے منہ پھیرے۔تو بلاشبہ ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں۔

سورۃ الاحزاب :

یہ سورۃ مدنی ہے۔اس میں نو رکوع، تہتر آیتیں۔ 1280 کلمے اور 5790 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس میں احزاب (گروہ) کا ذکر ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی شان اور آیت درود شریف ہے۔ احزاب کی وجہ سے اس کا نام الاحزاب ہوا۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1 تا 3۔ نبی اکرم ﷺ کو وحی کی اتباع کا حکم۔ آیات 4 تا 5۔ منہ بولے بیٹے اور بیویاں مائیں نہیں بن سکتیں۔ آیت 6۔ نبی اکرم ﷺ اور ان کی بیویوں کا اونچا مقام۔ آیت 7۔ میثاق انبیاء کا ذکر۔ آیات 8 تا 27۔ احزاب کا بیان اور منافقوں کا راز کھولنا۔ آیات 28 تا 34۔ نبی اکرم ﷺ کی بیویوں کو خطاب۔ آیت 35۔ مسلمانوں کی عمل کے لحاظ سے قسمیں۔ آیات 36 تا 40۔ حضرت زیدؓ کی بیوی کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کا نکاح کرنا۔ آیات 41 تا 48۔ مومنوں کو ذکر کا حکم اور نبی اکرم ﷺ کو خطابِ انعام۔ آیت 50 تا 56۔ نبی اکرم ﷺ کو نکاح کیلئے بیویوں کا ذکر۔ آیات 53 تا 55۔ نبی اکرم ﷺ کے گھر بلا اجازت نہ جانے کا حکم اور پاک اور محرم عورتوں سے نکاح حرام ہے۔ آیت 56۔ آیت درود شریف۔ آیات 57 تا 58۔ نبی پاک ﷺ اور مومنوں کو ایذاء نہ دینے کا حکم۔ آیت 59۔ عورتوں کو پردے کا حکم۔ آیات 60 تا 61۔ منافقوں کا بیان۔ آیات 61 تا 68۔ قیامت کے دن کافروں کی سزا کا حال۔ آیات 69 تا 71۔ مسلمانوں کو تقویٰ اور نیک اعمال کا حکم۔ آیات 72 تا 73۔ امانت کا ذکر۔ جسے زمین اور پہاڑ نہیں اٹھا سکے اور ظالم جاہل انسان نے اٹھالیا۔ اس لیے منافقوں اور مشرکوں کو عذاب اور مومنوں کی توبہ قبول کی جائے گی۔

لغۃ القرآن :

ترجی پیچھے ہٹاؤ تؤوی نزدیک کرو مستانسین تم جی بہلاؤ یدنین وہ ڈالیں

جلابیہن چادریں مرجفون جھوٹ اڑائیں نغرینک ہم شہ دیں

یجاورونک وہ تیرے پاس رہیں

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا
آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
رَّحِيمًا ﴿٥﴾ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ
وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ
فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾

منہ بولے بیٹے اولاد نہیں ہوتے۔ ترجمہ آیات 4 تا 6

اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ ہی ان عورتوں کو تمہاری ماں بنایا ہے۔ جنہیں تم ماں کے برابر کہہ دو اور نہ تمہارے منہ بولے تمہارے بیٹے ہیں۔ یہ تو صرف منہ کے الفاظ ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ حق فرماتا ہے۔ اور وہ ہی سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ ہی اللہ کے نزدیک اچھا ہے۔ اور اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور بشریت میں تمہارے چچا زاد ہیں۔ اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں۔ جو تم سے نادانستہ صادر ہوا۔ ہاں وہ گناہ ہے۔ جو دل کے قصد سے کرو۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی مہربان بخشنے والا ہے۔ نبی اکرم ﷺ مومنین کے لیے ان کی جانوں سے بھی عزیز ہیں۔ اور ان کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں بہ نسبت اور مسلمانوں اور مہاجروں کے۔ ہاں اگر تم اپنے دوستوں پر احسان کرو تو یہ الگ بات ہے۔ یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ
كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ

وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی
نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾

احزاب کا ذکر ۔ ترجمہ آیات 20 تا 22

وہ گمان کرتے ہیں کہ کافروں کے گروہ نہیں گئے۔ اور اگر وہ آ ہی (دوبارہ) جائیں تو ان کی خواہش ہو گی کہ کسی طرح گاؤں میں (بدوؤں) میں نکل کر تمہاری خیریت پوچھتے۔ اگر وہ تم میں رہتے بھی پھر بھی تم سے سوائے چند ایک کے نہ لڑتے۔ تحقیق تم پر نبی اکرم ﷺ کی اتباع واجب ہے۔ جو اللہ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو۔ اور اللہ جل شانہ کا ذکر بھی کثرت سے کرے۔ جب مسلمانوں نے کفار کے لشکروں کو دیکھا۔ کہنے لگے کہ یہی ہے۔ وعدہ جو اللہ جل شانہ اور اس کے رسول نے کیا ہے۔ اس سے اُن کا ایمان اور رضا بڑھ جاتے ہیں۔

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِیْنَ
وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ
وَالصَّآئِمِیْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَ
الذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا
عَظِیْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَی اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
اَمْرًا اَنْ یَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ﴿۳۶﴾ ؕ

منزل ۵

ایمان والوں کی اقسام :۔ ترجمہ آیات۔35

بے شک مسلمان مرد اور عورتیں۔ مومن مرد اور عورتیں، فرمانبردار مرد اور عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور عورتیں خشوع کرنے والے مرد اور عورتیں، خیرات کرنے والے مرد اور

عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں، اور اللہ کا بہت بہت ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان سب سے بخشش اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾

حضرت زید رضی اللہ عنہ کے نکاح کا ذکر۔ ترجمہ آیات 37

اور اے محبوب اس بات کو یاد کرو جب آپ نے اس شخص سے کہا جس پر اللہ تعالیٰ جل شانہ نے انعام کیا۔ اور تم نے اسے نعمت دی۔ اور اپنی بیوی اس کے پاس رہنے دے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ جو تم اپنے دل میں چھپاتے تھے۔ وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا۔ اور تمہیں لوگوں کے طعنہ کا اندیشہ تھا۔ اور اللہ کا حق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید رضی اللہ عنہ (بن حارثہ) کی غرض اس سے نکل گئی تو ہم نے اسے تیرے نکاح میں دے دیا تاکہ مومنین پر کچھ نقصان نہ ہو کہ وہ اپنے بنائے ہوئے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کریں جب ان سے ان کا کام ختم ہو جائے اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کا حکم تو ہو کر ہی رہنا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ﴿٤٦﴾

نبی اکرم ﷺ کی ختم نبوت۔ترجمہ آیات۔40تا46۔

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں اور ہاں وہ تو اللہ جل شانہ کے رسول اور سب نبیوں کے آخر میں آنے والے ہیں۔ اور اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔اے ایمان والو اللہ کو کثرت سے صبح شام یاد کرو۔وہی ذات ہے کہ وہ اور اس کے فرشتے تم پر درود بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لیجائے۔اور اللہ تعالیٰ جل شانہ مومنین کے ساتھ رحیم ہے۔ان کے آپس میں ملنے کی دعا سلام ہے۔اور اللہ نے ان کے لیے عزت کا اجر تیار کر رکھا ہے۔اے نبی اکرم ﷺ بلا شبہ ہم نے آپ کو شاہد (گواہ حاضر و ناظر) خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا۔اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے حکم سے (لوگوں کو) اللہ جل شانہ کی طرف بلانے والا اور آفتاب تابناک بنا کر بھیجا۔اور ایمان والوں کو خوش خبری دیں۔کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی طرف سے ان کے لیے بڑا فضل ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

آیات درود شریف کا ترجمہ :۔آیت نمبر

بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ اور اس کے فرشتے نبی پاک ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں۔اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہو تم بھی ان پر درود شریف اور سلام بھیجو

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٩﴾

عورتوں کو پردہ کا حکم :۔ترجمہ آیات نمبر40تا59

اے نبی پاک ﷺ اپنی بیویوں ،بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے فرمادیں کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈال لیں۔یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی پہچان ہو۔اور وہ ستائی نہ جائیں اور اللہ تعالیٰ جل شانہ غفور اور رحیم

ہے۔اگر منافق باز نہ آئے اور وہ لوگ بھی جن کے دلوں میں مرض ہے۔اور مدینہ میں تمہارے پاس نہ رہیں گے۔ مگر بہت تھوڑے وہ بھی لعنت کیے ہوئے جہاں کہیں بھی تمہیں ملیں۔ پکڑے جائیں اور گن گن کر قتل کیے جائیں۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

امانت کا بیان جو انسانوں نے اٹھائی :۔ ترجمہ آیت نمبر 72 تا

بلاشبہ ہم نے آسمانوں وار زمین اور پہاڑوں پر امانت پیش کی۔ انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا۔ اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھالیا بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں کو عذاب دے اور مومن مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ نہایت ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

نوٹ۔امانت سے مراد فرائض و منکرات ہیں یا اللہ تعالیٰ کی پہچان ہے۔ جسے صوفیائے کرام من عرف نفسہ فقد عرف ربّہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ لیکن ظاہراً ایسی اختیار ایمان لانے کا ہے۔ جیسا کہ اگلی آیات سے ظاہر ہے۔

سورۃ سبا:

یہ سورۃ مکی ہے ۔اس میں چھ رکوع، چون آیتیں 833 کلمے اور 1012 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس میں ملکہ سبا (بلقیس) کے ملک کا ذکر ہے۔ اس لیے اس کا نام سبا رکھا گیا۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1 تا 2۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا۔ آیت 3۔ کافر لوگ ضرور قیامت کو دیکھیں گے۔ آیت 4۔ اس دن نیک لوگوں کو جزا دی جائے گی۔ آیت 5۔ رب کے کلام کا مقابلہ کرنے والے دوزخ میں جائیں گے۔ آیت 6۔ عالم لوگ ھدایت کی راہ پائیں گے۔ آیات 7 تا 9۔ کافر لوگوں کے لئے آخرت کے بارے میں حجت۔ آیت 10۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر انعام کا ذکر۔ آیات 11 تا 14۔ حضرت سلیمان علیہ السلام پر نعمتوں کا بیان۔ آیات 15 تا 21۔ اہل سبا پر عذاب طوفان کا ذکر۔ آیات 22 تا 30۔ کافروں کے لئے بذریعہ رسول حجت۔ آیات 31 تا 36۔ کمزور اور طاقتور کا موازنہ آخرت میں ہوگا۔ آیات 37 تا 38۔ نیک لوگوں کو جنت اور برے لوگوں کو آخرت میں برا ٹھکانہ ملے گا۔ آیت 39۔ رب کی ربوبیت کی صفت۔ آیات 40 تا 42۔ قیامت کے دن غیر اللہ مدد نہیں کریں گے۔ آیات 43 تا 45۔ کافر لوگ قرآن کا انکار کرتے ہیں۔ آیات 46 تا 50۔ نبی اکرم ﷺ کو کافروں کے بارے میں ارشاد۔ آیات 51 تا 54۔ کافر شک سے نہیں نکل سکتے۔

لغۃ القرآن۔

يَعْزُبُ غائب نہیں   مُزِّقْتُمْ ٹکڑے ٹکڑے ہوگا۔   اَلَنَّا ہم نے نرم کیا

اَلسَّرْدِ بناوٹ   غُدُوٌّ صبح   رَوَاحٌ شام   اَسَلْنَا ہم نے بہایا

مَحَارِيْبَ محل   تَمَاثِيْلَ تصویریں   جِفَانٍ حوض   جَوَابِ لگن

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا ع

فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ⑩ اَنِ

اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

السَّعِيْرِ ⑫ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَ

منزل ۵

جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَ
قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا
دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ
تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ
الْمُهِينِ ﴿١٤﴾

حضرت داؤد علیہ اسلام اور حضرت سلیمان علیہ اسلام پر انعامات۔

اور بلاشبہ ہم نے حضرت داؤد علیہ اسلام کو اپنا فضل عطا کیا اَے پہاڑو اور پرندو اس کے ساتھ میری جانب رجوع کرو۔ اور ہم نے اس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔ کہ اس سے بڑی بڑی زرہیں بنائے۔ اور بنانے میں اندازے کا خیال رکھے۔ اور نیک کام کرے۔ بلاشبہ میں تمہارے اعمال دیکھ رہا ہوں۔ اور سلیمان علیہ اسلام کے اختیار میں ہوا دے دی صبح کی منزل ایک مہینہ راہ اور شام کی منزل ایک مہینے کی راہ تھی اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہایا۔ اور جن اس کے ماتحت کر دیئے جو اس کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور جو ہمارے حکم سے منہ پھیرے اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا مزا چکھائیں گے۔ وہ اس کے لیے اونچے اونچے محل اور تصاویر اور بڑے بڑے حوضوں کے برابر برتن بناتے۔ اور لنگر دار دیگیں تیار کرتے اَے آلِ داؤد اللہ کا شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں سے بہت تھوڑے شکر والے ہیں۔ اور جب ہم نے اس پر موت طاری کی۔ جنوں کو اس کی موت کی خبر نہ ہوئی حتیٰ کہ دیمک نے آپ کے عصا کو کھا لیا۔ جب وہ زمین پر گرے جنوں پر حقیقت واضح ہوئی اگر وہ (جن) غیب جاننے والے ہوتے تو وہ دردناک عذاب میں نہ رہتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ
وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ
رَبٌّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم
بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْ

قَلِيلٍ ﴿١٦﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿١٧﴾
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً
وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوا
رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ
وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُورٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا
لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ

قوم سبا اور اُن کا انجام :۔ ترجمہ آیات 15 تا 21

بے شک سبا والوں کے لیے ان کی آبادی میں نشانی تھی۔ دو باغ دائیں اور بائیں تھے۔ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اُسی کا شکر ادا کرو شہر پاکیزہ تھا۔ اور رب بخشنے والا ہے۔ پھر انہوں نے منہ پھیر لیا۔ ہم نے ان پر زبردست طوفان بھیجا۔ ان کے باغوں کو دو باغوں میں بدل دیا جن کا پھل بے ذائقہ جھاڑیاں اور چھوٹی چھوٹی بیریاں (ملبے) رہ گئے۔ یہ ان کے کفر کا بدلہ تھا۔ اور ہم ناشکری کی اسی طرح جزا دیتے ہیں اور ہم نے ان کے اور ان کے شہر کے درمیان برکت رکھی سرِ راہ کتنے شہر تھے اور انہیں منزل کے اندازے پر رکھا۔ ان میں رات دن امن وامان سے سیر کرتے۔ پھر وہ کہنے لگے اے ہمارے اللہ ہمارے سفر میں دوری ڈال۔ اور انہوں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ ہم نے انہیں داستان بنا دیا۔ اور انہیں پوری پریشانی سے پراگندہ کر دیا۔ بلاشبہ اس میں بڑے صبر کرنے والوں اور شکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور بے شک ابلیس نے انہیں اپنا گمان سچ کر دکھایا۔ وہ اس کے پیچھے لگ گئے۔ مگر تھوڑے سے مسلمان بچ گئے اور شیطان کا ان پر کوئی بس نہ رہا۔ یہ اس لیے تھا۔ کہ ہم آزمائیں کہ آخرت پر کون ایمان لاتا ہے۔ اور کون اس میں شک کرتا ہے۔ اور تیرا رب ہر شے پر نگہبان ہے۔

سورۃ فاطر :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں پانچ رکوع، پنتالیس آیات نو سو ستر کلمے اور تین ہزار ایک سو بیس حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس میں اللہ تعالیٰ کی تخلیق ملائکہ کا ذکر ہے۔ اس لیے اس کا نام فاطر رکھا گیا۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ رب کی تعریف کیونکہ اس نے فرشتے پروں والے بنائے دو دو چار چار۔ آیت 2۔ رب جس پر چاہے رحمت کرے جس پر چاہے روک دے۔ آیات 3 تا 5۔ لوگوں کو رب کی واحدانیت کو ماننے کے لئے خطاب۔ آیت 6۔ شیطان انسان کا ظاہری دشمن ہے۔ آیت 7۔ نیک لوگوں کے لئے بخشش اور کافروں کے لیئے دوزخ ہے۔ آیت 8۔ رب جسے چاہے ہدایت دے جسے چاہے گمراہ رکھے۔ آیات 9 تا 11۔ رب کی بارش، اعمال اور تخلیق انسان کے بارے میں قدرت۔ آیت 12۔ کھاری اور میٹھا سمندر برابر نہیں۔ آیت 13۔ رب دن رات کو چھوٹا اور بڑا کرتا ہے۔ آیت 14۔ شرک والے اپنے بتوں سے کچھ نہیں لے سکتے۔ آیات 15 تا 17۔ رب مخلوق کو بدلنے پر قادر ہے۔ آیت 18۔ کوئی دوسرے کا وزن نہیں اٹھائے گا۔ آیات 19 تا 22۔ اندھا اور دیکھنے والا، اندھیرا اور روشنی، چھاؤں اور دھوپ، زندہ اور مردہ برابر نہیں۔ آیات 23 تا 25۔ نبی اکرم ﷺ کی شان۔ آیت 26۔ کافر لوگ ضرور پکڑیں جائیں گے۔ آیت 27۔ اللہ نے پہاڑوں میں سفید اور سرخ اور سیاہ راستے بنائے۔ آیت 28۔ صرف علماء ہی رب سے ڈرتے ہیں۔ آیات 29 تا 30۔ نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں ہوگا۔ آیات 31 تا 32۔ قرآن کے وارث نیک لوگ ہیں۔ آیات 33 تا 35۔ متقی لوگوں کیلیے جنت کی بہاروں کا بیان۔ آیات 36 تا 38۔ دوزخی دوزخ میں سے نہیں نکل سکیں گے۔ آیات 38 تا 39۔ رب کی تعریف اور قدرت۔ آیات 40 تا 45۔ مشرکین کی حقیقت اور انجام۔

لغۃ القرآن :۔

رفعۃ۔ زلزلہ جثمین اوندھے اسیٰ غم کروں حقیق مجھے حق ہے ارجع ٹھہرا

نزع نکالا تلقف نگلنے لگا یطیرو شگون بدلتے مھما ہاں

یثنون وہ پھر جاتے متبر ہلاک کیاجانے والا میقات وعدہ دکا پاش پاش
خر گرا صعقا بے ہوش خوار آواز گائے کی تسقط گرایاہوا اسفا افسوس
لات نہیں تھا مناص نجات کاوقت اسباب رسیاں یر تقوا وہ چڑھ جائیں
مذءوم بھگایاہوا فواق پھیرنے والا قطنا ہمارا حصہ اید نعمتیں
تسوروا وہ دیوار فزع وہ گھبرا گیا

وَاللّٰهُ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا ؕ اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّیِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَمْكُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ یَبُوْرُ ۝۱۰ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ مَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝۱۱

انسان کی پیدائش کے بارے میں :۔ ترجمہ آیات 9تا11

اور اللہ تعالیٰ کی ذات وہ ہے جس نے ہوائیں بھیجیں جو بادل اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم نے اسے کسی مردہ شہر کی طرف بھیج کر اسے سیر کیا اس سے زمین مردہ ہونے کے بعد پھر زندہ ہو گئی۔ اسی طرح سے ہم دوبارہ مردے اٹھائیں گے۔ جو عزت چاہتا ہے۔ تو عزت تو سب اللہ تعالیٰ جل شانہ کے ہاتھ میں ہے۔ پاک کلمہ بھی اسی کی طرف چڑھتا ہے۔ اور نیک کام اس (کلمہ) کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ برے مکر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور انہیں کا مکر برباد ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے بنایا۔ اس کے بعد جوڑے پیدا کئے۔ کوئی مادہ اپنے پیٹ میں اٹھاتی ہے۔ یا جنتی ہے اسے وہ جانتا ہے۔ کسی بڑی عمر والے کو جو عمر دی جائے۔ یا کسی کی عمر کو کم کیا جائے۔ سب کچھ ایک واضح کتاب میں لکھا ہے۔ بے شک یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے لیے آسان ہے۔

وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾

متضاد چیزوں کا بیان :۔ ترجمہ آیات 19 تا

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ نہ ہی اندھیر اور اجالا برابر ہیں نہ ہی سایہ اور گرم دھوپ برابر ہیں اور نہ ہی زندہ اور مردہ برابر ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ جسے چاہتا اسے سناتا ہے۔ اور جو قبروں میں ہیں۔ آپ ﷺ انہیں نہیں سنا سکتے۔ آپ ﷺ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بشیر (خوش خبری دینے والا) اور نذیر (ڈر سنانے والا) بنا کر بھیجا ہے۔ اور ہر ایک گروہ (قوم) میں ڈر سنانے والا گزر چکا ہے۔

سورۃ یٰسین :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں پانچ رکوع تراسی آیتیں 729 کلمے اور تین ہزار حروف ہیں

شان نزول :۔

اس میں نبی اکرم ﷺ کو خطاب ہے۔ اس لیے اسے یٰسین کا نام دیا گیا۔ یٰسین حضور ﷺ کا صفاتی نام ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ یٰس۔ آیت 2۔ قرآن حکیم کی قسم۔ آیات 3 تا 6۔ نبی اکرم ﷺ کی رسالت کا بیان۔ آیات 7 تا 10۔ کافروں کے لئے قرآن اور ہدایت بے سود ہیں۔ آیت 11۔ صرف قرآن پر ہی عمل کرنے والے ہدایت یافتہ ہیں۔ آیت 12۔ رب دوبارہ اٹھائے گا اور حساب کتاب لے گا۔ آیات 13 تا 32۔ بستی انطاکیہ میں صادق وصدوق اور شمعون کا واقعہ۔ آیات 33 تا 36۔ زمین پر بارش سے نباتات۔ آیات 37 تا 40۔ دن رات اور چاند سورج کی نشانی کا ذکر۔ آیات 41 تا 44۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اور دوسری بیڑیوں کی مثال۔ آیات 45 تا 50۔ کافروں کے لئے حجت اور اس کا انجام۔ آیات 51 تا 67۔ قیامت کے دن حساب کتاب کا بیان۔ آیت 68۔ بڑی عمر ذلت کا سبب بنتی

ہے۔ آیات 69 تا 70۔ قرآن شاعری نہیں بلکہ ڈرانے والی سچی بات ہے۔ آیات 71 تا 73۔ چوپائے انسان کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ آیات 74 تا 75۔ مشرکین کا بیان۔ آیت 76۔ انسان کی پیدائش نطفے سے ہے۔ آیات 77 تا 79۔ ابی بن خلف کی حجت کا جواب۔ آیات 80 تا 83۔ شان باری تعالیٰ کا بیان۔

لغۃ القرآن :۔

عرجون کھجور کی خشک شاخ — صریخ فریادرس — ینسلون وہ دوڑتے ہیں

جبلا خلقت — لطمسنا مٹا دیتا — مضیا آگے بڑھنا

ننکسہ الٹا پھیریں — ذللنھا ہم نے انہیں نرم کیا

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۲۴﴾ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿۲۵﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۲۷﴾

انطاکیہ کے بادشاہ کا ایمان لانا :۔ ترجمہ آیات 13 تا 32

یارسول اللہ ﷺ آپ ان کے لیے شہر (انطاکیہ) والوں کی مثالیں بیان کریں۔ جب ان کے پاس دو بھیجے گئے آئے جب ہم نے ان دونوں کو تمہاری طرف بھیجا۔ انہوں نے دونوں کو جھٹلایا۔ تو ہم نے تیسرے سے عزت دی۔ پس انہوں نے کہا کہ بیشک ہم بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ شہر والے کہنے لگے کہ تم تو ہماری ہی طرح کے بشر ہو۔ اور رحمٰن (اللہ تعالیٰ جل شانہ) نے کچھ نہیں اتارا۔ تم تو صاف جھوٹے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے۔ کہ ہم بھیجے ہوئے ہیں اور ہم پر تو صرف پیغام واضح پہنچا دینا ہی ہے۔ وہ (شہر والے) کہنے لگے کہ ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں بلاشبہ اگر تم باز نہ آئے۔ تو ہم تمہیں سنگسار کریں گے۔ اور ضرور ہم سے تمہیں دردناک عذاب ملے گا۔ انہوں نے فرمایا۔ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا تم سمجھائے گئے؟ بلکہ تم تو حد سے گزرنے والے ہو۔ اور شہر کے دور کے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا کہ اے میری قوم ان بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو۔ ان کی پیروی کرو جو کوئی اجر نہیں مانگتے۔ اور وہ ہدایت یافتہ ہیں اور مجھے کیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا۔ اور اسی کی طرف تم نے لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اس کے سوا دوسرے معبود ٹھہراؤں اگر رحمٰن نقصان پہنچانا چاہے تو ان (بتوں) کی کوئی سفارش کوئی فائدہ نہ دے اور وہ نہ بچا سکیں۔ بیشک پھر تو میں کھلی گمراہی میں ہوں پس تم سن لو کہ میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں۔ اُس سے کہا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا۔ اس نے کہا کہ افسوس میری قوم یہ جان لیتی کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے مجھے کس طرح بخشش دی ہے۔ اور مجھے عزت دار بنایا ہے۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہ اتارا۔ اور نہ ہی لشکر اتارنے والے تھے پس ایک ہی چیخ نے انہیں خاموش کر دیا۔ افسوس ہے ان لوگوں پر کہ جب ان کے پاس کوئی رسول آئے تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ کتنی قومیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیں۔ کہ وہ اب ان کے پاس پلٹنے والے نہیں۔ اور یہ جتنے بھی ہیں سب کے سب تمہارے حضور حاضر کیے جائیں گے۔

چھٹی منزل

سورۃ الصّٰفّٰت :

یہ سورت مکی ہے اس میں 5 رکوع 1827 آیتیں 860 کلمے اور 3826 حروف ہیں

شانِ نزول :

صٰفّٰت سے مراد صفیں باندھ کر کھڑے ہونے والے ہیں یہ ملائکہ بھی ہیں۔ جو قیام میں رہتے ہیں اور علماءِ دین بھی جو مصروف عبادت رہتے ہیں۔ اور نمازی ہیں جو صفیں باندھ کر نماز کی انتظار کر رہے ہیں۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1 تا 5۔ فرشتوں کی قسمیں بتا کر رب نے بات کی۔ آیات 6 تا 10۔ آسمانی ستارے شہاب اور شیطان سرکش کے لئے سزا۔ آیات 11 تا 15۔ کافروں کی حجت بازی۔ آیات 16 تا 39۔ کافروں کے لئے آخرت کے بارے میں حجتیں۔ آیات 40 تا 49۔ پاک لوگوں کے لئے جنت کی بہاریں۔ آیات 50 تا 75۔ دوزخیوں کا حال۔ آیات 75 تا 76۔ حضرت نوح علیہ السلام کا حال۔ آیات 73 تا 113۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اسمٰعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام کا ذکر۔ آیات 114 تا 122۔ حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کا ذکر۔ آیات 123 تا 132۔ حضرت الیاس علیہ السلام بارے۔ آیات 133 تا 138۔ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا بیان۔ آیات 139 تا 148۔ حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کا حال۔ آیات 149 تا 179۔ کافروں کے ساتھ مجادلہ اور دلیلیں۔ آیات 180 تا 182۔ چھوٹا خطبہ، حمد و ثنا باری تعالیٰ۔

لغۃ القرآن

صٰفّٰت	صفیں باندھنے والا	زٰجرٰت	زجر کرنے والے	تٰلیٰت	تلاوت کرنے والا
مارِدٍ	سرکش	تعذبون	انہیں مار پڑتی ہے	دحورا	بھگانے والی

وَاصِبٌ	ہمیشہ کا	خطف	اس نے اچک لیا	لَازِب	چپکنی
تَسْخَرُوْنَ	وہ مذاق کرتے ہیں	دَاخِرُوْنَ	ذلیل	مستسلمون	سر جھکائے ہوئے
مُتَقٰبِلِیْنَ	آمنے سامنے	غول	خمار	یُنْزَفُوْنَ	سر پھرنا
قٰصِرٰت	حوریں	بَیْضٌ	انڈہ	مَکْنُوْنٌ	پوشیدہ
مُطَّلِعُوْنَ	جھانک کر دیکھنا	یُھْرَعُوْنَ	دوڑے جاتے ہیں	مُسْتَبِیْنَ	روشن ہیں
فَسَاھَمَ	قرعہ ڈالا	دُرْبِیْنَ	دھکیلے ہوئے	فَالْتَقَمَہٗ	اسے نگل لیا
یَقْطِیْن	کدو	قَانِتِیْنَ	سر جھکانے والے	سَاحَتِھِمْ	انکا آنگن

سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۵۶ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیاتہا ۱۸۲ — رکوعاتہا ۵

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰھَکُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَۃِ نِ الْکَوَاکِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَھُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَۃَ فَاَتْبَعَہٗ شِھَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِھِمْ اَھُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰھُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

رحمٰن اور شیطان کا ذکر: صفٰت، زاجرات اور تالیات کا ذکر شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ قسم ہے صفیں باندھنے والوں کی۔ پھر جھڑک کر چلانے والوں کی۔ پھر قرآن پاک کی تلاوت کرنے والوں کی۔ بے شک تمہارا معبود واحد ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے۔ اور مشرقوں کا بھی رب ہے۔ بلا شبہ ہم نے دنیا کے آسمان کو (پہلے) ستاروں سے زینت دی۔ اور ہر سرکش شیطان کا محافظ بنایا۔ وہ کان لگا کر عالم بالا کی طرف نہیں سن سکتے۔ انہیں ہر طرف سے مار پڑتی ہے۔ انہیں بھگانے کے لیے یہ ان کے لیے دائمی عذاب

ہے مگر ایک دودفعہ جھپک کر سن بھی لے تو اس کے پیچھے روشن انگار الگا ہوتا ہے تو ان سے پوچھو کہ آیا ہماری پیدائش سخت ہے یا ان کی۔ بیشک ہم نے انہیں چپکتی مٹی سے بنایا۔

بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾
وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي
الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي
ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾
فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي
أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ
افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا
أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ
الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ
الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾
سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾
وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ
لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بیٹے کی قربانی کرنا۔ ترجمہ آیات 83 تا 113

اور بلاشبہ اسی (نوح علیہ السلام) کے گروہ میں سے ابراہیم علیہ السلام تھے۔ جب وہ اپنے دل کو غیروں سے خالی کر کے اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔ جب اس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا تم کیا پوجتے ہو کیسا بہتان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے سوا دوسروں کو معبود بناتے ہو۔ تمہارا رب العالمین کے بارے میں کیا خیال ہے؟ پھر آپ نے ایک نگاہ ستاروں کو دیکھا پس آپ نے کہا میں بیمار ہوں۔ پھر مڑ کر چلے گئے۔ پھر چھپ کر ان کے معبودوں (بتوں) کی

طرف گئے۔ ان (بتوں) سے کہا۔ کہ کھاتے کیوں نہیں۔ تمہیں کیا ہوا ہے۔ تم بولتے کیوں نہیں۔ لوگوں سے چھپ کر اپنے دائیں ہاتھ سے ان کو مارا۔ پس وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے (بت) پوجتے ہو۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا کیا۔ وہ (کافر) کہنے لگے کہ ایک عمارت (تیس گز لمبی، بیس گز چوڑی چار دیواری) بناؤ پھر اسے دہکتی آگ میں پھینک دو انہوں نے اپنی سکیم اس پر چلانا چاہی۔ ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا۔ اور آپ نے کہا کہ میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں۔ اب وہ مجھے راہ دکھائے گا۔ (دعا کی) اے رب مجھے صالح اولاد عطا فرما۔ ہم نے اسے ایک بردبار بیٹے کی خوش خبری سنائی۔ پھر جب وہ کام کرنے کے قابل ہوا تو آپ علیہ السلام نے کہا۔ اے بیٹے! بلاشبہ میں نے خواب یں دیکھا ہے۔ کہ بے شک میں تجھے ذبح کر رہا ہوں اب تو دیکھ تیری رائے کیا ہے۔ اس (اسمٰعیل علیہ السلام) نے کہا اے ابا جان کر گزریئے جو آپ کو حکم ہوا ہے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابروں میں سے پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے ہمارے حکم پر گردن جھکا دی۔ باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا اور ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم علیہ السلام تو نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا۔ بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اس طرح سے جزا دیتے ہیں۔ بیشک یہ روشن آزمائش تھی۔ اور ہم نے اس کا ھدیہ بہت بڑا ذبیحہ دیا اور ہم نے پچھلوں میں اس کی تعریف باقی رکھی سلام ہو ابراہیم علیہ السلام پر۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں۔ اور ہم نے اسحٰق علیہ السلام پر برکت نازل کی اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہوا اور کوئی اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والا ہوا۔

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾

حضرت الیاس علیہ السلام کا ذکر :۔ ترجمہ آیات 123 تا 132۔

اور الیاس علیہ السلام بھی ہمارے پیغمبروں میں سے ہیں۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا۔ کیا تم ڈرتے نہیں۔ کیا تم بعل کو پکارتے ہو۔ اور سب سے اچھے خالق کو چھوڑتے ہو۔ اللہ جل جلالہ تمہارا بھی رب ہے۔ اور

تمہارے آباؤاجداد کا بھی رب ہے۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ ضرور پکڑے جائیں گے (حاضر کیئے جائیں گے) مگر اللہ کے بندے بچ جائیں گے۔ اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اس کی اچھی باتیں باقی رکھی۔ سلامتی ہے حضرت الیاس علیہ السلام پر بلاشبہ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے ہے۔

سورۃ ص :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں پانچ رکوع 88 آیتیں 736 کلمے اور 3067 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس سورۃ کا نام داؤد علیہ السلام بھی ہے۔ اس میں داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، ایوب علیہ السلام اور دوسرے پیغمبروں کا ذکر ہے۔ اس طرح اس کا نام ص ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ قرآن کی قسم۔ آیات 2 تا 11۔ کافروں کا انکار اور اس کا انجام۔ آیات 12 تا 16۔ سابقہ امتوں کا تباہ ہونے کا حال۔ آیات 17 تا 26۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے فیصلے کا ذکر۔ آیات 27 تا 28۔ کافر اور مومن کا نیک اور بد برابر نہیں۔ آیت 29۔ قرآن کی شان کے بارے میں۔ آیات 30 تا 40۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی شہنشاہی اور فرمانروائی کا ذکر۔ آیات 41 تا 44۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے شفا پانے کا ذکر۔ آیات 45 تا 48۔ حضرت ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ، الیسعؑ اور ذوالکفل علیھم السلام کا ذکر۔ آیات 49 تا 54۔ متقین کے انعام جنت کا بیان۔ آیات 55 تا 64۔ دوزخیوں کا حال۔ آیات 65 تا 70۔ نبی اکرم ﷺ کو توحید کے بارے، میں ارشاد۔ آیات 71 تا 75۔ قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس۔ آیات 82 تا 88۔ نبی اکرم ﷺ کو حکم ربی۔

لغۃ القرآن :۔

لَاتَ نہیں تھا مَنَاصٍ نجات کا وقت اَسْبَابِ رسیاں، یَرْتَقُوا وہ چڑھ جائیں

مَهزُوم بھگایا ہوا فَوَاق پھیرنے والا قِطَّنَا ہمارا حصہ اَيْد نعمتیں

تَسَوَّرُوا وہ دیوار فَزِعَ وہ گھبرا گیا اَصْفَاد بیڑیاں زُلْفٰی قریب نُصْب تکلیف

اُرْكُضْ تومار ضِغْثًا جھاڑو اَتْرَاب ہم عمر نَفَاد ختم ہونے والا غَسَّاق پیپ

مُقْتَحِم دھنسنے والی

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَ
شَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ
الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ
تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي
فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ
كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ
رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ
وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾ يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ
بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا
نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر : ترجمہ آیات 17 تا 26

جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور ہمارے بندے داؤد علیہ السلام نعمتوں والے کو یاد کریں۔ بے شک وہ بڑا
رجوع کرنے والے تھے۔ بلاشبہ ہم نے اس کے ساتھ پہاڑ مسخر کر دیئے جو صبح شام اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔ اور
پرندے بھی جمع کئے ہوئے تھے۔ وہ سب اس کے فرماں بردار تھے۔ اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا۔ ہم نے اسے
حکمت اور قولِ فیصل دیا۔ کیا آپ کو جھگڑے والوں کی اطلاع بھی ملی۔ جب وہ دیوار پھاند کر مسجد میں آگئے۔ جب وہ داؤد
علیہ السلام پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا ڈریئے نہیں ہم دو فریق ہیں کہ ایک نے دوسرے پر
زیادتی کی ہے۔ ہم میں حق کے ساتھ فیصلہ کیجئے۔ خلاف انصاف فیصلہ نہ دیجئے۔ اور ہمیں سیدھی راہ دکھایئے بلاشبہ یہ
میرا بھائی ہے۔ اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میری ایک دُنبی ہے۔ یہ کہتا ہے یہ بھی میرے حوالے کر دو اور بات میں مجھ
پر زور ڈالتا ہے۔ داؤد علیہ السلام نے فرمایا۔ تو نے اس سے اکیلی دُنبی مانگ کر بڑا ظلم کیا ہے۔ اور اکثر شرکت والے ایک
دوسرے سے زیادتی کرتے ہیں مگر ایمان والے اور نیک اعمال کرنے والے جو بہت کم ہیں۔ (ایسا نہیں کرتے) پس داؤد
علیہ السلام سمجھ گئے۔ کہ ہم نے اس کی آزمائش کی تھی پس انہوں نے توبہ کی اپنے رب کے آگے سجدے میں گر پڑے
رجوع کرتے ہوئے۔ اور ہم نے اسے یہ معاف کر دیا بیشک ہمارے ہاں اس کے لیے ضرور قرب اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داؤد
علیہ السلام ہم نے آپ کو زمین میں اپنا خلیفہ بنایا۔ پس لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلے کرو۔ اور خواہش کے پیچھے نہ لگو
ورنہ وہ خواہش تمہیں راہ سے بہکا دے گی۔ بلاشبہ جو لوگ راستے سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔
اس لیے کہ وہ قیامت کا دن فراموش کر بیٹھے۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝٣٠ اِذْ
عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝٣١ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ
الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝٣٢ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ
مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝٣٣ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى
كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝٣٤ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا
يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٣٥ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ
تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ۝٣٦ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّ

غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيۡنَ مُقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

حضرت سلیمان علیہ السلام پر انعامات :۔ ترجمہ آیات 30 تا

اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو سلیمان علیہ السلام عطا کئے۔ کیسا اچھا بندہ ہے بے شک وہ رجوع کرنے والا ہے۔ جب اس پر تیسرے پہر کو رکیں تو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کا کنارہ (سم) زمین پر لگائے ہوئے ہوں۔ چلائیں تو ہوا ہو جائیں۔ سلیمان علیہ السلام نے کہا مجھے گھوڑوں کی محبت اچھی لگتی ہے۔ اپنے رب کے ذکر سے پھر انہیں چلانے کا حکم دیا حتیٰ کہ نظر سے او جھل ہو گئے۔ پھر حکم دیا کہ واپس میرے پاس لاؤ۔ پس ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر آپ ہاتھ پھیرنے لگے۔ اور تحقیق ہم نے سلیمان علیہ السلام کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک بے جان جسم پھینک دیا۔ پھر اس نے رجوع کیا۔ وہ کہنے لگے اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما۔ کہ میرے بعد بھی کسی کو نہ ملے۔ بلاشبہ تو عطا کرنے والا ہے۔ پس ہم نے اس کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا جو اس کے حکم سے چلتی تھی۔ نرم نرم چلتی جدھر کا وہ حکم کرتے اور جن بھی اور دوسرے بیڑیوں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہماری عطا ہے پس تو احسان کرے یا روک لے۔ تجھ پر کوئی حساب نہیں۔ بلاشبہ اس کے لیے ہمارے ہاں زیادہ قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَيُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الشَّيۡطٰنُ بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنَّا وَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ اِنَّا وَجَدۡنٰهُ

حضرت ایوب علیہ السلام کا شفایاب ہونا :۔ ترجمہ آیت 41 تا 44

اور ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کو یاد کیجئے۔ جب انہوں نے اپنے رب سے دعا کی۔ کہ بلاشبہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا دی۔ ہم نے فرمایا۔ اپنا پاؤں زمین پر مارو۔ (اس طرح سے) ٹھنڈے پانی کا چشمہ نہانے اور پینے کے لیے نکل آیا۔ اور ہم نے اُن کو اُن کے گھر والے اپنی رحمت سے اور اُن کی مثل عطا کیئے۔ یہ عقل والوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو پکڑ۔ اسے (اپنی بیوی) کو مار اور قسم نہ توڑ۔ بلاشبہ ہم نے اُسے صابر پایا۔ کتنے اچھے بندے ہیں بلاشبہ وہ رجوع کرنے والے ہیں۔

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي
فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ
اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓإِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ
لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ
مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ
رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَّإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي
إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾
قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾ ع

تخلیقِ آدم علیہ السلام۔ ترجمہ آیات 71 تا

جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا۔ بے شک میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں۔ پھر جب اُسے ٹھیک

شکل دے دی۔ اور اس میں اپنی روح پھونک دی۔ تو تم اس کے لیے سجدے میں گر جانا۔ پس تمام فرشتوں نے اسے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ اس نے غرور کیا۔ اور وہ کافروں میں سے تھا (اللہ تعالیٰ جل شانہ نے) کہا اے ابلیس تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا۔ جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ تجھے غرور آیا یا تو اکڑنے والوں میں سے تھا۔ اس نے کہا میں اس سے اچھا ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا۔ اور اسے مٹی سے بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا تو جنت سے نکل جا۔ پس تو مردود ہے۔ اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔ شیطان نے کہا اے میرے رب پس مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس تجھے مہلت ہے۔ اس جانے ہوئے دن (قیامت) تک شیطان نے کہا۔ پس تیری عزت کی قسم میں ضرور انہیں (انسانوں کو) گمراہ کروں گا۔ مگر وہ جو تیرے مخلص بندے ہیں (گمراہ نہ ہوسکیں گے) اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا۔ پس سچ تو یہ ہے کہ میں سچ ہی کہتا ہوں۔ میں بلا شبہ تجھ سے اور تیری پیروی کرنے والوں سے جہنم بھر دوں گا۔ یا رسول اللہ ﷺ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ اور تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں یہ تو (قرآن) ہی ہے تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور ایک مدت کے بعد تم اس کی خبر جان جاؤگے۔

سورۃ الزمر :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں آٹھ رکوع، پچھتر آیات 1172 کلمے اور 4809 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس سورت میں جنتی اور جہنمی ٹولوں کا ذکر ہے۔ اس لیے اسے الزمر کا نام دیا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ قرآن مجید کی شان۔ آیات 2 تا 4۔ مشرکین کا حال۔ آیات 5 تا 6۔ تخلیق دن رات اور انسان۔ اللہ کی خاص نشانیاں۔ آیت 7۔ شکر گزاری رب کی رضا ہے۔ آیت 8۔ بندہ مصیبت میں چڑچڑا اور خوشی میں لاپرواہ ہوتا ہے۔ آیت 9۔ عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے۔ آیات 10 تا 16۔ نبی اکرم ﷺ کو دین اسلام کے بارے میں ارشاد۔ آیات 17 تا 20۔ متقین کے لئے جنت کی بہاریں۔ آیت 21۔ بارش سے کھیتی کا پکنا اور پک کر ختم ہونے کی مثال۔ آیت 22۔ اسلام والے نور والے ہیں اور غافل گمراہ ہیں۔ آیت 23۔ قرآن سننے سے بال کھڑے ہو جاتے ہیں اور دل

وہل جاتے ہیں۔ آیات 24 تا 26۔ ظالموں کے لئے عذاب کا ذکر۔ آیات 27 تا 28۔ قرآن کے بارے میں ارشاد۔
آیت 29۔ ایک مالک والا غلام اور ڈھیر سارے بد خو مالکوں والا غلام۔ آیات 20 تا 31۔ ہر ایک نے مرنا ہے اور قیامت
کے نزدیک ہوں گے۔ آیت 32۔ سب سے بڑا ظالم رب پر جھوٹ باندھنے والا ہے۔ آیات 33 تا 37۔ متقین کے لئے
نیک جزا اور ہدایت ہے۔ آیات 38 تا 40۔ مشرکین کے لئے دلیلیں برائے توحید باری تعالیٰ۔ آیت 41۔ قرآن واضح
ہدایت ہے جو چاہے ہدایت پالے۔ آیت 42۔ نیند بھی چھوٹی موت ہوتی ہے۔ آیات 43 تا 45۔ شفاعت رب کے
ہاتھ میں ہے۔ اور مشرک بتوں کی بات پر خوش ہوتے ہیں۔ آیات 46 تا 48۔ توحید اور ظالم کا حال کھل جانے کے
بارے آیات۔ آیات 49 تا 52۔ نعمت رب کا فضل ہے اور انکار کرنے والوں کے لئے عذاب۔ آیات 53 تا 55۔ گناہ گار
رب کی رحمت سے ناامید نہ ہوں اور توبہ کر لیں اور نیک راہ اختیار کر لیں۔ آیات 56 تا 60۔ کافروں کے بہانے فضول
ہوں گے۔ آیت 61۔ نیک لوگوں کو نجات اور بے غم ہونے کی خبر۔ آیات 62 تا 63۔ رب کی شان اور کافروں کے
لئے گھاٹا۔ آیات 64 تا 66۔ نبی اکرم ﷺ کو عبادت الٰہی کی ہدایت۔ آیات 67 تا 70۔ قیامت کے دن نفخ صور اور
عملوں کا بدلہ۔ آیات 71 تا 72۔ کافروں کو گروہ در گروہ جہنم میں دھکیلا جائے گا۔ آیات 73 تا 75۔ جنتی بھی گروہ در
گروہ جنت میں داخل ہوں گے۔

لغۃ القرآن:

یُکَوِّرُ	لپٹا ہے	مُنِیبُ	جھکا ہوا	خَوَّلَہٗ	اسے دی	ظلل	پہاڑ
غُرَفٌ	بالاخانے	یَہِیجُ	سوکھ جاتی ہے	حُطَامًا	ریزہ ریزہ		
تَقْشَعِرُّ	بال کھڑے ہو جاتے	مُتَشَاکِسُوْنَ	-				
اشْمَأَزَّتْ	دل سمٹ جاتا	مَقَالِیدُ	چابیاں	حَافِّیْنَ	حلقہ کیے ہوئے		

اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِہَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِہَا
فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْہَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰٓی اِلٰٓی
اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ کَانُوْا لَا یَمْلِکُوْنَ
شَیْـًٔا وَّلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰہِ الشَّفَاعَۃُ جَمِیْعًا ؕ لَہٗ مُلْکُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

نیند موت کی بہن ہے :۔ترجمہ آیات 42 تا 44

اللہ تعالیٰ جل شانہ نفوس کو ان کی موت کے وقت فوت کرتا ہے۔اور وہ جو نیند میں نہیں مرتے۔پھر جس پر موت کا حکم فرمادیا اسے روک رکھتا ہے۔اور اسے ایک مدت تک چھوڑ دیتا ہے۔بلاشبہ اس میں سوچنے والوں کے لیے ضرور نشانیاں ہیں۔کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ جل شانہ کے سوا اور سفارشی بنا رکھے ہیں۔آپ فرمادیں اگرچہ وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہیں نہ عقل رکھتے ہیں۔آپ ﷺ فرمادیں شفاعت تو اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے ہاتھ میں ہے۔اس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین مین ہے پھر اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اور جب اللہ تعالیٰ جل شانہ وحدہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔تو ان لوگوں کے دل جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے سمٹ جاتے ہیں۔اور جب اللہ تعالیٰ جل شانہ کے سوا دوسروں کا ذکر کرتے ہیں تو وہ خوشیاں مناتے ہیں۔آپ ﷺ فرمادیں کہ اے اللہ تعالیٰ جل شانہ تو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے نہاں اور عیاں کو جاننے والا ہے۔تو اپنے بندوں میں فیصلہ فرمائے گا۔جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ
مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ
يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي
عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ
سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ
اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا
اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ
لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ
اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ
اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ
اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَي اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
زُمَرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ
لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَي
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ
زُمَرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۷۴ وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵

جنتی اور دوزخی گروہوں کا بیان :۔ترجمہ آیات 47 تا

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ جل شانہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کا حق تھا۔ وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اپنے ہاتھ سے سب آسمان بھی لپیٹ دے گا وہ پاک ہے اور اس شرک سے پاک ہے۔ جو تم کرتے ہو۔ اور صور پھونکا جائے گا تو زمین و آسمانوں کی ہر چیز بے ہوش ہو جائے گی۔ مگر جسے اللہ رکھے پھر دوسری بار صور پھونکا جائے گا۔ وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی۔ اور کتاب رکھی جائے گی انبیاء اور اس کی امت کے گواہ آئیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ ہو گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ ہر ایک کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور وہ سب سے زیادہ جانتا ہے۔ جو وہ کرتے ہیں کافر جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے۔ حتیٰ کہ جب وہ وہاں پہنچے گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ اور اس کا دربان ان سے کہے گا۔ کیا تمہارے پاس تم ہی سے رسول نہ آئے تھے جو تم پر اس کی آیات پڑھتے تھے۔ اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے ہاں ہاں لیکن عذاب کا وعدہ کافروں پر سچ ہوا۔ فرمایا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہو پس تکبر کرنے والوں کے لیے برا ٹھکانہ ہے۔ اور متقی لوگ گروہ در گروہ جنت میں داخل ہوں گے حتیٰ کہ جب وہ اس کے دروازے تک آئیں گے تو اس کا دربان ان سے کہے گا۔ تم پر سلامتی ہو۔ خوب رہے پس اس میں داخل ہو جاؤ۔ اور ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہو اور وہ کہیں گے۔ اس اللہ تعالیٰ جل شانہ کی سب تعریفیں ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا۔ اور ہمیں اس زمین کا وارث بنایا۔ کہ ہم جنت میں رہیں، جہاں چاہیں۔ تو کیا ہی اچھا اجر عمل کرنے والوں کا ہے۔ اور آپ ﷺ فرشتے دیکھیں گے کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کی تسبیح و تمہید کرتے ہیں۔ اور لوگوں میں حق کا فیصلہ سنا دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا۔ کہ سب تعریفیں جہانوں کے رب کے لیے ہیں۔

سورۃ المومن :

اس کا نام سورۃ غافر بھی ہے۔ یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں 9 رکوع 85 آئتیں 1999 کلمات اور 4960 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس سورۃ میں ایک مومن کا ذکر ہے اس لیے اس کا نام المومن ہوا۔

مضامینِ سورۃ :

آیت 1۔ حٰم۔ آیات 2 تا 3۔ شان باری تعالیٰ۔ آیات 4 تا 6۔ کافروں کا انکار اور پیغمبروں کو جھٹلانا۔ آیات 7 تا 9۔ فرشتے مومنوں کے لئے دعا مانگتے ہیں۔ آیات 10 تا 20۔ کافروں کے لئے ذات باری تعالیٰ بارے دلائل۔ آیات 21 تا 22۔ کافروں کو کوئی مدد نہیں دے سکے گا۔ آیات 23 تا 33۔ قصہ موسیٰ اور فرعون کا۔ آیات 34 تا 35۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو جھٹلانے کا واقعہ۔ آیات 36 تا 37۔ فرعون کا ہامان کو اونچا محل بنانے کے لئے کہنا۔ آیات 38 تا 45۔ اللہ کے بندے کا دین پر قائم رہنا۔ آیات 46 تا 50۔ فرعونیوں کا جہنم میں ایک دوسرے کو طعنے دینا۔ آیات 51 تا 52۔ قیامت کے دن ظالموں کا کوئی بہانہ قبول نہیں ہوگا۔ آیت 53۔ موسیٰ علیہ السلام اور قوم موسیٰ کو کتاب دینے کا ذکر۔ آیت 54۔ نبی اکرم ﷺ کو صبر اور حمد و ثنا کی تاکید۔ آیت 55۔ رب کی آیات کے ساتھ جھگڑنے والے گمراہ ہیں۔ آیت 56۔ زمین و آسمان کی تخلیق لوگوں کی تخلیق سے بڑی ہے۔ آیت 57۔ اندھے اور بہرے، ایمان والے اور بے ایمان برابر نہیں۔ آیت 58۔ قیامت یقینی آنے والی ہے۔ آیت 59۔ کافر یقینی جہنم میں جانے والے ہیں۔ آیات 60 تا 65۔ اللہ قدیر کی قدرت کا بیان۔ آیت 66۔ نبی اکرم ﷺ کو شرک سے بچنے کا ارشاد۔ آیت 67 تا 68۔ قدرت خالق کا بیان۔ آیات 69 تا 72۔ نبیوں اور کتابوں کو جھٹلانے والے جہنم میں ہوں گے۔ آیات 77 تا 78۔ نبی اکرم ﷺ کو حوصلہ دینا۔ آیت 79 تا 80۔ اللہ نے جانور اور کشتیاں انسانوں کے لئے بنائی ہیں۔ آیت 81۔ کافروں کو ان کی کمائی فائدہ نہیں دے گی۔ آیات 82 تا 85۔ عذاب کو دیکھ کر ایمان لانا دربار خداوندی میں قبول نہیں۔

لغتہ القرآن :

ذی الطّول	بڑے انعام والا	یغرُرک	تجھے دھوکا دے	تقلُبھم	ان کا
لِیُدحِضوا		ایڑیاں	تلاق	ملنا	بارز	نکلنے والا
ازفۃ	مصیبت والا	خآئنۃ	چوری چھپے کی	یوم التناد	پکار کا دن

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾

اللہ تعالیٰ جل شانہ کی شان : ترجمہ آیت 1 تا 3

حٰم۔ یہ حروفِ مقطعات ہیں اور نبی اکرم ﷺ کا اسم صفاتی بھی ہے۔ یہ کتاب (قرآن) اللہ جل شانہ عزیز اور علیم کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ وہ گناہ بخشنے والا ، توبہ قبول کرنے والا اور سخت عذاب دینے والا بڑا انعام کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ تَدْعُوْنَنِيْ

لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى
الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي
الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ
هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي
إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا
وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا
غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ
أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا
نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ
اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوا
أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَى قَالُوا فَادْعُوا
وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾

ترجمہ آیات 38 تا 50 -

اللہ تعالیٰ جل شانہ کی قدرت کا بیان اور اللہ کے بندے کا دین پر قائم رہنا۔

اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا۔ اے قوم میری پیروی کرو تاکہ میں تمہیں ہدایت کا راستہ بتاؤں۔ اے
میری قوم یہ دنیا کی حیاتی ناپائیدار ہے۔ اور بلاشبہ آخرت ہمیشہ رہنے والی ہے۔ جو بُرا کام کرے گا اس کو اتنا ہی بدلہ ملے گا۔
اور تم سے مرد عورت جو نیک کام کرے گا۔ اور وہ مومن بھی ہو۔ پس وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور اُس میں کھلا رزق پائے
گا۔ اے میری قوم مجھے کیا ہے۔ کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں۔ اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔
تاکہ میں اللہ تعالیٰ کا انکار کروں اور میں تمہیں
بغیر اللہ تعالیٰ کے کسی دوسرے کی طرف جس کا مجھے علم نہیں
رب عزیز و غفار کی طرف بلاتا ہوں۔ تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو۔ اس کا فائدہ نہ دنیا میں ہے۔ اور نہ آخرت میں

ہے۔ اور بلاشبہ ہم نے اللہ تعالیٰ جل شانہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور حد سے گزرنے والے تو دوزخ میں جائیں گے ۔ پس وہ وقت جلد آئے گا جو میں تمہیں بتا رہا ہوں۔ اور اپنے کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُسے ان کی برائیوں سے بچا لیا۔ اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔ وہ آگ پر صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو اُن سے کہا جائے گا۔ اے آل فرعون (آگ میں) داخل ہو جاؤ۔ وہ آگ میں جھگڑیں گے تو کمزور تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا تم ہم سے (آگ) کا کوئی حصہ گھٹا دو گے۔ تکبر کرنے والے کہیں گے ہم سب دوزخ میں ہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے بارے میں فیصلہ کر دیا ہے۔ اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے وہ داروغہ جہنم سے کہیں گے اپنے رب سے دعا کرو کہ عذاب کا ایک دن کم کر دے۔ وہ کہیں گے۔ کیا تمہارے پاس رسول واضح دلائل لیکر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے ہاں ہاں آئے تھے۔ وہ داروغہ کہیں گے۔ یہ تم خود ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا تو بھولی بھٹکی ہوتی ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾

تخلیق انسان :۔ ترجمہ آیات 67 تا 68

اللہ وہ ہی ذات ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر گندے پانی کی بوند سے۔ پھر خون کی پھٹک سے۔ پھر لڑکا بنا کر تمہیں بڑھاتا ہے۔ تاکہ جوانی کو پہنچو پھر بڑھاپے کو پہنچو۔ اور تم میں سے کچھ پہلے ہی مر جاتے ہیں اس لیے کہ تم مقرر وعدہ تک پہنچو۔ اور اس لیے کہ تم عقل سے کام لو وہی تمہیں زندہ کرتا ہے۔ اور مارتا ہے۔ جب کوئی حکم دیتا ہے۔ کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

موت کو دیکھ کر توبہ کرنا قبول نہیں :۔ ترجمہ آیات 84 تا 85

پس جب ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آئے۔اور جن سے شرک کرتے تھے۔ان سے منکر ہوئے۔ان کے اس ایمان نے انہیں کوئی نفع نہ دیا۔جب ہمارا عذاب دیکھ کر لائے۔اللہ تعالیٰ جل شانہ کا دستور اس کے بندوں میں گزر چکا۔اور وہاں کافر خسارے میں رہے۔

سورۃ حٰم سجدہ :

اسے سورۃ مصابیح بھی کہتے ہیں۔اس کا نام فُصِّلَت بھی ہے۔یہ سورۃ مکی ہے اس میں چھ رکوع، چون آیات 796 کلمے اور 3350 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

جیسا کہ اس کا نام حٰم سجدہ بھی ہے۔اس لیے کہ اس میں احکام، امثال مواعظ و وعید کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں۔پس اس میں سجدہ بھی ہے۔اور حٰم سے آغاز ہے۔اس لیے اس کا نام حٰم سجدہ ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔حٰم۔آیات 2 تا 4۔قرآن بارے۔آیت 5۔کافروں کا عذر لنگ۔آیات 6 تا 7۔نبی اکرم ﷺ کو وحی پہنچانے کا حکم۔آیت 8۔کافروں کو عذاب اور مومنین کو جنت ملے گی۔آیات 9 تا 12۔زمین اور آسمانوں کی تخلیق کا ذکر۔آیات 13 تا 18۔عاد و ثمود کی تباہی کا حال۔آیات 19 تا 25۔قیامت کے دن لوگوں کے ہاتھ پیر گواہی دیں گے۔آیات 26 تا 29۔کافروں نے قرآن سنتے وقت شور مچایا۔آیات 30 تا 32۔نیک لوگوں کے لئے نیک اجر کا اعلان۔

آیات 33 تا 35۔ نیکی کی دعوت دینا بڑی ہی اچھی بات ہے۔ آیت 36۔ شیطان کا وسوسہ پہنچنے سے پہلے اعوذ پڑھنے کی تلقین۔ آیات 37 تا 39۔ رب قدوس کی نشانیاں۔ آیات 40 تا 44۔ قرآن مومنوں کے لئے شفا اور کافروں کے لئے بے فائدہ ہے۔ آیات 45 تا 46۔ کافر شک میں سے نہیں نکل سکتے۔ آیت 47۔ قیامت پھل اور حمل کے بارے رب کو ہی علم ہے۔ آیت 48۔ مشرک لوگ قیامت کے دن لاجواب ہوں گے۔ آیت 49۔ انسان بھلائی کی دعا کرتا نہیں تھکتا، اور تکلیف کے وقت ناامید ہو جاتا ہے۔ آیت 50۔ دکھ کے بعد سکھ اپنی طرف سے انسان اپنا آخری وقت بھی اچھا سوچتا ہے۔ آیت 51۔ انعام کے وقت لاپرواہی اور دکھ کے وقت لمبی دعائیں مانگتا ہے۔ آیت 52۔ قرآن کا منکر ہی سب سے بڑا گمراہ ہے۔ آیت 53۔ اللہ تعالیٰ کافروں کو اپنی نشانیاں دکھائے گا۔ آیت 54۔ اللہ تعالیٰ بارے شک رکھنے والے بھی رب کو ضرور ملیں گے۔

لغۃ القرآن

أَقْوَاتَهَا	روزی	يَسْتَعْتِبُوا	وہ منائیں	أَكْمَامِهَا	غلاف اس کام
مِرْيَةٍ	شک	يُوزَعُونَ	روکے ہوئے	يَسْأَمُونَ	وہ اکتاتے ہیں
آذَنَّاكَ	ہم تجھے سنا چکے ہیں				

قُلْ

أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ

لَهُ أَنْدَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ

فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً

لِلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ

لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ

أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ
رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

تخلیق باری تعالیٰ کا ذکر :۔ ترجمہ آیات 9 تا 13

یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں کیا تم لوگ اس کا انکار کرتے ہو جس نے دو دنوں میں زمین بنائی۔ اور تم اس
کے شریک بناتے ہو۔ وہ تو سب جہانوں کا رب ہے۔ اور اس کے اوپر سے اس میں لنگر رکھے۔ اور اس میں برکت رکھی
اور اس میں بسنے والوں کے لیے روزی رکھی یہ سب کچھ چار دنوں میں ہوا پوچھنے والوں کے لیے یہ ٹھیک ٹھیک جواب
ہے۔ پھر اللہ آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ اور وہ دھواں ہی دھواں تھا پھر اس نے آسمان اور زمین سے کہا کہ خوشی ناخوشی
حاضر ہو جاؤ دونوں نے کہا ہم بخوشی حاضر ہوئے۔ تو ہم نے اُن کے سات آسمان بنا دیے دو دنوں میں اور ہر ایک آسمان کو
اس کے کام کے بارے میں احکام دیئے اور آسمان دُنیا کو ہم نے چراغوں سے سجایا اور حفاظت کرنے والا بنایا یہ اُس قادر
اور علم رکھنے والے کی قدرت ہے۔ پس اگر وہ (کفار) منہ پھیر لیں تو آپ ﷺ فرمادیں ۔ میں تمہیں عاد اور ثمود جیسی
کڑک سے ڈراتا ہوں۔ جب رسول اُن کے آگے اور پیچھے پھرتے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ وہ کہتے کہ اگر
اللہ کو منظور ہوتا تو ہم پر فرشتے اتارتا۔ جو کچھ آپ ہماری طرف ۔ ہیں ہم نہیں مانتے

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ
اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ
لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ
شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا
جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِىْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِىْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ
اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ
اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا
اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا
مَا تَشْتَهِىْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ؕ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ
غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ
عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِى
الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ
بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ
كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ
رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ
الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ
اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ
وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ
لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ
مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا
لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ
مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

قیامت کے دن ہاتھ پاؤں کا گواہی دینا:۔ ترجمہ آیات 19 تا 44

اور جب قیامت کے دن اللہ جل شانہ کے دشمن دوزخ میں ہانکے جائیں گے۔ تو وہ اپنے اگلوں کو روکیں گے۔ یہاں تک کہ پچھلے بھی آملیں اُن کے کان، آنکھیں اور جلدیں شہادت دیں گے۔ جو وہ کیا کرتے تھے۔ وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے۔ کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی۔ وہ کہیں گی کہ اُس اللہ جل شانہ نے ہمیں زبان دی جس نے ہر شی کو بولنے کی طاقت دی اور اُس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔ اور اُسی کی طرف تم نے لوٹ کر جانا ہے۔ تم اس سے چھپ کر کہا جاتے کہ تم پر تمہارے کان اور آنکھیں اور جلدیں گواہی نہ دیں۔ اور ہاں تم تو سمجھے بیٹھے تھے کہ بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ تمہارے بہت سے کام نہیں جانتا۔ جو تم کرتے ہو۔ اور یہ ہے تمہارا گمان جو تم نے اپنے رب کے ساتھ کیا۔ اس نے تمہیں ہلاک کر دیا۔ اور تم خسارہ مندوں میں سے ہو گئے پھر اگر وہ صبر کریں پس اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور اگر وہ راضی کرنا چاہیں تو کوئی اُن سے راضی نہ ہو۔ اور ہم نے اُن پر کچھ ساتھی تعین کئے۔ انہوں نے اُن کے لیے زینت بنائی (اس سے) جو اُن کے سامنے ہے۔ یا پیچھے ہے۔ اور اُن پر یہ بات واضح ہو گئی۔ کہ ان گروہوں میں جو پہلے گزر چکے ہیں خواہ وہ جن ہیں یا انسان وہ خسارے میں رہے۔ اور کفار نے کہا کہ یہ قرآن نہ سنو۔ اس میں بے ہودہ عمل کرو شاید تم غلبہ پا سکو۔ ہم یقیناً کافروں کو سخت عذاب دیں گے۔ اور ہم انہیں بُرے سے بُرے عمل کا بدلہ دیں گے۔ جو وہ سر انجام دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے دشمنوں کا اجر یہی دوزخ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں کے بارے میں جھگڑتے تھے۔ اور کافر کہیں گے کہ اے اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہمیں وہ جن اور انسان دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا۔ ہم انہیں اپنے پاؤں تلے روندیں کہ وہ ذلیل سے ذلیل تر ہوں بلاشبہ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ تعالیٰ جل شانہ ہے۔ پھر وہ اس پر قائم رہے۔ اُن پر فرشتے اترتے ہیں۔ کہ نہ ڈرو نہ غم کرو۔ اور خوش ہو جاؤ کہ تمہیں جنت ملے گی۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں۔ اور اُس (جنت) میں تمہارا سب کچھ ہے۔ جو تمہارے نفس چاہتے ہیں۔ اور جو بھی تم چاہو گے۔ یہ رب غفور رحیم کی طرف سے مہربانی ہے۔ اور اس سے اچھی کس کی بات ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہ کی طرف بلائے۔ اور نیک عمل کرے۔ اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔ نیکی اور بدی برابر نہیں برائی اچھے طریقے سے ٹال دو۔ پس جب تیرے اور اس کے درمیان دشمنی تھی کہ وہ ایسا ہو جائے گویا وہ گہرا دوست ہے۔ یہ دولت صرف صابروں کو ملتی ہے۔ اور یہ دولت بڑے نصیب والوں کو ملتی ہے۔ اگر شیطان تجھے کوئی کچوکا دے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بلاشبہ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے دن اور رات ہیں اور سورج اور چاند بھی ہیں نہ سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو اس ذات کو سجدہ کرو۔ جس نے ان کو پیدا کیا۔

اگر تم صرف اس کی عبادت کرنے والے ہو اگر وہ تکبر کریں۔ تو وہ لوگ جو تمہارے رب کی رات دن تسبیح کرتے ہیں
اور اکتاتے نہیں وہ تمہارے رب کے پاس ہیں۔ اور اس کی آیات (نشانیوں) میں سے یہ ہے کہ زمین کو دیکھے تو بے
وقعت پڑی ہوئی۔ پھر اس پر جب بارش ہوئی۔ تو وہ ترو تازہ ہوئی۔ اور خوب پھلی پھولی۔ بے شک جس نے اس زمین کو
زندہ کیا۔ وہ ضرور مردوں کو بھی زندہ کرے گا۔ بلاشبہ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ بے شک جو ہماری آیتوں میں ٹیڑھے
چلتے ہیں۔ ہم سے وہ چھپے نہیں۔ تو کیا جو دوزخ میں ڈالا گیا وہ اچھا ہے یا قیامت کے دن جو امان پا گیا وہ اچھا ہے۔ اب جو جی
میں آئے۔ کر گزرو۔ بلاشبہ وہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ بے شک وہ لوگ جن پر اس کا ذکر کیا گیا اور اس کا انہوں نے
انکار کیا۔ اور بلاشبہ وہ ضرور عزت والی کتاب ہے۔ باطل کو اس کی طرف راہ نہیں۔ نہ آگے سے نہ پیچھے سے۔ یہ تو رب
حمید و حکیم کی جانب سے نازل کردہ ہے۔ آپ ﷺ سے نہیں کہا جائیگا جو آپ سے پہلے انبیاء کو کہا گیا۔ بے شک آپ کا
رب صاحبِ مغفرت اور دردناک عذاب کا مالک ہے۔ اور اگر ہم اس کتاب کو عجمی بنا دیتے تو وہ ضرور کہتے کہ اس کی
آیت کو کیوں نہ کھولا گیا۔ کیا یہ کتاب عجمی ہے۔ اور نبی عربی۔ آپ ﷺ فرما دیں کہ یہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور
شفا ہے۔ اور جو لوگ ایمان (اس پر) نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی اور آنکھوں میں نور نہیں ہے۔ گویا وہ کسی دور کی
جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ
أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ
أَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْـَٔمُ
الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾ وَ
لَئِنْ أَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا
لِيْ وَمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ إِلٰى رَبِّيْٓ إِنَّ لِيْ
عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾ ع

اللہ کو ہی قیامت کا علم ہے :-

ترجمہ آیت 47تا54

قیامت کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اُسی کو علم ہے کہ کوئی پھل اپنے غلاف سے نکلتا ہے۔ اور مادہ کے رحم میں جو ہے۔ اُسے جنتی ہے۔ اور اُس دن جب انہیں آواز دی جائے گی۔ کہ میرے شریک کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے کہ ہم کہ چکے کہ ہم میں کوئی گواہ نہیں۔ اور اُن سے چھن گیا جسے وہ اس سے پہلے پوجتے تھے۔ اور سمجھیں گے کہ بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا۔ اور جب کوئی برائی اُسے پہنچتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے۔ اور تکلیف کے بعد اُسے جب کچھ آرام آجاتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ یہ (رحمت) میرا حق ہے۔ اور میرے خیال میں قیامت نہیں آئے گی۔ اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا۔ تو اس کے پاس میرے لیے رحمت ہی رحمت ہے۔ پس ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے جو وہ عمل کرتے تھے اور انہیں ضرور بُرے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور جب انسان پر انعام کیا جاتا ہے تو وہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اور دور ہٹ جاتا ہے۔ اور جب کبھی اُسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں مانگتا ہے۔ آپ فرمادیں کہ اگر یہ قرآن اللہ تعالیٰ جل شانہ کی طرف سے ہے۔ پھر تم نے اس کا انکار کیا تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوا جو دور کی ضد میں ہے۔ ہم تمہیں آفاق میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے اور خود اُن کی جانوں میں بھی۔ یہاں تک کہ اُن پر کھل جائے کہ بیشک وہ حق ہے۔ کیا تمارے رب کا ہر چیز پر گواہ رہنا کافی نہیں۔ خبردار! بیشک وہ اپنے رب سے ملاقات میں شک رکھتے ہیں۔ بلاشبہ وہ تو ہر شے کو محیط ہے۔

سورۃ الشوریٰ :

یہ سورت مکی ہے۔اس میں پانچ رکوع 35 آیتیں 860 کلمے اور 308 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس سورت میں دوسروں سے مشورہ کرنے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔اس لیے اس سورۃ کا نام الشوریٰ رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1 تا 2۔ حروف مقطعات۔ آیت 3۔ وحی جو نبی اکرم اور پہلے انبیاء پر ایک جیسی نازل ہوئی۔ آیت 4۔ رب تعالیٰ کی بادشاہی کا ذکر۔ آیت 5۔ نیک لوگوں کے لئے فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔ آیت 6 تا 9۔ مشرکین کا حال اور توحید کے بارے میں دلیلیں۔ آیات 10 تا 12۔ شان باری تعالیٰ۔ آیت 13۔ دین سارے انبیاء کا ایک جیسا ہی ہے۔ آیت 14۔ کافروں نے جان بوجھ کر پھوٹ ڈالی اہل کتاب میں۔ آیت 15۔ نبی اکرم ﷺ کو صبر، تبلیغ اور استقامت کی تاکید۔ آیت 16۔ کافروں کی حجت بے معنی ہے۔ آیت 17۔ اللہ نے قرآن اتارا اور میزان بھی بنایا۔ آیت 18۔ قیامت میں شک کرنے والے ہی گمراہ ہیں۔ آیت 19۔ اللہ اپنے بندوں پر لطف کمانے والا ہے۔ آیت 20۔ دنیا کو چاہنے والے کو دنیا اور آخرت کو چاہنے والے کو آخرت ملے گی۔ آیت 21۔ ظالموں کے لئے عذاب الیم ہے۔ آیت 22۔ نیک لوگوں کے لئے جنت میں فضل کبیر ہے۔ آیت 23۔ قرابت داروں کی محبت کا بیان۔ آیت 24۔ اللہ تعالیٰ سچ کو بڑھا دیتا ہے اور باطل کو مٹا دیتا ہے۔ آیات 25 تا 26۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ آیت 27۔ اللہ تعالیٰ اندازے سے بندوں کو رزق دیتا ہے۔ آیات 28 تا 29۔ رب بارش برسانے والا اور زمین و آسمان میں چوپائے پیدا کرنے والا ہے۔ آیت 30۔ زمین میں فساد انسان کی اپنی کمائی ہے۔ آیت 31۔ انسان زمین میں بے قابو نہیں ہو سکتا۔ آیات 32 تا 34۔ سمندر میں کشتیاں چلانا بھی اس کی نشانی ہے۔ آیت 35۔ کافروں کے لئے بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں۔ آیت 36۔ کافروں کو دنیا کے مال اور مومنین کو آخرت کے مال کی خوشی ہوگی۔ آیات 37 تا 38۔ مومنین کی صفتیں۔ آیات 39 تا 43۔ سرکشوں اور باغیوں کے لئے عذاب الیم کی خبر۔ آیات 44 تا 47۔ قیامت کے دن گمراہوں کا حال۔ آیت 48۔ نبی اکرم ﷺ کا فرض تبلیغ ہے، انسان ناشکرا ہے۔ آیات 49 تا 50۔ رب جسے چاہے بیٹے اور بیٹیاں دے اور کسی کو کچھ بھی نہ دے۔

آیات 51 تا 53۔ وحی کی قسمیں اور نبی پاک ﷺ پر وحی۔

لغۃ القرآن :۔

یُوْبِقْهُنَّ	تباہ کردیا انہیں	یَقْتَرِفْ	وہ کمائے	زَاحِفَةٌ	بے ثبات
یَهَبُ	وہ عطا کرتا ہے	رَوَاکِدَ	ٹھہرے ہوئے	مُشْفِقُوْنَ	وہ ڈرتے ہیں

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى ٤٢ مَكِّيَّةٌ ٦٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٣ رُكُوْعَاتُهَا ٥

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٩﴾ ع ٢

آیت اللہ کا بیان :۔ ترجمہ آیات نمبر 1 تا 9

یہ دونوں حروف مقطعات ہیں۔ ہم نے اس طرح آپ کی طرف وحی کی اور پہلے انبیاء کی طرف بھی وحی کی

اللہ جل شانہ عزیز اور حکیم ہے۔ آسمان اور زمینوں میں جو کچھ ہے۔ اسی کا ہے۔ اور وہ بلندی و عظمت والا ہے۔ عنقریب
آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں گے۔ اور فرشتے اپنے رب کی حمد و ثنا کرتے ہوں گے۔ اور زمین والے استغفار پڑھتے
ہوں گے۔ خبردار بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور والی بنا رکھے
ہیں۔ وہ اللہ کی نگاہ میں ہیں۔ اور آپ ان پر وکیل نہیں ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کی جانب وحی قرآن عربی میں کیا
کہ بستی والوں کو ڈرائیں اور اس کے ارد گرد والوں کو بھی۔ اور لوگوں کو حشر کے دن سے بھی ڈرائیں جس دن کچھ
جنت میں جائیں گے۔ اور دوسرا گروہ جہنم میں جائے گا۔ اگر اللہ تعالیٰ جل جلالہ چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک دین پر کر دیتا۔
لیکن وہ تو جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی دوست مددگار نہیں ہوگا۔ کیا انہوں نے اللہ
کے سوا اور والی بنا لئے ہیں۔ پس اللہ ہی تو والی ہے۔ اور وہ مردے کو زندہ کرے گا۔ اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ
بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ
رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ
قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ
يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ
مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي
الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى
ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾ أَوْ يُوبِقْهُنَّ
بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي
آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَأَبْقٰى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا مزید بیان :۔ ترجمہ آیات 27 تا 43

اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا رزق وسیع کر دیتا تو وہ زمین میں فساد کرتے۔ لیکن وہ اندازے سے نازل کرتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں کو جاننے والا۔ دیکھنے والا ہے۔ اور وہی ذات بارش نازل کرتی ہے۔ جب لوگوں کو ناامیدی ہو جاتی ہے۔ تو وہ اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔ اور وہی ولی (کارساز) اور حمید (صفتوں کا مالک) ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے۔ اور زمین میں چلنے والے جانور پھیلائے ہیں اور وہ ان سب کو اکٹھا کرنے پر قادر ہے جب وہ چاہے۔ اور جو مصیبت بھی آتی ہے تو وہ تمہاری اپنے ہاتھوں کی کمائی ہوتی ہے۔ اور بہت کچھ تو وہ معاف کر دیتا ہے۔ اور زمین میں تو تم اس کے قبضہ سے نہیں نکل سکتے اور تمہارے لیے اس کے سوا کوئی والی و نصیر (مددگار) نہیں ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے دریا و سمندر میں پہاڑوں جیسی چلنے والی (کشتیاں) ہیں اور اگر وہ چاہے تو ہوا روک دے۔ اور کشتیاں بھی پانی کی سطح پر رہتی ہیں۔ بلاشبہ اس میں صابر و شاکر لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں یا وہ انہیں تباہ کر دے لوگوں کے گناہ کے سبب سے اور وہ بہت کچھ معاف کر دیتا ہے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں اُن کے لیے بھاگ جانے کی کوئی جگہ نہیں۔ پس جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے۔ وہ اسی زندہ دنیا میں استعمال کے لیے ہے۔ اور ایمان و توکل والوں کے لیے اللہ تعالیٰ جل شانہ کے نزدیک اس سے اچھا اور بہتر سامان ہے۔ اور جو لوگ کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں اور غصہ کو پی جاتے (معاف کر دیتے) ہیں۔ اور جو لوگ اپنے رب کی بات مان لیتے ہیں اور نماز قائم

کرتے ہیں۔ جب انہیں زیادتی پہنچتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی کے برابر برائی ہے تو جو معاف کردے اور اصلاح کرلے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ جل شانہ پر ہے بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور جس نے مظلومی کے بعد بدلہ لے لیا تو ان پر کوئی راستہ نہیں۔ مواخذہ تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں سرکشی پھیلاتے ہیں ان کے لئے عذاب دردناک ہے اور بلاشبہ جس نے صبر کیا اور معاف کردیا تو یہ بڑی ہمت کا کام ہے

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

وحی الٰہی نور و ہدایت ہے۔ ترجمہ آیات ۲ تا۔۔۔۔

اور اس طرح ہم نے آپ ﷺ پر وحی بھیجی اپنے حکم میں سے زندگی پیدا کرنے والی چیز۔ اس سے پہلے نہ آپ ﷺ کتاب جانتے تھے نہ شرعی احکام کی تفصیل ہاں ہم نے اسے راہ دکھانے والا نور بنادیا جسے ہم راہ دکھائیں اپنے بندوں میں سے بے شک آپ ﷺ ضرور سیدھی راہ بتاتے ہیں یہ اس اللہ تعالیٰ جل شانہ کا راستہ ہے جس کے لئے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور سن لو یہ سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں۔

سورۃ الزخرف :

یہ سورت مکی ہے اس میں سات رکوع نواسی آیات اور 3400 حروف ہیں 186

شان نزول :

اس سورۃ میں دنیاوی آرائش کا ذکر ہے اس لئے اس کا نام الزخرف ہوا۔

مضامین سورۃ :

آیت 1۔ حٰمٓ۔ آیات 2 تا 4۔ قرآن مجید کے بارے میں آیات۔ آیات 5 تا 8۔ پہلے نبیوں کا مذاق اڑایا گیا۔ آیات 9 تا 14۔ اللہ تعالیٰ کی شان کا بیان۔ آیت 15۔ انسان کھلا نا شکرا ہے اور شرک کرتا ہے۔ آیات 16 تا 25۔ کافروں اور مشرکوں نے اپنا دین نہ چھوڑا۔ آیات 26 تا 29۔ ابراہیم علیہ السلام کا دین کیوں۔ آیات 30 تا 35۔ منکرین کی فضول حجتیں۔ آیات 36 تا 42۔ شیطان کے چیلوں کا حال۔ آیات 43 تا 44۔ قرآن کو مضبوطی کے ساتھ پکڑنے کا حکم۔ آیت 45۔ رسول رب ہی بھیجتا ہے اسلئے شرک نہ کرو۔ آیات 46 تا 56۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا حال۔ آیات 57 تا 64۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کا حوالہ۔ آیات 65 تا 67۔ منکرین کا قیامت کے دن حال۔ آیات 68 تا 73۔ جنت کی بہاریں متقین کے لئے ہیں۔ آیات 74 تا 81۔ مجرموں اور کافروں کی سزا۔ آیات 82 تا 85۔ شان باری تعالیٰ۔ آیات 86 تا 89۔ مشرکین بارے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد۔

لغۃ القرآن۔

صفحا موڑ کر۔ مقترنین قابو میں نہ آنے والے۔ یخرصون اٹکل دوڑاتے ہیں۔
زخرف سامان آرائش۔ یصدون وہ مذاق کرتے ہیں۔

سُورَةُ الزُّخْرُفِ ٤٣ مَكِّيَّةٌ ٦٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٨٩ رُكُوْعَاتُهَا ٧

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿٣﴾ وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٤﴾ اَفَنَضْرِبُ
عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿٥﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ
نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٧﴾
فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ
سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ
الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا
سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

آیات اللہ کا بیان :۔ ترجمہ آیات 1 تا 15

حٰمٓ۔ اور واضح کتاب کی قسم۔ بلاشبہ ہم نے قرآن کو عربی میں اتارا تاکہ تم سمجھ سکو اور یہ بے شک لوح محفوظ میں ہمارے پاس ہے۔ بلندی والا حکمت والا ہے اور کتنے ہی نبی ہم نے پہلے لوگوں میں بھیجے جب کبھی بھی کوئی نبی آیا تو لوگ اس کا مذاق ہی کرتے رہتے اور ہم نے وہ ہلاک کر دیئے جو ان سے بھی پکڑ میں سخت تھے اور پہلے تو گزر چکے۔ اور اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ عزیز اور علیم جل شانہ نے۔ وہ ذات جس نے تمھارے لئے زمین بچھونا بنائی اور تمھارے لئے اس میں راستے بنائے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور جس نے اندازے سے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے ایک مردہ شہر کو زندہ کر دیا۔ اس طرح تم دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔ اس نے ہر شے کو جوڑا جوڑا بنایا اور تمہارے لئے مویشی اور کشتیاں بنائیں جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر سواری کرو۔ پھر اپنے رب کی نعمت یاد کرو جب تم اس پر بیٹھ جاؤ۔ اور یوں کہو۔ پاک ہے ذات جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا۔ اور ہم اس کو زیر نہیں کر سکتے تھے۔ اور بلاشبہ ہم نے ضرور اسی کی طرف مڑ کر جانا ہے۔ اور لوگوں نے اس کے بندوں میں سے اس کی اولاد بنا ڈالی ہے۔ بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے۔

وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ

بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً
فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا
الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ
رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ
النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ
سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ
اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا

زخرف کا بیان :۔ترجمہ آیات۔21 تا 44

اور (کفار) نے کہا یہ قرآن ان دو شہروں (مکہ و طائف) کے کسی بڑے آدمی پر نازل کیوں نہ ہوا۔ کیا وہ رب کی رحمت تقسیم کرنے والے ہیں۔ ہم نے اس دنیا میں اُن کی معیشت تقسیم کی۔ اور اُن میں ایک دوسرے کو درجات دیئے ۔کہ ایک دوسرے کا مذاق اڑائیں۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کی رحمت اس سے بہتر ہے۔ جو تم (دولت) اکھٹی کرتے ہو ۔اگر یہ تمام لوگ ایک ہی دین پر ہوتے تو ہم ضرور منکرین رحمٰن کے لیے چاندی کی چھتوں اور سیڑھیوں والے مکان بناتے جن پر وہ چڑھتے۔ اُن کے گھروں کے دوروازے اور ان کے لیے بھی چاندی سے ہوتے جن پر وہ تکیہ لگاتے۔ اور آرائش کی طرح طرح کی اشیاء ہوتی۔ اور یہ سب کچھ اس دنیا میں ہوتا۔ اور آخرت تو صرف متقین کے لیے ہی ہے۔ اور

جو رحمٰن کے ذکر سے غافل ہو جاتے۔ ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں کہ وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ اور بلا شبہ وہ (شیاطین) ان کا راستہ روک لیتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب کافر ہمارے پاس آئے گا۔ کہ کاش میرے اور تیرے درمیان پورب پچھم کا فیصلہ ہوتا۔ تو کیسا بُرا ساتھی ہے۔ اور وہ اس دن ہر گز تمہیں فائدہ نہ دے سکے گا۔ جب تم نے ظلم کیا تو بے شک تم سب عذاب میں شریک ہو۔ تو کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے۔ یا اندھوں کو راہ دکھائیں گے اور جو کھلی گمراہی میں ہیں۔ پس اگر ہم آپ ﷺ کو لے جائیں تو پھر اُن سے بدلہ ضرور لیں گے۔ یا تمہیں ہم دکھائیں گے جس کا ہم نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے۔ ہم اُن پر قدرت رکھتے ہیں۔ پس آپ ﷺ اسے مضبوطی سے تھامے رکھیں جو آپ پر نازل ہوا (قرآن) بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں۔ اور بے شک یہ تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے مشرف ہے۔ اس کے بارے میں (قیامت کو) تم سے پوچھا جائے گا۔

سورۃ الدُخان :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں تین رکوع اس میں ستاون آیات 346 کلمات اور 1421 حروف ہیں

شان نزول :۔

اس میں دھوئیں کے عذاب کا ذکر ہے اس لیے اس کا نام سورۃ الدخان ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1 تا 2۔ حروف مقطعات اور قرآن مبین بارے۔ آیات 3 تا 6۔ شب برات بارے آیات۔ آیات 7 تا 8۔ شان باری تعالیٰ اور اس کی قدرت کا بیان۔ آیات 9 تا 17۔ شک کرنے والوں کے لئے قیامت کے دن کا حال۔ آیات 18 تا 33۔ قوم فرعون پر عذاب کا ذکر۔ آیات 34 تا 42۔ قوم تبع کا حوالہ اور قیامت کا ذکر۔ آیات 43 تا 49۔ دوزخیوں کی سزا کا بیان۔ آیات 50 تا 57۔ جنت کی بہاروں کا ذکر۔ آیات 58 تا 59۔ قرآن کے متعلق اور انتظار کے متعلق۔

لغۃ القرآن :۔

فارتقب	پس تو انتظار کر	رھوا	کھلا
یغلی	جوش مارتا ہے		
اعتلوہ	اسے لے جاؤ	صبوہ	عذاب دو

سورة الدخان ٤٤ مكية ٦٤ — بسم الله الرحمن الرحيم — آياتها ٥٩ ركوعاتها ٣

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿٤﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾

شب مبارک (برات) کا ذکر :۔ ترجمہ آیات 1 تا 9

اور قسم ہے واضح کتاب کی۔ بے شک ہم نے اسے (قرآن) کو مبارک رات میں نازل کیا۔ بلاشبہ ہم ڈرانے والے ہیں۔ اس رات میں تمام حکمت والے کام بانٹے جاتے ہیں۔ حکم ہمارے پاس سے ہے۔ بلاشبہ ہم ہی بھیجنے والے ہیں یہ تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے۔ بلاشبہ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ اور جو کچھ اس میں ہے۔ اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے۔ اور موت دیتا ہے۔ تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾

دخان کا بیان :۔ترجمہ آیات 10 تا14

تم اُس دن کا انتظار کرو جب آسمان پر دھواں ہی دھواں ہو گا لوگوں پر چھا جائیگا۔ یہ دردناک عذاب ہے۔ (لوگ کہیں گے) اے ہمارے رب ہم پر عذاب ہٹا دے۔ ہم ایمان لے آتے ہیں۔ انہیں کیسے نصیحت ہو حالانکہ اُن کے پاس صاف صاف بتانے والے رسول آئے۔ پھر انہوں نے اُس سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ شخص دیوانہ ہے۔ بلاشبہ ہم کچھ (دنوں کے لیے) ہٹا دیں تو تم پھر وہی کرو گے جس دن ہم سخت پکڑ پکڑیں گے۔ بلاشبہ ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

سورۃ الجاثیہ :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں چار رکوع پینتیس آیات اٹھاسی کلمے اور 2191 حروف ہیں

شان نزول :۔

اس میں گھٹنوں کے بل ہو جانے والوں کا ذکر ہے۔ اس لیےاُس کا نام الجاثیہ رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ حٰم۔ آیت 2۔ قرآن بارے۔ آیات 3 تا6۔ شان باری تعالیٰ۔ تخلیق کائنات بارے۔ آیات 7 تا 11۔ بہتان لگانے اور مذاق کرنے والوں کے لئے سزا۔ آیات 12 تا 13۔ اللہ نے تمہارے لئے سمندر میں کشتی اور زمین زیر خبر کر دی۔ آیات 14 تا 15۔ ہر ایک کو اپنی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ آیات 16 تا 17۔ بنی اسرائیل پر انعامات کا ذکر۔ آیات 18 تا 21۔ شریعت محمدی ﷺ اور یہودیوں کی چال کا بیان۔ آیت 22۔ تخلیق باری تعالیٰ اور قیامت کے دن اعمال کا بدلہ۔ آیات 23 تا 25۔ مشرکین کی حالت۔ آیت 26۔ اللہ تعالیٰ نے زندگی دی پھر موت دے گا اور پھر قیامت کے دن اٹھائے گا۔ آیات 27 تا 29۔ قیامت کے دن ہر گروہ کا حال۔ آیت 30۔ نیک لوگ رحمت ربی میں ہوں گے۔ آیات 31 تا 35۔ قیامت کے دن کافروں کا حال۔ آیات 36 تا 37۔ کبریائی اور حمد و ثناء رب کے لئے ہے۔

لغتہ القرآن

الجاثیہ گھٹنوں کے بل بیٹھنا، مؤدب ہو کر

سورۃ الجاثیۃ — بسم اللہ الرحمن الرحیم

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ﴿٢﴾ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٣﴾ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ
لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ
یَّعْقِلُوْنَ ﴿٥﴾ تِلْکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتْلُوْهَا عَلَیْکَ بِالْحَقِّ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ
بَعْدَ اللّٰہِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ﴿٧﴾ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ
اللّٰہِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اَلِیْمٍ ﴿٨﴾ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِیْنٌ ﴿٩﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّ
لَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْلِیَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًی
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ﴿١١﴾

آیات اللہ جل شانہ کا بیان :۔ ترجمہ آیات 1 تا 11

یہ کتاب اللہ جل شانہ عزیز اور حکیم کی جانب سے نازل کی گئی ہے۔ بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں مومنین کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور یقین کرنے والوں کے لیے تمہاری پیدائش اور جانوروں میں جو زمین میں پھیلاتا ہے نشانیاں ہیں دن اور رات کی تبدیلی میں آسمان سے روزی اتارتے ہیں (بارش) پس اس سے اُس نے زمین کو زندہ کیا موت کے بعد۔ اور ہواؤں کو چلانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں یہ آیات ہم آپ پر اے نبی پاک ﷺ پڑھ رہے ہیں حق کے ساتھ تو پھر یہ اس کلام کو چھوڑ کر اور کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔ ہر بڑے بہتان باز گناہ گار کے لیے ہلاکت ہے۔ جو آیتیں اُس پر پڑھی جاتی ہیں وہ انہیں سنتا ہے۔ پھر اپنی ضد پر جم جاتا ہے تکبر کرتے ہوئے گویا اس نے کچھ سنا ہی نہیں پس اُسے دردناک عذاب کی خوش خبری دیں۔ اور ہماری آیت جب اُسے پتہ چل جاتا ہے۔ کس چیز کا دہ اس کا مذاق اڑاتا ہے۔ اُن کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔ ان کے پیچھے جہنم ہے۔ ان کی کمائی کچھ کام نہ آئے گی اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کے

سوا کوئی ان کا والی نہ ہوگا۔ اور جو لوگ اپنے رب کی آیت کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے سخت تر عذاب دردناک عذاب سے بھی سخت ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝٢٧ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ
تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٨ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ
عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٩ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْمُبِيْنُ ۝٣٠ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝٣١ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ
اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝٣٢ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَ
حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٣ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ
كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٣٤
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝٣٥ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٦ وَلَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣٧

قیامت کے دن جاثیہ کا بیان :۔ ترجمہ آیات 27 تا

اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی۔ اس دن کفر والے خسارے میں ہوں گے۔ آپ ﷺ دیکھیں گے تمام گروہ زانو (گھٹنوں) کے بل گرے ہوئے۔ ہر گروہ کو نامۂ اعمال کی

طرف بلایا جائیگا۔ آج کے دن تمھیں تمھاری کمائی کا بدلہ دیا جائیگا۔ یہ تمھارا عمل نامہ تم پر سچ کہتا ہے۔ جو تم کرتے تھے۔ ہم لکھتے جاتے تھے۔ (فرشتے) پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے۔ ہاں وہ اپنے رب کی رحمت میں داخل ہوں گے۔ یہی واضح کامیابی ہے لیکن وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تو کیا پھر تم پر میری آیات نہ پڑھی گئیں پس تم نے تکبر کیا۔ اور تم مجرم لوگ تھے اور جب کہا جاتا کہ بلا شبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے۔ تم کہہ دیتے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہمیں تو یہ گمان ہی لگتا ہے اور ہم یقین کرنے والے نہیں۔ اور ان پر ان کی برائیاں واضح ہو گئیں اور عذاب نے انہیں گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے یہ بھی کہا جائیگا اس دن کہ آج ہم تمھیں بھولتے ہیں جیسا تم نے آج کے دن کی ملاقات کو فراموش کر دیا تھا۔ اور تمھارا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اور تمھارا کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لیے ہے کہ تم نے بلا شبہ اللہ کی آیات کا مذاق اڑایا۔ اور دنیا کی حیاتی نے تمھیں دھوکا دیا۔ تو آج کے دن وہ آگ سے نہیں نکل سکیں گے۔ اور انہیں کوئی (معافی) کا موقع نہیں دیا جائیگا۔ پس اللہ تعالیٰ جل شانہ کی تعریفیں ہیں۔ جو آسمانوں اور زمین اور سب جہانوں کا رب ہے۔ اسی کے لیے کبریائی ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ عزیز اور حکیم ہے۔

سورۃ الاحقاف :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں چار رکوع 35 آیتیں، 444 کلمے اور 2595 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس سورۃ میں ریت کے تودوں کا ذکر ہے۔ لہذا اس کا نام سورۃ الاحقاف رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت 1۔ حٰم۔ آیت 2۔ قرآن کے بارے میں۔ آیات 3 تا 5۔ مشرکین کے لئے وحدۃ کی دلیلیں۔ آیت 6۔ قیامت کے دن بت بھی انکاری ہو جائیں گے۔ آیات 7 تا 8۔ کافروں کا انکار اور رب کی مار۔ آیات 9 تا 10۔ کافروں کے لئے حضور ﷺ کو ارشاد۔ آیت 11۔ کافر غریبوں کا مذاق اڑاتے رہے۔ آیت 12۔ تورات اور قرآن دونوں ہدایت ہیں۔ آیات 13 تا 14۔ نیک لوگ جنت میں جائیں گے۔ آیات 15 تا 16۔ والدین کے ساتھ نیکی کرنے والوں کے لئے جزا۔ آیات 17 تا 20۔ نافرمانبردار اور ظالموں کا انجام۔ آیات 21 تا 25۔ قوم ھود علیہ السلام کی تباہی کا حال۔

آیات 26 تا 28۔ پہلے لوگوں کی مثال اور موجودہ وارثوں کا حال۔ آیات 29 تا 32۔ جنوں کا قرآن سننا اور اپنی قوم کو بتانا۔ آیت 33۔ اللہ خالق کائنات ہے۔ آیت 34۔ کافر قیامت کے دن عذاب چکھیں گے۔ آیت 35۔ نبی اکرم ﷺ کو صبر کی تلقین۔

لغۃ القرآن

تفیضون۔ تم بناتے ہو　　اوزعنی　میرے دل میں ڈال　　عارض　بادل

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ
وَفِصَالُهُ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۚ حَتّٰٓى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً
قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ
عَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ
ذُرِّيَّتِيْ ۚ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾ أُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
فِيْٓ أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿١٦﴾
وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدٰنِنِيْٓ أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ
خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ
إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ إِلَّآ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾

والدین کے ساتھ احسان کرنے کی جزا :۔ آیت نمبر 15 تا۔۔

اور ہم نے انسان کو وصیت کی کہ اپنے والدین کے ساتھ احسان کرے۔ اس کی ماں نے اسے پیٹ میں تکلیف

سے رکھا۔ اور تکلیف سے جنا۔ حمل اور دودھ کے تیس مہینے ہوتے ہیں۔ حتی کہ جب وہ بالغ ہو گیا اور چالیس سال تک کا
ہو گیا۔ تو دعا کرنے لگا کہ مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں۔ جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی۔
اور میں نیک اعمال کر کے تجھے راضی کر لوں۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (بہتری) رکھ۔ بلاشبہ میں تیری
طرف توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمان رہوں۔ یہ ہیں وہ لوگ جن کی نیکیاں ہم قبول کرتے ہیں۔ اور ان کی
تقصیروں سے درگذر فرمائیں گے۔ یہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔ ان کے ساتھ کیا گیا وعدہ سچا کر دکھایا جائیگا۔ اور وہ
شخص جس نے والدین کو اف کہا۔ کہ مجھے یہ وعدہ یاد کراتے ہو کہ پھر زندہ کیا جاوں گا۔ اور تحقیق مجھ سے پہلے بھی بہت
گروہ جا چکے اور وہ دونوں اللہ تعالی جل شانہ سے فریاد کرتے ہیں کہ (بیٹے) تو ایمان لا۔ تباہ نہ ہو۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ پھر تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہین جن پر اللہ کی بات سچی ہو گی ان گروہوں میں جو
ان سے پہلے گزر چکے خواہ جن ہوں یا انسان بلاشبہ وہ نقصان میں رہے۔

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ
خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا
عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا
هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا
مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ
فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ
شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾

احقاف والوں کا انجام :۔ ترجمہ آیات 21 تا 26

اور یاد کرو عاد کے ہم قوم کو۔ جب اس نے اپنی قوم کو احقاف (ریت کے ٹیلے) میں ڈرایا۔ اور ان سے پہلے اور بعد میں ڈر سنانے والے گزر چکے۔ کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں تمھیں قیامت کے عظیم دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تم اس لئے آئے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ تو ہم پر وہ (عذاب) لے آؤ جس کا تم نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اگر تم سچے ہو۔ اس نے کہا۔ کہ اس کی خبر تو اللہ کو ہے اور میں تمہیں اس کا پیغام دیتا ہوں۔ ہاں میں تمھیں جاہل قوم دیکھ رہا ہوں۔ جب انہوں نے عذاب کو دیکھا آسمان کے کنارے سے اٹھتا بادل معلوم ہوا جو ان کی آبادی کی طرف پھیلتا گیا۔ کہنے لگے یہ بادل ہم پر برسے گا۔ بلکہ یہ تو وہ (عذاب) ہے جس کی تمھیں جلدی تھی۔ یہ آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے ہر چیز کو اللہ کے حکم سے تباہ کر دیتی ہے۔ بس ان کے گھر صبح کو ویران نظر آنے لگے۔ ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ بے شک ہم نے ان کو وہ ٹھکانہ دیا جو تمھیں نہ دیا۔ اور ان کے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ پھر ان کے کانوں، آنکھوں اور دلوں نے کچھ کام نہ دیا۔ جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ اور اس عذاب نے انھیں گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

سورۃ محمد ﷺ :

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں چار رکوع، 38 آیتیں، 558 کلمے اور 2475 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس سورۃ میں نبی اکرم ﷺ، مومنین اور کافروں کا ذکر ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت 1۔ کافروں کے اعمال برباد ہو جائیں گے۔ آیت 2۔ مومنین کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ آیت 3۔ کافر باطل پرست اور مومن حق پرست ہیں۔ آیت 4۔ کافروں کے ساتھ جہاد اور فدیہ لے کر رہائی کا حکم۔ آیات 5 تا 7۔ مومنین کے لئے جنت اور آسائش مدد ہے۔ آیات 8 تا 11۔ کافروں کے لئے تباہی اور ان کا کوئی والی نہیں۔ آیت 12۔ مومن جنتی اور کافر دوزخی ہیں۔ آیات 13 تا 14۔ پہلے کافر اور ان کی بستیاں بھی تباہ ہو گئیں۔ آیت 15۔ جنت کی نہروں کا

بیان۔ آیت 16۔ کافر سن کر بھی چپ رہتے ہیں جیسے سنا ہی نہیں۔ آیت 17۔ مومنین کا قرآن کے ساتھ ایمان زیادہ ہوتا ہے۔ آیات 18 تا 19۔ کافروں کو اچانک قیامت آپکڑے گی۔ آیات 20 تا 28۔ منافقین کا حال۔ آیات 19 تا 32۔ کافروں اور منافقوں کا بیان۔ آیت 33۔ اطاعت رب اور اس کے رسول کا حکم۔ آیات 34 تا 35۔ کافر مغلوب ہو کر رہیں گے۔ آیت 36۔ دنیا میں تقویٰ اختیار کرنے کا حکم۔

لغۃ القرآن :

تعسا	تباہی
امعاھم	ان کی آنتیں

سورۃ محمد مدنیۃ ۹۵ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — آیاتہا ۳۸ رکوعاتہا ۴

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَضَلَّ اَعۡمَالَہُمۡ ۝۱
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۙ کَفَّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ اَصۡلَحَ بَالَہُمۡ ۝۲
ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ؕ کَذٰلِکَ یَضۡرِبُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَہُمۡ ۝۳

کافروں اور مومنوں کے اعمال کا انجام :۔

ترجمہ آیات نمبر 1 تا 3

وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کے راستہ سے روکا۔ ان کے عمل برباد ہو گئے۔ اور جو لوگ ایمان لائے۔ اور نیک اعمال کئیے اور قرآن (جو آپ پر نازل ہوا) پر ایمان لائے کہ وہ اللہ کی طرف سے حق ہے۔ ان کے گناہ بخش دیئے گئے۔ اور ان کے حالات بھی سنور گئے۔ یہ اس لئے ہے کہ کافر تو باطل کے پیروکار ہوئے۔ اور مومنوں نے اسے رب کی طرف سے حق کی اتباع کی۔ اس طرح سے اللہ تعالیٰ جل شانہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے۔ آگے لکھنا ہے۔

اِنَّمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّ لَہۡوٌ ؕ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا یُؤۡتِکُمۡ اُجُوۡرَکُمۡ وَ لَا یَسۡـَٔلۡکُمۡ اَمۡوَالَکُمۡ ﴿۳۶﴾ اِنۡ یَّسۡـَٔلۡکُمُوۡہَا فَیُحۡفِکُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَ یُخۡرِجۡ اَضۡغَانَکُمۡ ﴿۳۷﴾ ہٰۤاَنۡتُمۡ ہٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۚ فَمِنۡکُمۡ مَّنۡ یَّبۡخَلُ ۚ وَ مَنۡ یَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا یَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ الۡغَنِیُّ وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ ۙ ثُمَّ لَا یَکُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَکُمۡ ﴿۳۸﴾

دنیا کی حیاتی اور اس میں اعمال کا انجام :۔ ترجمہ آیات 36 تا 48

بلاشبہ دنیا کی حیاتی کھیل تماشہ ہی ہے اور اگر تم ایمان لے آؤ۔ اور تقوی اختیار کرو۔ تو اللہ تعالی جل شانہ تمھیں تمھارے اجر عطا کرے گا۔ اور تم سے تمھارے اعمال نہیں مانگے گا۔ اگر وہ تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تو تم بخل کرو گے۔ اور وہ بخل تمھارے دل کے میل کو ظاہر کرے گا۔ ہاں یہی تم لوگ ہو کہ اللہ تعالی جل شانہ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرف بلائے جاتے ہو۔ تو تم میں سے جو بخل کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے بخل کرتا ہے اور اللہ تعالی جل شانہ تو غنی ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم منہ پھیر لو گے تو وہ تمھاری جگہ اور لوگ لے آئے گا۔ پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

سورۃ الفتح :

یہ سورت مدنی ہے۔ اس میں چار رکوع، 29 آیتیں 528 کلمے اور 2559 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

حدیبیہ سے واپسی پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اور اللہ تعالی جل شانہ نے صلح حدیبیہ کو فتح مبین فرمایا۔ صحابہ رضوان اللہ علیھم نے آپ کو مبارکیں دیں۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1 تا 3۔ فتح کی خوش خبری، نصرت اور معافی کا وعدہ۔ آیات 4 تا 7۔ مومنین کے لئے جنت اور مشرکین کے لئے جہنم ہے۔ آیات 8 تا 9۔ نبی اکرم ﷺ کی شان۔ آیت 10۔ بیعت رضوان کا حوالہ۔ آیات 11 تا 16۔ منافقین اور پیچھے رہ جانے والوں کے لئے حکم۔ آیت 17۔ اطاعت والے جنتی اور پھرنے والے جہنمی ہیں۔ آیت 18۔ بیعت رضوان کے وقت رب کی رضا کا اعلان۔ آیات 19 تا 26۔ کافروں کی ذلت اور مومنین کے لئے مال غنیمت کا اعلان، فتح مکہ کی خوشخبری۔ آیت 27۔ فتح مکہ کے بعد حج کعبہ کا خواب سچ ہو گیا۔ آیت 28۔ رب رسول اور ہدایت بھیجنے والا کافی گواہ ہے۔ آیت 29۔ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کی شان، کھیتی سے مثال، ان کے ساتھ رب کا مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ۔

لغۃ القرآن :

انفا ابھی　مغشی مردہ نظریں　اضغانھم ان کے　حمیۃ آڑ

الزمھم الزام دیا　شطاءہ شگوفے　فازرہ طاقت کی　سوقہ اس کا تنا

سُورَةُ الْفَتْحِ ٤٨ مَدَنِيَّة　بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ　آياتها ٢٩ ركوعاتها ٤

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾ وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾

فتح کی خوشخبری :۔ ترجمہ آیات 1 تا 3

بے شک ہم نے آپ ﷺ کو فتح مبین عطا فرمائی۔ تا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ آپ ﷺ سے پہلے لوگوں کے گناہ معاف کرے۔ اور اپنی نعمت آپ پر پوری کرے اور آپ ﷺ کو سیدھی راہ دکھائے۔ اور آپ کی زبردست مدد فرمائے۔

إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

بیعت رضوان کا ذکر :۔ ترجمہ آیات 8 تا 10

بے شک ہم نے آپ ﷺ کو شاہد، مبشر (خوش خبری دینے والا) اور نذیر (ڈر سنانے والا) بنا کر بھیجا۔ تاکہ تم اللہ تعالیٰ جل شانہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور رسول کی تعظیم کرو۔ اور ان کی توقیر (وقار) کرو۔ اور صبح شام اللہ جل شانہ کی تسبیح بیان کرو۔ بلا شبہ وہ لوگ جو آپ ﷺ سے بیعت کرتے ہیں۔ وہ تو اللہ جل شانہ کی بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ہاتھ ہے۔ پس جس نے عہد توڑا تو اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ جل شانہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا۔ تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اسے بہت بڑا اجر دے گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

بیعت رضوان :۔ ترجمہ آیات 18 تا 19

بے شک اللہ تعالیٰ جل جلالہ راضی ہوئے مومنین سے جب وہ ایک درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔ پس اللہ کو معلوم ہو گیا جو ان کے دلوں میں تھا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان پر سکون نازل فرما دیا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا۔ اور بہت سی نعمتیں بھی دیں۔ جنہیں وہ حاصل کریں۔ اور اللہ تعالیٰ عزیز و حکیم ہے۔

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ
دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۖۚ وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ۚ
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــٴَـهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ
الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ ع

محمد رسول اللہ ﷺ اور ان رفقاء کا بیان :

ترجمہ آیات 27 تا 29

بلا شبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کا خواب سچ کر دکھایا۔ کہ بلا شبہ تم مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے انشاءاللہ تعالیٰ امن وامان سے، اپنے سروں کے بال منڈاتے، ترشواتے ہوئے بے خوف ہو کر پس اس نے جان لیا جو تمھیں معلوم نہیں۔ پس اس نے اس کے علاوہ ایک فتح عنقریب رکھ دی۔ وہ وہی ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ بھیجا اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ وہ تمام ادیان پر غالب ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کافی گواہ ہے۔ محمد ﷺ اللہ جل شانہ کے رسول ہیں۔ اور وہ لوگ جو آپ کے ساتھ ہیں وہ کفار پر بڑے سخت ہیں اور آپس میں بڑے نرم دل ہیں آپ انہیں دیکھتے ہیں رکوع اور سجود کرتے ہوئے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرتے ہیں۔ اور اسی کی رضا چاہتے ہیں۔ سجدوں کے نشان ان کے چہروں سے ان کی پہچان ہے۔ یہی مثال تورات اور انجیل میں ہے۔ جیسے کہ ایک فصل ہے۔ اس نے ایک بالی نکالی پھر اسے طاقت ور کیا۔ پھر وہ موٹی ہوئی۔ تو وہ اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی۔ کسانوں کو یہ فصل بڑی اچھی لگی۔ تاکہ اس سے کافروں کے دل جلیں۔ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ایمان اور عمل صالح والوں سے وعدہ کر لیا۔ کہ ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

سورۃ الحجرات :۔

یہ سورت مدنی ہے۔اس میں دو رکوع اٹھارہ آئتیں 345 کلمے اور 1476 حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

اس سورت میں نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے حجرات کا ذکر ہے اس لیے اس کا نام الحجرات ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت نمبر 1۔ اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔ آیات نمبر 2 تا 3 ۔ نبی اکرم ﷺ کی آواز سے اپنی آواز پست رکھنے کا حکم۔ آیات نمبر 4 تا 5 ۔ آپ ﷺ کا گھر سے نکلنے کا انتظار کیا جائے۔ آیت نمبر 6 ۔ افواہ کی تصدیق کر لیا کرو۔ آیات نمبر 7 تا 8۔ نبی اکرم ﷺ کی اتباع کا حکم۔ آیات 9 تا 10۔ مومنوں کی دو ٹولیوں کے درمیان صلح کراؤ۔ آیت نمبر 11 ۔ ایمان والو! دوسروں کا مذاق نہ اڑاؤ۔ آیت نمبر 12 ۔ ظن کرنا، ٹوہ میں رہنا اور غیبت کرنا حرام ہیں۔ آیت نمبر 13 ۔ خاندان اور قبیلے پہچان کے لیے ہیں۔برتر صرف متقی ہیں۔آیت نمبر 14 ۔ اعرابی کہیں ہم ایمان لائے۔ آیت نمبر 15 ۔ مومنوں کی پہچان۔ آیات نمبر 16 تا 17 ۔ ایمان اللہ کا احسان ہے۔اسلام لانا احسان نہیں۔ آیت نمبر 18۔ اللہ غیب کو جانتا ہے اور بندوں کے عمل دیکھتا ہے۔

لغۃ القرآن :۔

تَلْمِزُوْا تم طعنہ دو   تَفِيْئَ پلٹ آئے   تَنَابَزُوْا القاب رکھو

يَغْتَبْ وہ غیبت کرے

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ
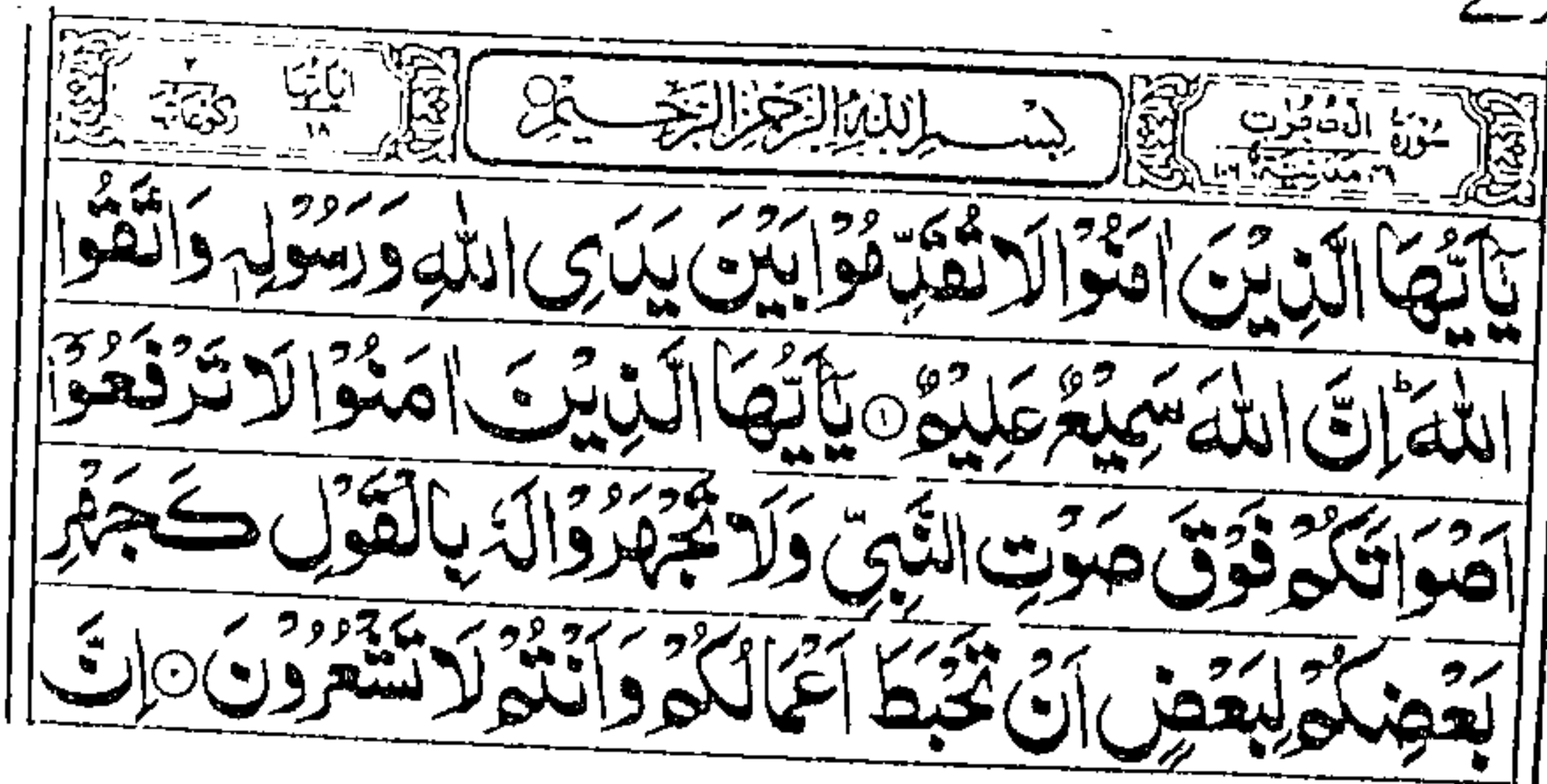
الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾ إِنَّ
الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾ وَ
لَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

آداب نبی اکرم ﷺ :۔ ترجمہ آیات 1 تا 5

اے ایمان والو اللہ جل شانہ اور اُس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آواز نبی پاک ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو۔ اور اُن کے حضور ﷺ بات چلا کر نہ کرو۔ جیسے تم آپس میں باتیں چلا کر کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر تک نہ ہو۔ بلا شبہ جو لوگ اپنی آوازیں نبی اکرم ﷺ کے سامنے پست کرتے ہیں وہی لوگ ہیں۔ جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پرکھ لیا ہے۔ اُن کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔ بلا شبہ وہ لوگ جو آپ ﷺ کو حجروں کے پیچھے سے پکارتے ہیں اُن میں اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ صبر کرتے حتیٰ کہ آپ ﷺ اُن کے پاس تشریف لائیں تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (کنزالایمان)

يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَ
لَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ
وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَ
مَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا
كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب
بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا

فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑاؤ :۔ ترجمہ آیات 11 تا 13

اے ایمان والو ایک قوم دوسری قوم کا مذاق نہ اڑائے کہ ہو سکتا ہے وہ اُن سے بہتر ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ اُن سے اچھے ہوں۔ اور آپس میں طعنہ زنی بھی نہ کرو۔ اور ایک دوسرے کے نام بھی نہ رکھو۔ مسلمان ہو کر فاسق کہلانا کیا ہی بُرا نام ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں پس وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو اکثر گمانوں سے بچو۔ بلا شبہ بعض گمان گناہ ہو جاتے ہیں اور ٹوہ نہ لگاؤ نہ ہی ایک دوسرے کی غیبت کرو۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تو تمہیں گوارا نہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی سے ڈرو۔ بلا شبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے بنی نوع انسان بے شک ہم نے تمہیں قبائل اور شاخیں مرد اور عورتیں پیدا کیا۔ تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو۔ بلا شبہ تم میں اکرم وہ ہے۔ جو تقویٰ میں سب سے بالا ہے۔ بلا شبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ علیم اور خبیر ہے۔ (کنز الایمان)

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم ۖ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ ع ۲ ۱۴

ایمان لانے کا اللہ پر احسان نہ رکھو :۔ ترجمہ آیات 17 تا 18

اے محبوب ﷺ یہ لوگ اسلام لانے پر آپ پر احسان جتاتے ہیں۔ آپ فرمادیں کہ مجھے احسان نہ جتلاؤ کہ اسلام لے آئے ہو بلکہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے تم پر احسان کیا کہ اُس نے تمہیں اسلام کی ہدایت کی اگر تم سچے ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ آسمانوں اور زمین کا غیب جانتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے جو تم عمل کر رہے ہو۔
(کنز الایمان)

ساتویں منزل

سورۃ ق :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں تین رکوع پینتالیس آیتیں 357 کلمات اور 1494 حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

یہ قرآن کے بارے میں سورۃ ہے۔ اس کا آغاز ق والقرآن المجید سے ہے۔ اس لیے اس کا نام ق ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت نمبر 1۔ قرآن کی قسم۔ آیات نمبر 2 تا 11 ۔ کافروں کے لیے کائنات کو دیکھ کر مقامِ غور۔ آیات نمبر 12 تا 15۔ پہلی قوموں کی تباہی کا ذکر۔ آیات نمبر 16 تا 18۔ انسانوں کے لیے عمل لکھنے والے فرشتے موجود ہیں۔ آیاتِ نمبر 19 تا 30۔ قیامت کے دن بُرے لوگوں کا حال۔ آیات نمبر 31 تا 37۔ متقین کے لیے جنت کی بشارت۔ آیت نمبر 38 ۔ اللہ کی کاریگری کا بیان۔ آیات نمبر 39 تا 42۔ نبیء اکرم ﷺ کو صبر اور عبادت کا حکم۔ آیت نمبر 43۔ اللہ مارنے اور زندہ کرنے والا ہے۔ آیات نمبر 44 تا 45۔ قیامت کے دن ان کو اکٹھا کیا جائے گا۔

لغۃ القرآن :

مُرِیْجٍ	مضطرب، بے ثبات	فُرُوْجٍ	نقص
بَہِیْجٍ	بارونق	بٰسِقٰتٍ	لمبے درخت
نَضِیْدٌ	پکا ہوا	اَفَعَیِیْنَا	کیا ہم تھک گئے
مُتَلَقِّیٰنِ	دو ملنے والے	غِطَآءَ	پردہ
نَقَّبُوْا	کوشش کی	لُغُوْبٍ	تکان

سُوْرَةُ قٓ ٥٠ مَكِّيَّة ٣٤ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٤٥ رُكُوْعَاتُهَا ٣

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ
الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ
بَعِيْدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ ﴿٤﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿٥﴾ اَفَلَمْ
يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ
فُرُوْجٍ ﴿٦﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ
بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾

کافروں کو کائنات میں غور کرنے کی دعوت :۔ ترجمہ آیات 1 تا 11

ق - یہ حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ اور قسم ہے قرآن مجید کی بلکہ انہیں تعجب ہے۔ کہ ان کے پاس انھی
میں سے ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا۔ کافروں نے کہا یہ عجیب شی ہے۔ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے۔ اور ہڈیاں رہ
جائیں گی۔ پھر واپس پلٹنا دُور ہے۔ ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین اس میں سے گھٹاتی ہے۔ اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی
کتاب ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا۔ جب وہ اُن کے پاس آیا پس وہ ایک عارضی اور مضطرب بات میں ہیں۔ تو کیا تم
آسمان اوپر نہیں دیکھتے ہم نے اُسے کیسا بنایا اور اسے زینت دی۔ اور اس میں کوئی رخنہ نہیں۔ اور زمین کو ہم نے
پھیلایا۔ اور اس میں لنگر ڈالے اور اس میں ہر جوڑا بارونق اگایا۔ اس میں ہر رجوع کرنے والے کے لیے نصیحت اور
بصارت ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا جو برکت والا ہے۔ اُس سے باغ اور کٹے جانے والے اناج کو اگایا۔ اور کھجور
کے اونچے اونچے درخت اور اُن کے پکے پکے گچھے پیدا کیے یہ بندوں کے لیے روزی ہے۔ اور اس سے ہم نے مردہ شہر کو
زندہ کیا۔ اسی طرح ہم تمہیں قبروں سے نکالیں گے۔ (کنزالایمان)

وَلَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ
عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَ
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا
مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي
الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَا اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ
فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ
بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾ وَ
اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ
اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ
مُّنِيْبِ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ
فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ
مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَ
لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا

مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ
الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَ
اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ
بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ
تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا
يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

انسان کا عمل اور اس کا صلہ :۔ ترجمہ آیات 16 تا 29

اور تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا۔اور ہم جانتے ہیں کہ اس کے دل میں کون وسوسہ ڈالتا ہے۔اور ہم دل کی رگ سے بھی اُس کے نزدیک ہیں۔جب دو ملنے والے ملتے ہیں ایک دائیں بیٹھتا ہے۔تو دوسرا بائیں طرف۔جو بھی لفظ وہ منہ سے نکالتا ہے۔تو اُس کے پاس محافظ تیار ہوتا ہے۔اور موت کی سختی حق کے ساتھ آئی۔یہی ہے تو جس سے بھاگتا ہے۔اور صور میں پھونک ماری جائیگی یہی وعدہ عذاب کے دن کا ہے۔اور تمام ذی روح کے ساتھ اُن کو ہانکنے والا اور گواہ ہوگا۔بلاشبہ تو غفلت میں تھا۔تو ہم نے تجھ سے پردہ ہٹادیا۔پس آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔اور اس کے ہم نشین (فرشتے) نے کہا میرے پاس یہ حکم ہے۔اور دونوں کو جہنم میں ڈال دو۔سب ناشکرے ہٹ دھرم ہیں۔بھلائی سے روکتے ہیں بڑھے ہوئے شک کرنے والے ہیں جس نے اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود بنایا۔تم دونوں کو سخت عذاب میں ڈالو۔اس کے ساتھی شیطان نے کہا۔اے ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہیں کیا۔بلکہ وہ تو خود ہی گمراہی میں تھا۔اللہ تعالیٰ جل شانہ فرمائے گا میرے سامنے نہ جھگڑو۔میں تمہیں پہلے ہی وعید (عذاب کا ڈر) سنا چکا ہوں۔میرے ہاں بات بدلتی نہیں۔اور نہ میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔

نبی اکرم ﷺ کو ارشاد :۔ ترجمہ آیات 39 تا 45

پس آپ ﷺ ان کی باتوں پر صبر کریں۔اور اپنے رب کی تسبیح طلوع سورج سے پہلے اور غروب آفتاب سے قبل کیجئے۔اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کیجئے اور نمازوں کے بعد اس کی تسبیح بیان کیجئے۔جیسے پکارنے والا پکارے گا۔اس کی منادی قریب ہی کی جگہ سے غور سے سنئے۔جس دن ایک چیخ حق کے ساتھ ہوگی۔یہ دن قبروں سے نکلنے کا ہے۔بے

شک ہم ہی حیاتی اور موت دینے والے ہیں۔ اور ہماری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین ان سے پھٹے گی تو وہ جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے۔ اس طرح کا حشر ہمارے لیے آسان ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں۔ تم اُن پر جبر کرنے والے نہیں۔ پس قرآن سے نصیحت کرو اُسے جو میری وعید سے ڈرے۔

سورۃ ذاریٰت :۔

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں تین رکوع ساٹھ آیتیں۔ تین سو ساٹھ کلمے اور دو سو انتالیس حروف ہیں۔ اس سورۃ میں ہواؤں کا ذکر ہے۔ اس لیے اس کا نام ذاریٰت (بکھیر کر اڑانے والی) ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیات نمبر 1 تا 4 ۔ ہوا کی قسموں کا بیان۔ آیات نمبر 5 تا 14۔ قیامت اور دین سچے ہیں کافر جھوٹے ہیں۔ آیات نمبر 15 تا 20 ۔ متقین کی صفات۔ آیات نمبر 21 تا 23 ۔ اللہ جانوں میں اور زمین اور آسمانوں میں ہے۔ آیات نمبر 24 تا 37 ۔ واقعہ قوم لوط پر فرشتوں کا آنا۔ آیات نمبر 38 تا 46۔ قوم فرعون، عاد، ثمود اور نوحؑ کا ذکر۔ آیات نمبر 47 تا 51۔ اللہ کی کاریگری اور اس پر ایمان لانے کا حکم۔ آیات نمبر 52 تا55 ۔ پہلے کافروں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ آیت نمبر 56۔ جنوں اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد عبادت ہے۔ آیات نمبر 57 تا 58 ۔ اللہ رزق مانگتا نہیں بلکہ دیتا ہے۔ آیات نمبر 59 تا 60 ۔ کافروں کے لیے ایک جیسا عذاب ہے اور وہ ضرور اس عذاب کا مزا چکھیں گے۔

لغۃ القرآن :۔

ذٰرِیٰتِ	اڑانے والی ہوائیں	حٰمِلٰتِ	اٹھانے والے، گھٹائیں
وِقْرًا	بوجھ	جٰرِیٰتِ	چلنے والے کشتیاں
حُبُکِ	آسائش	یُؤْفَکُ	اوندھا کیا ہوا
خَرّٰصُوْنَ	تراشنے والے	یَھْجَعُوْنَ	وہ کم سوتے تھے
صَرَّۃٍ	آواز دیتی ہوئی	صَکَّتْ	اس نے ماتھا ٹھونکا

سُورَۃُ الذّٰرِیٰتِ ۵۱ مَکِّیَّۃٌ ۶۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُہَا ۶۰ رُکُوْعَاتُہَا ۳

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ
اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الْحُبُکِ ﴿۷﴾ اِنَّکُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ یُّؤْفَکُ عَنْہُ مَنْ اُفِکَ ﴿۹﴾
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ ہُمْ فِیْ غَمْرَۃٍ سَاہُوْنَ ﴿۱۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَ
اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾ یَوْمَ ہُمْ عَلَی النَّارِ یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَکُمْ
ہٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِہٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

ہواؤں کا ذکر :۔ترجمہ آیات 1 تا 14

قسم ہے بکھیر کر اڑانے والی ہواؤں کی۔ پھر بوجھ اٹھانے والیوں کی پھر نرم نرم چلنے والیوں کی۔ پھر حکم کے مطابق تقسیم کرنے والیوں کی۔ بے شک جس کا تم کو وعدہ دیا گیا ہے۔ وہ سچ ہے اس قرآن سے وہی منہ پھیرتا ہے۔ جس کی قسمت میں پھرنا ہے۔ جو باتیں خود بناتے ہیں وہ مارے گئے وہ نشے میں بھولے ہوئے ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں انصاف کا دن کب ہوگا۔ وہ دن ہوگا جب وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ اپنے تپنے کا مزہ چکھو۔ یہی ہے جس کی تمہیں جلدی تھی۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰہَا
بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰہَا فَنِعْمَ الْمٰہِدُوْنَ ﴿۴۸﴾
وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَی
اللّٰہِ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ
اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾ کَذٰلِکَ مَآ اَتَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِہٖ بَلْ ہُمْ قَوْمٌ
طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْہُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

آیات اللہ کا بیان :۔ ترجمہ آیات 47 تا 60

اور آسمان کو ہاتھوں سے بنایا۔ اور بیشک ہم وسعت دینے والے ہیں۔ اور زمین کو ہم نے بچھایا پس کیسے اچھے بچھانے والے ہیں اور ہم نے ہر شے کا جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم دھیان کرو۔ پس اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑو۔ بے شک میں اس کی طرف سے تمہاری طرف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور تم اللہ کی عبادت میں کوئی شریک نہ بناؤ۔ بے شک میں اُسی کی طرف سے تمہارے لیے واضح ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح جب پہلے لوگوں کے پاس پیغمبر آئے تو یہی انہوں نے کہا کہ یہ جادوگر یا پاگل ہے۔ کیا یہ اُن کی وصیت تھی۔ بلکہ یہ تو سرکش لوگ ہیں۔ اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں تو آپ پر کوئی الزام نہیں۔ اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مومنین کے لیے نفع بخش ہے۔ اور جن اور انسان تو عبادت ہی کے لیے پیدا کئے گئے ہیں۔ میں اُن سے کوئی رزق نہیں چاہتا۔ اور نہ ہی میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ بڑا رزق دینے والا قوت والا اور قدرت والا ہے۔ پس بے شک ظالموں کے لیے عذاب کی ایک باری ہے۔ جیسے اُن کے ساتھیوں کے لیے باری تھی۔ پس وہ جلدی نہ کریں۔ پس ہلاکت اُن کافروں کے لیے ہے۔ جو اس دن کا انتظار کرتے ہیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔

سورۃ الطّور :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں دو رکوع، انچاس آیتیں تین سو بارہ کلمے 1500 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس سورۃ کا آغاز الطور سے ہے۔ یہ وہی پہاڑ ہے۔ جس کی اللہ نے قسمیں کھائی ہیں۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 6 ۔ طور، قرآن، بیت معمور، اونچی چھت اور گرم سمندر کی قسمیں۔ آیات نمبر 7 تا 11۔ قیامت کا عذاب ضرور آئے گا۔ آیات نمبر 12 تا 16۔ قیامت کے دن کافروں کو عذاب۔ آیات نمبر 17 تا 28۔ متقین کے لیے جنت کی بہاریں ہیں۔ آیات نمبر 29 تا 49 ۔ نبی اکرم ﷺ کو کافروں کے بارے میں یہ ارشاد کہ انہیں عذاب ضرور ملے گا۔ آپؐ صبر، تسبیح، حمد اور رات کی عبادت سے کام لیں۔

لغتہ القرآن :

مَنْشُوْرٌ	کھلا	مَسْجُوْرٌ	سلگایا ہوا	تَمُوْرُ	ہلنا
اَلَتْنٰھُمْ	کمی دی	رَہِیْنٌ	گرفتار	اَحْلَامُھُمْ	ان کی عقلیں
تَقَوَّلَہٗ	انہوں نے بنالیا	اَدْبَارٌ	بعد چھپنے کے		

سُورَةُ الطُّورِ ٥٢ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ٤٩ — رکوعاتہا ٢

وَالطُّوْرِ ۝١ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝٢ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝٣ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝٤ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝٥ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝٦ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝٧ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝٨ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاۗءُ مَوْرًا ۝٩ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝١٠
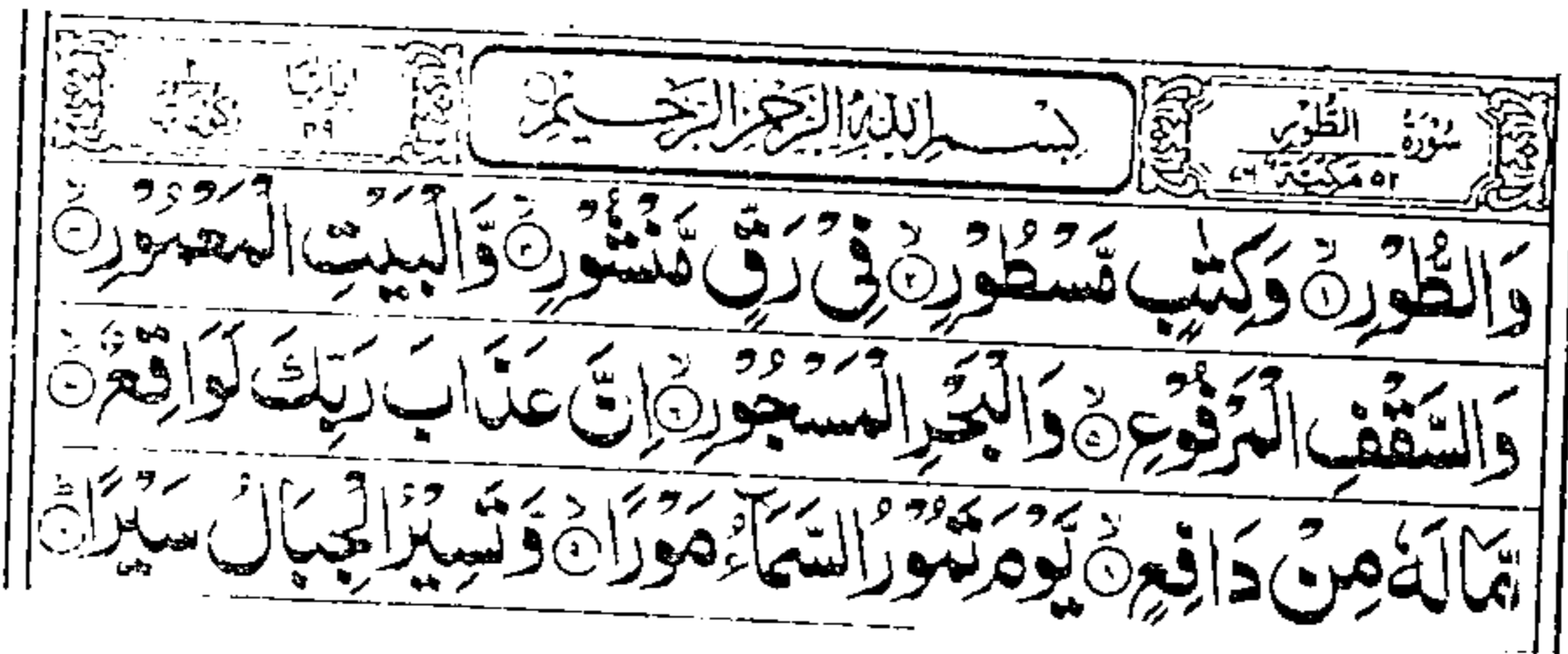
اللہ تعالیٰ کی نشانیاں :۔ ترجمہ آیات 1 تا 29

قسم ہے طور کی اور لکھی ہوئی کتاب کی۔ جو کھلے دفتر میں ہے۔ اور بیت معمور کی اور اونچی چھت کی (آسمان) اور سلگائے ہوئے سمندر کی۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اُسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔ جس دن آسمان لہروں کی طرح حرکت کریں گے۔ اور پہاڑ اڑتے نظر آئیں گے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝١٧ فٰكِهِيْنَ بِمَاۗ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝١٨ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـــًٔـا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٩ مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾

جنتیوں کے لیے انعامات :۔ترجمہ آیات 17 تا 21

بے شک جنتی لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہو نگے جو کچھ اُن کے رب نے انہیں دیا ہے۔اُسے کھائیں گے۔اور انہیں اُن کے رب نے آگ کے عذاب سے بچالیا۔ کھاؤ، پیو، خوش دلی سے یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔وہ تختوں پر تکیہ لگائے قطاروں میں بیٹھیں گے۔اور ہم نے انہیں بڑی آنکھوں والی حوریں نکاح میں دیں۔اور جو لوگ ایمان لائے۔اور اُن کی اولاد نے ایمان کے ساتھ اُن کی پیروی کی۔ ہم نے اُن کی اولاد اُن سے ملادی۔اور اُن کے عمل میں کوئی کمی بھی نہ کی۔ تمام لوگ اپنے عمل میں ہی گرفتار ہیں۔اور ہم نے اُن کی مدد فرمائی پھلوں اور گوشت سے جو وہ چاہیں مدد کی۔وہ ایک دوسرے سے وہ جام لیتے ہیں۔ جس میں نہ بیہودگی ہے۔اور نہ گنہگاری ہے۔اُن کے خدمت گار ایسے لڑکے پھرتے ہیں۔ گویا وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں۔وہ ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر پوچھتے ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ ہم اس سے پہلے گھروں میں سہمے ہوئے تھے۔ پس اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ہم پر احسان کیا۔اور ہمیں لو کے عذاب سے بچالیا۔ بے شک ہم نے اس سے پہلے اس کی عبادت کی تھی۔بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

قیامت کے دن کفار کی حالت :۔ ترجمہ آیات 44 تا

اور اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتے ہوئے دیکھیں تو اُسے تہ بہ تہ بادل کہتے ہیں۔ پس آپ انہیں چھوڑ دیں حتیٰ کہ وہ اُس دن کو پالیں جس میں وہ بے ہوش ہوں گے۔ اُس دن اُن کا کوئی مکر کوئی کام نہیں دے گا۔ اور نہ ہی اُن کی مدد ہو گی۔ اور بے شک ظالموں کے لیے اس کے علاوہ اور بھی عذاب ہو گا۔ اور لیکن اکثر اُن میں سے نہیں جانتے۔ پس آپ اے نبی اکرم ﷺ اپنے رب کے حکم پر ٹھہریئے۔ کیونکہ آپ تو ہماری نظر میں ہیں۔ اور اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ قیام کیجئے۔ اور رات کو بھی اور تاروں کے غائب ہونے پر بھی تسبیح بیان کیجئے۔

سورۃ النجم

یہ سورت مکی ہے۔ اِس میں تین رکوع باسٹھ آیتیں 360 کلمے اور 1405 حروف ہیں۔

شانِ نزول :۔

اس کا پہلا لفظ ہی والنجم ہے۔ جس میں ستارے کی قسم کھائی گئی ہے۔ اس لیے اس کا نام والنجم ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیت نمبر 1۔ چمکدار ستارے کی قسم۔ آیات نمبر 2 تا 6 ۔ نبی اکرم ﷺ اپنی مرضی سے کوئی بات نہیں کرتے۔ آیات نمبر 7 تا 18 ۔ واقعہ معراج کا ذکر۔ آیات نمبر 19 تا 25 ۔ کافروں نے بتوں کے نام خود رکھے ہیں۔ آیات نمبر 26 تا 30 ۔ یہ ظن ان کو کوئی فائدہ نہ دے گا۔ آیات نمبر 31 تا 32 ۔ اللہ نیک لوگوں کو بخشے گا اور وہ نیک لوگوں کو خوب جانتا ہے۔ آیات نمبر 33 تا 42 ۔ ولید بن مغیرہ کے کفر کا بیان۔ انسان اپنے کیے کا بدلہ پائے گا۔ آیات نمبر 43 تا 49۔ اللہ کی قدرت کا بیان۔ آیات نمبر 50 تا 55 ۔ پہلی قوموں کی تباہی کا حال۔ آیات نمبر 56 تا 58۔ نبی اکرم ﷺ اور قیامت کے دن کا بیان۔ آیات نمبر 59 تا 61 ۔ کافروں کا حال۔ آیت نمبر 62۔ سجدے اور عبادت کا حکم۔

لغۃ القرآن :

ضِيزَىٰ	بھونڈا، نامنصفانہ	اللَّمَمَ	چھوٹا گناہ
ازِفَة	پاس آنے والی		

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۵۳ — ۲۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۶۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ﴿٩﴾ فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى ﴿١١﴾ أَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ﴿١٥﴾ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَأٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾

واقعہ معراج آسمانی سیر کا حصہ :۔ ترجمہ آیات 1 تا 18

قسم ہے چمکتے ستارے کی جب وہ (نبی اکرم ﷺ) نیچے (معراج سے) اترے۔ تمہارے صاحب نہ ہی گمراہ ہوئے نہ ہی بہکے وہ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتے۔ وہ تو آپ پر وحی کی جاتی ہے۔ اسے سخت طاقت ور (اللہ) نے جبریل کے ذریعے سکھایا ذومرۃ یعنی طاقت والا ہے۔ پس وہ جلوہ ٹھہرا۔ وہ آسمان کے دور بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا تو اس جلوے اور محبوب میں صرف دو کمانوں کا فاصلہ رہ گیا یا اس سے بھی کم رہ گیا۔ پس اس نے اپنے بندے کی طرف جو چاہا وحی کیا۔ دل نے جھوٹ نہ سمجھا جو کچھ دیکھا۔ تو کیا تم ان سے ان کے مشاہدے پر جھگڑتے ہو۔ اس نے تو یہ جلوہ دوبارہ دیکھا۔ سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک دیکھا۔ اس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا۔ جو چھا رہا تھا۔ نہ ہی آنکھ کسی طرف پھری نہ ہی حد سے بڑھی۔ بے شک انہوں نے اپنے رب کی بہت بڑی نشانی دیکھی۔

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَأَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَأَنَّ إِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَأَنَّهٗ هُوَ

أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾ مِن
نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾ وَأَنَّهُ هُوَ
أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾
وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَ
أَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ
تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ
لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَ
تَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان :۔ ترجمہ آیات 38 تا 55۔

اور یہ کہ کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ آدمی کو وہی ملے گا جو وہ کوشش کرے گا اور یہ کہ اس کی کوشش اسے دکھائی جائے گی۔ پھر اس کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور یہ کہ تیرے رب کی طرف ایک انتہا ہے اور یہ کہ وہی رلاتا اور ہنساتا ہے۔ اور یہ کہ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور یہ کہ اسی نے نر اور مادہ جوڑے پیدا کیے۔ نطفہ سے جب منی ڈالی جاتی ہے اور دوبارہ پیدا کرنا بھی اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اور یہ کہ وہ غنی کرنے والا اور قناعت دینے والا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہی شعریٰ (ستارہ) کا رب ہے اور یہ کہ اسی نے پہلی عاد قوم کو تباہ کیا اور ثمود کو بھی تباہ کیا۔ باقی کچھ نہ چھوڑا اور اس سے پہلے قوم نوح کو تباہ کیا۔ بے شک وہ ظالم اور سرکش تھے۔ اور اس نے الٹنے والی بستیوں کو گرا دیا تو اس پر چھایا جو چھایا۔ تو اے سننے والو! تم کون کون سی نعمتوں میں شک کرو گے۔

سورۃ القمر :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں تین رکوع پچپن آیتیں، 342 کلمے اور 1423 حروف ہیں۔

شان نزول :

اس کی پہلی آیت میں القمر کا ذکر ہے۔ کہ قیامت آگئی اور چاند پھٹ گیا۔ اس لیے اس کا نام القمر رکھا

گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت نمبر1۔ قربِ قیامت اور شقِ قمر کی خبر۔ آیات نمبر2 تا 5۔ کافر اپنی خواہشات کی وجہ سے انہیں جھٹلاتے ہیں۔ آیات نمبر 6 تا 8 ۔ قیامت کے دن کافروں کا حال۔ آیات نمبر9 تا 16 ۔ واقعہ نوحؑ کی کشتی اور کافروں کا۔ آیت نمبر17 ۔ قرآن کی آسان ہونے کی صفت اور غور و فکر کی دعوت۔ آیات نمبر 18 ۔ قوم عاد کی تباہی کا حال۔ آیت نمبر 19 ۔ قرآن کی صفت۔ آیات نمبر20 تا 31 ۔ قوم ثمود اور ناقہ صالحؑ کا ذکر۔ آیت نمبر32۔ قرآن کی آسان ہونے کی صفت۔ آیات نمبر 33 تا39 ۔ قوم لوط کی تباہی کا حال۔ آیت نمبر40۔ قرآن کے آسان ہونے کی صفت۔ آیات نمبر 41 تا 42 ۔ آلِ فرعون کا ذکر۔ آیات نمبر43 تا 44 ۔ کافر بچ سکیں گے نہ بدلہ لے سکیں گے۔ آیات نمبر 45 تا 48 ۔ قیامت کے دن کافروں کو عذاب۔ آیات نمبر 49 تا 52 ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اندازے کے ساتھ بنایا۔ آیت نمبر53 ۔ ہر چھوٹی بڑی چیز کتابوں میں موجود ہے۔ آیات نمبر 54 تا 55 ۔ جنتی اللہ کے حضور عیش میں ہوں گے۔

لغۃ القرآن :

مُسْتَمِرٌّ	دائمی، قدیمی	مُزْدَجَرٌ	جھڑکیاں ملنا، تنبیہ
نُكُرٍ	مجہول، نکرہ	مُهْطِعِيْنَ	بلانے والے
مُنْهَمِرٍ	زور سے بہنا	دُسُرٍ	کیل
مُنْقَعِرٍ	ٹنڈی	فَتَعَاطٰى	اس نے لی تلوار
هَشِيْمِ	گھاس	مُحْتَظِرِ	سوکھی ہوئی
تَمَارَوْا	انھوں نے شک کیا	اَدْهٰى	کڑی
اَمَرُّ	کڑوی	سُعُرٍ	دیوانے
كَلَمْحٍ	پلک جھپکنا	مَقْعَدِ	مجلس

سُوْرَةُ الْقَمَرِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۵ رُكُوْعَاتُهَا ۳

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَ
يَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ
مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌ
بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ
نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ
مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾

قرب قیامت پر شق قمر :۔ ترجمہ آیات 1 تا 8

وہ گھڑی قریب آگئی اور چاند شق ہو گیا۔ اگر یہ کوئی نشانی دیکھ لیں تو پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو مروجہ
جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی۔ اور ہر کام قرار پا چکا تھا ہے۔ بے شک اُن کے پاس وہ
خبریں آئیں جن میں کافی تنبیہہ تھی۔ انتا کو پہنچی ہوئی حکمت ہے۔ لیکن ڈرانے والے کچھ کام نہ آئے۔ تم ان سے
منہ پھیر لو۔ جس دن بلانے والا ایک غیر پہچانی آواز کی طرف بلائے گا۔ نیچی آنکھیں کیے ہوئے قبروں سے نکلیں گے۔
گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈی ہیں۔ بلانے والے کی طرف لپکیں گے۔ کافر کہیں گے۔ یہ بڑا سخت (مشکل) دن ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ
فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾
اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

قرآن اور قیامت کا بیان :۔ ترجمہ آیات 40 تا 55

اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو آسان کر دیا۔ پس ہے کوئی یاد کرنے والا اور بے شک فرعونیوں کے پاس ڈرانے والے (رسول) آئے۔ انہوں نے ہماری سب نشانیاں جھٹلائیں۔ پس انہیں پکڑا جو ایک قدرت والے عزت والے کی نشانی تھی۔ کیا تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں۔ یا کتابوں میں تمہاری نجات لکھی ہوئی ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم سب مل کر بلا لیں گے۔ اب یہ جمعیت بھگائی جاتی ہے۔ اور وہ پیٹھ پھیر دیں گے۔ بلکہ اُن کا وعدہ قیامت کو ہے۔ اور قیامت بڑی کڑوی اور سخت کڑی ہے۔ بے شک مجرم گمراہ اور دیوانے ہیں۔ جس دن اپنے منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے۔ چکھو دوزخ کی آگ کا مزا۔ بے شک ہم نے ہر چیز اندازے سے بنائی ہے۔ اور ہمارا کام تو آنکھ جھپکنے کا ہے۔ اور ہر شی جو وہ کرتے ہیں۔ کتابوں میں ہے۔ ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔ بے شک متقین جنت میں اور نہروں میں ہوں گے۔ وہ عزت والے بادشاہ کی بارگاہ میں سچ کی مجلس میں ہوں گے۔

سورۃ الرحمٰن :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں 3 رکوع، 76 آیتیں 351 کلمے اور 1436 حروف ہیں۔

شان نزول :

کفار نے جب اعتراض کیا کہ رحمٰن کیا ہے۔ یا جب انہوں نے کہا کہ ایک شخص حضور ﷺ کو سکھاتا ہے۔ تو جواباً یہ سورۃ نازل ہوئی کہ الرحمٰن اللہ تعالیٰ جل شانہ ہے جس نے قرآن نازل کیا۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 3 ۔ رب رحمٰن کی صفات۔ آیات نمبر 3 تا 4 ۔ انسان کو پیدا کرنا اور بیان سکھانے کا بیان۔
آیات نمبر 5 تا 13 ۔ سورج، چاند، ستارے، درخت، آسمان، میزان، زمین اور زمین میں فصلوں کا ذکر۔

آیات نمبر14 تا16۔ انسان مٹی سے اور جن آگ سے پیدا کیے گئے۔ آیات نمبر 17 تا18 ۔اللہ مشرق و مغرب کا رب ہے۔ آیات نمبر 19 تا 20 ۔ سمندروں میں کشتیاں چلنے کا ذکر۔ آیات نمبر 21 تا 28۔ اللہ ہمیشہ رہنے والا اور باقی ہر شے فانی ہے۔ آیات نمبر29 تا 33 ۔ جنوں اور انسانوں کو خطاب۔ آیات نمبر34 تا 45 ۔ قیامت کے دن مجرموں کا حال۔ آیات نمبر 46 تا 77 ۔ جنت کی بہاروں کا بیان۔ آیت نمبر78 ۔ ربِ ذوالجلال کا نام برکت والا ہے۔

لغۃ القرآن :

بِحُسْبَانٍ	حساب والے	اَنَام	مخلوق
اَكْمَام	غلاف والا	فَخَّار	ٹھیکری
مَارِج	لو کے	تَنْفُذُوْا	تم نکل جاؤ
شُوَاظٌ	بے دھواں آگ	نُحَاسٌ	کالا دھواں
تَنْتَصِرَانِ	بدلہ لو	دِهَانِ	سرخی
اَفْنَانَ	ڈالیاں	فُرُش	بچھونا
اِسْتَبْرَقٍ	قنادیز	بَطَائِنُهَا	استر
جَنَا	قریب	خَيْرَاتٌ	عورتیں
دَانٍ	زمین تک جھکے ہوئے	حِسَانٌ	نیک خوب صورت
قٰصِرَات	عورتیں.	مَقْصُوْرَات	پردہ نشین
الطَّرْف	بہت حیاوالی	عَبْقَرِيٌّ	منقش
مُدْهَامَّتٰنِ	گہرا سبز	نَضَّاخَتٰنِ	اُبلتے ہوئے

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّة — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾
فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ
الرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾

اللہ تعالیٰ کی کاری گری کا بیان :۔ ترجمہ آیات 1 تا 12

وہ رحمٰن ہے۔ جس نے قرآن سکھایا۔ انسان کو پیدا کیا اُس نے اُسے بیان سکھایا۔ سورج اور چاند حساب سے ہیں۔ اور ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔ اور آسمان کو بلند کیا اور میزان (ترازو) بنایا۔ اور یہ کہ میزان میں بے اعتدالی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ وزن کرو اور تول کم نہ کرو۔ اور زمین مخلوق کے لیے بنائی۔ اس میں میوے، کھجور اور غلاف والی چیزیں ہیں۔ اور اناج، بھوسہ اور ریحان (نیازبو) خوش بودار چیزیں ہیں۔ پس تم اللہ کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا
عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَ
نَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَ
عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ
رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

جنت کی بہاریں :۔ ترجمہ آیات 60 تا 78

کیا احسان کا بدلہ احسان کے سوا ہے؟ پس تم دونوں (انس و جان) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان کے سوا دو اور جنتیں ہیں۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ وہ نہایت سیاہی مائل سبز ہیں۔ پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے اچھلتے ہوئے ہیں۔ پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں میں پھل کھجور، انار ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔ ان میں نیک خوبصورت عورتیں ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ حوریں خیموں میں پردہ نشین ہیں پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ انہیں اس سے پہلے کسی جن یا انسان نے چھوا تک نہیں ہوگا۔ پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ وہ سبز اور منقش بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔ پس تم رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ تیرے رب کا نام بڑا بابرکت ہے۔ جو اکرام اور (بزرگی) والا ہے۔

سورۃ الواقعہ

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں تین رکوع، 94 آیات، 378 کلمے اور 1703 حروف ہیں۔ (کنز الایمان)

شان نزول :

کفار قیامت کا انکار کرتے ہیں۔ کہ کب واقع ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ نے الواقعہ نازل فرمائی۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 9 ۔ قیامت کے دن کی ہولناکیوں کا بیان۔ آیات نمبر 10 تا 38 ۔ جنتیوں کے لیے نعمتوں کا ذکر۔ آیات نمبر 39 تا 56 ۔ اہل دوزخ کی سزا کا حال۔ آیات نمبر 57 تا 74 ۔ توحید باری تعالیٰ کے بارے میں دلائل اور ثبوت۔ آیات نمبر 75 تا 81۔ قرآن پاک کی شان کا تذکرہ۔ آیات نمبر 82 تا 87 ۔ جھٹلانے والے کافروں کا حال۔ آیات نمبر 88 تا 91 ۔ مقربین کے لیے جنت کا بیان۔ آیات نمبر 92 تا 96 ۔ جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ کا عذاب۔

لغۃ القرآن :

خَافِضَۃٌ	پست کرنے والی	رُجَّت	وہ کانپے گی
بُسَّت	ریزہ ریزہ کرنا	ھَبَاءً	ذرے
مُنْبَثًّا	پھیلے ہوئے	سُرُرٌ	تخت
مَوْضُوْنَۃٌ	جڑاؤ	اَکْوَابٌ	پیالے
اَبَارِیْقَ	آفتابے	مَخْضُوْدٌ	بے کانٹا بیری
طَلْحٌ	کیلے	مَنْضُوْدٌ	گچھے دار
مَمْدُوْدٌ	دائمی	مَسْکُوْبٌ	جاری و ساری
مَقْطُوْعَۃٌ	نہ ختم ہونے والے	اِنْشَآءً	اٹھان
اَبْکَارًا	کنواری	عُرُبًا	شوہر پر عاشق
اَتْرَابًا	ہم عمر	یَحْمُوْمٌ	جلتا ہوا دھواں
مُتْرَفِیْنَ	نعمتوں والے	یُصِرُّوْنَ	وہ اصرار کرتے تھے
حِنْثٌ	گناہ	مِیْقَاتٌ	میعاد
مَسْبُوْقِیْنَ	ہارے ہوئے	حُطَامًا	روندا ہوا
ظَلْتُمْ	تم ہو جاؤ	تَفَکَّھُوْنَ	باتیں بنانے والے
مُغْرَمِیْنَ	نقصان والے	اُجَاجًا	کھاری
مُقْوِیْنَ	مسافر	مَکْنُوْنٌ	محفوظ
رَوْحٌ	راحت	تَصْلِیَۃٌ	دھنسانا

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ — اٰیَاتُھَا ۹۶ — رُکُوْعَاتُھَا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِھَا کَاذِبَۃٌ ﴿۲﴾ خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ﴿۳﴾
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَکَانَتْ ھَبَآءً
مُّنْبَثًّا ﴿۶﴾ وَّکُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَۃً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ

الْمَيْمَنَةِ ۝٨ۙ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ؕ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ۚۙ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ۚ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝١٣ۙ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝١٤ؕ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ۙ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝١٦ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ۙ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۝١٨ۙ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ۝١٩ۙ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝٢٠ۙ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝٢١ؕ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۝٢٢ۙ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوِٴ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝٢٤

قیامت اور نیک لوگ : ترجمہ آیات 1 تا 24

جب واقع ہو جائے واقع ہونے والی جس کے واقعہ ہونے میں کبھی انکار کی گنجائش نہیں۔ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند۔ جب زمین تھر تھرا کر کانپے گی۔ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ گویا روزن کی دھوپ میں باریک ذرے ہیں۔ اور تم تین گروہ ہو جاؤ گے۔ پس دائیں جانب والے کیا ہیں دائیں جانب والے۔ اور بائیں جانب والے۔ اور کیا ہیں بائیں جانب والے۔ اور سبقت لے جانے والے۔ سبقت لے جانے والے ہیں۔ وہی مقربین ہیں۔ نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے۔ ایک گروہ پہلے لوگوں میں سے۔ اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے۔ وہ جڑاؤ تختوں پر ہوں گے۔ تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کے گرد ہمیشہ رہنے والے لڑکے ہوں گے۔ کوزے اور آفتابے لیکر۔ اور بہتی شراب کے جام لیے ہوئے۔ جس سے نہ کسی کو سر درد ہو گا اور نہ ہوش میں فرق آئے گا اور میوے من پسند ہوں گے۔ اور حسب چاہت پرندوں کے گوشت اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ جیسے چھپا کر رکھے ہو موتی ہوں۔ یہ ان کے نیک اعمال کا صلہ ہو گا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝٧٥ۙ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ۝٧٦ۙ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ۝٧٧ۙ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝٧٨ۙ لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝٧٩ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝٨٠

أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ
تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾
وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ
مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ
الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنْ
أَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّآ إِنْ كَانَ
مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾
إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

قرآن اور قیامت :۔ ترجمہ آیات 75 تا 96

ستاروں کے ڈوبنے کی جگہ کی قسم۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔ بے شک یہ قرآن بڑی عزت والا ہے۔ یہ لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ اسے سوائے پاک لوگوں کے نہ چھوئیں (طہارت حاصل کر کے) جہانوں کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ تو کیا تم اس بات میں سستی کرتے ہو۔ اور اپنا حصہ اسے جھٹلا کر بناتے ہو۔ پھر کیوں نہ ہو کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم اُس وقت بھی انتظار میں ہو۔ اور ہم اس کے تمہاری نسبت زیادہ نزدیک ہیں۔ اور لیکن تم دیکھتے نہیں۔ تو پھر کیوں نہیں اگر تمہیں جزا سزا نہیں۔ اگر تم سچے ہو تو اسے لوٹا دو۔ اگر وہ مرنے والا مقربوں میں سے ہے۔ تو اُس کے لیے راحت ہے۔ ریحان ہے۔ اور نعمتوں والے باغ ہیں۔ اور اگر دائیں طرف والوں میں سے ہو۔ تو دائیں طرف والوں کی طرف سے آپ ﷺ کے اوپر سلامتی ہے اور اگر وہ جھوٹوں اور گمراہوں میں سے ہے تو اس کی مہمانی گرم (عذاب) سے ہو گی اور وہ دوزخ (جہیم) میں پہنچے گا۔ بے شک یہ حق الیقین ہے۔ پس اپنے رب عظیم کی اس کے نام کے ساتھ تسبیح کیجئے۔

سورۃ الحدید :

یہ سورۃ مکی ہے۔اس میں چار رکوع انتیس آیات، 524 کلمے 2476 حروف ہیں

شان نزول :۔

اس میں حدید یعنی لوہے کا ذکر ہے۔اس لیے اس کا نام الحدید ہے۔

مضامین سورۃ :۔

آیات نمبر 1 تا 6 ۔ حمد و ثنا باری تعالیٰ۔ آیات نمبر 7 تا 8 ۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے کا حکم۔ آیت نمبر 9۔ اللہ نے قرآن کو روشنی اور ہدایت بنا کر بھیجا۔ آیت نمبر 10۔ فتح مکہ سے پہلے مجاہد خرچ کرنے والے دوسروں سے سبقت لے گئے۔ آیت نمبر 11 ۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے لیے اَجرِ عظیم۔ آیت نمبر 12۔ قیامت کے دن ایمان لانے والوں کے لیے کامیابی۔ آیات نمبر 13 تا 15 ۔ قیامت کے دن منافقوں کا حال۔ آیت نمبر 16۔ ایمان والے اللہ کے ذکر کے لیے جھک جائیں۔ آیت نمبر 17 ۔ فاسقوں کی طرح نہ بن جاؤ۔ آیات نمبر 18 تا 19 ۔ ایمان والے نیک لوگ جنتی اور جھوٹے کافر اور دوزخی۔ آیت نمبر 20 ۔ دنیاوی زندگی کی مثال۔ آیت نمبر 21۔ جنتی اللہ کے فضل سے نوازے جائیں گے۔ آیات نمبر 22 تا 24 ۔ کوئی مصیبت بھی تقدیر سے علیحدہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ بخل کرنے والوں اور منہ پھیرنے والوں سے بے نیاز ہے۔ آیت نمبر 25 ۔ اللہ تعالیٰ نے نبی، کتابیں، میزان اور لوہا بھیجے۔ آیات نمبر 26 تا 27 ۔ انبیاء کا آنا اور اللہ کی رضا تلاش کرنا۔ آیات نمبر 28 تا 29 ۔ ایمان والوں کو تقویٰ اختیار کرنے اور اللہ کا فضل تلاش کرنے کی تلقین۔

لغۃ القرآن :۔

یَلِجُ	جو اس کے شایان شان ہے	نَقْتَبِسْ	حصہ لیں
اَلتَمِسُوْا	تم ڈھونڈو	اَمَدُ	مدت
نَبْرَاَهَا	ہم اسے پیدا کریں	رَعَوْهَا	رعایت کی
کِفْلَيْنِ	دو حصے		

سُورَةُ الحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — اٰیَاتُهَا ۲۹ رُکُوۡعَاتُهَا ۴

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ لَهٗ
مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ
قَدِیۡرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الۡاَوَّلُ وَ الۡاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الۡبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ
عَلِیۡمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا یَخۡرُجُ مِنۡهَا
وَ مَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا یَعۡرُجُ فِیۡهَا ؕ وَ هُوَ مَعَکُمۡ اَیۡنَ مَا کُنۡتُمۡ ؕ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۴﴾

اللہ تعالیٰ کی شان :۔ ترجمہ آیات 1 تا 4۔

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی تسبیح بیان کرتا ہے۔ وہ عزیز اور حکیم ہے۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے۔ وہ حیاتی دیتا ہے۔ اور موت بھی دیتا ہے۔ اور وہ ہر شی پر قادر ہے۔ وہی اول، وہی آخر، وہی ظاہر وہی باطن ہے۔ اور وہ ہر شی کو بخوبی جانتا ہے۔ وہی وہ ذات ہے۔ جس نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ پھر عرش پر ٹھہرا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر ہے۔ اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے۔ اور جو کچھ آسمان سے نازل ہوتا ہے۔ اور جو اس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور وہ دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور سارے کام اُس کی طرف لوٹتے ہیں۔ رات کو دن میں لاتا ہے۔ اور دن کو رات میں لے جاتا ہے۔ رات دن کی کمی بیشی اور دلوں کے بھید وہی جاننے والا ہے۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ وَّ زِیۡنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیۡنَکُمۡ
وَ تَکَاثُرٌ فِی الۡاَمۡوَالِ وَ الۡاَوۡلَادِ ؕ کَمَثَلِ غَیۡثٍ اَعۡجَبَ الۡکُفَّارَ
نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیۡجُ فَتَرٰىهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ یَکُوۡنُ حُطَامًا ؕ وَ فِی
الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ۙ وَّ مَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانٌ ؕ وَ مَا
الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۰﴾

دنیاکی زندگی کی مثال :۔ ترجمہ آیات 20

جان لو کہ دنیا کی حیاتی کھیل کود ہی تو ہے۔اور زینت ہے اور تمہارے ایک دوسرے پر فخر کرنے ،مال و دولت میں اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کا نام دنیاوی حیاتی ہے۔ اس کی مثال بارش کی سی ہے۔ جس سے نباتات کسانوں کو خوش کر دیتی ہے۔ پھر وہ پک جاتی ہے۔ تو اُسے زرد دیکھتا ہے۔ پھر وہ روندی ہوئی ہو جاتی ہے۔اور آخرت میں نہایت سخت عذاب ہے۔اور اللہ کی جانب سے مغفرت اور رضا بھی ہے۔اور دنیا کی حیاتی تو صرف ایک دھوکا ہی ہے۔

انبیا کتب اور لوہے کا نازل ہونا :۔ ترجمہ آیات 25:

بے شک ہم نے رسول بھیجے واضح معجزے دے کر۔اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان بھیجی تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔اور ہم نے لوہا نازل کیا اس میں سخت آنچ ہے۔اور لوگوں کے لیے بے شمار فائدے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ کو پتہ چل جائے کہ کون اللہ اور اس کے رسولوں کی اَن دیکھے مدد کرتا ہے۔بے شک اللہ تعالیٰ جل شانہ قوت والا غالب ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۗ وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

اسلام میں رہبانیت نہیں ہے۔ ترجمہ آیات 26 تا 27

بلا شبہ ہم نے نوح علیہ اسلام اور ابراہیم علیہ اسلام کو بھیجا اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ پس اُن میں

سے کچھ ہدایت پاگئے۔اور زیادہ اُن میں سے فاسق آن کے بعد ہم نے اسی راہ پر رسول بھیجے اور ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا۔اور اُسے انجیل عطا کی اور اس کے پیروکاروں کے دلوں میں نرمی اور رحمت پیدا کی۔اور رہبانیت کی ابتدا انہوں نے اپنی طرف سے کی۔ ہم نے اُن پر مقرر نہیں کی تھی۔ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی۔ پھر انہوں نے نباہ نہ کیا جیسا کہ نباہنے کا حق تھا۔ تو ہم نے ایمان والوں کو اس کا ثواب دے دیا۔اور زیادہ تر اُن میں سے فاسق رہے۔

سورۃ مجادلہ :

یہ سورت مدنی ہے۔اس میں تین رکوع بیالیس آیتیں 473 کلمے اور 1792 حروف ہیں۔

شان نزول :

یہ سورۃ خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا زوجہ اویس بن ثابت رضی اللہ عنہ کے خاوند کے بارے میں جھگڑا کرنے پر نازل ہوئی۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 4 ۔ ظہار کرنے والوں کے لیے حد۔ آیت نمبر5۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ جھگڑنے والے ذلیل کیئے گئے۔ آیت نمبر6۔ قیامت کے دن ان کو ان کے کیے کا بدلہ ملے گا۔ آیت نمبر7۔ اللہ ہر ایک کے ساتھ ہے اور اسے اس کے کیے کا بدلہ دے گا۔ آیت نمبر8۔ کافر لوگ حضور ﷺ کے ساتھ بھی (زیادتی کرنے سے)باز نہیں آتے۔ آیت نمبر9۔ ایمان والوں کو نیک مشورہ کرنے کی تاکید۔ آیت نمبر10 ۔ شیطان برا مشورہ کرنے پر اکساتا ہے۔ آیت نمبر11 ۔ مجلس میں جگہ دو اللہ تعالیٰ تمہیں جگہ دے گا۔ اللہ نے علم والوں کے درجے بلند کر دیے ہیں۔ آیت نمبر12۔ نبی پاک ﷺ سے مشورہ کرنے سے پہلے صدقہ دینے کا حکم۔ آیت نمبر13 ۔ اللہ تعالیٰ نے یہ صدقہ معاف کر دیا۔ آیات نمبر 14 تا21 ۔ کافروں کا انجام اور مخالفتِ رسول ﷺ۔ آیت نمبر22 ۔ ایمان والوں کے لیے جنت کی خوشخبری۔

لغۃ القرآن :

لفظ	معنی	لفظ	معنی
تَشْتَكِي	شکایت کرتی ہے۔	تَحَاوُرَ	بات کی
كُبِتُوا	ذلیل کیا	تَفَسَّحُوا	جگہ دو
اُنْشُزُوا	اٹھو، چلو	نَاجَيْتُمْ	تم آہستہ بات کرو
اِسْتَحْوَذَ	وہ غالب ہو	يُحَادُّونَ	مخالفت کریں
يُوَادُّونَ	دوستی کریں		

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْ إِلَى
اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ
يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهٰتُهُمْ إِلَّا
الّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۚ وَإِنَّ
اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ
بِهٖ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّتَمَآسَّا ۖ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ
سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ④

ظہار اور ایلا کا فدیہ :۔ ترجمہ آیات 1 تا 4

تحقیق اللہ تعالی جل شانہ نے اس بی بی کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑا کرتی ہے۔ اور اللہ تعالی جل جلالہ تمہارے جھگڑے کو سنتا ہے۔ بلا شبہ اللہ تعالی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار

کرتے ہیں۔ وہ ان کی مائیں تو نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو ان کو جننے والی ہیں۔ اور بلا شبہ یہ لوگ بری بات کہتے ہیں اور جھوٹ کہتے ہیں۔ اور بلا شبہ اللہ تعالیٰ جل شانہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اپنی بات لوٹانا چاہتے ہیں۔ تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے ایک بردہ آزاد کریں۔ یہی تمھارے لیے نصیحت ہے اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ تمھارے اعمال سے باخبر ہے۔ جسے یہ طاقت نہ ہو تو دو مہینوں کے روزے پے در پے رکھے ہاتھ لگانے سے پہلے۔ پھر جس میں اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلادے۔ یہ اس لئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے۔ اور بے شک ہم نے واضح نشانیاں نازل کیں۔ اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ جس دن اللہ تعالیٰ سب کو اٹھائے گا پھر انہیں ان کے اعمال سے باخبر کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان (اعمال) کو گن رکھا ہے۔ اور وہ (کرنے والے) بھول گئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر شے کو دیکھ رہا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُواْ فِى ٱلْمَجَٰلِسِ فَٱفْسَحُواْ يَفْسَحِ ٱللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ ٱنشُزُواْ فَٱنشُزُواْ يَرْفَعِ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمْ وَٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلْعِلْمَ دَرَجَٰتٍ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

مجلس کے آداب :۔ ترجمہ آیت نمبر 11

اے ایمان والو جب تمہیں کہا جائے کہ مجلس میں جگہ دو تو جگہ دے دو۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ تمہیں جگہ دے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو کھڑے ہو جاؤ اور چلے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ تم میں سے ایمان والوں اور علم والوں کے درجات بلند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ جل شانہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

ٱتَّخَذُوٓاْ أَيْمَٰنَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾ لَّن تُغْنِىَ عَنْهُمْ أَمْوَٰلُهُمْ

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ
لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ
عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ
رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ
اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ
حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

ع

حزب اللہ اور حزب الشیطان :۔ ترجمہ آیات 18 تا

جس دن اللہ تعالیٰ جل شانہ سب کو اٹھائے گا تو کافر (اللہ) کے سامنے ایسے ہی قسمیں کھائیں گے جیسے وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے کچھ کر دکھایا ہے۔ خبر دار۔ وہ تو جھوٹے ہیں ان پر شیطان غالب آ گیا۔ پس اس نے اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ذکر بھلا دیا۔ یہی شیطانی گروہ ہے۔ خبر دار! شیطانی گروہ ہی خسارے میں ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ جل شانہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ سب سے ذلیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے لکھ دیا کہ میں اور میرا رسول ضرور غالب آئیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ جل جلالہ قوت والا اور عزت والا ہے۔ تم ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ جل شانہ اور قیامت کے دن پر ایمان لانے والے نہ پاؤ گے۔ اور ان سے دوستی کرنے والا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے مخالفت کرے۔ اگرچہ وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا رشتے دار ہی ہوں۔ یہ ہیں وہ لوگ۔ جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ایمان کندہ کر دیا۔ اور ان کی اپنی طرف کی روح سے مدد کی۔ اور

انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا۔ جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ لوگ اللہ کا گروہ ہیں۔ جان لو کہ اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

سورۃ حشر :۔

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں تین رکوع چوبیس آیتیں 445 کلمے 1913 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

یہ سورۃ بنی نضیر کے حق میں نازل ہوئی۔ ان کی منافقت کھل جانے کے بعد انہیں مدینہ چھوڑنا پڑا۔ کعب بن اشرف یہودی قتل ہوا۔ اور یہودی مدینہ چھوڑ کر شام اور خیبر کی طرف روانہ ہوئے۔ یہی لوگ تھے جنھوں نے مسلمانوں سے وفاداری کا معاہدہ کیا۔ پھر کفار مکہ کی مدد کی۔ نبی اکرم ﷺ کو مسجد ضرار میں پتھر لڑھکا کر ختم کرنے کی کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بچالیا۔ اور یہودی ناکام ہوئے۔

مضامین سورۃ :

آیت نمبر 1۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا۔ آیات نمبر 2 تا 5 ۔ فاسق اور کافر یہودی اپنے قلعے چھوڑ کر ذلیل ہوئے۔ آیات نمبر 6 تا 10 ۔ مالِ غنیمت کی تقسیم اور اس کے حقداروں کا بیان۔ واقعہ ابو طلحہ کا مہمان کو لے جانا اور کھانا کھلانا۔ آیات نمبر 11 تا 17 ۔ منافقوں کا حال شیطان جیسا ہے۔ وہ بھی برائی کے بعد بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ آیات نمبر 18 تا 20 ۔ ایمان والوں کو تقویٰ اختیار کرنے اور یادِ الٰہی کا حکم۔ آیت نمبر 21 ۔ قرآن پہاڑوں پر نازل ہوتا تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ آیات نمبر 22 تا 24 ۔ ربِ قدوس کے نام۔

لغتہ القرآن :

مَانِعَتُهُمْ	انہیں بچانے والے	قَذَفَ	ڈال دیا
لِيْنَةٍ	عمدہ کھجور کا درخت	اُصُوْلٌ	جڑیں
اِنْفِقُوْا	تم چل دیئے	اَفَاءَ اللّٰهُ	اللہ نے پہنچائی
جَفْتُمْ	تم نے دوڑائے	رِكَابٍ	اونٹ

خصاصۃ: محتاجی — متصدعا: ریزہ ریزہ
مھیمن: نگاہ رکھنے والا

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

مال غنیمت کی تقسیم :۔ ترجمہ آیات 6تا7

اور جو غنیمت دلائی ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان سے اپنے رسول کو دلائی۔ تو تم نے ان پر اپنے گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ۔ ہاں اللہ تعالیٰ جل شانہ کے اختیار میں ہے کہ جسے چاہے اپنے رسولوں کے قبضہ میں دے دے۔ اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہر شے پر قادر ہے۔ جو بھی غنیمت اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو شہر والوں سے دلائی پس وہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے رسول ﷺ، رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے۔ تمہارے اغنیا کا مال نہ بن جائے۔ الغرض جو کچھ تمھیں رسول اکرم ﷺ دیں لے لو۔ اور جس سے منع فرمائیں باز رہو۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ جل جلالہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

واقعہ ابو طلحہ انصاری کا تنگی میں مہمان نوازی کا :۔ ترجمہ آیت نمبر8

اور جن لوگوں نے اس شہر اور ایمان میں پہلے سے گھر بنالیا۔ وہ دوست رکھتے ہیں جو ان کی طرف ہجرت

کرتے ہیں۔ اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے۔ انہیں جو کچھ دیا گیا ہے (وہ راضی ہیں) اور اپنی ذات پر انہیں ترجیح دیتے ہیں۔ اگرچہ خود محتاجی میں ہی ہوں۔ ہاں جس نے اپنے نفس کو لالچ سے بچالیا۔ پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

آیات اللہ اور اسماء الحسنیٰ :۔ ترجمہ آیات 18 تا 24

اے ایمان والو۔ اللہ سے ڈرو اور ہر نفس اپنے عمل کا (بدلہ) دیکھے گا۔ جو اس نے کل کے لیے بھیجا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھلا بیٹھے۔ تو اللہ نے بھی ان کی جانیں (انہیں) بھلا دیں۔ پس وہی لوگ فاسق ہیں۔ دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہیں۔ جنتی ہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور اگر یہ قرآن مجید ہم کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے جھکا ہوا دیکھتے۔ وہ پاش پاش اللہ کے خوف سے ہو

جاتا ہے۔اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں تاکہ لوگ ان میں غور کریں۔اللہ وہی ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ غیب اور ظاہر جانتا ہے۔وہ رحمٰن اور رحیم ہے۔وہ وہی ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ مالک (بادشاہ) القدوس (پاک) السلام (سلامتی) المومن (امن دینے والا) المھیمن (نگہبان) العزیز (عزت والا) اور المتکبر (وہ بڑائی والا ہے) اللہ تعالی تمہارے شرک سے پاک ہے وہ وہی اللہ ہے جو الخالق (بنانے والا) الباری (پیدا کرنے والا) المصور (ہر ایک کو صورت دینے والا) ہے۔اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ اور وہ عزیز اور حکیم (حکمت والا) ہے۔

سورۃ الممتحنہ :۔

یہ سورۃ مکی ہے۔اس میں دو رکوع، تیرہ آیتیں، 348 کلمے اور 1610 حروف ہیں۔

شان نزول :۔

اس میں سارہ کنیز اور حاطب بن ابی بلتعہ کے رقعے کا ذکر ہے۔رقعہ پکڑا گیا۔اور حاطب بن ابی کا عذر قبول کر لیا گیا۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 2 ۔ مومنوں کو کفار سے دوستی نہ کرنے کا حکم۔ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کا سارہ کو مکے والوں کے لیے خط دینا۔ آیت نمبر 3۔ قیامت کے دن مال اور اولاد کام نہیں آئیں گے۔ آیات نمبر 4 تا 5 ۔ حضرت ابراہیمؑ کے اسوۃ کی پیروی کا حکم۔ نبی اکرم ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم۔ آیات نمبر 6 تا 8 ۔ اللہ ان کے ساتھ احسان کرنے سے منع نہیں کرتا جو دین کے مقابلے میں نہیں لڑے۔ آیت نمبر 9 ۔ اللہ ان کے ساتھ احسان کرنے سے منع کرتا ہے جو اسلام کے دشمن ہیں۔ آیات نمبر 10 تا 11 ۔ مہاجر عورتوں کو پرکھ کر ان سے نکاح کا حکم۔ آیت نمبر 12 ۔ عورتوں کی بیعت نبی پاک ﷺ کا ذکر۔ آیت نمبر 13 ۔ یہویوں کو دوست نہ بنانے کا حکم۔

لغۃ القرآن :

عَدُوَّكُمْ تمہارے دشمن   عِصَمِ نکاح

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ — آیاتہا ۱۳ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

واقعہ لونڈی سارہ اور حاطب بن بلتعہ کی طرف اشارہ :۔ ترجمہ آیات 1 تا 3

اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کی بنا پر خبر پہنچاتے ہو۔ اور جو حق کی طرف سے تمہاری جانب آیا ہے۔ وہ اس کے منکر ہیں۔ وہ تمہیں اور رسول پاک ﷺ کو گھروں سے نکالتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے نکلے ہو۔ تو میری رضا چاہو اور ان سے دوستی نہ رکھو تم انہیں خفیہ پیغام محبت بھیجتے ہو۔ میں سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ جو تم چھپاتے ہو۔ اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور تم میں سے جو ایسا کرے تو سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں گے تو وہ تمہارے دشمن ہوں گے۔ اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ پھیلائیں گے۔ اور برائی کے ساتھ اپنی زبانیں دراز کریں گے۔ اور تم چاہو گے کہ تم بھی کافر ہو جاؤ۔ تمہیں قیامت کے دن تمہاری رشتے داری اور اولاد کوئی نفع نہ دے گی۔ تمہیں ان سے الگ کر دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ

وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

ہند بنت عتبہ کا سلام قبول کرنا :۔ ترجمہ آیت 13 تا

اے نبی پاک ﷺ جب آپ کے پاس مومن عورتیں آپ سے بیعت کے لیے آئیں۔ یہ کہ وہ اللہ کا شریک نہ بنائیں گیں۔ نہ چوری کریں گی۔ نہ زنا کریں گی۔ نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑیں گی۔ اور نہ نیکی میں نافرمانی کریں گی۔ پس آپ ان سے بیعت لیں۔ اور ان کے لئے اللہ سے استغفار کریں۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہو چکا۔ وہ آخرت سے ناامید ہو چکے ہیں جیسے قبروں والوں سے بے آس ہو چکے ہیں۔

سورۃ الصّف :۔

یہ سورۃ مدنی ہے اس میں دو رکوع، چودہ آیتیں 221 کلمے اور نو سو حروف ہیں۔

شانِ نزول :

صحابہ کرامؓ نے آپس میں پوچھا کہ کون سا عمل کیا جائے جو اللہ تعالیٰ جل شانہ کو پیارا ہو تو یہ سورۃ نازل ہوئی۔

مضامینِ سورۃ :

آیت نمبر 1۔ اللہ کی ثنا۔ آیات نمبر 2 تا 3 ۔ قول اور فعل میں ایک ہونے کا حکم۔ آیت نمبر 4 ۔ اتفاق کے ساتھ لڑنے والے اللہ کے محبوب ہیں۔ آیت نمبر 5 ۔ حضرت موسیٰؑ اور ان کی قوم کا ذکر۔ آیت نمبر 6 ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ کی خوشخبری دی۔ آیات نمبر 7 تا 8۔ یہودیوں کے نفاق کا اعلان۔ آیت نمبر 9 ۔ نبی اکرم ﷺ کی رسالت کی تصدیق کی حکم۔ آیت نمبر 10 تا 13 ۔ مسلمانوں کو جہاد کرنے اور دنیا سے نفرت کرنے کا حکم۔ آیت نمبر 14 ۔ حواریانِ عیسیٰؑ کی طرح نبی اکرم ﷺ کی پیروی کا حکم۔

لغتہ القرآن :

مَرْصُوْصٌ سیسہ پلائی ہوئی دیوار اَدُلُّکُمْ تمہیں بتاؤں

ظَاہِرِیْنَ غالب آنے والے

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ — اٰیاتُہَا ۱۴ رُکُوْعَاتُہَا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۱﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّہُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾

حمد و ثنا اور ایمان والوں سے خطاب : ترجمہ آیات 1 تا 4:

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کو بہت ناپسند ہے کہ تم وہ کہو جو کرتے نہیں ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح لڑتے ہیں۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰہِ کَمَا قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَۃٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَکَفَرَتْ طَّآئِفَۃٌ ۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّہِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰہِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد حواریوں کی طرح کرو : ترجمہ آیت نمبر 14 :

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی مدد حواریوں (حضرت عیسیٰؑ پر ایمان لانے والے ان کے ساتھی) کی طرح کرو جیسا کہ حضرت عیسیٰؑ نے اپنے حواریوں سے کہا کہ میرا مددگار اللہ تعالیٰ جل شانہ کی طرف کون ہے تو حواریوں نے کہا، ہم اللہ تعالیٰ جل شانہ کے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کیا۔ تو ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمنوں پر مدد کی تو وہ غالب ہو گئے۔

سورۃ الجمعہ :

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں دو رکوع ہیں گیارہ آیتیں 18 کلمے اور 710 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس سورۃ میں جمعہ کے دن کو نمازِ جمعہ کی فضیلت کا ذکر ہے۔اس لیے اس کا نام الجمعہ رکھا گیا۔

مضامین سورۃ :

آیت نمبر1 ۔ اللہ کی حمد و ثنا۔ آیات نمبر2 تا 4 ۔ اللہ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے رسول بھیجے۔ آیات نمبر5 تا 8 ۔ یہودیوں کے جھوٹ کا پول کھولا گیا۔ آیات نمبر 9 تا 11 ۔ مسلمانوں کو نمازِ جمعہ پڑھنے کی تاکید۔

لغۃ القرآن :

اَسۡفَارًا — بوجھ

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ
فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ
يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ
وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾
وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا
عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾

کتاب پڑھنے اور عمل کرنے کی تاکید : ترجمہ آیات 5تا

ان لوگوں کی مثال جنہوں نے توراۃ اٹھا رکھی ہے پھر اس پر عمل نہیں کیا ایسی ہے جیسے گدھے پر بوجھ لاد دیا جائے۔ ان آیات کو جھٹلانے والے بہت بُرے ہیں اور اللہ تعالیٰ جل شانہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ اے یہود! اگر تمہیں دعویٰ ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور دوسرے لوگ نہیں تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔ اپنے اعمال کی بنا پر وہ کبھی ایسی آرزو نہیں کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

فضیلت یوم جمعہ : ترجمہ آیت 9تا11

اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان ہو جائے تو اللہ جل شانہ کے ذکر کی طرف دوڑ کر آؤ اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو۔ پس جب نماز ہو چکے تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کا فضل تلاش کرو۔ (کاروبار کرو)۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ذکر کثرت سے کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا تو اس کی طرف چل دیئے۔ اور آپ کو (خطبہ میں) کھڑے چھوڑ گئے۔ آپ ﷺ فرمادیں اس کھیل اور تجارت سے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ بہتر رزق دینے والوں میں سے ہے۔

سورۃ المنافقون :

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں دو رکوع، گیارہ آیتیں، 180 کلمے اور نو سو چھہتر حروف ہیں۔

شان نزول :

اس میں منافقوں کی چالوں کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کا نام المنافقون رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 8۔ منافقوں کا حال۔ (یہودی)۔ آیات 9 تا 11۔ ایمان والوں کو دنیا چھوڑنے اور انفاق فی سبیل اللہ کا حکم۔ موت اپنے وقت پر آئے گی۔

لغۃ القرآن :

خُشُبٌ۔ گڑیا   مُسَنَّدَۃٌ ٹکائی ہوئی   یَنْفَضُّوْا پریشان

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ   بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ   اٰيَاتُهَا ١١ رُكُوْعَاتُهَا ٢

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ①
اِتَّخَذُوْٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ② ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ؕ وَإِنْ
يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ
صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ أَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④

جب منافق آپ ﷺ کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ بے شک آپ رسول اللہ ہیں اور اللہ تو جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ گواہی دیتا ہے۔ کہ منافقین ضرور جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو اللہ کے راستے سے روکنے کے لئے ڈھال بنالیا۔ بے شک جو وہ کرتے ہیں بہت ہی برا کام ہے۔ یہ اس بنا پر ہے کہ وہ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پس اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔ جب آپ ان کو دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو حیرت میں ڈال دیں اور اگر بات کریں بات کریں تو غور سے سنو۔ گویا وہ گڑیاں دیوار سے لگائی ہوئی ہیں۔ (لٹکائی ہوئی)۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ ہر گزان پر ہی ہے وہ تو آپ کے دشمن ہیں۔ پس ان سے بچئے۔ اللہ انہیں ختم کرے کہاں اوندھے منہ جاتے ہیں۔ جب ان سے کہا جائے کہ آؤ۔ تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ دعائے مغفرت کریں تو اپنا منہ اور سر پھیر لیتے ہیں۔ اور اس وقت انہیں دیکھو کتنے مغرور ہوتے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی طرف سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱

دنیا کی زندگی اور موت :۔

ترجمہ آیات 8 تا 11

اے ایمان والو تمہیں تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں۔ پس جو کوئی ایسا کرے گا۔ پھر وہ خسارے والوں میں سے ہو گا۔ اور تمہیں موت آنے سے پہلے اس میں سے خرچ کرو۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ ورنہ وہ کہے گا اے رب تو نے مجھے اجل قریب تک مہلت کیوں نہ دی۔ کہ میں صدقہ دے لیتا۔ اور نیکوں کاروں میں ہو جاتا۔ اور جب کسی نفس کی موت آجاتی ہے تو تاخیر نہیں کی جاتی۔ اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

سورۃ التغابن :

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں دو رکوع، اٹھارہ آیتیں 141 کلمے اور 1070 حروف ہیں۔

شان نزول :

اس میں قیامت کا ذکر ہے کہ جب ہار جیت کا فیصلہ ہو گا۔ تغابن کا مطلب بھی یہی ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 4۔ رب کی ثنا اور رب کی تخلیق کا بیان۔ آیات 5 تا 7۔ کافروں کا انجام اور قیامت کو اٹھنے کے بارے یقین۔ آیات 8 تا 10۔ قیامت کے دن نیک لوگ جنت میں اور برے لوگ دوزخ میں جائیں گے۔ آیات 11 تا 13۔ کوئی

مصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی۔ پس رب پر ہی توکل کرنا چاہئیے۔ آیات 14 تا 15۔ مال اور اولاد اور عورتیں فتنہ ہیں۔ آیات 16 تا 18۔ تقویٰ، اطاعت، انفاق اور نیکی کا حکم۔

لغۃ القرآن :

تَغَابُن ہارنے والا شَکُورٌ قدر فرمانے والا

سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آیاتہا ۱۸ رکوعاتہا ۲

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤

ترجمہ آیات 1 تا 4:

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ سب اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ اسی کا ملک ہے اور اس کی حمد۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اس نے تمہیں پیدا کیا۔ پس تم میں سے کوئی کافر ہیں اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور تمہیں شکل دی تو بڑی پیاری شکل دی۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے۔ جو تم چھپاتے ہو یا ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ دلوں کی بات کو جانتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٤ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝١٥ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾

مال اور اولاد تمہارے دشمن اور آزمائش ہیں :

ترجمہ آیات 14 تا 18

اے ایمان والو تمہارے کچھ ازدواج اور اولاد تمہارے لئے دشمن ہیں ان سے بچو۔ ہاں اگر تم معاف کردو یا درگزر کرو اور بخش دو، تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ بے شک تمہارے مال اور بچے تمہاری آزمائش ہی تو ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں تو اجر عظیم ہے۔ اور جہاں تک ہو سکے تو اللہ تعالیٰ جل جلالہ سے ڈرو۔ اور اس کے فرمان سنو اور اطاعت کرو۔ اور اس کی راہ میں اپنی بھلائی کے لئے خرچ کرو۔ اور جو اپنی ذات کے لالچ سے بچ گیا۔ پس وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم اللہ کو اچھا قرضہ دو گے تو وہ اسے تمہارے لئے بڑھائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ قدر جاننے والا حکم والا ہے۔ وہ غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔ وہ عزیز اور حکیم ہے۔

سورۃ الطلاق :

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں دو رکوع، بارہ آیتیں 249 کلمے اور 1060 حروف ہیں۔

شان نزول :

یہ سورۃ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے حق مین نازل ہوئی۔ جب آپ نے اپنی بیوی کو ایام حیض میں طلاق دی۔ حضور علیہ السلام نے آپ کو رجعت کا حکم فرمایا۔ پھر اگر طلاق دینا چاہیں تو ایام طہر کی حالت میں طلاق دیں۔ اس میں عورتیں مدخول بہا مراد ہیں۔ صغیرہ آئسہ یا حاملہ مراد نہیں ہیں۔ (کنزالایمان)

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 7۔ طلاق کے لئے عدت اور نفقہ کا بیان۔ آیات 8 تا 9۔ کافروں کو عذاب نے ختم کر دیا۔ آیات 10 تا 11۔ نیک مومنوں کے لئے جنت کی خوشخبری۔ آیت 12۔ اللہ تعالیٰ کی تخلیق اور قدرت کا بیان۔

لغۃ القرآن :

وَالّٰٓئِیْ عورتیں — وَأْتَمِرُوْا تم مشورہ کرو — تَعَاسَرْتُمْ تم مضائقہ کرو — عَتَتْ سرکشی کی

سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ ۶۵ — مَدَنِیَّۃٌ ۹۹ — آیاتہا ۱۲ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا
الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِهِنَّ وَلَا یَخْرُجْنَ
اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ
ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ
ذٰلِكُمْ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ یَّتَّقِ
اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ
یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ
لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَالّٰٓئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ
ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ
یُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَیْكُمْ ۚ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ
وَیُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿۵﴾ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ
لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ ۚ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا
عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ
اُخْرٰی ﴿۶﴾ لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۟ ع

طلاق کا طریقہ اور عدت کا بیان :

ترجمہ آیات 1 تا 7

اے نبی پاک ﷺ جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو۔ اور عدت کا شمار رکھو۔ اور اپنے اللہ سے ڈرو۔ اپنے گھر سے انہیں عدت کے دنوں میں نہ نکالیں۔ اور انہیں گھر سے نہ نکالیں جب تک وہ ظاہر برائی نہ کر لیں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی حدود ہیں اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا تو اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ آپ تو نہیں جانتے کہ شاید اللہ تعالیٰ جل جلالہ اس کے بعد کوئی نیا حکم بھیج دے پس جب وہ اپنی عدت کو پہنچیں تو انہیں قانون کے مطابق روکیں یا قانون کے مطابق فارغ کر دیں اور اپنے (خاندان) میں دو ثقہ گواہ بنا لو اور اللہ کے لئے گواہی قائم کر لو۔ یہ تمہارے لئے نصیحت ہے۔ جو بھی اللہ جل شانہ اور اس کے رسول اور قیامت پر ایمان لے آتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے نجات کا راستہ نکال دیتا ہے۔ اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرے تو اس کے لئے وہی کافی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے کام تک پہنچنے والا ہے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا کیا ہے۔ اور جو عورتیں حیض سے ناامید ہو چکی ہیں اور اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ اور صغیرہ عورتوں اور حاملہ عورتوں کی عدت کہ وہ اپنا حمل وضع کریں اور اللہ تعالیٰ سے جو ڈرتا ہے تو اس کے کام میں آسانی پیدا کرے گا۔ یہ اللہ نے اپنا حکم تمہاری طرف نازل کیا۔ اور جو کوئی اللہ جل شانہ سے ڈرے گا۔ تو وہ اس سے اس کے گناہ دور کرے گا اور اسے بہت بڑا اجر عطا کرے گا۔ عورتوں کو وہاں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو۔ اپنی حیثیت کے مطابق اور انہیں تنگ کر کے نقصان نہ پہنچاؤ۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ (نان و نفقہ) کرو۔ حتیٰ کہ وہ وضع حمل کو پہنچیں اور اگر وہ تمہارے لئے دودھ پلائیں۔ تو انہیں اس کا معاوضہ دو۔ اور آپس میں باہمی مشورہ کر لیا کرو۔ اور اگر آپس میں اختلاف کرو تو بچے کو دوسری عورت دودھ پلائے۔ تاکہ وسعت والا اپنے قدر کے مطابق خرچ کرے۔ اور جس کا رزق تنگ کیا جائے تو وہ اس میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کو اس کی وسعت (طاقت) سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کرے۔ اور کتنے ہی شہر تھے۔ جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے روگردانی کی اور رسولوں

سے سرکشی کی۔ تو ہم نے ان سے سخت حساب لیا۔ اور انہیں برا عذاب دیا۔ تو انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھ لیا۔ اور ان کے کام کا انجام خسارے میں رہا۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے سخت عذاب کا وعدہ فرمایا۔ پس اللہ تعالیٰ جل جلالہ سے ڈرو اے عقل والو۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر جو اللہ تعالیٰ نے ان پر نازل کیا عزت والے رسول جو تم پر آیت واضح پڑھتے ہیں تاکہ ایمان والوں اور نیک اعمال والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو وہ ایسے باغات میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت اچھا عطا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے۔ اور انہی کے برابر اتنی ہی زمینیں بنائیں۔ ان کے درمیان اپنے احکام جاری کرتا ہے۔ تاکہ تم جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ کا علم ہر شے کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سورۃ التحریم :

یہ سورۃ مدنی ہے۔ اس میں دو رکوع بارہ آیتیں 29 کلمے اور ایک ہزار ساٹھ حروف ہیں۔

شان نزول :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماریہ اور شہد کو اپنے لئے حرام قرار دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل کی۔ یہ دو مختلف روایات کا خلاصہ ہے۔ ایک میں حضرت ماریہ کا ذکر ہے اور ایک میں شہد کا۔

مضامین سورۃ :۔

آیات 1 تا 5۔ نبی اکرم ﷺ کا شہد کو آپ ... نا اور منع کرنے کا حکم۔ آیت 6۔ اے ایمان والو! اپنی اولاد اور اپنی جانوں کو دوزخ کے عذاب سے بچاؤ۔ آیت 7۔ کافروں کو قیامت کے دن عذاب۔ آیت 8۔ مومنین کو توبہ کا حکم قیامت کے دن نور کے ساتھ دوڑنا۔ آیت 9۔ نبی اکرم ﷺ کو کافروں کے ساتھ جہاد کرنے کا حکم۔ آیت 10۔ زوجہ نوح علیہ السلام اور زوجہ لوط علیہ السلام دونوں کافر تھیں۔ آیت 11۔ زوجہ فرعون آسیہ مومنہ خاصہ تھیں۔ آیت 12۔ حضرت مریم بنت عمران رب کی فرمانبردار تھیں۔

لغۃ القرآن :

سٰٓئِحٰتٍ	روزہ دار	ثَیِّبٰتٍ	شادی شدہ
غِلَاظٌ	تند خو	شِدَادٌ	سخت مزاج

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّۃٌ ۔ اٰیَاتُہَا ۱۲ ۔ رُکُوْعَاتُہَا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝۲ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۳ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ۝۴ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝۵

شھد کو نبی پاک ﷺ کا حرام کرنا اور اس کی ممانعت : ترجمہ آیات 1 تا 5

اے نبی پاک ﷺ آپ اسے کیوں حرام قرار دیتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے حلال کیا ہے۔ آپ اپنی بیویوں کی رضا چاہتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ غفور اور رحیم ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے قسم کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ تمہارا مالک ہے۔ اور وہ علیم اور حکیم ہے۔ اور جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی ایک زوجہ سے راز کی بات کہی۔ پھر جب اس نے وہ بات دوسروں کو بتا دی اور اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اس کا اظہار نبی پاک ﷺ پر کر دیا۔ تو کچھ اس (بیوی) پر ظاہر کر دی اور کچھ چھپالی۔ جب آپ نے اپنی زوجہ کو وہ بات بتائی تو اس نے کہا (تو اس نے پوچھ ہی لیا) کہ آپ کو یہ کس

نے بتایا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے رب علیم اور خبیر نے مجھے یہ خبر دی ہے۔ اگر تم دونوں بیویاں اللہ کی طرف رجوع کرو کیوں کہ تمہارے دل راہ سے ہٹ گئے ہیں پھر اگر اس پر قابو پالو۔ پس اللہ اس کا مالک اور جبریل اور صالح مومنین کا بھی مالک ہے۔ اس کے بعد فرشتے مدد گار ہیں۔ قریب ہے کہ اس کا رب انہیں تم سے بہتر بیبیاں بدل دے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں وہ اطاعت گذار، ایماندار، ادب گزار، عبادت گزار، روزہ دار، شادی شدہ اور کنواریاں ہوں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

مومن مرد اور کافر عورتیں، مومن عورت اور کافر مرد کا ذکر: ترجمہ آیات 10 تا 12

اللہ تعالیٰ جل شانہ کافروں کے لئے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کی مثال بیان کرتا ہے۔ یہ دونوں ہمارے نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ ان دونوں بیویوں نے ان سے دغا کیا۔ لیکن اس نے انہیں کچھ فائدہ نہ دیا۔ اور ہم نے کہہ دیا کہ جہنم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

اور اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ایمان والوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی۔ جب اس نے دعا کی کہ اے میرے رب میرا گھر اپنے پاس جنت میں بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالموں کی قوم سے بھی نکال لے۔ اور مریم علیھا السلام بنت عمران جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ پس ہم نے اس کے رحم میں اپنی

روح پھونکی۔ اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی۔ اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

سورۃ الملک :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں دو رکوع، تیس آیتیں، تین سو تیس کلمے اور 1313 حروف ہیں۔

شان نزول :

یہ سورت شفاعت کرتی ہے۔ عذاب اور منجیہ جہنم ہے۔ عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے۔
اسے نماز عشا کے بعد سونے سے قبل پڑھا جائے اس کا نام شروع میں ہے لہذا اسے سورۃ ملک کہا گیا۔ (کنزالایمان)

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 5۔ رب قدوس کی حمد و ثنا اور کاریگری کا بیان۔ آیات 6 تا 11۔ منکروں اور کافروں کا حال اور ٹھکانہ دوزخ۔ آیت 12۔ رب سے ڈرنے والوں کے لئے مغفرت اور اجر کبیر۔ آیات 13 تا 24۔ رب کی کاریگری اور قدرت اور تخلیق کا بیان۔ آیات 25 تا 30۔ کافروں کا عذاب بارے سوال اور نبی اکرم ﷺ کو ان کے متعلق حکم۔

لغۃ القرآن :

شُھِیقًا	رینگنا	تَفُوْرُ	جوش مارنا	ذُلُوْلاً	ماتحت۔ رام
مَنَاکِبِھَا	راستے	یَقْبِضْنَ	سمیٹا	سِیْئَتْ	بگڑ گیا
غَوْرًا	تہ میں	مَعِیْنٍ	نظر کے سامنے		

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٣٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿١﴾
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۬ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾

حمد و ثنا باری تعالیٰ اور تخلیق انسان کا مقصد :

ترجمہ آیات 1 تا 11

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سارا ملک ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ تمہیں آزمائے کہ کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ عزت والا بخشنے والا ہے۔ وہ ذات جس نے سات آسمان ایک کے اوپر دوسرا بنایا۔ تو کیا تم اس کی تخلیق میں کوئی فرق دیکھتے ہو تو نگاہ اٹھا کر دیکھو کیا کوئی کمی (رخنہ) باقی ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا کر دیکھو تمہاری نگاہ تھکی ماندی واپس لوٹ آئے گی۔ بے شک ہم نے دُنیا کے آسمان کو چراغوں سے مزین کیا۔ اور انہیں شیطانوں کے لئے مارنے والی شے بنایا۔ اور ان (شیاطین) کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کیا۔ اور کافروں کے لئے بھی جہنم کا عذاب ہے۔ جو بہت برا ٹھکانہ ہے۔ جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا رینگنا سنیں گے۔ اور وہ جہنم جوش مارتا ہے۔ ایسا دکھائی دے گا کہ جوش غضب سے پھٹ جائے گا جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا۔ تو اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے۔ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہ آیا تھا۔ وہ کہیں گے ہاں آئے تو تھے۔ پس ہم نے اسے جھٹلایا اور ہم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے تم پر کچھ نہیں اتارا۔ تم تو صریح بڑی گمراہی میں ہو۔ کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم آج دوزخ میں نہ ہوتے۔ پس انہوں نے اپنے جرم کا اعتراف کیا تو بس دوزخ والوں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

آیات

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَ

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾
أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا
مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ
أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ
فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ
نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا
يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا
الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ
إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ
بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ
أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ
الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا
مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ
تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾
قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ
زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ
تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا
فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ
آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ
بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾

شانِ خدا بزبانِ مصطفیٰ ﷺ : ترجمہ آیات ۲۳ تا

یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں وہی وہ ذات ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ اور تمہارے لئے کان، آنکھ اور دل
بنائے۔ تم بہت تھوڑا شکر ادا کرتے ہو۔ آپ فرمادیں وہی وہ ذات ہے جس نے تمہیں زمیں میں پھیلایا۔ اور اسی کی
جانب تم جمع کئے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو۔ آپ فرمادیں۔ اس کا علم تو اللہ جل شانہ ہی
کو ہے اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے۔
اور ان سے کہہ دیا جائے گا اسی کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ آپ فرمادیں کیا تم دیکھتے ہو کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے
ساتھیوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم کردے پھر بھی کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا۔ آپ فرمادیں کہ وہی
رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے اور اس پر ہم نے توکل کیا۔ پس تم جلد ہی جان لو گے کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔
آپ فرما دیں کیا تم دیکھ رہے ہو کہ اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں نیچے چلا جائے تو کون ہے جو تمہیں پانی
نگاہ کے سامنے لادے۔

سورۃ القلم :

یہ سورۃ مکیہ ہے۔ اس میں دو رکوع، 52 آیات، تین سو کلمے اور 1256 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس کا نام نون والقلم ہے۔ نون دوات اور قلم قلم ہے۔ یہ عام قلم ہی ہے۔ اور قلم اعلیٰ بھی۔ جو نوری ہے۔ اسی
وجہ سے اس کا نام القلم ہوا۔

مضامینِ سورۃ :

آیت 1۔ قلم دوات اور ان کا لکھائی کی قسم۔ آیات 2 تا 4 ۔ نبی اکرم ﷺ کی صفات اور ان کا خلقِ عظیم کا
مالک ہونا۔ آیات 5 تا 9 ۔ کافروں کی صفات۔ آیات 10 تا 16 ۔ منافق ولید بن مغیرہ یا اسود بن لیث یا اخنس بن
شریق۔ آیات 17 تا 33 ۔ کافروں اور ناشکروں کے لیے عذاب کا بیان۔ آیات 34 تا 35 ۔ کافر اور مسلمان برابر
نہیں اور متقین کے لیے جنت کا وعدہ۔ آیات 36 تا 47 ۔ کافروں کی چال اور عذاب کا بیان۔ آیات 48 تا 52 ۔

نبی اکرم ﷺ کو صبر کرنے اور یونس علیہ السلام کی طرح نہ ہونے کی تلقین۔

لغۃ القرآن :

تُدْهِنُ	تم نرمی کرو	حَلَّاف	بہت قسمیں کھانے والا
مُهِينٍ	آبرو باختہ، ذلیل	هَمَّاز	طعنہ زن

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آيَاتُهَا ٥٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾ وَ
إِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ
وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾
وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ﴿١٠﴾
هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ
زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿١٨﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٩﴾ فَأَصْبَحَتْ
كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾ أَنْ لَا
يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينٌ ﴿٢٤﴾ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ
قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾
قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ
بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿٣١﴾ عَسَىٰ

رَبُّنَا اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ
الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ
لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ
كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ
تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا
بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ
زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ڔ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ
مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔـلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ
عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ
كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ
مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ
اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

شانِ رسالت : ترجمہ آیات 1 تا 14 ۔

ن اور قلم کی قسم اور جو کچھ وہ (فرشتے) لکھتے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں اور ضرور آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ اور بلاشبہ آپؐ خلقِ عظیم پر ہیں۔ آپ بھی جلدی دیکھیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے پاگل کون ہے۔ بے شک تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ گمراہ کون ہے اور ہدایت پر کون ہے۔ پس آپؐ

جھٹلانے والوں کی بات نہ سنیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں۔ زیادہ قسمیں کھانے والے، طعنہ زن، چل پھر کر چغل خوری کرنے والے، نیکی سے منع کرنے والے، حد سے بڑھ کر گناہ کرنے والے، درشت خو اور خراب شکل والے کی بات پر نہ لگیں اگرچہ وہ مال اور بیٹوں والا ہی کیوں نہ ہو۔

جب اس پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہہ دیتا ہے کہ یہ تو پہلوں کی داستانیں ہیں۔ ہم عنقریب اس کی بُری شکل داغ دیں گے۔ بے شک ہم انہیں اسی طرح آزمائیں گے جس طرح جنتی کو آزمایا تھا جب انہوں نے قسم کھائی کہ ہم صبح ہوتے کھیت کاٹ لیں گے اور انشاء اللہ نہ کہا۔ اس کے اوپر ایک پھرنے والا پھر گیا تیرے رب کی طرف سے اور وہ سوئے رہے۔ اور صبح ہوئی تو پھل گرے ہوئے تھے۔ پھر انہوں نے صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارا کہ اپنی کھیتی کو کاٹنے چلو۔ پس وہ چلے تو آہستہ آہستہ کہنے لگے۔ آج ہمارے باغ میں کوئی مسکین نہ آئے۔ یہ ارادہ لیکر تڑکے چل دیے۔ پس جب کھیتی کو دیکھا تو کہنے لگے۔ ہم تو بھٹک گئے تھے بلکہ ہم بے نصیب ہوئے۔ ان میں سے ایک اوسط درجے کے شخص نے کہا کہ میں نے کہا نہیں تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں پڑھتے۔ وہ کہنے لگے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے ملاقاتی ہوئے۔ کہنے لگے، ہائے افسوس کہ ہم تو سرکشی پر تلے ہوئے تھے۔ قریب ہے کہ ہمارا رب اس سے بہتر ہمیں بدل دے۔ بے شک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ اس طرح کا عذاب ہوتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہوگا۔ افسوس وہ یہ جان لیتے۔ بے شک متقین اپنے رب کے ہاں نعمت کے باغات میں ہوں گے۔ کیا پھر ہم نے مسلمان اور مجرم ایک جیسے بنائے ہیں؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ کیا تمہارے لیے کوئی کتاب ہے جس سے پڑھ کر بتاتے ہو۔ بے شک اس میں وہ سب کچھ ہے جو تم پسند کرتے ہو یا تمہارے لیے ہم پر کچھ قسمیں ہیں۔ قیامت تک پہنچتی ہوئی ہیں۔ تمہیں وہی کچھ ملے گا جس کا تم دعویٰ کرتے ہو۔ تم ان سے پوچھو کہ ان میں سے ضامن کون ہے یا ان کے پاس کچھ شریک ہیں تو اپنے شرکاء ہی لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

جس دن (ایک) پنڈلی کھول دی جائے گی اور وہ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں شرمسار اور ذلت ان پر سوار ہو گی۔ اور (دنیا میں) سجدہ کے لیے بلائے گئے تھے جب وہ تندرست تھے۔ پس اسے مجھ پر چھوڑ دو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔ ہم انہیں آہستہ آہستہ لے جائیں گے جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہو گی اور میں انہیں ڈھیل دوں گا۔ بے شک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے۔ یا تم ان سے اجرت مانگتے ہو تو وہ تو چٹی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں یا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ رہے ہیں۔ پس آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کریں اور مچھلی والے

(حضرت یونسؑ) کی طرح مت بنیں۔ جب اس نے پکارا تو اس کا دل گھٹ رہا تھا۔ اگر اس کے رب کی نعمت اس تک نہ پہنچتی تو ضرور وہ میدان میں پھینک دیا جاتا۔ اور وہ ملزم ٹھہرایا گیا ہوتا۔ پس اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے نیک لوگوں میں کر لیا۔ اور اگر یہ کافر چاہیں کہ نظر بد سے تمہیں گرا دیں۔ جب یہ قرآن سنتے ہیں تو ضرور کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے اور یہ قرآن تو سارے جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔

سورۃ الحآقہ :

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں دو رکوع، باون آیتیں 256 کلمے اور 1433 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

الحآقہ قیامت کو کہتے ہیں۔ اس لیے اس سورۃ کا نام الحاقہ ہے کہ اس میں قیامت کا ذکر ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 3 ۔ قیامت کا نام حاقہ ہے۔ آیات 4 تا 8 ۔ قیامت کو جھٹلانے پر قومِ عاد اور قومِ ثمود کی تباہی۔ آیات 9 تا 10 ۔ فرعون اور آلِ لوطؑ نے پیغمبروں کو نہ مانا اور برباد ہوئے۔ آیات 11 تا 12 ۔ طوفانِ نوح کا ذکر۔ آیات 13 تا 18۔ قیامت کو فرشتوں کا ظاہر ہونا۔ آیات 19 تا 24۔ نیک لوگوں کے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں ہوں گے اور وہ جنت میں جائیں گے۔ آیات 25 تا 37۔ بائیں ہاتھ میں اعمال نامے رکھنے والے دوزخیوں کا حال۔ آیات 38 تا 48 ۔ قرآن مجید کے متعلق آیات۔ آیات 49 تا 51 ۔ کافر حسرت ہی میں رہیں گے۔ آیات 51 تا 52۔ قرآن برحق ہے۔ نبی پاک ﷺ کو حمد و ثنا کا حکم۔

لغۃ القرآن :

اَلْحَآقَّۃُ	حق ہونے والی	طَاغِیَۃ	چنگھاڑ
عَاتِیَۃ	گرجدار	حُسُوْمًا	لگاتار
صَرْعٰی	بچھڑے ہوئے	اَعْجَازُ	ٹنڈ
خَاوِیَۃ	گرے ہوئے	رَابِیَۃ	لڑھی چڑھی

تَعِیَهَا	اسے محفوظ کریں	وَّاعِیَةٌ	محفوظ رکھنے والا
دُکَّتَا	چورا کردیے جائیں	وَّاهِیَةٌ	پتلا حال
اَرْجَآئِهَا	کنارے	قُطُوْفُهَا	خوشے
خَالِیَةٌ	گزرے ہوئے		

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾

علاماتِ قیامت : ترجمہ آیات 1 تا 8

وہ حقیقت میں واقع ہونے والی۔ وہ کیا ہے؟ حق ہونے والی اور آپ کیا جانیں کہ حق ہونے والی کیا ہے۔ ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا پس ثمود ہلاک کیے گئے ایک کڑک دار آواز سے لیکن عاد سخت آندھی سے ہلاک کیے گئے۔ وہ ان پر سات راتیں اور آٹھ دن تک مسلط رہی اور مسلسل چلتی رہی۔ پس آپ اس دن کو ان کو منتشر دیکھئے گویا وہ گرے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔ تو کیا آپ ان میں سے کوئی بچا ہوا دیکھتے ہیں؟

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰۤى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ

فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿۳۲﴾ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللهِ الْعَظِيمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿۳۵﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿۳۷﴾

قیامت اور اس کی ہولناکیاں : ترجمہ آیات 13 تا 37

اور جب اچانک صور پھونک دیا جائے گا اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر یک دم ریزہ ریزہ کر دیے جائے گے۔ پس اس دن آجائے گی آنے والی۔ آسمان پھٹ جائے گا اور وہ پھُسپھسا ہو جائے گا۔ اور فرشتے اس کے کنارے پر ھوں گے۔ اور تیرے رب کا عرش اُٹھائیں گے۔ اس دِن آٹھ فرشتے عرش کو اُٹھائیں گے۔ اُس دن تم سب پیش ہو گے۔ کوئی بھی کچھ نہ چھپا سکے گا۔ پس جس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں ہو گا تو وہ کہے گا لو میرا اعمال نامہ پڑھو۔ مجھے یقین تھا کہ میں ایسے ہی حساب کو پہنچوں گا۔ پس وہ تو اپنی مرضی کے مطابق عیش میں ہو گا۔ اونچے باغ میں جس کے خوشے لٹکتے ہوں گے۔ کھاؤ اور پیؤ خوشی اس کا صلہ جو تم نے گزشتہ دنوں میں بھیجا۔ لیکن جس کو اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ملے گا تو وہ کہے گا کہ کاش اس کا عمل نامہ اسے دیا ہی نہ جاتا اور نہ میں اپنے حساب کو جانتا۔ افسوس یہ سب گزر چکا ہوتا۔ میرا مال کسی کام نہ آیا۔ میرا زور بھی جاتا رہا۔ اسے پکڑو، طوق ڈالو پھر اسے بھڑکتی آگ میں پھینک دو۔ پھر ستر ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں پرو دو۔ بے شک وہ اللہ عظیم جل شانہ پر ایمان نہ لایا نہ ہی مسکینوں کو کھانے کو دینے کی ترغیب دیتا۔ تو آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں اور سوائے دوزخیوں کے دھوون کے کچھ کھانے کو نہیں۔ اسے خطاکار ہی کھائیں گے۔

عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

کافروں کا انجام : ترجمہ آیات 44 تا 52

اگر وہ ہم پر کوئی بات بھی بنا کر کہتے تو ہم ضرور اس سے بقوت بدلہ لیتے۔ پھر ان کی رگِ دل کاٹ دیتے اور تم میں سے کوئی بھی اسے نہ بچا سکتا۔ اور بے شک یہ (قرآن) ڈرنے والوں کے لیے نصیحت ہے اور بلاشبہ ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں اور بے شک وہ کافروں کے لیے حسرت ہے۔ اور بے شک وہ یقینی بات ہے۔ پس اپنے رب کی تسبیح بیان کرو۔

سورۃ المعارج :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں دو رکوع چوالیس آیتیں 224 کلمے اور 929 حروف ہیں۔

شانِ نزول :

یہ سورۃ قیامت اور اس کے احوال کے بارے میں ہے۔ اس لیے اس کا نام المعارج ہے۔

مضامینِ سورۃ :

آیات 1 تا 3 ۔ نضر بن حارث کا عذاب طلب کرنا۔ آیات 4 تا 18 ۔ قیامت کے دن کافروں کے عذاب کا حال۔ آیات 19 تا 21 ۔ انسان ناشکرا، حریص، لاپرواہ اور مصیبت کے وقت چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ آیات 22 تا 35۔ متقین اور جنتی لوگوں کی نشانیاں۔ آیات 36 تا 44 ۔ کافروں کا قیامت کے دن حال اور عذاب۔

لغۃ القرآن :

جُزُوعًا	جزچڑا	مُھطعین	دیکھتے ہیں	عِزِین	گروہ در گروہ
اَجْدَاث	قبور	سراعا	جھپٹتے ہوئے	یُوفضون	لپکتے ہوئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا

احوالِ قیامت : ترجمہ آیات 1 تا 21

ایک پوچھنے والے نے پوچھا کہ عذاب واقع کیا ہے جو کافروں پر آنے والا ہے۔ اس عذاب کو دفع کرنے والا کوئی نہیں ہوگا۔ یہ عذاب اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی طرف سے ہوگا جو بہت بلندیوں کا مالک ہے۔ فرشتے اور جبریل علیہ السلام اس کی طرف عروج کریں گے۔ اس دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پس آپ صبر کریں جس طرح صبر کرنا اچھا ہے۔ بے شک وہ اسے دور سمجھتے ہیں اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلا ہوا مادہ بن جائیں گے اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے۔ کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا۔ وہ ایک دوسرے کو دیکھتے

ہوں گے۔ مجرم خواہش کریں گے کہ آج کے دن عذاب کا فدیہ دے دیں بیٹے، بیوی، بھائی یا اپنا کنبہ جس میں اس کی جگہ ہے۔ اور جو کچھ زمین میں ہے یہ سب کچھ دے کر وہ بچ جائے۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ بے شک دوزخ بھڑکی ہوئی آگ ہے۔ کھال اتار دینے والی بلا رہی ہے۔ جس نے اس کی طرف پیٹھ پھیر کر رخ موڑا۔ جس نے مال جوڑا اور حقوق ادا نہ کئے۔ بے شک انسان بے صبرا حریص پیدا کیا گیا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچے تو چڑچڑا ہو جاتا ہے اور جب بھلائی پہنچتی ہے تو اسے روکنے والا بن جاتا ہے۔

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا
قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿٣٧﴾ أَيَطْمَعُ
كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا
يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿٤٠﴾
عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ
يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾
يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ
يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي
كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

کفار کا انجام :

ترجمہ آیات 36 تا 44

ان کافروں کو کیا ہوا ہے۔ آپ کی طرف تیکھی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ گروہ در گروہ دائیں بائیں اطراف سے۔ کیا ہر کوئی امید رکھتا ہے کہ چین والے باغات میں داخل ہوگا۔ ہرگز نہیں۔ وہ جانتے ہیں ہم نے انہیں کس چیز سے بنایا۔ تو مجھے مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم ہے کہ بلا شبہ ہم قادر ہیں۔ کہ ہم ان سے بہتر بدل کر لے آئیں اور ہم سے کوئی نکل کر بھی نہیں جا سکتا۔ پس انہیں چھوڑ دیئے ان کی بیہودگیوں میں اور کھیلوں میں کھیلتے۔ حتی کہ وہ وعدہ کے دن سے ملاقات کریں جس دن قبروں میں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے گویا وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں۔ آنکھیں نیچی کئے ہوئے اور ذلت کی سواری بنے ہوئے یہی ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا۔

سورۃ نوح :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں دو رکوع اٹھائیس آیتیں 224 کلمے اور نو سو ننانوے حروف ہیں۔

شان نزول :

اس سورۃ میں نوح علیہ السلام کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کا نام نوح رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت 1 تا 10۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کو دعوت۔ آیات 11 تا 20۔ باری تعالیٰ کے لئے دلائل۔
آیات 21 تا 28۔ نوح علیہ السلام کی کافروں کے لئے دعا اور ان کی تباہی۔

لغۃ القرآن :

اِسْتَغْشَوْا ۔ اوڑھے انہوں نے — مِدْرَارًا چکر لگانے والا — فِجَاجًا وسیع۔ کھلے
كُبَّارًا ۔ بڑا۔ عظیم داؤ

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا
مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَ
قَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۥ وَلَا يَغُوثَ
وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۥ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝
مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا ۥ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن
دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ
مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا
يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ
الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

قوم نوح کی تباہی : ترجمہ آیات 21 تا 28

حضرت نوح علیہ السلام نے کہا ہے۔ بلا شبہ انہوں (میری قوم) نے میری نافرمانی کی اور ان کے پیچھے ہو لئے جنہوں نے ان کے مال اور اولاد سے نقصان ہی اٹھایا۔ اور انہوں نے بڑا مکر کیا اور کہنے لگے کہ تم اپنے معبود ہرگز نہ چھوڑو۔ نہ ہی چھوڑو ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو۔ انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور ظالموں کی تو گمراہی ہی بڑھتی ہے۔ ان گناہوں کی بنا پر وہ غرق کر دیئے گئے۔ اور دوزخ میں داخل کئے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں کوئی مددگار نہ پایا۔ اور نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے اللہ تو زمین پر کافروں کی کوئی بستی نہ چھوڑ۔ بے شک اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے۔ اور ان سے کافر ہی پیدا ہوں گے۔

اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے۔ اور جو میرے گھر میں مسلمان مرد اور عورتیں ہیں سب کو بخش دے۔ اور ظالموں کے لئے سوائے تباہی کے کچھ نہ بڑھا۔ (کنزالایمان)

سورۃ الجن :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں دو رکوع 28 آیات 250 کلمے اور 870 حروف ہیں۔

شان نزول :

قرآن مجید جنوں نے سنا اور ایمان لائے۔ اس لئے اس سورت کا نام جن رکھا گیا۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 4۔ جنوں کا قرآن سننا اور توحید باری تعالیٰ۔ آیات 5 تا 17۔ جنوں کا اقرار کہ نیک جنتی اور منکر دوزخی ہیں۔ آیات 18 تا 19۔ مسجدیں رب کی عبادت کے لئے ہیں۔ جن نماز کے لئے گروہ در گروہ اکٹھے ہو جاتے تھے۔ آیات 20 تا 22۔ نبی اکرم ﷺ کو دین کے لئے تعلیم۔ آیات 23 تا 24۔ منکر دوزخی ہوں گے۔ آیات 25 تا 28۔ اللہ غیب اپنی مرضی سے رسولوں کو بتاتا ہے۔ اور دیکھتا ہے وہ اس کا پیغام پہنچاتے ہیں یا نہیں۔

لغۃ القرآن :

شَطَطًا	بڑھی ہوئی بات	يَعُوْذُوْنَ	وہ پناہ مانگتے ہیں

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۲ · بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ · اٰیَاتُهَا ۲۸ · رُكُوْعَاتُهَا ۲

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا
وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾
وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ
كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ
مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ
اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا
مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّ اَنَّا لَا
نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ
قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ
هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا
یَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ
فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا
لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً
غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ
عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ
اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ
عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ ع
اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ

إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۙ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

جنوں کا قرآن سن کر ایمان لانا :

ترجمہ آیات 1 تا 4

یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں کہ مجھ پر وحی کی گئی ہے۔ کہ بلاشبہ جنوں نے میرا پڑھنا سن لیا۔ پھر انہوں نے کہا بے شک ہم نے عجیب قرآن مجید سنا جو ھدایت کی طرف راہ دکھاتا ہے۔ پس ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے رب کا کوئی شریک نہیں بناتے۔ اور بے شک وہ اعلیٰ شان والا ہے۔ نہ اس کی بیوی ہے اور نہ کوئی بیٹا اور ہم میں سے ایک بیوقوف اللہ تعالیٰ پر بڑھ چڑھ کر باتیں کرتا ہے اور بے شک ہم خیال کرتے تھے کہ جن اور انسان اللہ تعالیٰ پر جھوٹ (بہتان) نہیں باندھیں گے۔ اور بے شک انسانوں میں سے کچھ آدمی بعض جنوں کی پناہ لیتے تھے۔ اس سے ان کا تکبر بڑھا ہوا تھا۔ اور بے شک انہوں نے گمان کیا جس طرح تم نے گمان کیا کہ اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا اور اسے پایا کہ سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھرا پڑا۔ اور بے شک ہم سننے کے لئے پہلے آسمان میں بیٹھتے تھے۔ پس اب جو کوئی کوئی بات بھی سنے تو وہ اپنے لئے آگ کا گولہ تاک لگائے پائے۔ اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ رکھتا ہے۔ یا ان کے رب نے ان سے بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری قسم کے (بد) ہیں اور یہ کہ ہم کئی راہیں طے کئے ہوئے ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ ہم ہرگز زمین میں اللہ کی گرفت سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے نکل سکیں گے۔ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی ہم ایمان لائے۔ پس جو اپنے رب پر ایمان لائے اسے کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا ڈر ہو گا۔ اور یہ کہ کچھ ہم میں سے

مسلمان ہیں اور کچھ ظالم۔ پس جو ایمان لائے انہوں نے بھلائی سوچی۔ اور جو ظالم ہوئے وہ جہنم کا ایندھن ہے۔ اور اگر وہ استقامت اختیار کرے طریقت پر تو ہم انہیں وافر پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں آزمائیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے منھ پھیر لے تو اسے چڑھتے عذاب میں وہ ڈالے گا۔ اور یہ کہ مساجد اللہ ہی کی ہیں پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ تعالیٰ کا بندہ اس کی بندگی کے لئے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ آجائیں۔

یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں۔ کہ میں تمہارے کسی نقصان یا نفع کا مالک نہیں۔ یہ بھی فرمادیں کہ مجھے اللہ سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ اور اللہ کے سوا ہرگز میں پناہ نہیں پاؤں گا۔ سوائے اللہ کا پیغام پہنچانے یا اس کی رسالت کے۔ پس جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے پس اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک جب دیکھیں گے جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ پھر وہ جلد ہی دیکھ لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور ہے۔ اور کس کی گنتی کم ہے۔ آپ فرمادیں کہ اگر میں جانتا کہ جس کا وعدہ تمہیں دیا گیا ہے۔ وہ قریب ہے اور میرا رب اسے کچھ فاصلے پر رکھے گا۔ وہ غیب کو جاننے والا ہے۔ وہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا۔ سوائے اپنے رسول کے جسے وہ پسند کرے۔ کیونکہ وہ چلتا ہے۔ تو آگے پیچھے پہرہ ہوتا ہے۔ تاکہ دیکھ لے انہوں نے اپنے رب کے پیغام (رسالت) پہنچا دیئے ہیں اور جو کچھ ان کے پاس ہے سب کا اس کو علم ہے۔ اور اس نے ہر شے کو شمار کر رکھا ہے۔

سورۃ المزمل :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں دو رکوع بیس آیات' دو سو پچاسی کلمے اور 838 حروف ہیں۔

شان نزول :

یہ سورت نبی اکرم ﷺ کو خطاب ہے اس لئے اس کا نام المزمل ہے۔ یعنی اے چادر اوڑھنے والے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 6۔ نبی پاک ﷺ کو تہجد کی تاکید۔ آیات 7 تا 9۔ ہر وقت یاد خداوندی کی تلقین۔ آیات 10 تا 14۔ منکروں کے لئے رب کے پاس عذاب محفوظ ہے۔ آیات 15 تا 19۔ فرعون نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ وہ عذاب سے نہ بچ سکا تو کافرو تم کیسے بچو گے۔ آیت 20۔ رات کو اپنی طاقت موجب اٹھنا اور قرآن پڑھنا رب کے نزدیک اجر عظیم کا حامل ہے۔

لغۃ القرآن :

وَطْأً	دباؤ	مَهِّلْهُمْ	انہیں مہلت	أَنْكَالًا	بیڑیاں
غُصَّةٍ	گلے میں پھنستے ہوئے	كَثِيبًا	ٹیلہ ریت	مَهِيلًا	بہتا ہوا
وَبِيلًا	سخت				

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ٧٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا
سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ
وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾
وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى
مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ
اُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ۙ﴿۱۲﴾
وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ۗ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ
الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۖۗ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ
يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ

مِنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ
تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ
سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا
مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۟

نبی اکرم ﷺ کو خطاب۔ ترجمہ آیات 1 تا 6۔

کچھ زیادہ کر
اے چادر لپٹنے والے۔ رات کو جاگ مگر کچھ حصہ (آرام کر) آدھی رات یا اس سے بھی کم اس سے
لو اور قرآن کو ترتیل سے پڑھو۔ بے شک ہم آپ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے۔ بے شک رات کا جاگنا زیادہ دباؤ ڈالتا ہے
(نفس کو) اور دعا بھی دل سے نکلتی ہے بے شک دن میں آپ کو بہت سے کام ہیں۔ اور اپنے رب کا نام یاد کر اور سب سے
علیحدہ ہو کر اسی کا ہو جا۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کو اپنا کارساز بناؤ کافروں کی
باتوں پر صبر کرو اور انہیں اس طرح چھوڑو جس طرح چھوڑنے کا حق ہے۔ جھٹلانے والوں کو مجھ پر چھوڑ دو جو مال دار ہیں
۔اور انہیں تھوڑی سی مہلت دو۔ بے شک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں اور جہنم کی آگ ہے۔ اور گلے میں پھنسنے والا کھانا
بھی ہے۔ اور دردناک عذاب بھی ہے۔ جس دن تھر تھرائیں گے زمین پہاڑ اور پہاڑ ریت کے بہتے ہوئے ٹیلے بن جائیں
گے۔ بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا تم پر گواہ جیسا کہ ہم نے فرعون کی جانب رسول بھیجا۔ پس فرعون نے
رسولوں کی نافرمانی کی۔ تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑ لیا۔ پھر تم کیسے بچو گے۔ اگر تم اس دن سے انکار کرتے ہو۔ جو
بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ آسمان اس سے پھٹ جائے گا۔ یہ اللہ جل شانہ کا وعدہ ہو کر رہے گا۔
بلاشبہ آپ کا رب
بے شک اس میں نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے اللہ جل شانہ کی طرف رستہ اختیار کرے۔
جانتا ہے کہ آپ رات کو نصف یا تہائی حصہ یا دو تہائی قیام فرماتے ہیں اور ایک جماعت آپ کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور اللہ
تعالیٰ رات اور دن کو بدلتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم رات کا اندازہ نہیں لگا سکو گے۔ پس اس نے تم پر رجوع فرمایا۔ پس

قرآن سے جو آسان ہے پڑھو۔ وہ جانتا ہے کہ تم میں سے کون بیمار ہوگا۔ اور بعض زمین میں سفر کریں گے۔ اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی راہ میں لڑیں گے۔ جتنا ہو سکے قرآن پڑھو۔ اور نماز قائم کرو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیتے رہو اور جو نیکی بدی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں پاؤ گے۔ یہی بہتر ہے اور بہت بڑا اجر ہے اور استغفار کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ غفور اور رحیم ہے۔

سورۃ المدثر :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں دو رکوع چھپن آیات دو سو چھپن کلمے اور ایک ہزار بیس حروف ہیں۔

شان نزول :

یہ بھی خطاب نبی اکرم ﷺ کو ہے۔ ایک فرشتے نے غار حرا میں ندا دی کہ یا محمد انک رسول اللہ۔ یہ ایک فرشتہ تھا جو نبی اکرم ﷺ نے آسمان میں بیٹھا دیکھا۔ پھر آپ نے گھر آکر چادر اوڑھ لی تو جبریل امین تشریف لے آئے اور آپ کو خطاب کیا۔ یا ایھا المدثر۔ اے چادر اوڑھنے والے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 7۔ نبی اکرم ﷺ کو خطاب۔ آیات 8 تا 9۔ قیامت کے دن کا ذکر۔ آیات 10 تا 25۔ رسالت کے منکر کو عذاب۔ آیات 26 تا 30۔ دوزخ کا عذاب۔ آیت 31۔ دوزخ سے ڈر کر ایمان والے محفوظ ہو جائیں گے۔ آیات 32 تا 34۔ چاند، رات اور صبح کی قسم۔ آیات 35 تا 38۔ قیامت کے دن کا ذکر۔ آیات 39 تا 40۔ سیدھی طرف والے جنت میں جائیں گے۔ آیات 41 تا 53۔ مجرم اور دوزخی لوگوں کا اقرار۔ آیات 54 تا 56۔ قرآن بڑی نصیحت ہے۔ پر جسے رب چاہے وہی ڈرتا ہے۔

لغۃ القرآن :

مُنْشَرَةٌ	بکھرے ہوئے	مُدَّثِّرُ	کملی پوش	اَلرُّجْزُ	بت
مَهَّدْتُ	میں نے تیار کی	عَنِيْدًا	عناد رکھنے والا	سَاُرْهِقُهٗ	اسے چڑھادوں گا
قُتِلَ	لعنت کیا گیا	قَدَّرَ	ٹھہرائی	بَسَرَ	منہ بگاڑا
يُؤْثَرُ	اثر کیا	لَوَّاحَةٌ	کھال اتارنے والی	مُسْتَنْفِرَةٌ	ٹھہرے ہوئے

سورة المدثر مكية · بسم الله الرحمن الرحيم · آياتها ٥٦ · ركوعاتها ٢

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾ وَ
الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ
فِى النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾
ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ
بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ﴿۱۵﴾
كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ؕ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ
قَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ
عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ
يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ
مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِىْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ
عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا
عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِىْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا
يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ﴿۳۲﴾
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَاۤ اَسْفَرَ ۙ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ﴿۳۵﴾
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ
بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾ اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۹﴾ فِىْ جَنّٰتٍ ۛ
يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا
لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا

نخوض مع الخائضين ﴿۴۵﴾ وكنا نكذب بيوم الدين ﴿۴۶﴾ حتى اتانا اليقين ﴿۴۷﴾ فما تنفعهم شفاعة الشفعين ﴿۴۸﴾ فما لهم عن التذكرة معرضين ﴿۴۹﴾ كانهم حمر مستنفرة ﴿۵۰﴾ فرت من قسورة ﴿۵۱﴾ بل يريد كل امرئ منهم ان يؤتى صحفا منشرة ﴿۵۲﴾ كلا بل لا يخافون الاخرة ﴿۵۳﴾ كلا انه تذكرة ﴿۵۴﴾ فمن شاء ذكره ﴿۵۵﴾ وما يذكرون الا ان يشاء الله هو اهل التقوى واهل المغفرة ﴿۵۶﴾

اے چادر اوڑھنے والے۔ اٹھئے اور ڈرایئے اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھئے۔ اور بتوں سے دور رہئے۔ اور زیادہ لینے کی خاطر احسان نہ کیجئے۔ اور اپنے رب کے لئے صبر کیجئے پس جب صور پھونکا جائے گا۔ تو یہ دن بڑا سخت ہوگا۔ کافروں پر آسان نہیں ہوگا۔ اسے مجھ پر چھوڑ دو۔ جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اور اسے کھلا مال دیا اور سامنے حاضر رہنے والے بیٹے دیئے اور میں نے اس کے لئے تیاریاں کی، پھر وہ مزید (نعمت) کا طمع رکھتا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔ وہ تو میری آیات سے دشمنی رکھتا ہے۔ بس تو اسے آگ کے پہاڑ پر چڑھاؤں گا بے شک اس نے سوچا اور دل میں کچھ ٹھہرا لیا۔ پس وہ ہلاک ہوا جو اس نے ٹھہرایا۔

پھر اس پر لعنت ہو کیسی ٹھہرائی۔ پھر اس نے نظر اٹھا کر دیکھا پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسورا۔ پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا پس اس نے کہا کہ یہ پہلے لوگوں کا جادو ہے۔ یہ تو ایک آدمی ہی کا کلام ہے۔ میں جلد ہی اسے (سقر) دوزخ میں دھنسا دوں گا۔ اور آپ کیا جانیں کہ سقر (دوزخ) کیا ہے۔ نہ وہ چھوڑے نہ باقی رہنے دے۔ وہ تو انسان کی کھال اتار لیتی ہے۔ اس پر انیس[۱۹] داروغے ہیں۔ ہم نے دوزخ کے داروغے فرشتے ہی تو بنائے ہیں۔ اور ہم نے فرشتوں کی یہ گنتی اس لئے رکھی کہ کافروں کی آزمائش کریں تا کہ اہل کتاب لوگوں کو یقین آ جائے اور ان کا ایمان بڑھے۔ اور اہل کتاب اور ایمان والوں کو کوئی شک نہ رہے اور دل کے بیمار اور کافر لوگ یہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی اس مثال سے کیا مراد ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ہاں تو یہ انسان کے لئے نصیحت ہی تو ہے۔

ہاں ہاں۔ چاند کی قسم۔ اور رات کی قسم جب وہ لوٹتی ہے اور صبح کی قسم جب وہ سفید ہو جاتی ہے بے شک دوزخ بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔ انسان کو ڈرانے کے لئے۔ جو تم میں سے چاہے آگے آگے یا پیچھے رہے۔ ہر نفس اپنی کمائی

(اعمال کی) میں گروی ہے۔ سوائے دائیں جانب والوں (جنتیوں) کے۔ وہ باغات میں ہوں گے۔ پوچھیں گے مجرموں سے کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا وہ کہیں گے ہم نمازیں نہ پڑھتے تھے اور نہ ہی مساکین کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم یاوہ گوؤں کے ساتھ یاوہ گوئی کرتے تھے۔ اور ہم قیامت کو جھٹلاتے تھے۔ حتیٰ کہ ہمیں موت نے آلیا۔ تو انہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ آئے گی۔ انہیں کیا ہوا کہ نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں گویا وہ مشتعل گدھے ہیں۔ کہ شیر کو دیکھ کر بھاگتے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ کھلے ہوئے صحیفے انہیں دیئے جائیں۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ اُن کو آخرت کا خوف نہیں ہاں ہاں بے شک وہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے۔ اور نصیحت وہ پکڑتے ہیں جنہیں رب چاہے۔ وہی اہل تقویٰ اور صاحب بخشش ہے۔

سورۃ القیامۃ :

یہ سورۃ مکیہ ہے اس میں دو رکوع، چالیس آیات، ایک سو ننانوے کلمات اور 292 حروف ہیں۔

شان نزول :

کفار نے جب قیامت کا انکار کیا۔ جیسا کہ عدی بن ربیعہ نے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہڈیاں گل سڑ جانے کے بعد کیسے اکٹھی کرے گا اور مردے زندہ کرے گا۔ تو یہ سورۃ نازل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ پر کچھ مشکل نہیں (الحدیث)

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 2۔ قیامت اور نفس لوامۃ کی قسم۔ آیات 3 تا 13۔ قیامت کی ہولناکیوں کا بیان۔ آیات 14 تا 20۔ قرآن کو آہستہ پڑھنے کے عمل کی تلقین۔ آیات 21 تا 30۔ قیامت کے دن کافروں کا حال۔ آیات 31 تا 35۔ ابو جہل کے بارے آیات۔ آیات 36 تا 40۔ انسان کی تخلیق اور دوبارہ زندہ کرنے کے بارے میں۔

لغۃ القرآن :

لَوَّامَۃٌ	ملامت کرنے والا	یَفْجُرَ	بدی کرے	بَرِقَ	چندھیا جانا
وَزَرَ	پناہ	مَعَاذِیْرَہٗ	بہانے	فَاقِرَۃٌ	پاؤں تلے کی دولت
اَلتَّرَاقِیَ	ملا	رَاقٍ	عامل	اَلْمَسَاقُ	ہانکا گیا
یَتَمَطّٰی	اکڑباز	اَوْلٰی	خرابی	سُدًی	آزاد

سورة القيمة مكية ٣١ — بسم الله الرحمن الرحيم — آياتها ٤٠ ركوعاتها ٢

لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾ وَلَآ أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ أَيَحْسَبُ
الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى أَنْ نُّسَوِّيَ
بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهٗ ﴿٥﴾ يَسْئَلُ أَيَّانَ يَوْمُ
الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُوْلُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾
إِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ﹰالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ
وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّلَوْ أَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾
فَإِذَا قَرَأْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ
الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ إِلٰى رَبِّهَا
نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ أَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّآ
إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ
السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ إِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ﹰالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا
صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ إِلٰٓى أَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ أَوْلٰى
لَكَ فَأَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ أَوْلٰى لَكَ فَأَوْلٰى ﴿٣٥﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُّتْرَكَ
سُدًى ﴿٣٦﴾ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ
فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ﴿٣٩﴾ أَلَيْسَ ذٰلِكَ
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

قیامت کا واقع ہونا : ترجمہ آیات 1 تا 40

میں روزِ قیامت کی قسم کھاتا ہوں اور نفس لوامۃ (ملامت کرنے والے) کی بھی قسم اٹھاتا ہوں۔ کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے۔ کیوں نہیں ہم اس کی بنیاد ٹھیک کرنے پر قادر ہیں۔ بلکہ انسان چاہتا

ہے کہ اس کے سامنے برائی کرے۔ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کب آئے گی جب آنکھیں پتھر ہو جائیں گی اور چاند کو گرہن لگ جائے گا۔ چاند اور سورج اکٹھے کر دیئے جائیں گے تو اس دن انسان کہے گا کہ بھاگ کر کدھر جائے۔ ہرگز اس کو پناہ نہیں ملے گی۔ اس دن آپ کے رب کے پاس جاکر ٹھہرنا ہے۔ اس دن انسان کو اس کا سب اگلا پچھلا (عمل نامہ) بتا دیا جائے گا۔ بلکہ انسان خود ہی اپنے نفس کو نگاہ میں رکھتا ہے۔ خواہ وہ کتنے ہی بہانے پیش کرے (کوئی قبول نہ ہوگا)۔ اپنی زبان کو جلدی قرآن پڑھنے کے لئے تیز نہ ہلاؤ۔ بے شک اس کا جمع کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمہ ہے۔ پس جب ہم پڑھ لیں تو آپ اس کی اتباع کریں۔ پھر اس کا بیان بھی ہمارے ذمہ ہے۔ ہرگز نہیں۔ اے کافرو تم دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑے جاتے ہو۔ کچھ چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے۔ وہ اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے کچھ چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے۔ وہ خیال کرتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والا سلوک ہوگا۔ ہاں ہاں جب جان گلے تک پہنچ جائے گی گا اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک والا۔ اور وہ سمجھے گا کہ اب جدائی کی گھڑی آن پہنچی۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ اس دن آپ کے رب ہی کی طرف ہانکے جائیں گے۔ پس اس (کافر) نے نہ سچ (قیامت کو) جانا اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ اسے جھٹلایا اور اس سے منہ پھیر لیا۔ پھر وہ اپنے گھر کو اکڑتا ہوا چلا گیا۔ (اے انسان) تجھ پر افسوس ہے۔ پھر تف ہے تجھ پر۔ پھر تجھ پر تف ہے۔ پھر تیرے لئے خرابی ہے۔ کیا انسان سمجھتا ہے کہ اسے یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا ایک قطرہ گرایا ہوا نہیں تھا۔ پھر وہ خون کی پھٹکی بنا۔ تو اس کو اس (اللہ) نے پیدا کیا۔ پھر ٹھیک کیا پھر اس سے مرد و زن بنائے۔ کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کردے۔

ٹھیک کیا۔ پھر اس سے مرد و زن بنائے۔ کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کردے۔

سورۃ الدھر :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں دو رکوع 31 آیات 240 کلمے اور 1054 حروف ہیں۔

شان نزول :

اس کا نام سورۃ انسان بھی ہے مجاہد و قتادہ کے نزدیک یہ مدنی سورۃ ہے۔ اسمیں انسان کی پیدائش کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کا نام الانسان یا الدھر رکھا گیا ہے۔

مضامین سورة

آیات 1 تا 3۔ انسان کو پیدا کر کے دونوں راستے دکھائے گئے۔ آیت 4۔ کافروں کے لئے جہنم کا عذاب تیار کیا گیا۔
آیات 5 تا 21۔ ابرار کے لئے انعام کا ذکر۔ جنت کی بہاریں۔ آیات 22 تا 26۔ نبی اکرم ﷺ کو صبر اور عمل کی تاکید۔
آیات 27 تا 31۔ رب جسے چاہے ہدایت دے جسے چاہے جنت میں داخل کرے جسے چاہے دوزخ میں داخل کرے۔

لغۃ القرآن

اَمْشَاجٍ	جلی ہوئی	مُسْتَطِيْرًا	پھیلی ہوئی	عَبُوْسًا	ترش	قَمْطَرِيْرًا	سخت
تَذْلِيْلًا	جھکے ہوئے	آنِيَةٍ	کوزے	مَنْثُوْرًا	بکھرے	سُنْدُسٍ	قریب

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ ۹۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا
مَّذْكُوْرًا (۱) اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ
فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (۲) اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا
كَفُوْرًا (۳) اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا (۴) اِنَّ
الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا (۵) عَيْنًا يَّشْرَبُ
بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا (۶) يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ
يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا (۷) وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا (۸) اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ
مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا (۹) اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا
قَمْطَرِيْرًا (۱۰) فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ
سُرُوْرًا (۱۱) وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا (۱۲) مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا (۱۳) وَدَانِيَةً
عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا (۱۴) وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ
مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ (۱۵) قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا
فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ
إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ
نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّإِسْتَبْرَقٌ
وَّحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ
هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
اٰثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ
فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ
وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَا
أَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝ إِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيلًا ۝ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَنْ
يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ
فِي رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

انسان کی تخلیق اور راستے کا تعین : ترجمہ آیات 1 تا 31

بے شک انسان پر زمانے میں ایک وقت ایسا بھی گزرا جب یہ کوئی قابل ذکر شے نہ تھا۔ بلا شبہ ہم نے انسان کو ملی ہوئی منی سے پیدا کیا۔ تاکہ ہم اسے آزمائیں پھر اسے سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ بلا شبہ ہم نے اسے راستہ دکھایا کہ آیا وہ شکر کرتا ہے یا ناشکری کا شکار ہوتا ہے۔ بلا شبہ ہم نے نافروں کے لئے طوق (آگ کے) اور زنجیریں بھڑکتی آگ کی تیار کر رکھی ہیں۔ بلا شبہ نیک لوگ ایسے پیالوں میں پئیں گے جو کافور کی طرح کے ہوں گے۔ وہ کافور ایک چشمہ ہے جہاں سے اللہ کے نیک بندے پئیں گے۔ وہ اسے بہا کر لے جائیں گے جہاں چاہیں گے۔ وہ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہے۔ (قیامت سے) اور اس (اللہ کی) محبت پر مسکینوں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تو صرف اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے واسطے کھانا کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں چاہتے۔

بلا شبہ ہم اپنے رب سے اس سخت قیامت والے دن کی بنا پر ڈرتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے انہیں اس دن کے شر سے بچالیا۔ اور انہیں تازگی اور شادمانی دی۔ اور ان کے صبر کی جزا جنت اور ریشمی کپڑے ہیں اور اس جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھیں گے۔ نہ اس میں دھوپ ہوگی۔ نہ ٹھٹھرنے والی سردی۔ اور سائے ان پر جھکے ہوں گے۔ اور ان کے گچھے (پھلوں کے) نیچے کردیئے جائیں گے۔ اور ان میں چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کریں گے (وہ استعمال میں لائیں گے)۔ وہ چاندی کے ایسے پیالے ہوں گے کہ ساقیوں نے انہیں اندازے سے پر کر رکھا ہوگا۔ اور ان میں وہ جام پیئں گے۔ جن کا مزا ادرک کی ہوگا۔ یہ ادرک ایک چشمہ ہے جسے جنت میں سلسبیل کہتے ہیں۔ انکے آس پاس ہمیشہ رہنے والے لڑکے پھریں گے جب آپ انہیں دیکھیں تو بکھرے ہوئے موتی سمجھیں۔ اور جب آپ انہیں دیکھیں تو انہیں ایک نعمت پر اور بڑی سلطنت دیکھیں جنتیوں کے بدنوں پر سبز کریب اور دبیز کے کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کڑے پہنائے جائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں پاک شراب پلائی۔ یہ ہے جزا تمہاری اور تمہاری محنت کا پھل۔

بیشک ہم نے آپ ﷺ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا۔ پس آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کریں اور اُن میں سے کسی ناشکرے یا گناہ کار کی بات پر عمل نہ کریں اور صبح شام اپنے رب کا نام یاد کریں بعد ازاں رات کے کچھ حصے میں اِس کی عبادت (سجدہ) کریں۔ اور بڑی رات تک اس کی تسبیح بیان کریں بے شک یہ وہ لوگ ہیں جو دین کو عزیز رکھتے ہیں اور اس بھاری دن کو پیٹھ کے پیچھے رکھتے ہیں ہم ہی نے انہیں پیدا کیا اور اُن کے جوڑ مضبوط بنائے اور جب ہم چاہیں گے تو ہم اُن کی مثل بدل دیں گے۔ بلا شبہ یہ ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہیے وہ اپنے رب کی راہ لے۔ اور تم نہیں چاہتے مگر اللہ ایسا ہی چاہتا ہے۔ بلا شبہ اللہ تعالیٰ علیم اور حکیم ہے۔ جسے چاہتا ہے۔ اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں سے اُس نے دردناک عذاب کا وعدہ کر رکھا ہے۔

سورۃ المرسلات:

یہ سورہ مکی ہے۔ اِس میں دو رکوع، پچاس آیتیں ایک سو کلمے اور آٹھ سو سولہ حروف ہیں

شانِ نزول:

یہ شب جن میں نازل ہوئی مرسلات ہوائیں ہیں یا فرشتے ہیں، آیاتِ قران ہیں، یا نفوسِ کاملہ ہیں

جو تکمیل کے لیے ابدال کی طرف بھیجے جاتے ہیں۔ پہلی آیت کی بنا پر اس کا نام مرسلات ہوا۔ (کنزالایمان)

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 5 ۔ مختلف ہواؤں یا فرشتوں یا نفسوں کی قسم۔ آیات 6 تا 19 ۔ قیامت کی ہولناکیوں کا بیان۔ آیات 20 تا 24۔ انسانی تخلیق کے بارے میں۔ آیات 25 تا 28۔ زمین اور اس میں رستے اور پہاڑ بنائے۔ آیات 29 تا 34۔ قیامت کے عذاب کا ذکر۔ آیات 35 تا 40۔ قیامت کے دن کا ذکر۔ آیات 41 تا 45۔ متقین کے لیے جنت کی بہاروں کا بیان۔ آیات 46 تا 50 ۔ مجرموں کی سزا کا حال۔

لغۃ القران :

عُرفًا	لگاتار	عٰصِفٰت	جھونکے دار	نٰشِرٰت	ابھارنے والی
طُمِسَت	مٹا دیئے گئے	فُرِجَت	پھٹ گئے	نُسِفَت	اڑا دیئے گئے
اُقِّتَت	حاضر کیے گئے	کِفَاتًا	جمع کرنے والا	شٰمِخٰت	اونچے اونچے
لَهَب	لپٹ، لپیٹ	تَرمِی	اڑاتی ہے	جِمٰلَت	اونٹ
هَنِيٓـًٔا	خوشی خوشی، عیش سے				

سُورَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۔ اٰيَاتُهَا ٥٠ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ
مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾
لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا
يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

ہواؤں، فرشتوں یا نفوس خاص کا ذکر ۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۵

قسم ہے بھیجی گئی لگاتار کی۔ پھر زور سے جھونکا دینے والیوں کی۔ پھر ابھار کر اٹھانے والیوں کی۔ پھر پھاڑ کر جدا کرنے والیوں کی۔ پھر ذکر کا القا کرنے والیوں کی۔ عذر کرنے یا ڈرانے کے لیے۔

انسانی تخلیق اور قیامت کا ذکر ۔ (ترجمہ آیات 6 تا 50)

پس جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ضرور آئے گی (قیامت) جب ستارے ٹوٹ جائیں گے۔ آسمان پھٹ جائیں

گے۔ پہاڑ اُڑا دیئے جائیں گے۔ جب رسول ﷺ آئیں گے۔ (گواہی کے لیے)
جس دن کے لیے مقرر کئے گئے تھے۔ یہ فیصلے کا دن ہے اور آپ کیا جانیں کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ ہلاکت ہے اس دن کو جھٹلانے والوں کے لئے۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا پھر پچھلے ان کے پیچھے نہیں لائیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے تمہیں ایک بے قدر پانی سے پیدا نہیں کیا۔ پھر اُسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ایک معلوم اندازے تک۔ پھر ہم نے اندازہ کیا۔ اور ہم بہتر اندازہ کرنے والے ہیں۔ جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے زمین کو اکٹھا کرنے والی نہیں بنایا۔ تمام زندوں اور مُردوں کو۔ اس میں ہم نے اونچے اونچے (لنگر) پہاڑ بنائے۔ اور تمہیں خوب میٹھا پانی پلایا۔ ہلاکت جھٹلانے والوں کے لئے ہے۔ چلو اس کی طرف جسے تم جھٹلاتے تھے۔ چلو اس دھوئیں کی طرف جس کی تین شاخیں ہیں جو نہ سایہ دے نہ آگ کی آنچ سے بچائے۔ بے شک دوزخ چنگاریاں اُڑاتی ہے جیسے اُونچے محل ہوں۔ یا وہ زرد اونٹ ہیں ہلاکت جھٹلانے کیلئے ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ تم بات نہیں کر سکتے۔ نہ عذر کرنے کی اجازت ہے۔ ہلاکت جھٹلانے والوں کے لئے ہے یہ فیصلے کا دن ہے جس میں سب پہلے پچھلے ہم نے جمع کر دیئے۔ اگر کوئی تجویز بچ نکلنے کی ہے تو کرو۔ ہلاکت جھٹلانے والوں کے لئے ہے۔

بے شک متقین سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور پھل ہوں گے من بھاتے۔ کھاؤ پیو اپنی مرضی سے یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے۔ ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ہلاکت جھٹلانے والوں کے لئے ہے۔ کھاؤ اور فائدہ اُٹھاؤ کچھ دن (بہت تھوڑا) ضرور تم مجرم ہو۔ ہلاکت تو جھٹلانے والوں کے لئے ہے۔ جب انہیں کہا جائے کہ رکوع کرو وہ رکوع نہیں کرتے۔ ہلاکت تو جھٹلانے والوں کے لئے ہے۔ پھر وہ اس کے بعد کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔

سورۃ النبا:

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس کے رکوع چالیس آیات ۱۷۳ کلمے ۹۷ حروف ہیں

شانِ نزول:

یہ کفار مکہ کے آپس میں سوال و جواب اور بحث و تمحیص کا جواب ہے۔ اس لیے اسے النبا کہا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 5 ۔ قیامت کے بارے میں سوال اور اس کا جواب۔ آیات 6 تا 16 ۔ کائنات کی تخلیق کا بیان۔ آیات 17 تا 30 ۔ قیامت کے دن کافروں کو عذاب۔ آیات 31 تا 36 ۔ متقین کے لیے جنت کی نعمتوں کا ذکر۔ آیات 37 تا 39 ۔ قیامت کے دن اللہ کی بادشاہی۔ آیت 40۔ قیامت کے دن کافر مٹ جانے کی خواہش کریں گے

لغۃ القرآن :

مُعۡصِرَات بادل ثَجَّاجاً زور کا مَاٰباً ٹھکانا وَهَّاجاً بہت روشن

سورۃ النبأ مکیۃ ٨٠ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — آیاتها ٤٠ رکوعاتها ٢

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ۝٢ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ
مُخۡتَلِفُوۡنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۝٥ اَلَمۡ نَجۡعَلِ
الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۝٧ وَّخَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۝٨ وَّ
جَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ
مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣
وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥
وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۝١٧ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ
فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۝١٨ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۝١٩ وَّ
سُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ۝٢١
لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۝٢٢ لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ۝٢٣ لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا
وَّلَا شَرَابًا ۝٢٤ اِلَّا حَمِيۡمًا وَّغَسَّاقًا ۝٢٥ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝٢٦ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا
يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۝٢٧ وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝٢٨ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ
كِتٰبًا ۝٢٩ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ۝٣٠ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا ۝٣١
حَدَآٮِٕقَ وَاَعۡنَابًا ۝٣٢ وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ۝٣٣ وَّكَاۡسًا دِهَاقًا ۝٣٤ لَا يَسۡمَعُوۡنَ

فِيهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

آیت اللہ کا بیان۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۱۶

یہ لوگ (کفارِ مکہ) کس بات کے بارے میں سوال کرتے ہیں یہ بڑی خبر کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ وہی بات جس میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔ ہاں ہاں یہ ضرور جان لیں گے پھر یہ ضرور جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑا جوڑا بنایا اور نیند کو تمہارا آرام، رات تمہارا لباس، دن کو تمہاری معیشت، اور سات آسمان تم پر چنے ہوئے۔ ان میں ایک روشن سورج، بدلیوں سے زور کا مینہ بنایا۔ تاکہ اس سے اناج اور نباتات پیدا کرے۔ اور گھنے باغات نکالے۔

قیامت کا ذکر (ترجمہ آیات ۱۷ تا ۴۰)

بے شک فیصلے کا دن مقرر دن ہے جس دن صور پھونکا جائے گا۔ پھر تم جوق در جوق چلے آؤ گے۔ اور آسمان کھل جائیں گے۔ اور پہاڑ ریت کی طرح بہنا شروع کر دیں گے۔ اور بے شک جہنم سرکشوں کی تاک میں ہوگا۔ جس میں وہ صدیوں رہیں گے۔ جہاں انہیں ٹھنڈک ملے گی نہ کچھ پینے کو مگر کھولتا ہوا پانی اور دوزخیوں کی جلتی ہوئی پیپ۔ یہ ان کے کئے کا بدلہ ہوگا۔ بے شک انہیں حساب کی امید نہیں تھی۔ اور ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا اور ہم نے ہر شے لکھ کر محفوظ کر رکھی۔ اب عذاب چکھو ہم اس عذاب ہی کو (تمہارے لیے) بڑھائیں گے۔ بے شک متقین کے لیے کامیابی ہے۔ ان کے لیے باغات ہیں، انگور ہیں، اٹھتی جوانی والی ہم عمر بیبیاں اور چھلکتے جام ہیں۔ اس (جنت) میں نہ کوئی یاوہ گوئی ہے نہ جھوٹ ہے۔ یہ تمہارے رب کا صلہ ہے کافی عطا ہے وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان

ہے۔(اُن کا بھی رب ہے)وہ رحمٰن ہے۔وہ اس سے بات نہیں کر سکتے۔ جس دن جبرائیل اور فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہوں گے کوئی بات اُس کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکے گا۔اور اُس نے بات ٹھیک ہی کی ہے۔یہی وہ سچادن ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے۔بے شک ہم تمہیں عذاب سے ڈرانے والے ہیں جو جلد آنے والا ہے۔ جس دن آدمی دیکھے گا کہ اس نے کیا آگے بھیج رکھا ہے۔ اور کافر کہے گا کاش میں خاک ہی ہوتا (پیدا ہی نہ ہوتا)

سورۃ النّٰزِعٰتِ :

یہ سورۃ مکی ہے۔اس میں دو رکوع، چھیالیس آیات ہیں ۱۹ کلمے اور ۷۵۳ حروف ہیں

وجہ تسمیہ :

اِس سورت کا پہلا کلمہ والنّٰزِعٰتِ غرقاً ہے جس کا مطلب ہے قسم ہے بہت سختی سے جان نکالنے والوں کی۔ دوسرا کلمہ بھی اس سے منسلک ہے(اور نرمی سے بند کھولیں) لہٰذا اس کا نام النّٰزعٰت رکھا گیا۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا5 ۔ مختلف فرشتوں کی قسم۔ آیات 6 تا 9 ۔ قیامت کے احوال۔ آیات 10 تا 14 ۔ کافروں کا قیامت کے بارے میں خیال۔ آیات 15 تا 26۔ قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا۔ آیات 27 تا 33۔ تخلیق باری تعالیٰ۔ آیات 34 تا 39 ۔ قیامت کے دن بُرے لوگوں کا ٹھکانہ۔ آیات 40 تا 41 ۔ نیک لوگوں کے لیے جنت کی بہاریں۔ آیات 42 تا46 ۔ قیامت کے بارے میں سوال اور اس کا جواب۔

لغتہ القرآن :

نَازِعَاتٌ	سختی سے جانا۔	نٰشِطٰتٌ	نرمی سے بند کھولنے والے	سٰبِحٰتٌ	پیرنے والے
تَرْجُفُ	تھر تھرانا	رَادِفَۃٌ	پیچھے آنے والا	وَاجِفَۃٌ	دھڑکتے ہوئے
نَخِرَۃٌ	گلی سڑی	سَاهِرَۃٌ	میدان	سَمْكَهَا	اس کی چھت
دَحٰهَا	اسے پھیلایا	مَرْعٰهَا	چارہ		

سورۃ النّٰزعٰت مکیۃ — آیاتہا ۴۶ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ(١) وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ(٢) وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ(٣)
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ(٤) فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ(٥) یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ(٦)
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ(٧) قُلُوْبٌ یَّوْمَىٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ(٨) اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ(٩)
یَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ؕ(١٠) ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا
نَّخِرَةً ؕ(١١) قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ(١٢) فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ(١٣)
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ(١٤) هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰى ۘ(١٥) اِذْ نَادٰىهُ
رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ(١٦) اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ(١٧)
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤى اَنْ تَزَكّٰى ۙ(١٨) وَاَهْدِیَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ(١٩)
فَاَرٰىهُ الْاٰیَةَ الْكُبْرٰى ۖ(٢٠) فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ(٢١) ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰى ۖ(٢٢)
فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ(٢٣) فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ(٢٤) فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ(٢٥) اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ؕ(٢٦) ءَاَنْتُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۫(٢٧) رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۙ(٢٨) وَاَغْطَشَ
لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۪(٢٩) وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ(٣٠) اَخْرَجَ
مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۪(٣١) وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۙ(٣٢) مَتَاعًا لَّكُمْ
وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ(٣٣) فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۫ۖ(٣٤) یَوْمَ یَتَذَكَّرُ
الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۙ(٣٥) وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰى (٣٦) فَاَمَّا مَنْ
طَغٰى ۙ(٣٧) وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۙ(٣٨) فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰى ؕ(٣٩) وَ
اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ(٤٠) فَاِنَّ
الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰى ؕ(٤١) یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ(٤٢)
فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ؕ(٤٣) اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ؕ(٤٤) اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ
مَنْ یَّخْشٰىهَا ؕ(٤٥) كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا (٤٦)

موت کے فرشتوں کا ذکر۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۵

قسم سے سختی سے جان نکالنے والوں کی۔ اور نرمی سے بند کھولنے والوں کی۔ اور آسانی سے تیرنے والوں کی۔ اور آگے جا کر سبقت لینے والوں کی۔ پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی۔

قیامت کی ہولناکیاں : ترجمہ آیات 6 تا 12 ۔

جس دن تھر تھرانے والی تھر تھرائے گی۔ (زمین) اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی۔ اُس دن دل دھڑ کتے ہوں گے۔ آنکھیں اشک بار ہوں گی۔ وہ (کافر) کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں لوٹیں گے۔ جب ہماری ہڈیاں گل سڑ جائیں گی۔ کہنے لگے یہ لوٹنا تو بڑا خسارے والا ہے۔ پھر وہ تو ایک کڑکا ہو گا۔ پھر وہ کھلے میدان میں ہوں گے

موسیٰ علیہ السلام اور فرعونیوں کا حال : ترجمہ آیات 13 تا 33

کیا آپ ﷺ کو موسیٰ علیہ السلام کی خبر پہنچی۔ جب اُس کے رب نے اُسے وادی طویٰ میں پکارا۔ فرعون کی طرف جائیے بے شک وہ باغی ہے۔ پھر اسے کہئے کہ کیا تجھے پاک ہونے کی خواہش ہے اور تجھے تیرے رب کا رستہ بتاؤں تا کہ تو ڈر جائے۔ پھر (موسیٰ علیہ السلام نے) اُسے بہت بڑی نشانی دکھائی اُس نے اُسے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر پیٹھ پھیر کر بھاگ گیا۔ پھر اُس نے لوگوں کو جمع کیا۔ اور انہیں پکارا۔ پھر اُس نے کہا میں تمہارا اونچے مرتبے والا رب ہوں تو اللہ تعالیٰ نے اُسے دنیا اور آخرت کے عذاب میں پکڑ لیا۔ بے شک اس میں ڈرنے والوں کے لیے نصیحت ہے کیا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے بنایا۔ اس کی چھت اونچی کی پھر اُسے استوار کیا۔ اُس کی رات کو تاریک کیا اور دن کو روشن بنایا۔ پھر اس کے بعد زمین پھیلائی۔ اس سے پانی اور چارہ نکالا۔ اس پر پہاڑ گاڑ دیئے۔ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدہ کے لیے

قیامت اور اس کے احوال : ترجمہ آیات 34 تا 46

اور جب آئے گی بڑی مصیبت (قیامت) انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔ اور جہنم ہر دیکھنے والے پر ظاہر کی جائے گی۔ تو جس نے سر کشی کی۔ اور دُنیا کی حیاتی کو ترجیح دی۔ پھر اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا۔ اور اُس نے اپنے نفس کو اپنی خواہش سے روکا۔ تو اس کا ٹھکانہ جنت ہو گا۔ آپ ﷺ قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں وہ کب آئے گی۔ آپکو اس سے کیا تعلق۔ آپ کے رب کی طرف اس کی انتہا ہے۔ آپ تو صرف

ڈرنے والے ہیں جو ڈرتے ہیں اس سے۔ گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے (تو کہیں گے) کہ وہ دنیا میں ایک شام یا چاشت کے وقت تک رہے۔

سورۃ عبس :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں ایک رکوع بیالیس آیتیں ایک سو تیس کلمے اور پانچ سو تینتیس حروف ہیں

شانِ نزول :

نبی اکرم ﷺ عمائد کافرین کو دعوتِ اسلام دے رہے تھے کہ عبداللہ بن ام مکتوم (نابینا) حاضر ہوئے اور نبی اکرم ﷺ کی توجہ اپنی جانب کرنا چاہی۔ لیکن نبی اکرم ﷺ کو ناگوار گزرا۔ جب آپ ﷺ واپس گھر پہنچے تو یہ وحی نازل ہوئی۔ اس کے بعد حضور ﷺ حضرت عبداللہ بن ام مکتوم کا بہت احترام کرتے تھے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا4 ۔ حضرت عبداللہ ابن ام مکتومؓ کے آنے پر ارشاد۔ آیات 5 تا 7 ۔ کافر مال کی وجہ سے اللہ کی پروا نہیں کرتے۔ آیات 8 تا 10 ۔ جو دوڑ کر آئے وہی اللہ سے ڈرتا ہے۔ آیات 11 تا16 ۔ قرآن اور صحیفوں کے بارے میں آیات۔ آیات 17 تا 23 ۔ انسان کی اصل کا بیان۔ آیات 24 تا 32۔ انسان کی خوراک کا ذکر۔ آیات 32 تا42 ۔ قیامت کے دن کافروں کا حال۔

لغتہ القرآن :

غَبَرَۃٌ گرد آلود

اَبًّا دوب

قَضْبًا چارہ

صَبًّا پانی دینا

قَتَرَۃٌ سیاہی

سُوْرَۃُ عَبَسَ مَکِّیَّۃٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۴۲ رُکُوْعُهَا ۱

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤى ۝١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝٢ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ۝٣ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝٤ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝٥ فَاَنْتَ لَهٗ

تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾
وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ
ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِاَيْدِىْ
سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَىِّ
شَىْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ
يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا
يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا
الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّ
عِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً
وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ
يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا
غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

حضرت عبداللہ بن ام مکتوم کا قبول اسلام۔ ترجمہ آیات 1 تا 32۔

آپ ﷺ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ یہ کہ آپ کے پاس ایک نابینا آیا۔ آپ ﷺ کو کیا معلوم کہ شاید وہ ستھرا ہو۔ یا وہ نصیحت حاصل کرلے۔ اور نصیحت اُسے فائدہ دے۔ اور لیکن وہ جو غنی ہوا۔ آپ اُس کے لیے تو رکتے ہیں اور آپ کا کوئی حرج نہیں اگر وہ پاک نہ ہو۔ اور وہ جو آپ ﷺ کی طرف دوڑ کر آیا اور وہ ڈرتا ہے۔ تو آپ ﷺ اُسے چھوڑ کر اور طرف مشغول ہوتے ہیں۔ ہر گز نہیں بے شک یہ تو سمجھانا ہے۔ پس جو چاہے نصیحت پکڑے۔ ان صحیفوں میں کہ وہ عزت والے ہیں بلندی والے ہیں۔ پاک ہیں۔ ایسے ہاتھوں کے لکھے ہوئے جو کرم والے ہیں نیکی کرنے والے ہیں۔ آدمی ہلاک ہوا وہ کیسا ناشکرا ہے۔ وہ کس سے بنایا گیا ہے۔ پھر اُسے کئی اندازوں پر رکھا گیا۔ پھر اُسے آسان راستے پر رکھا گیا۔ پھر اسے موت دی اور وہ قبر میں رکھا گیا پھر اُسے جب چاہا قبر سے باہر نکالا۔ ہر گز نہیں اُس نے دیا گیا حکم پورا نہ کیا۔ پس انسان اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔ بے شک ہم نے اچھی طرح پانی ڈالا۔ پھر زمین کو خوب پھاڑا۔ اس میں بیج

اگایا۔ انگور اور چارہ، زیتون اور کھجور گھنے باغ، میوے اور دوب تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لیے فائدہ مند بنائے

قیامت کا احوال : ترجمہ آیات 33 تا 42۔

پس وہ کان پھاڑنے والی جب آئے گی تو آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ اپنے ماں اور باپ سے۔ اپنی بیوی اور بیٹے سے۔ اس دن ہر ایک کو ایک ہی فکر ہے کہ وہی اِسے کافی ہے اُس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے ہنستے خوشیاں مناتے۔ اور اس دن کچھ چہرے ہوں گے کہ اُن پر گرد پڑی ہوگی۔ سیاہی چڑھی ہوئی۔ یہی لوگ کافر اور بدکار رہیں۔

سورۃ تکویر :

یہ سورت مکی ہے۔ اس میں ایک رکوع ۲۹ آیتیں ۱۴ کلمے اور ۵۳ حروف ہیں

شانِ نزول :

یہ سورۃ قیامت کے بارے میں ہے اس لیے اِس کا نام تکویر رکھا گیا۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 14 ۔ قیامت کی ہولناکیوں کا بیان۔ آیات 15 تا 18 ۔ نیکی، بدی، ستاروں، رات اور صبح کی قسمیں۔ آیات 19۔ قرآن کے بارے میں۔ آیات 20 تا 21 ۔ جبرائیل امین کے بارے میں۔ آیات 22 تا 24۔ نبی اکرم ﷺ کی شان میں کہ آپؐ غیب دان ہیں۔ آیات 25 تا 27 ۔ قرآن کی شان میں۔ آیات 28 تا 29 ۔ جسے اللہ ہدایت دینا چاہے وہی ہدایت پا سکتا ہے۔

لغۃ القرآن :

سُیِّرَتْ چلایا گیا   عُطِّلَتْ تھکنا   سُجِّرَتْ سلگایا گیا

کُشِطَتْ کھینچ لیا گیا

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ — آیاتہا ۲۹ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۱۹﴾ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿۲۰﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿۲۵﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿۲۶﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۹﴾

قیامت کی ہولناکیاں۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۱۴

جب دھوپ (سورج) لپیٹ دیا جائے گا ستارے ٹوٹ جائیں گے۔ پہاڑ بہہ نکلیں گے۔ اونٹنیاں آوارہ ہو جائیں گی۔ جب مویشی اکٹھے کیے جائیں گے جب سمندر سلگائے جائیں گے۔ اور جب نفس جوڑا جوڑا کر دیے جائیں گے۔ زندہ درگور لڑکیوں سے پوچھا جائے گا کہ تمہیں کس گناہ میں قتل کیا گیا۔ نامہ اعمال کھولے جائیں گے۔ آسمان اپنی جگہ سے کھینچ لیا جائے گا۔ جہنم بھڑکایا جائے گا۔ جنت قریب لائی جائے گی۔ ہر نفس کو اپنا کیا معلوم ہو جائے گا۔

ستاروں اور دن رات کا بیان۔ ترجمہ آیات ۱۵ تا ۲۹

ان ستاروں کی قسم جو آگے پیچھے چلتے ہیں یا رک کر چلتے ہیں۔ اور رات کی جب اس کی تاریکی گھٹے۔ اور صبح کی جب وہ سانس لے تب بے شک یہ رسول اللہ ﷺ کا پڑھنا ہے جو صاحب قوت ہیں۔ عرش مکین کے نزدیک ہیں ان کا حکم

مانا جاتا ہے اور وہ امین ہیں اور تمہارے صاحب نبی کریم ﷺ پاگل نہیں ہیں بے شک انہوں نے اسے دور کنارے پر دیکھا۔ اور آپ غیب بتانے میں بخیل نہیں ہیں یہ (قران) شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔ پھر تم کدھر جاتے ہے۔ یہ تو تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے جو چاہے وہ اس سے سیدھا راہ پائے۔ اور تم کیا چاہو مگر جو اللہ چاہے۔ وہ سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ الانفطار :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں ایک رکوع ۲۹ آیتیں ۸۰ کلمے اور ۳۲۷ کلمے ہیں

شانِ نزول :

اس میں پہلی آیت انفطار یعنی آسمانوں کے پھٹ جانے کے بارے میں ہے اس لیے اس کا نام الانفطار رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 5 ۔ قیامت کی ہولناکیاں۔ آیت نمبر 6۔ انسان کو کس چیز نے اللہ کے سامنے اکڑا دیا ہے۔ آیات 7 تا 8 ۔ اللہ کی شان جس نے انسان کو بنایا۔ آیات 10 تا 12 ۔ کراما کاتبین کے بارے میں۔ آیات 13 تا 19 ۔ قیامت کے دن کے بارے میں۔

لغۃ القرآن :

اِنْتَثَرَتْ	جھڑ گئی، جھڑ گئے،	رَکَّبَکَ	تجھے ترتیب دیا
کِرَامًا	معزز		

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ
فُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ
اَخَّرَتْ ۝ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ
خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿٩﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾ كِرَامًا
كَاتِبِينَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾ وَإِنَّ
الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا
بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا
يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾

قیامت اور قیامت کے دن کے مالک کا ذکر ۔ترجمہ آیات ۱تا۱۹

جب آسمان پھٹ جائیں گے۔ ستارے ٹوٹ جائیں گے۔ سمندر بہادیئے جائیں گے قبریں کریدی جائیں گی۔ (مردے اُٹھ کھڑے ہوں گے) ہر ایک نفس جان لے گا کہ اُس نے کیا کمایا ہے جو آگے کے لئے بھیجا یا پیچھے رکھ چھوڑا۔ اے انسان تجھے اللہ کریم سے غرور کرنے پر کس چیز نے فریب دیا۔ اس ذات سے جس نے تجھے پیدا کیا۔ پھر درست کیا۔ پھر جوڑ بند ٹھیک کیے۔ جس صورت میں چاہا تجھے ترتیب دیا ہر گز نہیں۔ تم قیامت، کو جھٹلاتے ہو۔ اور بے شک تم پر محافظ معزز لکھنے والے فرشتے (مقرر ہیں) وہ جانتے ہے جو تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے اور بد کار لوگ جہنم میں ہوں گے۔ انصاف کے دن اِس میں جائیں گے۔ اور وہ سب اس سے کہیں چھپ نہ سکیں گے اور آپ کیا جانیں کہ انصاف والا دن کیا ہے پھر بھی آپ کیا جانیں انصاف کا دن کیا ہے جس دن کوئی بھی کسی کا مالک نہیں ہوگا۔ اور سارا حکم تو اللہ تعالیٰ کا ہوگا۔

سورۃ التطفیف :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں ایک رکوع چھتیس آیتیں، ۱۶۹ کلمے اور ۷۳۰ حروف ہیں

شانِ نزول :

مدینہ میں ابو جہنیہ کے پاس دو پیمانے تھے لینے کا اور دینے کا اور۔ اس پر یہ سورت نازل ہوئی

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 4 ۔ کم ناپ تول کرنے والوں کے لیے لعنت۔ آیات 5 تا 17 ۔ قیامت کے دن فجار کے ٹھکانے کا حال۔ آیات 18 تا 28 ۔ ابرار کے لیے جنت کی بہاریں۔ آیات 29 تا 34 ۔ کافروں اور مجرموں کا مومنوں کو مذاق کرنا۔ آیات 34 تا 35 ۔ قیامت کے دن مومن کافروں پر ہنسیں گے۔ آیات نمبر 36۔ کافروں کو کیے کا بدلا ضرور ملے گا۔

لغۃ القرآن :

اِکْتَالُوْا	ماپ لیں	کَالُوْ	ماپ دیں	رَانَ	زنگ آلود
رَحِیْق	مقطری ہوئی	مَخْتُوْم	مہر شدہ	یَتَنَافَسُ	للچائیں
یَتَغَامَزُوْنَ	آنکھ سے اشارہ کرتے ہیں			ثُوِّبَ	بدلہ ملا

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ ٨٣ مَكِّيَّةٌ ٨٦ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — آياتها ٣٦ ركوعها ١

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝١ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝٢
وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝٣ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم
مَّبْعُوثُونَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝٥ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝٦
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝٧ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۝٨
كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝٩ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝١٠ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ
بِيَوْمِ الدِّينِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝١٢ إِذَا تُتْلَىٰ
عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ
قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝١٤ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
لَّمَحْجُوبُونَ ۝١٥ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا
الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝١٧ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝١٨
وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝١٩ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝٢٠ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝٢١
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝٢٢ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِي

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

تطفیف کا بیان : ترجمہ آیات 1 تا 17 ۔

کم ناپ تول والوں کے لیے ہلاکت ہے وہ لوگ جب دوسروں سے مال لیں تو پورا لیں۔ اور جب انہیں ناپ تول کر مال دیں تو کم دیں۔ کیا ان کو گمان نہیں کہ انہیں دوبارہ زندہ ہونا ہے۔ ایک عظمت والے دن کے لیے۔

جس دن سب لوگ اپنے رب کے لیے اٹھیں گے بے شک بدکاروں کے لیے سجین (سب سے نیچی جگہ) ہے اور آپ کیا جانیں کہ سجین کیا ہے۔ وہ تو مہر شدہ نوشتہ ہے۔ ہلاکت جھٹلانے والوں کے لیے ہے۔ وہ لوگ قیامت کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اسے تو سرکش لوگ ہی جھٹلاتے ہیں۔ جب ان پر آیات پڑھی جاتی ہیں۔ تو کہہ دیتے ہیں یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کی کمائی کا زنگ لگا ہوا ہے ہاں ہاں بیشک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار سے محروم ہیں پھر بے شک انہیں جہنم میں داخل ہونا ہے پھر کہا جائیگا کہ یہ ہے وہ دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔

جنت کی بہاریں متقین کے لئے : ترجمہ آیات 18 تا 36۔

ہاں ہاں بے شک نیکوں کے لیے سب سے اونچے محل لکھے گئے ہیں اور آپ کیا جانیں کہ علین کیا ہیں وہ ایک مہر شدہ نوشتہ ہے۔ مقرب اس کی زیارت کریں گے بے شک ابرار (نیکوکار) نعمتوں میں ہوں گے۔ تختوں پر بیٹھ کر نظارہ کریں گے ان کے چہرے سے تازگی ٹپکے گی۔ وہ مہر شدہ شراب پیئں گے اس کی مہر بھی کستوری ہو گی اس پر چاہنے والے مریں گے (چاہیں گے) اس کا مزا تسنیم جیسا ہے وہ چشمہ جہاں سے مقرب پیئیں گے مجرم لوگ ایمان والوں پر

ہنستے تھے۔جب اُن پر گزرتے تو آنکھوں سے اشارے اِن پر کرتے تھے جب وہ اپنے اہل میں واپس لوٹتے تو خوش ہوتے۔ جب مسلمانوں کو دیکھتے تو کہتے یہ تو گمراہ لوگ ہیں۔اور اُن پر نگران نہ بھیجے گئے۔پس آج کے دن مسلمان کفار پر ہنسیں گے۔ تختوں پر بیٹھے وہ نظارہ کرتے ہیں کیا کفار کو اپنے کیے کا کچھ بدلہ ملا۔

سورۃ الانشقاق :

یہ سورۃ مکی ہے۔اِس میں ایک رکوع پچیس آیات ۱۰۷ کلمات اور ۴۳۰ حروف ہیں

وجہ تسمیہ۔

یہ بھی قیامت کے بارے میں سورۃ ہے قیامت کو آسمان پھٹ جائیں گے اس لیے اس کا نام انشقاق رکھا گیا ہے

مضامین سورۃ

آیات 1 تا 5 ۔ قیامت کے احوال کے بارے میں۔ آیات 6 تا 9 ۔ دائیں ہاتھ میں اعمال نامے لینے والے جنتی ہوں گے۔ آیات 10 تا 24 ۔ کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب۔ آیت نمبر 25 ۔ نیک مومنوں کے لیے بے حساب اجر ہوگا۔

لغتہ القرآن : سورۃ الانشقاق

مُدَّتْ	درازہوئی	کادِحٌ	دوڑنے والا	یَحُوْرُ	پھرنے والا
وَسَقَ	جمع ہوئیں	تَسَقَ	پورا ہوا	یُوْعُوْنَ	دل میں گھر کرنے والا

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٥ رُكُوْعُهَا ١

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٨﴾

وَّيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿٩﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ
ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ﴿١١﴾ وَّيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾ إِنَّهُ كَانَ
فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿١٣﴾ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّنْ يَحُورَ ﴿١٤﴾ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ
كَانَ بِهِ بَصِيرًا ﴿١٥﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾
وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ بَلِ
الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾

قیامت کیا احوال۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۲۵

جب آسمان پھٹ جائے اور اپنے رب کا حکم مان جائے۔ اور یہی اس کا فرض ہے اور جب زمین ہموار کی جائے اور جو کچھ اِس میں ہے وہ باہر پھینک دے اور خالی ہو جائے اور اپنے رب کا حکم ماننے اور یہی اس کا فرض ہے۔ اے انسان بیشک اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے (دوڑ کر) پھر اس سے ملنا ہے۔ پس جسے اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔ تو اُس کا حساب آسان ہو گا۔ اور وہ اپنے اہل خانہ کی طرف خوش و خرم لوٹے گا اور ہاں جسکو اس کا اعمال نامہ اسکی پیٹھ پیچھے سے دیا گیا۔ وہ موت کا طالب ہو گا اور بھڑکتی آگ میں پہنچے گا بیشک وہ اپنے اہل خانہ میں مسرور تھا وہ خیال کرتا تھا کہ اُسے لوٹنا نہیں ہے ہاں ہاں بے شک اُس کا رب دیکھ رہا ہے۔ پس قسم ہے شام کے اجالے کی اور رات کی جب چیزیں اس میں جمع ہوں گی۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے تم ضرور منزل بمنزل چڑھو گے۔ انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر تو اسے جھٹلاتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ دل میں چھپاتے ہیں پس انہیں دردناک عذاب کی خوش خبری سنائیے۔ ہاں مگر وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور انہوں نے نیک کام بھی کیئے ان کے لیے نہ ختم ہونے والے اجر کا ثواب ہے۔

سورۃ البروج :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں ایک رکوع، ۲۲ آیتیں، ۱۰۹ کلمے اور ۴۶۵ حروف ہیں

شانِ نزول :

اس میں بروج کا ذکر ہے اس لیے اس سورت کا نام البروج رکھا گیا ۔

سورۃ مضامین :

آیات 1 تا 3 ۔ بُرجوں، قیامت، گواہ مشھود کی قسمیں۔ آیات 4 تا 7 ۔ خندق والیوں کا حوالہ۔ آیات 8 تا 10۔ مومنوں کو آگ میں ڈالنے والے جہنمی ہیں۔ آیت نمبر 11 ۔ نیک مومن بہشت میں موجیں اڑائیں گے۔ آیات 12 تا 16 ۔ ربِ قدوس کی صفات۔ آیات 17 تا 20 ۔ آل فرعون اور ثمود کا حوالہ۔ آیات 21 تا 22۔ قرآنِ مجید لوحِ محفوظ میں ہے۔

لغۃ القرآن :

اُخْدُوْدٌ	کھائیاں	وَقُوْدٌ	لعنت، ایندھن	نَقَمُوْا	برا لگا
فَتَنُوْا	ایذا دی				

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ
بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ
الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ
حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

ترجمہ آیات 1 تا 22 ۔

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ اور وعدہ کیے گئے دن کی۔ اور شاہد گواہی دینے والے اور مشہود (جس کی گواہی دی جائے) کی کھائی والے لوگ برباد ہوئے وہ خندقیں آگ سے بھری ہوئی تھیں یہ بھڑکتی ہوئی آگ تھی جب وہ اس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ خود گواہ ہیں اس پر جو وہ مسلمانوں کے ساتھ کرتے تھے۔ انہیں مسلمانوں کا کیا برا لگا ۔ یہی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے وہ اللہ جو عزیز اور خوبیوں والا ہے وہی اللہ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہی ہے اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر گواہ ہے۔ بے شک وہ جنہوں نے آزمایا (ایذادی) مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر توبہ نہ کی پس ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے آگ کا عذاب ہے بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیئے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے بے شک تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ بے شک وہی پہلے لانے والا ہے اور وہی لوٹانے والا ہے وہی بخشنے والا اور نیک بندوں سے پیار کرنے والا ہے وہ بڑے عزت والے عرش کا مالک ہے ہمیشہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کیا آپ کے پاس فرعون اور ثمود کے لشکروں کی خبر پہنچی ہے ہاں ہاں وہ تو کافر لوگ جھٹلانے والے تھے اور اللہ ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے بلکہ یہ عزت والا قرآن پاک ہے جو لوح (تختی) میں محفوظ ہے۔

سورۃ الطارق :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں ایک رکوع سترہ آیات ۶۱۶ کلمے اور ۲۳۹ حروف ہیں

شانِ نزول :

اس سورۃ کی پہلی آیت میں الطارق آیا ہے جس کے بارے میں ابو طالب نے آپ ﷺ سے پوچھا تھا آپ ﷺ نے بتایا تھا کہ شیاطین کو ستاروں سے مارا جاتا ہے لہذا اس کا نام الطارق ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 3 ۔ طارق کی قسم اور اس کی وضاحت۔ آیات 4 تا 8 ۔ انسانی تخلیق پر تبصرہ۔ آیات 9 تا 10 ۔ قیامت کا ذکر۔ آیات 11 تا 12 ۔ زمین اور آسمان کی قسم۔ آیات 13 تا 14 ۔ قرآن کے بارے میں۔ آیات 15 تا 17 ۔ کافر مکر کرتے ہیں۔

لغۃ القرآن :

دافِق	اچھلنے والا	صلب	پیٹھ	ترائب	سینہ
الرَّجع	بارش	الصدع	کھیتی		

سُورَةُ الطَّارِقِ ٨٦ مَكِّيَّة ٣٦ — اٰياتها ١٧ — ركوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ
وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧

ترجمہ آیات 1 تا 17

قسم ہے آسمان اور رات کو آنے والے کی ۔اور آپ کیا سمجھیں کہ رات کو آنے والا کیا ہے یہ چمکتا ہوا ستارہ ہے ۔ ہر ایک جاندار پر ایک محافظ ہے پس انسان کو غور کرنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ٹپکتے ہوئے پانی سے جو سینے اور پیٹھ کے درمیان سے نکلتا ہے پیدا کیا گیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اس کے لوٹانے پر قادر ہے جس دن پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی۔ آدمی کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی نہ کوئی مددگار۔ قسم ہے مینہ برساتے آسمان کی۔ اور اس سے کھل جانے والی زمین کی۔ بے شک یہ قرآن پاک ضرور قول فیصل ہے اور یہ کوئی ہنسی کی بات نہیں۔ بے شک وہ (کفار) اپنی تدبیریں کرتے ہیں۔ اور میں اپنی خفیہ تدبیر کرتا ہوں پس آپ کافروں کو آہستہ آہستہ ڈھیل دے دیں۔

سورۃ الاعلیٰ :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں ایک رکوع، انیس آیات، بہتر کلمے اور دو سو اکانوے حروف ہیں۔ اسکے پہلے حصہ یعنی آغاز میں رب الاعلیٰ ہے۔ لہٰذا اسکا نام الاعلیٰ ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 5 ۔ اللہ کی حمد و ثنا۔ آیات 6 تا 7 ۔ نبی اکرم ﷺ کو قرآن حفظ کرانے کے بارے میں۔ آیت نمبر 8۔ اللہ ظاہر و باطن سب کچھ جانتا ہے۔ آیات 9 تا 10 ۔ نصیحت وہی مانتا ہے جو ڈر جاتا ہے۔ آیات 11 تا 13۔ بدبخت دوزخ میں ہمیشہ رہے گا۔ آیات 14 تا 18 ۔ تزکیہ والے کامیاب ہوں گے۔

لغۃ القرآن :

غُثَآءً خشک   اَحْوٰی سیاہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝٢ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝٣ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝٥ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝٦ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِیْ يَصْلَى النَّارَ

الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

ترجمہ آیات 1 تا 19 :

اپنے رب اعلیٰ کی تسبیح بیان کرو۔ جس نے پیدا کیا اور درست کیا جس نے اندازہ پر رکھا اور ہدایت دی اور جس نے چارا نکالا۔ پھر اُسے خشک سیاہ کر دیا۔ ہم آپ کو پڑھائیں گے۔ کہ آپ ہر گز نہ بھولیں۔ مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے۔ بے شک وہ جانتا ہے ظاہر اور باطن کو۔ اور ہم تمہارے لیے آسانی پیدا کرتے ہیں پس آپ ذکر کریں کیونکہ ذکر نفع دیتا ہے وہ نصیحت مانے جو ڈرتا ہے اس سے دور یہ بدبخت ہی رہتا ہے وہ سخت آگ میں ڈالا جائے گا جس میں وہ نہ جیئے گا نہ مرے گا پس وہ کامیاب ہوا جو پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیا اور نماز پڑھی اور حیاتی کو ترجیح دیتے ہو اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ اور بلاشبہ یہ پہلے صحیفوں میں ہے۔ جو ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفے ہیں۔

سورۃ الغاشیہ :

یہ سورۃ مکی ہے۔ اس میں ایک رکوع، ۲۶ آیات، بانوے کلمے اور ۳۸۱ حروف ہیں

وجہ تسمیہ :

یہ بھی قیامت کے احوال کے بارے میں ہے شروع میں حدیث الغاشیہ ہے اس لیے اس کا نام الغاشیہ ہے

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 7 ۔ قیامت کے دن گناہگاروں کا حال۔ آیات 8 تا 16 ۔ جنتی لوگوں کے لیے جنت کی بہاروں کا ذکر۔ آیات 17 تا 20 ۔ منکروں کے لیے تخلیق باری تعالیٰ کی نشانیاں۔ آیات 21 تا 26 ۔ نبی اکرم ﷺ کو نصیحت کرنے کا حکم۔

لغۃ القرآن :

نَاصِبَۃٌ	مشقت جھیلنے والا	ضَرِیْعٌ	آگ کے کانٹے	یُسْمِنُ	موٹا کریں
نَاعِمَۃٌ	چین	مُوْضُوْعَۃٌ	چُنے ہوئے	نَمَارِقُ	قالین
زَرَابِیُّ	چاندنی				

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ — اٰیَاتُہَا ۲۶ — رُکُوْعُہَا ۱

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِؕ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ خَاشِعَةٌۙ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌۙ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِیَةًۙ ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍؕ ﴿۵﴾ لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍۙ ﴿۶﴾ لَّا یُسْمِنُ وَ لَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍؕ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ نَّاعِمَةٌۙ ﴿۸﴾ لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌۙ ﴿۹﴾ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍۙ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةًؕ ﴿۱۱﴾ فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌۘ ﴿۱۲﴾ فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌۙ ﴿۱۳﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌۙ ﴿۱۴﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌۙ ﴿۱۵﴾ وَّ زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌؕ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَیْفَ خُلِقَتْٙ ﴿۱۷﴾ وَ اِلَى السَّمَآءِ كَیْفَ رُفِعَتْٙ ﴿۱۸﴾ وَ اِلَى الْجِبَالِ كَیْفَ نُصِبَتْٙ ﴿۱۹﴾ وَ اِلَى الْاَرْضِ كَیْفَ سُطِحَتْٙ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ ﱡ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُذَكِّرٌؕ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَۜیْطِرٍۙ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَۙ ﴿۲۳﴾ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَؕ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَیْنَاۤ اِیَابَهُمْۙ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ۠ ﴿۲۶﴾

قیامت کی ہولناکیاں۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۱۷

کیا تمہارے پاس چھا جانے والی کی خبر آئی جس دن بہت سے چہرے روتے ہوں گے۔ مصیبت جھیل کر کام کرنے والے ہوں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں پہنچیں گے جلتے ہوئے چشمے کا پانی پئیں گے اس دن کا کھانا بھی آگ کے کانٹے ہی ہوں گے۔ نہ اُس سے موٹا ہو گا نہ ہی بھوک مٹے گی بہت سے چہرے شاداب ہوں گے اپنی کوششوں پر راضی ہوں گے۔ اونچے باغوں میں ہوں گے۔ کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے اس میں چشمے رواں ہوں گے۔ اس میں

اونچے اونچے تخت ہوں گے۔اور چنے ہوئے پیالے ہوں گے اور بچھے ہوئے قالین ہوں گے۔اور بکھری ہوئی (تنی ہوئی) چاندنیاں ہوں گی۔

تخلیق باری کا بیان : ترجمہ آیات 18 تا 26

کیا آپ اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کیسا بنایا گیا ہے اور آسمان کیسے اونچا رکھا گیا ہے اور پہاڑ کیسے نصب کیے گئے ہیں۔ اور زمین کی سطح کیسی رکھی گئی ہے۔ پس آپ نصیحت سنائیں پس آپ کا یہی کام ہے آپ ان پر داروغے نہیں ہیں ہاں جو منہ پھیرلے یا کفر کرے تو اللہ تعالی انہیں بہت بڑا عذاب دے گا۔ بیشک انہوں نے ہماری طرف لوٹنا ہے پھر بیشک ہم نے ان کا حساب لینا ہے۔

سورۃ الفجر :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں ایک رکوع اور تیس آیات ۱۳۹ کلمے ۵۹۷ حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

اس کے شروع میں فجر کی قسم ہے اس لیے اس کا نام الفجر ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات 1 تا 4 ۔ فجر، دس راتوں، جفت اور طاق اور رات کی جب وہ چلے، کی قسم۔ آیات 5 تا 14 ۔ عاد، ثمود، قوم فرعون اور عذاب والی رات کی قسم۔ آیات 15 تا 16 ۔ فراخی کے وقت بندہ شکر کرتا ہے اور تنگی کے وقت گلہ۔ آیات 17 تا 20 ۔ دنیاداروں کا حال۔ آیات 21 تا 26 ۔ قیامت کے دن کی ہولناکیاں۔ آیات 27 تا 30۔ نفس مطمئنہ جنتی ہے۔

لغۃ القرآن :

اَلشَّفْعُ جفت   جَابُوا کاٹیں   اَهَانَنِ ذلیل کیا

تُرَاثُ میراث

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ٨٩ — اٰيَاتُهَا ٣٠ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝٤
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ
بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨
وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠
الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ
رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ
اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝١٥
وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝١٦
كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝١٧ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝١٨
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝١٩ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝٢٠ كَلَّآ
اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝٢١ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝٢٢
وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ
الذِّكْرٰى ۝٢٣ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝٢٤ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝٢٥ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝٢٦ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ
الْمُطْمَئِنَّةُ ۝٢٧ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝٢٨ فَادْخُلِيْ
فِيْ عِبٰدِيْ ۝٢٩ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝٣٠

چار چیزوں کی قسم :۔ ترجمہ آیات ا تا ۴

قسم ہے صبح کی اور دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی اور رات کی جب وہ چل دے۔ کیونکہ اس میں عقلمندوں کے لیے قسم ہوئی

عاد، ثمود اور فرعونوں کا حال :۔ترجمہ آیات ۵ تا ۲۰

کیا آپ نے دیکھا کہ تیرے رب نے عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا ارم جو بڑے قد آور لوگوں والا تھا(شہر) جس کی مثل دنیا میں کوئی اور شہر بنایا نہیں گیا تھا۔ اور ثمود جنھوں نے پتھروں کی چٹان کاٹی۔اور فرعون جو میخوں والا تھا۔ انہوں نے شہروں میں بہت فساد مچایا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُن پر اپنا عذاب مقرر کیا بے شک تمہارے رب کی نظر سے کوئی غائب نہیں۔ لیکن انسان کو اب اللہ تعالیٰ آزماتا ہے اس کو عزت اور نعمت دے کر تو انسان کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے عزت دی۔ اور وہ جب اسے آزماتا ہے اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے خوار کیا ایسا ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ تو یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور نہ ایک دوسرے کو مسکینوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہیں اور میراث کا مال تو مزے سے کھاتے ہیں اور مال کو اتنا پیار رکھتے ہیں کہ خرچ ہی نہ کرنا پڑے۔

قیامت کے احوال :۔ترجمہ آیات اور ۲۱ تا ۲۹

ہرگز ایسا نہیں اب زمین پاش پاش ہو جائے گی۔ اور تمہارا رب آجائے گا اور فرشتے قطار اندر قطار ہوں گے اس دن جہنم بھی حاضر ہوگا۔ اس دن انسان سوچے گا لیکن اس وقت سوچنے کی فرصت کہاں۔ وہ کہے گا افسوس میں نے حیاتی میں کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ تو اس دن جیسا عذاب کوئی نہیں کرے گا۔ وہ اس طرح جکڑے گا کہ کوئی اس طرح نہ جکڑے۔ اے اطمینان والے نفس اپنے رب کی طرف راضی خوشی لوٹ جا۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

سورۃ البلد :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، بیس آیات، بیاسی کلمے اور تین سو بیس حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس میں مکہ شہر کی قسم کھائی گئی ہے اس لیے اس کا نام البلد ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 3 ۔ شہر مکہ اور جد ابراہیم کی قسمیں۔ آیات نمبر 4 تا 7 ۔ انسان اللہ کی نگاہ میں ہے۔ آیات نمبر 8 تا 18۔ نیک کاموں کی نشانی بتائی گئی ہے۔ آیات نمبر 19 تا 20 ۔ کافر لوگ دوزخی ہیں۔

لغتہ القرآن :

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اَلنَّجْدَیْنِ	اُبھری چیزیں	مَتْرَبَۃٍ	خاک نشین
حِلٌّ	جواز	اِقْتَحَمَ	وہ کودا
تَوَاصَوْا	انہوں نے وصیت کی	کَبَدٌ	مشقت
اَلْعَقَبَۃُ	گھاٹی	اَلْمَرْحَمَۃُ	مہربانی
لُبَدًا	ایک کے اوپر ایک رکھا ہوا	فَکُّ	چھڑانا
مَسْغَبَۃٍ	بھوک	اَلْمَشْئَمَۃِ	بائیں طرف والے
شَفَتَیْنِ	دو ہونٹ	مَقْرَبَۃٍ	قربت والا
مُؤْصَدَۃٌ	بند کی ہوئی		

سُورَۃُ الْبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ ۳۵ — اٰیَاتُهَا ۲۰ — رُکُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

شہر مکہ کی قسم :۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۳

مجھے اس شہر کی قسم اور آپ ﷺ اس شہر میں تشریف فرما ہوئے۔ اور والد اور اس کی اولاد کی قسم۔

انسان کی حقیقت کے بارے میں آیات ۔ترجمہ آیات ۴ تا ۱۸

بلا شبہ ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر قابو نہیں رکھتا۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے

ڈھیروں مال خرچ کر دیا کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کوئی نہیں دیکھتا کیا ہم نے اس کے لیے آنکھیں نہیں بنائیں اور زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے اور اسے دو ابھرے ہوئے راہ نہیں دکھائے پھر وہ بے سوچے گھاٹی میں نہ کودا۔ اور آپ ﷺ کیا جانیں کہ گھاٹی کیا ہے کسی شخص کی گردن آزاد کرانا یا بھوک کے دن کسی کو کھانا کھلانا رشتے دار یتیم کو خاک نشین مسکین کو۔ پھر وہ اُن میں سے ہو جو ایمان لائے۔ اور وصیت کی صبر اور رحم کرنے کی۔ یہی لوگ دائیں جانب والے ہیں اور جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ بائیں جانب والے ہیں ان پر بند کی ہوئی آگ ہے وہ آگ میں ڈال کر بند کر دیے جائیں گے۔

سورۃ الشمس :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، پندرہ آیات ۵۴ کلمے اور ۲۴۷ حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

اس کی پہلی آیت میں سورج کی قسم کھائی گئی ہے اس لیے اس کا نام الشمس ہے

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 8 ۔ سورج، چاند، دن، رات، آسمان، زمین اور نفس کی قسم۔ آیت نمبر 9 ۔ تزکیہ کرنے والا کامیاب ہے۔ آیات نمبر 10 تا 15 ۔ قوم ثمود اور ناقہ صالح علیہ السلام کا ذکر۔

لغۃ القرآن :

تَلٰهَا	اس کے پیچھے آئے	دَسّٰهَا	چھپایا
جَلّٰهَا	اسے چمکایا	اَشْقٰهَا	اس کا بخت بد ہوا
طَحٰهَا	اسے پھیلایا	سُقْيٰهَا	اس نے پانی پیا
سَوّٰهَا	اسے برابر کیا	عَقَرُوْهَا	اس کی کونچیں کاٹیں
اَلْهَمَهَا	اسے الہام کیا	دَمْدَمَ	اس پر پتھراؤ کیا
خَابَ	برباد ہوا	عُقْبٰهَا	اس کا پیچھا کیا

سورۃ الشمس مکیۃ ۲۶ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — آیاتھا ۱۵ رکوعھا ۱

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

سورج، چاند، دن، رات اور نفس کی قسمیں۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۸

سورج اور اس کی روشنی کی قسم۔ اور چاند کی قسم جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے اور دن کی قسم جب وہ روشن ہوتا ہے اور رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے اور آسمان اور اس کی بنیاد کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلنے کی قسم۔ اور جان کی اور اس کے ٹھیک بنانے کی قسم۔ پس ہم نے اسے بدکاری اور نیکوکاری الہام کر دی۔

تزکیہ نفس اور قوم ثمود کی تباہی۔ ترجمہ آیات ۹ تا ۱۵

پس وہ فلاح پا گیا جو تزکیہ حاصل کرے۔ اور جو اسے چھپائے وہ برباد ہوا۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے اسے جھٹلایا۔ جب

اس (قوم) کا بدبخت اٹھ کھڑا ہوا تو حضرت صالح علیہ السلام نے انہیں کہا یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی ہے اسکے پانی پینے کی باری ہے۔ پس انہوں نے اسے جھٹلایا پھر اس اونٹنی کی کونچیں کاٹیں۔ پس ان کے رب نے ان پر تباہی ڈال دی ان کے گناہ کے سبب اور بستی برابر کردی اور اسے اس کے انجام کا کوئی خوف نہیں۔

سورۃ الیل :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع ، بائیس آیات ، اکہتر کلمے اور تین سو دس حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

اس کی پہلی آیت میں لیل یعنی رات کی قسم ہے اس لیے اس کا نام الیل ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 3 ۔ رات، دن، نر اور مادہ بنانے والے کی قسمیں۔ آیات نمبر 4 تا 7 ۔ سخی اور پرہیزگار آسانی میں ہوگا۔ آیات نمبر 8 تا 11۔ بخیل اور جھوٹا مشکل میں ہوگا۔ آیات نمبر 12 تا 16۔ بخیل دوزخ میں جائیں گے۔ آیات نمبر 17 تا 21۔ سخی کو اللہ راضی کرے گا۔

لغۃ القرآن :

لَشَتّٰی	ضرور مختلف ہے	تَرَدّٰی	جب وہ ہلاک ہوا
تَلَظّٰی	وہ شعلہ مارتا ہے		

سورۃ اللیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ﴿٣﴾ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿٤﴾ فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى ﴿١٠﴾ وَمَا

يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ﴿۱۱﴾ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ﴿۱۲﴾ وَإِنَّ لَنَا
لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ﴿۱۳﴾ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿۱۵﴾
الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ
يَتَزَكَّى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَى ﴿۱۹﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ
وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ﴿۲۱﴾

رات اور دن نر و مادہ کی قسم : ترجمہ آیات 1 تا 3

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے اور دن کی جب وہ روشن ہو اور جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا اس کی قسم۔ بے شک تمہاری کوشش ضرور مختلف ہے۔

پرہیز گاروں کے لیے آسانی ہو گی : ترجمہ آیات 4 تا 7

جس نے عطا کیا اور تقوی اختیار کیا اور نیکی کی تصدیق کی۔ تو ہم اسکو بہت جلد آسانی مہیا کریں گے۔

بخیل اور جھوٹے کے لئے تنگی ہو گی : ترجمہ آیات 8 تا 11

اور ہاں جس نے بخل کیا اور بے پرواہی کی اور نیکی کو جھٹلایا تو ہم اسے جلدی دشواری مہیا کریں گے اور اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ تباہ ہو گا بے شک ہم پر فرض ہے ہدایت دینا۔ اور بے شک ہم آخرت اور دنیا کے مالک ہیں پھر میں تمہیں بھڑکتی آگ سے ڈراتا ہوں اس میں صرف بد بخت ہی جائیں گے وہ جو جھٹلاتا ہے اور منہ پھیر لیتا ہے

سخی کو رب راضی کرے گا۔ ترجمہ آیات 17 تا 21

اور وہ جلد ہی اسے بچالے گا اس سے (دوزخ سے) جو سب سے زیادہ تقوی والا ہے جو اپنا مال اس لیے دیتا ہے کہ پاک ہو جائے اور کسی کا اس پر احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے صرف اپنے رب اعلی کی رضا تلاش کرتا ہے بے شک وہ مستقبل قریب میں راضی ہو گا۔

سورۃ الضحیٰ :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، گیارہ آیتیں چالیس کلمے اور ایک سو بہتر حروف ہیں۔

شانِ نزول :

ایک مرتبہ اتفاق ایسا ہوا کہ چند روز وحی نازل نہ ہوئی تو کفار نے بطریق طعن کہنا شروع کر دیا کہ محمد ﷺ کو ان کے خدا نے چھوڑ دیا ہے اس پر یہ سورت نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو ہرگز نہیں چھوڑا۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 2۔ صبح کے وقت اور رات کی قسم۔ آیات نمبر 3 تا 8 ۔ نبی اکرم ﷺ کو خطاب۔ آیات نمبر 9 تا 11۔ یتیم اور سوالی کو رد نہ کرو اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو۔

لغۃ القرآن :

سَجٰی	پردہ ڈالے	عَائِلًا	حاجت مند
قَلٰی	مکروہ جانا	تَقْھَرْ	دباؤ ڈال
اٰوٰی	جگہ دی	تَنْھَرْ	تو جھڑکے

سُوْرَةُ الضُّحٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

دن اور رات کی قسم : ترجمہ آیات 1 تا 2

قسم ہے چاشت کے وقت کی اور رات کی جب وہ چھا جائے۔

شانِ نبی اکرم ﷺ : ترجمہ آیات 3 تا 11

آپ ﷺ کے رب نے نہ ہی چھوڑا ہے نہ ہی آپ ﷺ سے بیزار ہوا۔ اور بے شک آپ ﷺ کی پچھلی حیاتی پہلی حیاتی سے بہتر ہے اور بیشک آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ کو اتنا دے گا کہ آپ ﷺ راضی ہو جائیں گے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یتیم نہیں پایا پھر آپ ﷺ کو ٹھکانہ دیا اور آپ ﷺ کو کھویا کھویا سا پایا تو راستہ بتا دیا اور آپ ﷺ کو محتاج پایا تو غنی کر دیا پس آپ یتیم پر دباؤ نہ ڈالیں اور سائل کو نہ جھڑکیں۔

سورۃ الانشراح :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع ہے آٹھ آیات سینتالیس کلمے اور ایک سو تین حروف ہے۔

شانِ نزول :

اس میں انشراح صدر کا شروع میں بیان ہے لہٰذا اس کا نام الانشراح رکھا گیا ہے

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 4۔ نبی اکرم ﷺ پر نعمتوں کا ذکر۔ آیات نمبر 5 تا 6۔ تنگی کے بعد آسانی ضرور ہوتی ہے۔ آیات نمبر 7 تا 8۔ ذکر اور رجوع الی اللہ کا حکم ہے۔

لغۃ القرآن :

فَانْصَبْ	تو مشقت کر	وَضَعْنَا	ہم نے اتارا
فَارْغَبْ	تو رغبت کر	وِزْرَکَ	آپ کا بوجھ
اَنْقَضَ	اس نے توڑا		

سُورَةُ الْم نَشْرَح مَكِّيَّة ۱۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیَاتُهَا ۸ رُکُوْعُهَا ۱

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

انعامات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر:

یارسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم نے آپ کا سینہ آپ کے لیے کشادہ نہیں کیا اور آپ سے آپ کا بوجھ نہیں اتارا۔ جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے آپ کا ذکر بلند کیا پھر بے شک آسانی ہے تنگی کے ساتھ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے پس جب آپ فارغ ہوں تو (عبادت) میں مشقت کریں اور اپنے رب کی جانب رغبت کریں۔

سورۃ التین:

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، آٹھ آیات، چونتیس کلمے اور ایک سو پانچ حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ:

اس میں شروع میں التین (انجیر) کی قسم ہے اس لیے اس کا نام التین ہے۔

مضامین سورۃ:

آیات نمبر 1 تا 3 ۔ انجیر، طور، زیتون اور مکہ شہر کی قسم۔ آیات نمبر 4 تا 5 ۔ انسان کو سب سے اعلیٰ بنا کر پھر گرا دیا۔ آیت نمبر 6 ۔ صرف نیک لوگ ہی پستی سے بچیں گے۔ آیات نمبر 7 تا 8۔ قیامت کو اللہ قائم کرے گا۔

لغۃ القرآن:

رَدَدْنَا	ہم نے پھیر دیا	مَمْنُوْنٌ	حد والا

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ — اٰيَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

چار چیزوں کی قسم :

قسم ہے انجیر اور زیتون کی اور طور سینا کی اور اس شہر (مکہ) کی جو امن والا ہے۔

تخلیقِ انسان اور اس کا انجام :

بے شک ہم نے انسان کو سب سے اچھی صورت پر پیدا کیا پھر اسے سب سے نیچی حالت میں لوٹا دیا مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے پس ان کے لیے نہ ختم ہونے والا ثواب ہے پس قیامت کے بعد (ہوتے ہوئے) آپ کو جھٹلانے کا کیا سبب ہے کیا اللہ تعالیٰ حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے

سورۃ علق :

یہ سورت مکی ہے اسمیں ایک رکوع، ۹ آیات، بانوے کلمے، اور دو سواسی حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس کی پہلی پانچ آیات غارِ حرا میں سب سے پہلے نازل ہوئیں اس لیے اس سورت کو سورت اقراء بھی کہتے ہیں۔ اقرا باسم ربک سے معلوم ہوا کہ قرآن کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے پڑھنا شروع کرنا چاہیئے۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 2 ۔ تخلیقِ انسان کے بارے میں۔ آیات نمبر 3 تا 5 ۔ اللہ نے انسان کو قلم کے ذریعے علم سکھایا۔

آیات نمبر 6 تا 10 ۔ ابو جہل کے بارے میں آیات۔ آیات نمبر 11 تا 12۔ نیک لوگوں کا حال۔ آیات نمبر 13 تا 19۔ جھوٹے اور کافر کا انجام۔

لغتہ القرآن :

عَلَقٌ	جما ہوا خون	يَرٰى	وہ دیکھتا ہے
اَکْرَمُ	سب سے بڑا کریم	يَنْتَهِ	وہ رکتا ہے
لَيَطْغٰى	ضرور سرکشی کرتا ہے	خَاطِئَةٌ	خطاکار
رُجْعٰى	وہ پھرتا ہے	نَادِيَهٗ	اس کی مجلس
لَنَسْفَعًا	ہم ضرور کھینچیں گے	زَبَانِيَةٌ	فرشتے عذاب والے

سُوْرَةُ الْعَلَقِ ٩٦ مَكِّيَّةٌ ١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٩ رُكُوْعُهَا ١

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا
لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿٦﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿٧﴾ اِنَّ
اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿٨﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿١٠﴾
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿١١﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿١٢﴾ اَرَءَيْتَ
اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ
يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ
نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾

تخلیق انسان : ۔ترجمہ آیات ۱ تا ۵

یارسول اللہ ﷺ اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا پڑھیے اور آپ ﷺ کا رب اکرم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

ابو جہل کے بارے میں آیات :۔ترجمہ آیات ۲ تا ۴

ہر گز نہیں (ہاں ہاں) بے شک سر کشی کرتا ہے جب وہ اپنے آپ کو غنی سمجھ لیتا ہے بے شک اسے تیرے رب کی طرف لوٹنا ہے کیا آپ نے دیکھا جو منع ہے بندے کو جب وہ نماز پڑھے کیا آپ نے دیکھا اگر ہدایت پر ہوتا یا تقوی کا حکم کرتا۔ کیا آپ نے دیکھا اگر اس نے جھٹلایا اور منہ پھر لیا کیا اسے معلوم نہ ہوا کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے۔

کفار کا انجام :

ہاں ہاں اگر وہ باز نہ آیا تو ضرور ہم پیشانی کے بال کھینچیں گے ۔ پیشانی جھوٹی اور خطا کار ہوگی۔ پس وہ اپنے رب کو بلا لائے۔ ہم اپنے سپاہی (فرشتے) بلا لاتے ہیں۔ ہاں ہاں اسکی نہ سنیں۔ آپ ﷺ سجدہ کریں اور قرب حاصل کریں۔

سورۃ القدر :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، پانچ آیات، تیس کلمے اور ایک سو بارہ حروف ہیں

شانِ نزول :

اس سورت میں شبِ قدر کا ذکر ہے اس لیے اس کا نام سورۃ القدر رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 5۔ لیلۃ القدر کا بیان ہے۔

لغۃ القرآن :

اَلْفُ	ہزار	مَطْلَعُ	طلوع ہونا، چمکنا

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۔ آیاتها ۵ ۔ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

لیلۃ القدر :

بے شک ہم نے اسے (قرآن) کو قدر کی رات میں نازل فرمایا آپ کیا جانیں کہ لیلۃ القدر کیا ہے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے اسمیں فرشتے اور جبرائیل اپنے رب کے حکم سے ہر (قسم) کے کام کے لیئے اترتے ہیں (یہ) سلامتی ہے صبح کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)

سورۃ البینہ :

یہ سورت مدنی ہے اس میں ایک رکوع آٹھ آیتیں ۹۴ کلمے اور ۳۹۹ حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس البینہ سے مراد روشن دلیل ہے اس لیے البینہ نبی اکرم ﷺ خود ہیں۔

مضامین سورۃ :

آیت نمبر 1 ۔ کتابی کافر اور مشرک روشن دلیل کے بغیر اپنا دین نہ چھوڑتے۔ آیات نمبر 2 تا 3 ۔ اللہ کا رسول ان کو کتاب سناتا ہے۔ آیات نمبر 4 ۔ اہلِ کتاب روشن دلیل آنے کے بعد ہی پلٹے۔ آیت نمبر 5 ۔ ان کو نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے کا حکم تھا۔ آیت نمبر 6 ۔ مشرک اور کافر جہنم میں ہوں گے۔ آیات نمبر 7 تا 8 ۔ نیک اور ایمان والے لوگ جنتِ عدن میں ہوں گے۔

لغۃ القرآن :

خَشِیَ	وہ ڈرا	مُنفَکِّیْنَ	جدا کرنے والے		
قَیِّمَۃٌ	سیدھا، سیدھی	اَلْبَیِّنَۃُ	خاص دلیل		
عَدْنٍ	بسنے کے لیے	اَلْبَرِیَّۃِ	مخلوق	اَبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مدنية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اٰیاتہا ۸ رکوعہا ۱

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤ وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ ۵ حُنَفَآءَ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ
دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ
فِي نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ أُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ إِنَّ الَّذِينَ
اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ
أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝٨

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کفار :

اہل کتاب اور مشرک اپنا مذہب چھوڑنے والے نہ تھے جب تک ان کے پس روشن دلیل نہ آئے وہ اللہ کے رسول ہیں جو ان پر پاک صحیفے پڑھتے ہیں جن میں سیدھی سیدھی باتیں لکھی ہیں اور اہل کتاب میں تفرقہ نہ پڑا مگر جب ان کے پاس روشن دلیل تشریف لے آئے اور ان لوگوں کو تو یہی حکم ہوا کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور اسی دین (اسلام) کے لیے خالص ہو جائیں وہ حنفی (ایک طرف کے) ہو جائیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور یہی سیدھا دین ہے بیشک وہ لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کافر ہوئے سب جہنم کی آگ میں ہوں گے جسمیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے یہی لوگ بہترین مخلوق ہیں ان کے رب کے ہاں ان کی جزا رہنے کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہ اس کے لیے ہے جو اپنے اللہ سے ڈرتا ہے۔

سورۃ الزلزال :

یہ سورت مکی ہے اسمیں ایک رکوع ہے آٹھ آیتیں، پنتیس کلمے اور ایک سو انتالیس حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

اس سورت میں قیامت کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں اور پہلی آیت میں زلزلہ کا ذکر اس لیے اس کا نام الزلزال ہے

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 5 ۔ قیامت کے دن زمین کی حالت۔ آیات نمبر 6 تا 8 ۔ ہر انسان کو اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا۔

لغۃ القرآن :

زُلْزِلَتْ	وہ ہلادی گئی	اَثْقَالَهَا	اس کا بوجھ
اَشْتَاتًا	متفرق ہو کر	مِثْقَالَ	ذرہ بھر

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ ۹۹ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸
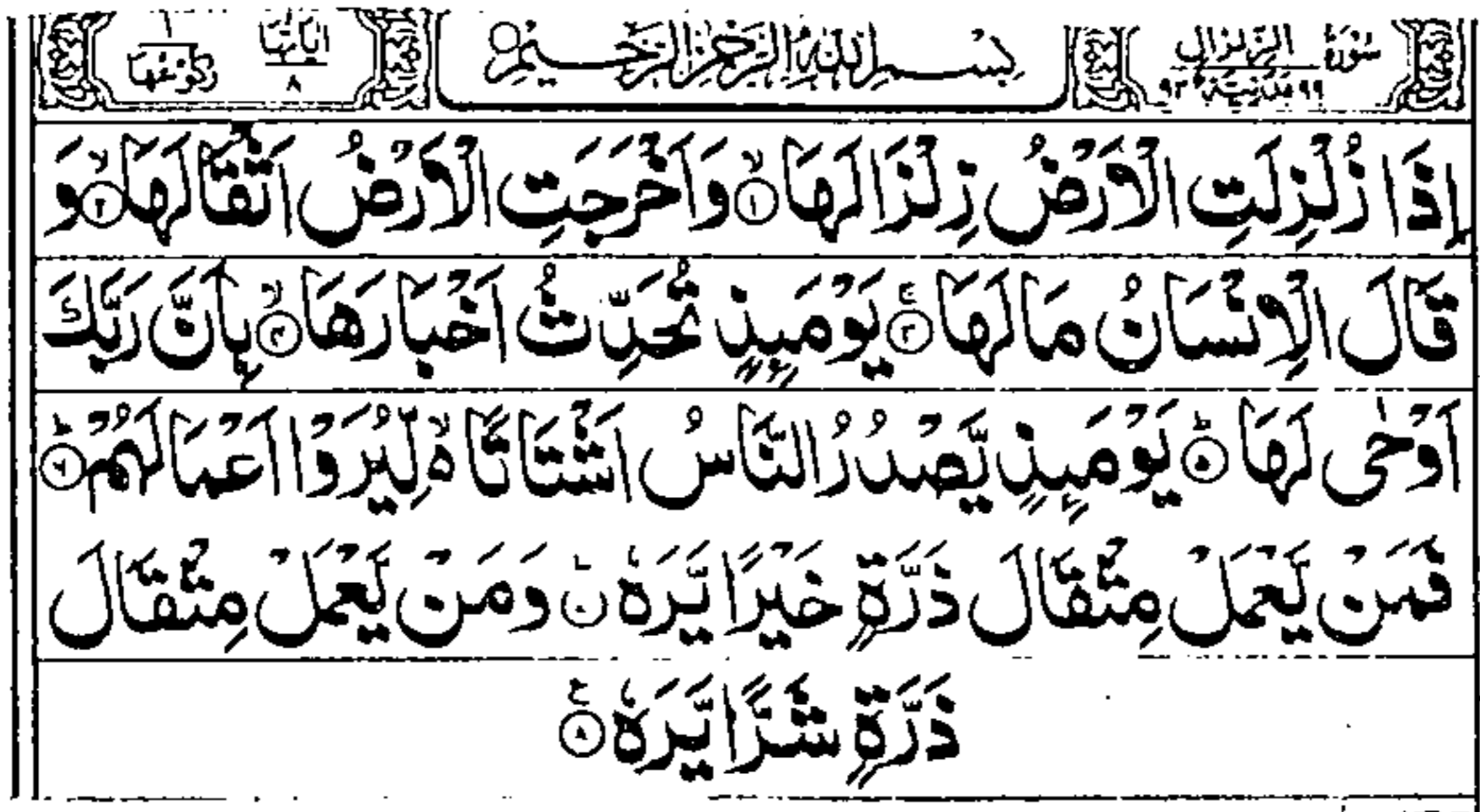
قیامت کی ہولناکیاں :

جب زمین ہلادی جائے گی جس طرح ہلانے کا حق ہے اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے گی اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی اس لیے کہ رب نے اسے ایسا ہی حکم دیا اس دن لوگ الگ الگ ہو کر نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال دیکھ لیں پس جو ذرا بھر نیکی کرے گا وہ دیکھ لے گا اور جو ذرہ بھر برائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا۔

سورۃ العدٰیت :

یہ سورۃ مکی ہے اس میں ایک رکوع، گیارہ آیات، چالیس کلمے اور ایک سو تریسٹھ حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

اسمیں گھوڑوں کا ذکر ہے اس لیئے اس کا نام عادیات ہے

مضامین سورة :

آیات نمبر 1 تا 5 ۔ جنگی گھوڑوں کی قسمیں۔ آیات نمبر 6 تا 8 ۔ انسانی فطرت حریص ہونا اور ناشکرا ہونا ہے۔
آیات نمبر 9 تا 11 ۔ قیامت کے دن انسان اپنے راز بھی دیکھ لے گا۔

لغتہ القرآن :

لفظ	معنی	لفظ	معنی
عَادِیٰت	دوڑنے والا گھوڑا	ضَبحاً	ہانپتے ہوئے
مُورِیٰتِ	چنگاریاں نکالنے والے	قَدحاً	رگڑ کر
مُغِیرٰتِ	تاراج کرنے والے	نَقعاً	گرد
وَسَطنَ	وسط میں جانے والے	جُمعاً	بیچ میں
کَنُودٌ	ناشکرا	بُعثِرَ	اٹھانے جائیں گے
حُصِّلَ	ظاہر کرنا		

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

جنگی گھوڑوں کی قسمیں : ۔ترجمہ آیات ۱ تا ۵

قسم ہے ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی پھر پتھروں سے (سم مار کر) چنگاریاں نکالنے والوں کی پھر صبح صبح تاراج کرنے والوں کی۔ پھر گرد اٹھانے والوں کی۔ پھر دشمن کے درمیان میں جانے والوں کی۔

انسانی فطرت کا بیان : ترجمہ آیات 6 تا 11

بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے اور بلا شبہ وہ اس پر گواہ بھی ہے اور بیشک وہ مال کی محبت میں قوی ہے۔ پھر کیا وہ نہیں جانتا کہ مُردوں کو قبروں سے اٹھایا جائے گا اور دلوں کے بھید بھی ظاہر کر دیے جائیں گے بے شک ان کا رب اس دن سے خوب باخبر ہے۔

سورۃ قارعۃ :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، آٹھ آیات، چھتیس کلمے اور ایک سو باون حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

القارعۃ دل کو ہلا دینے والی کو کہتے ہیں یہ قیامت کا نام ہے سورت میں پہلا کلمہ یہی ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 5 ۔ قیامت کی ہولناکیوں کا بیان۔ آیات نمبر 6 تا 7 ۔ نیک اعمال کرنے والے جنت میں عیش کریں گے۔ آیات نمبر 8 تا 11۔ بُرے اعمال کرنے والے ھاویہ میں ہوں گے۔

لغۃ القرآن :

اَلْقَارِعَۃُ	دہلا دینے والی	مَوَازِیْنُہٗ	وزن، تول
اَلْفَرَاشُ	پتنگے	رَاضِیَۃٌ	من مانی
مَبْثُوْثُ	پریشان	ھَاوِیَۃٌ	نیچا دکھانے والی
عِھْنٌ	اون	حَامِیَۃٌ	گرم شور والی
مَنْفُوْشٌ	دھنکی ہوئی	ثَقُلَتْ	بھاری ہوئے
خَفَّتْ	ہلکے ہوئے		

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۔ آیاتها ١١ ۔ رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

قیامت کی ہولناکیاں : ترجمہ آیات 1 تا 5

وہ کھڑ کھڑا ڈالنے والی ہے اور آپ کیا جانیں کہ وہ کھڑ کھڑا ڈالنے والی کیا ہے جس دن لوگ پریشان پتنگے ہو جائیں گے اور پہاڑ دھنی ہوئی روئی بن جائیں گے۔

جزا سزا کا بیان : ترجمہ آیات 6 تا 11

توجس کے اعمال بھاری ہوں گے وہ اپنی مرضی کے مطابق عیش میں ہو گا اور جس کے اعمال ہلکے (میزان میں)ہوں گے وہ دوزخ میں ہو گا اور آپ کیا جانیں کہ وہ کیا ہے گرمی اور شعلے مارتی آگ ہے۔

سورة التکاثر :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع آٹھ آیات ۲۸ کلمے اور ۱۲۰ حروف ہیں

وجہ تسمیہ :

اسکے شروع میں الھکم التکاثر ہے اس لیے اس کا نام التکاثر ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 2۔ شرک نے لوگوں کو تباہ کیا۔ آیات نمبر 3 تا 8 ۔ اپنی آنکھوں سے دوزخ کو دیکھ لیں گے۔

لغۃ القرآن :

اَلتَّكَاثُرُ	مال کی زیادتی	زُرْتُمُ	تم نے زیارت کی
اَلْمَقَابِرَ	قبریں	لَتَرَوُنَّ	تم ضرور دیکھو گے
لَتُسْئَلُنَّ	تمہیں ضرور پوچھا جائے گا	اَلنَّعِيْمِ	نعمتیں

سُورَةُ التَّكَاثُرِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

کثرت مال کی طلب ہلاکت ہے۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۲

تمہیں مال کی کثرت نے تباہ کر دیا حتیٰ کہ تم نے قبریں بھی (شمار کر لیں) جا دیکھیں ہاں ہاں تم ضرور جان لو گے پھر تم ضرور جان لو گے۔ ہاں ہاں اگر تمہیں علم الیقین ہوتا تم ضرور جہنم کو دیکھو گے پھر تم اسے یقین کی آنکھوں سے دیکھو گے پھر تمہیں اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔

سورۃ العصر :

یہ سورت مکی ہے اسمیں ایک رکوع تین آیات' چودہ کلمے اور اڑسٹھ حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

اس کا پہلا کلمہ والعصر ہے اس لیے اس سورت کا نام العصر ہے

مضامین سورۃ :

آیت نمبر 1 ۔ زمانے کی قسم۔ آیات نمبر 2 ۔ بے شک انسان خسارے میں ہے۔ آیت نمبر 3 ۔ ایمان دار نیک عمل کرنے والے حق اور صبر کی تلقین کرنے والے ہیں۔

لغتہ القرآن :

خَسِرَ	نقصان، خسارہ	تَوَاصَوْ	انہوں نے تاکید کی

سورۃ العصر — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾
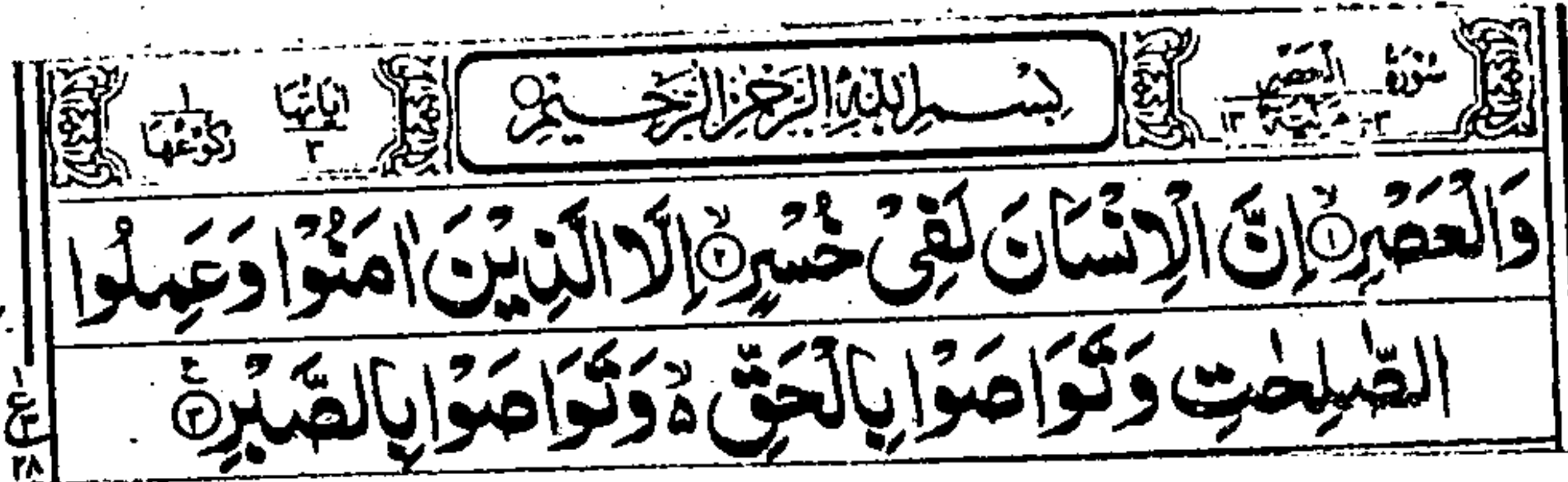
نجات یافتہ لوگ : ترجمہ آیت 3

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور حق کی تاکید کرتے رہے اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

سورۃ الھمزہ :

- یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع نو آیات، تیس کلمے اور ایک سو تیس حروف ہیں۔

شانِ نزول :

یہ سورت ان کفار کے بارے میں نازل ہوئی جو نبی اکرم اور مسمانوں کی غیبت کرتے تھے

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 9 ۔ عیب جو، برائی کرنے والے، دنیادار لالچی سب دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔

لغتہ القرآن :

هُمَزَةٌ	عیب جوئی کرنے والا	لُمَزَةٌ	غیبت کرنے والا
اَخْلَدَهٗ	ہمیشہ رہنے والا	حُطَمَةٌ	روندنے والی
مُوْقَدَةٌ	جلائی ہوئی	تَطَّلِعُ	وہ نیچے جاتی ہے
اَفْئِدَةٌ	دل		

سورۃ الهمزة ۱۰۴ مکیۃ ۳۲ — اٰیاتها ۹ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹

عیب جوئی بری بات ہے :

بڑی آفت ہے ان کیلیے جو عزت کو توڑتے ہیں اور غیبت کرتے ہیں وہ شخص جس نے مال جمع کیا اور اسے گنتا رہا وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ رہے گا ہاں ہاں وہ دوزخ (حطمہ) میں پھینکا جائے گا اور آپ کیا جانیں کہ وہ حطمہ کیا ہے وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں تک چڑھ جائے گی بیشک وہ ان پر بند کی جائے گی۔

سورۃ الفیل :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، پانچ آیات، تیس کلمے اور ۹۶ حروف ہیں۔

شانِ نزول :

اس میں ہاتھی والوں کا ذکر ہے اس لیے اس کا نام سورۃ فیل ہے۔

مضامین سورۃ :

ہاتھی والوں کو پرندوں کے ذریعے تباہ کرانے کا ذکر۔

لغۃ القرآن :

تَرْمِيْهِمْ وہ پھینکتے تھے — سِجِّيْل نوکیلے — مَأْكُوْل کھائے ہوئے

سورۃ الفیل مکیۃ ۱۹ — آیاتہا ۵ — رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

اصحابِ فیل کی تباہی کا حال :

یارسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اس نے ان کا داؤ ختم نہیں کیا اور ان پر پرندے غول در غول بھیجے وہ ان پر کنکر یلے پتھر مارتے تھے پس انہیں کھایا ہوا بھوسا کر دیا۔

سورۃ القریش :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، چار آیتیں، سترہ کلمے اور تہتر حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

یہ سورت قریش کے سفر کے بارے میں ہے اس لیے اس کا نام القریش رکھا گیا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 2۔ قریش کو گرمی اور سردی کے سفر سے مانوس کیا۔ آیت نمبر 3 ۔ اللہ کی عبادت کا حکم۔
آیت نمبر 4 ۔ اللہ کی صفت رزاق ہونا۔

لغۃ القرآن :

اِيْلَافِ	الفت دلانا	رِحْلَةَ	سفر	الشِّتَآءِ	جاڑا، موسم سرما
الصَّيْفِ	موسم گرما	جُوْعٍ	بھوک		

سورۃ قریش ۱۰۶ مکیۃ ۲۹ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — آیاتہا ۴ رکوعہا ۱

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ﴿۲﴾ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

قریش کا گرمی و سردی کا سفر :

قریش کو مانوس کرنے کے لیے سردی اور گرمی کے سفر سے انہیں مانوس کیا پس وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی جس نے انہیں کھانا دیا بھوک میں اور خوف میں امن دیا۔

سورۃ الماعون :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، سات آیتیں، پچیس کلمے اور ایک سو پچیس حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

یہ آیات نصف عاص بن وائل اور نصف عبد اللہ بن ابی مدنی کے بارے میں نازل ہوئیں ۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 3 ۔ کافروں کا قیامت کو جھٹلانے کا ذکر۔ آیات نمبر 3 تا 7 ۔ نماز میں سستی کرنے والے نمازی اور دکھاوا کرنے والے اور ضرورت کی اشیاء نہ دینے والوں کے لیے ہلاکت کا ذکر۔

لغۃ القرآن :

دَعٌّ	دھکے مارنا	یَحُضّ	ترغیب دلانا
سَاهُوْنَ	بھول جانے والے	اَلْمَاعُوْن	برتنے کی چیز

سورۃ الماعون ۱۰۷ مکیۃ ۱۷ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — آیاتہا ۷ رکوعہا ۱

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿۲﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳﴾ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

کافر قیامت کے منکر ہیں :

یارسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے پس یہ وہی شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں دیتا پس ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے سستی کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیزیں مانگے نہیں دیتے۔

سورۃ الکوثر :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، تین آیات. دس کلمے اور بیالیس حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

اس سورت میں کوثر کا ذکر ہے اس لیے اس کا نام الکوثر رکھا ہے۔

مضامین سورۃ :

آیت نمبر 1 ۔ نبی اکرم ﷺ کو کوثر کا انعام۔ آیت نمبر 2 ۔ انہیں نماز پڑھنے کا حکم۔ آیت نمبر 3 ۔ ان کے دشمنوں کو ابتر کیا گیا ہے۔

لغتہ القرآن :

اَلْکَوْثَرَ	حوضِ کوثر	اَنْحَرْ	قربانی کر	اَبْتَر	دُم کٹا

سُورَةُ الْكَوْثَرِ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اٰیاتہا ۳ — رکوعہا ۱

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③

عطائے کوثر : ترجمہ آیت نمبر 1

یارسول اللہ ﷺ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو کوثر عطا کی۔

نماز کا حکم : ترجمہ آیات 2 تا 3

پس آپ یا رسول اللہ ﷺ نماز اپنے رب کے لیے پڑھیں اور قربانی کریں۔

سورۃ الکافرون :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، چھ آیتیں، چھبیس کلمے اور چورانوے حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

چونکہ اس سورت میں نبی اکرم ﷺ کو کافروں کو خطاب کرنے کا کہا گیا ہے اس لیے اس کا نام الکافرون ہے

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 6 ۔ کافروں سے کہہ دیں کہ میں بتوں کو نہیں پوجتا اور تم اللہ کی پوجا کرنے والے نہیں۔

اَعْبُدُ	میں عبادت کرتا ہوں	تَعْبُدُوْنَ	تم عبادت کرتے ہو
عَابِدٌ	عبادت کرنے والا	عَبَدْتُّمْ	تم نے پوجا کی

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ ۱۰۹ مَكِّيَّةٌ ۱۸ — اٰيَاتُهَا ۶ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

رسول اللہ ﷺ کا کفار کو ارشاد :

یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کفار کو فرما دیں کہ میں اسے نہیں پوجتا جسے تم پوجتے ہو اور نہ تم اسے پوجتے ہو جسے میں پوجتا ہوں اور نہ میں اسے پوجنے والا ہوں جو تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم پوجنے والے ہو جسے میں پوجتا ہوں تمہارا دین تمہارے لیے اور میرا دین میرے لیے ہے۔

سورۃ النصر :

یہ سورۃ مدنی ہے اس میں ایک رکوع، تین آیات اور سترہ کلمے اور ستتر حروف ہیں۔

وجہ تسمیہ :

اس میں اللہ کی مدد کا ذکر ہے لہذا اس لیے اس کا نام النصر رکھا گیا ہے

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 3 ۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور لوگوں کا اسلام میں داخل ہونا۔ آیت نمبر 3 ۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور استغفار کا نبی اکرم ﷺ کو حکم۔

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٣ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣
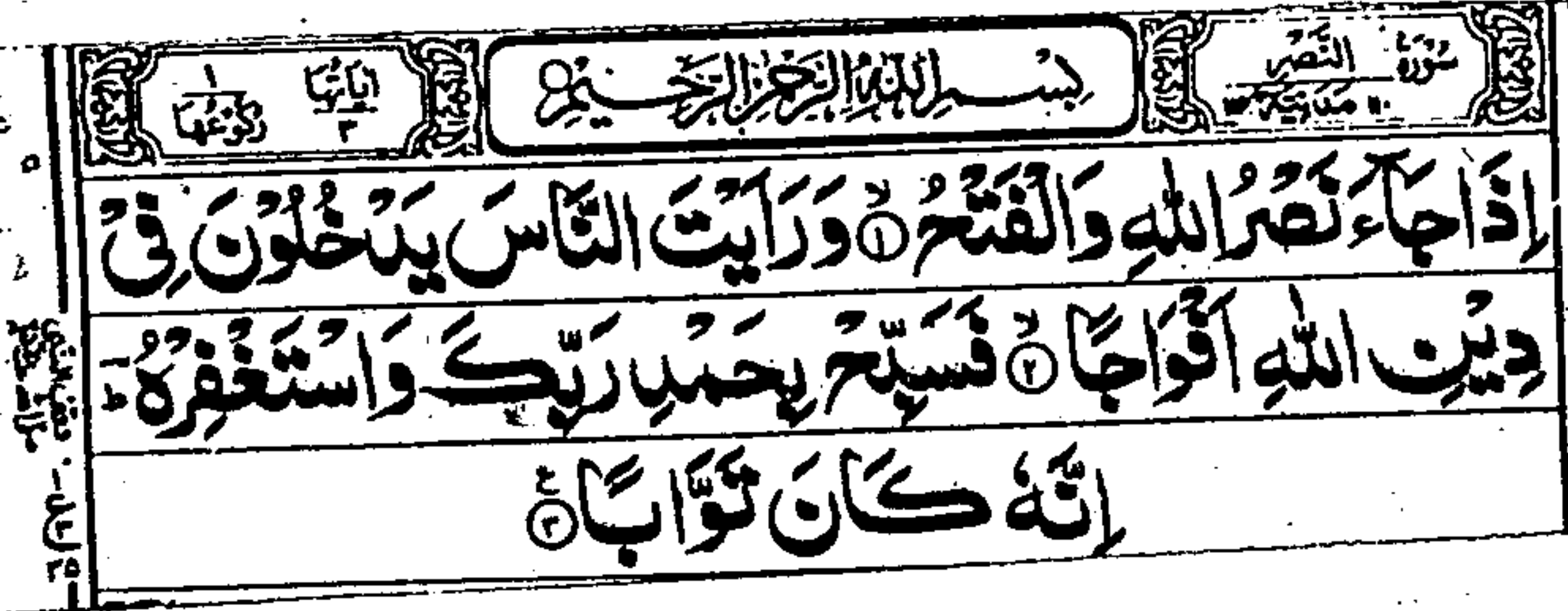
ترجمہ آیات نمبر 1 تا 4 ۔

جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آ گئی۔ اور آپ نے دیکھا کہ لوگ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہوتے ہیں۔ پس آپ اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور حمد کیجئے اور استغفار پڑھیے۔ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سورۃ اللھب :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، پانچ آیتیں، بیس کلمے اور ستتر حروف ہیں۔

شانِ نزول :

جب نبی پاک ﷺ نے کوہِ صفا پر کھڑے ہو کر اہل مکہ کو دین اسلام کی دعوت دی تو ابو لہب نے یہ کلمات کہے کہ (نعوذ باللہ) تم تباہ ہو جاؤ کیا آپ ﷺ نے ہمیں اسی لیے بلایا تھا تو اس پر یہ سورت نازل ہوئی۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 5 ۔ ابی لھب اور اس کی بیوی کی ہلاکت کی خبر۔

لغتہ القرآن :

تَبَّ	وہ تباہ ہوا	حَمَّالَۃَ	اٹھانے والی	لَھَبٍ	شعلہ
حَبْلٌ	رسی	حَطَبْ	لکڑیوں کا گٹھا	مَسَدٌ	کھجور

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾

ابی لہب کی ہلاکت کی خبر۔ ترجمہ آیات ۱ تا ۵

ابی لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ تباہ ہو آسکے مال اور کمائی نے اسے کوئی فائدہ نہ دیا وہ عنقریب شعلے مارتی ہوئی آگ میں پہنچے گا اور اس کی بیوی ایندھن اٹھانے والی بھی۔ اس کے گلے میں کھجور کی رسی ہوگی۔

سورۃ الاخلاص :

یہ سورت مکی ہے اس میں ایک رکوع، پندرہ کلمے اور سینتالیس حروف ہیں

شانِ نزول :

عربوں میں خدا کا تصور عجیب تھا کوئی کہتا کہ وہ سونے چاندی کا بنا ہوا ہے کوئی اس کا نسب بتاتا کوئی اسے کھاتا پیتا بتاتا۔ اس پر یہ سورت نازل ہوئی۔

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 4 ۔ توحیدِ ربانی اور اللہ تعالیٰ کی بے نیازی کا ذکر۔

لغۃ القرآن :

اَلصَّمَدُ	بے نیاز	
کُفُوًا	ہمسر ، برابری کرنے والا	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

ترجمہ سورۃ اخلاص :

ترجمہ آیات 1 تا 4 ۔

یارسول اللہ ﷺ آپ فرمادیں کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا۔ نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ نہ کوئی اس کی ہمسری کرنے والا ہے۔

سورۃ الفلق :

یہ سورت مدنی ہے اس میں ایک رکوع، پانچ آیتیں، تیئیس کلمے اور چوہتر حروف ہیں۔

شانِ نزول :

ان آخری دو سورتوں کا شان نزول یہ ہے کہ لبید بن اعصم یہودی اور اس کی بیٹوں نے نبی اکرم ﷺ پر جادو کیا جس کا آپ ﷺ پر اثر ہوا۔ قلب، اعتقاد اور عقل پر نہ ہوا جبرائیل امین نے آ کر دو سورتیں سکھائیں کہ یہ سورتیں پڑھیں گرھیں نکلتی جائیں گی۔ اور جادو ختم ہو جائے گا چنانچہ آپ ﷺ نے وہ جادو نکلوا کر یہ سورتیں پڑھیں تو گرہیں کھل گئیں۔ جادو کا سامان ایک پتھر کے نیچے ایک کنوئیں میں تھا وہاں سے نکال کر جادو ختم کیا گیا۔

مضامین سورۃ :

آیت نمبر 1 تا 5 ۔ رب کے نام کے ساتھ خلقت، اندھیرے، جادوگرنیوں اور حاسدوں کے حسد سے پناہ مانگنے کی دعا۔

لغۃ القرآن :

فَلَقٌ	پھاڑ کر جدا کرنا	غَاسِقٌ	ٹھنڈک رات کی۔ اندھیرا
وَقَبَ	داخل ہونا	نَفّٰثٰتِ	پھونکیں مارنے والی
عُقَدِ	گرہ		

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

جادو وغیرہ سے پناہ کی دعا : ترجمہ آیات 1 تا 5

یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ فرمادیں کہ میں پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی مخلوق کے شر سے۔ اور اس اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے اور جادوگرنیوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارتی ہیں اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس :

یہ سورت مدنی ہے اس میں ایک رکوع، چھ آیات، بیس کلمات اور اناسی حروف ہیں۔

شانِ نزول :

سورت الفلق میں اوپر بیان کر دیا گیا ہے

مضامین سورۃ :

آیات نمبر 1 تا 3 ۔ رب کی صفات۔ آیت نمبر 4 ۔ خناس سے پناہ مانگنے کی دعا۔

لغۃ القرآن :

اَلْوَسْوَاسِ	وسوسے	اَلْخَنَّاس	دل میں برے خیال ڈالنے والا

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶
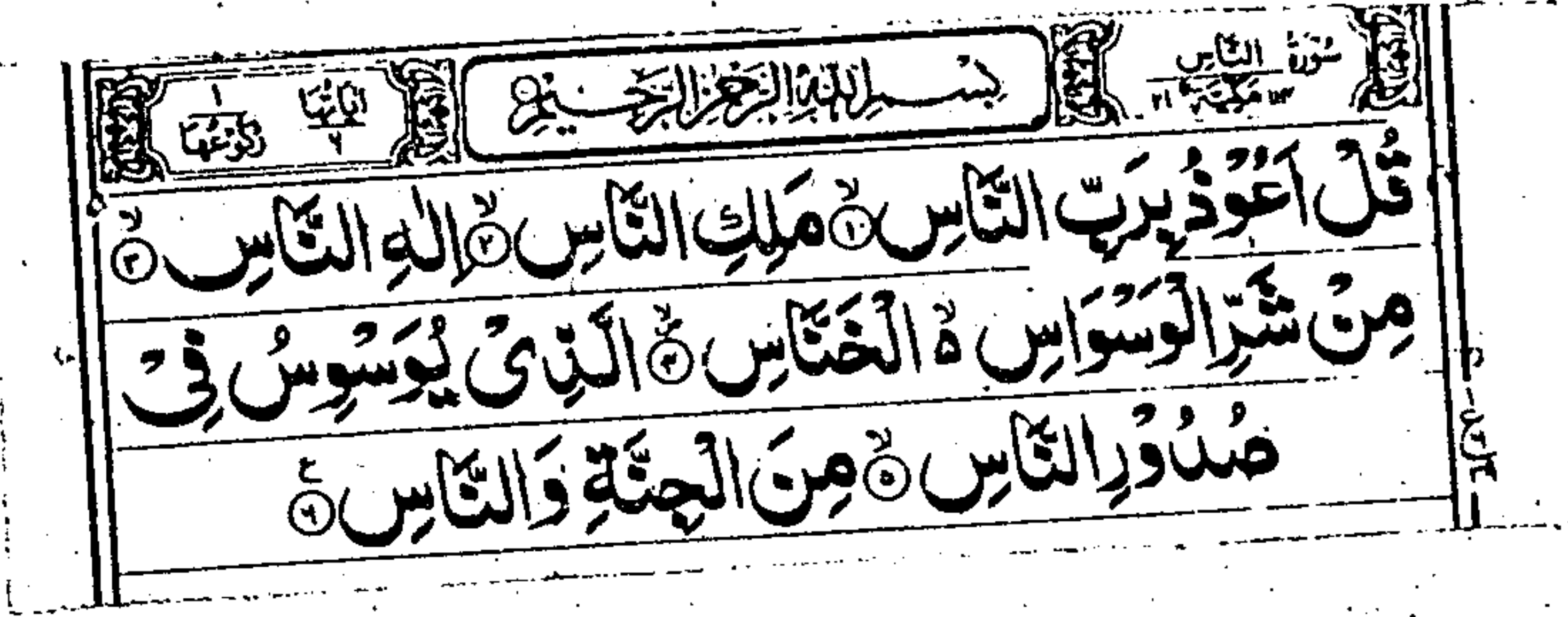
صفات باری تعالیٰ۔ ترجمہ ۱ تا ۲

یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ فرمادیں۔ میں سب لوگوں کے رب، سب لوگوں کے بادشاہ سب لوگوں کے معبود کی پناہ چاہتا ہوں۔ شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو دلوں میں (سینوں میں) وسوسے ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

ترجمہ دعائے ماثورہ :

اے اللہ تعالیٰ قبر میں میری وحشت (پریشانی) دور فرما اے اللہ تعالیٰ قرآن عظیم کے صدقے مجھ پر رحم فرما اور اسے (قرآن) کو میرا امام نور ہدایت اور رحمت بنا۔ اور اللہ تعالیٰ قرآن میں سے جو میں بھول گیا ہوں یاد کرادے اور جو میں قرآن میں سے نہیں جانتا وہ سکھادے اور اس کی تلاوت دن رات مجھے نصیب فرما اور اے رب العلمین (قیامت کے دن اسے میرے لیے حجت (دلیل) بنا۔ آمین

اے رب میری دعا قبول فرما

ملن دے پتے

اسلامی پنجابی تعلیمی بلاک اسلام نگر گجرات

ادارہ پنجابی لکھاریاں جیا موسیٰ شاہدرہ لاہور

دربار عالیہ طالبیہ کنجاہ شریف گجرات

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

اور بیشک ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کیا پس اس میں کوئی غور کرنے والا ہے

آسان
فہم القرآن

مولفہ :

پروفیسر محمد بہاء الحق